امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد دوئم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد دوم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ
مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	مارچ 2016ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
	میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل امام حسن رضی اللہ عنہ	
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی کنیت ابومحمد تھی	2446
حضرت اُمِ فضل رضی اللہ عنہا کا خواب دیکھنا کے حضور ﷺ کے جسم اطہر کا ٹکڑا میری گود میں ہے	2447,2477
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2465
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں	2474,2466
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے	2467,2469 تا 2472
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں جوانی میں خضاب نہیں لگاتے تھے	2473
امام حسن رضی اللہ عنہ انگوٹھی پہنتے تھے	2475,2476
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت اور حضور ﷺ نے آپ کے منہ میں اپنا لعابِ اطہر ڈالا اور آپ کا نام حسن رکھا	2478
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ہم شکل تھے	2480 تا 2485
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال کس ہجری کو ہوا؟	2486,2487,2488
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے وصال کا ذکر	2489
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عمر بوقتِ وصال	2490,2491,2492,2623,2627,2630
امام حسن رضی اللہ عنہ کی آزمائش	2493
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کی تھی	2495
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی علمی فراست	2496

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا ایک عمل مبارک	2497 تا 2500
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا کھیل	2501
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا	2503 تا 2513
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے کان میں اذان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھی تھی	2514,2515
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک اندازِ محبت' یعنی اس جگہ بوسہ لیا جس جگہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے	2516
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والے سے اللہ محبت کرتا ہے	2517,2518,2519,2523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر سوار کرتے تھے	2518
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا	2524,2526,2528,2529,2530,2531,2533
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نماز کے دوران میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت اطہر پر سوار ہو جاتے	2527
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک محبت کا انداز	2532
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ چھوڑ دیا	2560
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر بیٹھنا	2561
حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے محبت	2562
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی علمی باریکیاں	2622
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت	2626
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو زہر دیا گیا تھا	2628
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وصیت تھی کہ مجھے نانا کے ساتھ دفن کرنا' اور انہیں وہاں دفن نہ کرنے کی وجہ	2631
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی گفتگو	2632,2633
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے جو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی	2642,2643
امام حسن رضی اللہ عنہ کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہ سے محبت	2694
امام حسن رضی اللہ عنہ کا صبر	2694

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو نماز کے دوران زخمی کیا گیا	2695
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک محبت کا انداز	2699
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال	2843

فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کا ایک انداز کہ امام حسین رضی اللہ عنہ آگے دوڑ رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کے پیچھے	2522,2525
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نماز کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گردن سے چمٹ جاتے تھے	2591
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ناف کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بوسہ لیتے تھے	2592
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت	2700
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے	2832,2721,2720,2719,2714,2712
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک	2742,2737,2736,2718,2717,2716
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2732
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر اشعار	2733
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2739,2736
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ 60 ہجری میں شہید کیے گئے	2740
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے لخت جگر حسین کو کربلا میں شہید کیا جائے گا	2834,2792,2753,2752,2751,2843 تا 2743
امام عالی مقام کی شہادت پر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا اظہارِ افسوس	2749
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ کو کربلا میں شہید کیا جائے گا	2757 تا 2754
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والے کا حلیہ	2759
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو بُرا کہنے والے کا انجام	2761
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کا انجام	2772,2764,2763
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہر شی کے نیچے خون تھا	2787,2767,2766,2765

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر سورج کو گرہن لگ گیا	2769
سورج کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر افسوس	2771,2770
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا خطبہ	2773
امام حسین رضی اللہ عنہ نے پچاس حج پیدل کیے	2775
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا جسم حضور ﷺ کے مشابہ تھا	2776
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر اتار کر یزید کو پیش کیا گیا	2779,2777
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے رونے سے حضور ﷺ کو تکلیف ہوتی ہے	2778
کربلا میں اہل بیت پر بہت مصیبت آئی	2780
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اپنی شرمگاہ کو ڈھانپا تاکہ دورانِ شہادت ستر عورت نہ کھلے	2781
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2782
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر تن سے جدا کرنے والے کا نام	2783
حضرت زینب بنت عقیل رضی اللہ عنہا کا افسوس	2784
جو اہل بیت شہید ہوئے‘ ان جیسا روئے زمین پر کوئی نہیں تھا	2785,2786
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانا کے دین کو بچانے کے لیے نکلے تھے	2790
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کی توہین کرنے والوں کا انجام	2791
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر جن بھی روئے	2793,2797 تا 2800
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا ترکہ	2794,2795
حضرت ابوجنابہ کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے محبت	2796
عرب کے لوگوں پر ذلت ورسوائی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی وجہ سے ہوئی	2801
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر قرض تھا	2802
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی گفتگو	2803
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر انور کو لے کر گئے تو ان کی آواز سنائی دی: ایسے ہی لوگ حضور ﷺ کی شفاعت کی اُمید رکھتے‘ وہ لوگ بھاگ گئے	2804,2805

اسلام میں سب سے پہلے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر انور اُٹھایا گیا ہے	2807
عبید اللہ بن زیاد کے گھر میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر انور پڑا ہوا تھا	2808
عبید اللہ بن زیاد، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے دانت مبارک پر چھڑی مار رہا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اس جگہ سے رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے	2809

فضائل امام حسنین رضی اللہ عنہما

امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	2552 تا 2534
حضور ﷺ کا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے کمال محبت کا ایک بیان	2556
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی قیامت کے دن جنت میں اونٹنیوں پر سوار ہو کر جائیں گے	2563
حضور ﷺ کی حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے محبت	2589 تا 2576
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا مروان بن حکم کو امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی محبت کے متعلق کہنا	2590
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضور ﷺ کی کمال محبت	2593,2594
حضور ﷺ اپنی پشت پر حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو سوار کر لیتے	2595
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا گم ہونا اور حضور ﷺ کی پریشانی	2611
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور ﷺ نے آگے رکھ کر اپنے مکمل خاندان کا ذکر کیا اور آخر میں فرمایا: ان کے آباؤ اجداد جنتی اور جوان سے محبت کرے گا وہ بھی جنتی	2616
امام حسن اور حسین کے نانا جیسا کوئی نہیں ہے	2682
امام حسن اور حسین کی ولادت کا فاصلہ	2699
حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل تھے	2705 تا 2701
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسن و حسین و محسن رضی اللہ عنہم کی ولادت ہوئی	2711 تا 2706
حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کے نام حضور ﷺ نے رکھے تھے	2713
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی حضور ﷺ نے بیعت کی	2774

فضائل حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ کو حالت جنابت میں مسجد سے گزرنے کی اجازت ہے	2000
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ	2001
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام	2003
قیامت کے دن بھی حضور ﷺ کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ اُٹھائے ہوں گے	2004

اس اُمت میں سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قتل کیا	2005
حضرت جبیر بن انس، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	2051
اعلانِ ولایت مولا علی رضی اللہ عنہ	2442
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد علی کی پشت میں ہے	2564
زیاد کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی	2624
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2651,2652,2653,2656 تا 2659
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھ	2654,2655
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے ہے	2683
جس کا میں مددگار، اُس کا علی مددگار ہے	2977,2982
حضرت علی رضی اللہ عنہ خط لکھتے تو ابتداء حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک سے کرتے تھے	3416
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	3431 تا 3435

فضائل سیّدہ فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد کی عظمت	2559
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہے	2565,2566
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گفتگو	2609
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت	3489,3490

فضائل اھل بیت رضی اللہ عنھم

حضرت امام حسن وحسین وفاطمہ وعلی رضی اللہ عنہم سے محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے	2555,2554,2553
حسن وحسین وفاطمہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے کے لیے انعام	2557,2558
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ پاک کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے	2571,2572
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے محبت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی وجہ سے کرنا	2573
آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ومرتبہ	2574
قرآن اور اہل بیت اطہار	2612 تا 2615
آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ جائز نہیں ہے	2644,2645,2646,2647
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے بغض اور حسد کرنے کا انجام	2660
مروان کو آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض تھا	2674

حضور ﷺ کی آل کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے	2675
حضور ﷺ کے اہل بیت	2734,2735
اہل بیت سے محبت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	2820,2811
حضور ﷺ کی اہل بیت اور حضور ﷺ کی توہین کرنے والے آپ کے حوض پر نہیں آئیں گے	2813
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضور ﷺ کی آل سے محبت	2815
حضور ﷺ کی آل اور قرآن دونوں اکٹھے آئیں گے	2983
حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ کا ذکر	3295

فضائل امیر حمزہ

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام	2845
حضرت امیر حمزہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2846,2847
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے رضاعی چچا تھے	2849 تا 2855
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کے سر پر زور سے کمان ماری اس وجہ سے کہ اس نے حضور ﷺ کو تکلیف دی تھی	2856,2857
اُحد کے دن حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا	2862,2864 تا 2867
حضور ﷺ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر بہت روئے	2863
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا کفن دفن	2870 تا 2874
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر عورتیں روئیں	2875
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا مقام اور حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	2876
وحشی نے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا	2879
حضور ﷺ کا ایک خواب اور اس کی تعبیر	2880
حضور ﷺ کی نگاہ مبارک اور حضرت امیر حمزہ کا نام آسمان پر اللہ اور اس کے رسول کا شیر لکھا ہوا تھا	2882,2881
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بدر کے دن بہادری دکھانا	2886
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہداء کے سردار ہیں	2887
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت	3592,3593

فضائل حذیفہ بن یمان

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبداللہ تھی	2928

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی عبس سے تھا	2929
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	2941,2938,2931,293
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا کفن	2935,2936,2937
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ہجرت	2940
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا	2942,2943
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ منافقوں کو جانتے تھے	2944
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راز دارِ رسول اللہ ﷺ تھے	2953

كتاب الايمان

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	2313,2314,2318
تقدیر لکھی جاچکی ہے	2616
دواء لینا بھی تقدیر ہے	3020
ایسی قوم کا ذکر جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا نہیں لیکن پھر بھی ایمان لائیں گے	3457 تا 3461

كتاب الطهارة

موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	1991
سر کے مسح کرنے کے متعلق	2056
موزوں کا حکم برقرار ہے	2144,2237
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	2341,2342,2343,2346,2347,2377 تا 2377
وضو کرنے کے متعلق	2448
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	2676
شرمگاہ پر پانی چھڑکنا	3103 تا 3112
منی اگر غسل کرنے کے بعد نکلے	3113
استنجاء تین پتھروں سے کرنا سنت ہے	3641
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	3659,3661 تا 3702

كتاب الاضحية

قربانی کا ثواب	2670
اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں	2690

قربانی کے متعلق	3277

کتاب الصلوٰۃ

نمازِ پاک کپڑے میں ہوگی	1848
خطبہ میں فاصلہ	1952,1851
نمازِ فجر سفیدی میں پڑھنی چاہیے	1852,1855
نمازِ ظہر کا وقت	1862
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	1994,1979,1972,1940,1901,1897,1878
اذان اور اقامت میں وقت مقرر ہونا چاہیے	1879
نمازِ فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک ذکر کرنا چاہیے	2013,1987,1980,1973,1950,1927,1900,1894,1880
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	1957,1941,1905,1904,1896,1895,1881
عید کی نماز میں اقامت اور تکبیر نہیں ہے	2008,1948,1919,1909
نمازِ ظہر کا وقت	1914
حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگتے	1924
نمازِ فجر میں قرأت	1925
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے	1926,1950
خطبہ کھڑے ہو کر دینا سنت ہے	2010,1970,1968,1932
نمازِ عصر کی قرأت	1933
نمازِ ظہر کا وقت	1936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں خطبوں میں بیٹھتے تھے	1971,1958,1952
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	1956
نمازِ فجر میں قرأت	1967
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	1989,1982
نمازوں کے متعلق	1987
نمازوں کے اوقات	2018
نمازِ فجر کی قرأت	2019

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	2022
صفوں کے متعلق	2040
سترہ رکھنے کے متعلق	2041
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	2122,2123
وتروں کے متعلق	2124,2125,2126
جس کو لوگ ناپسند کرتے ہوں' اس کو امامت نہیں کروانی چاہیے	2134
ایک عبادت گزار غلام	2142
قرأت کے متعلق	2155
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے وقت اعلان کرتے تھے	2460
جمعہ کی سنتوں کے متعلق	2623
وتروں کی دعا	2734,2641,2645,2647,2648
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں	2650
تہجد سونے کے بعد ہے	3141,3142
نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	3148
نمازِ جمعہ میں شریک نہ ہونا	3155,3156
مسجد میں دو رکعت نفل پڑھنے کے بیان میں	3204,3205
نماز میں رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے	3207
نمازِ عید الفطر و عید الاضحیٰ	3230,3229,3222
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	3235 تا 3239
نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3242
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا	3321,3322
نماز اور وضو کے متعلق	3333 تا 3338
نماز پڑھ کے چہرہ لوگوں کی طرف کرنا چاہیے	3344
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	3345
صف بندی کے متعلق	3358
نماز میں قرأت کے متعلق	3359

فقہی فہرست

جمعہ کے دن کی فضیلت	3381
پانچ نمازوں کی فضیلت	3382
رات کو تہجد پڑھنے والوں کے لیے خداعزوجل کا انعام	3388,3389
نمازِ فجر کا وقت	3391
پانچ نمازوں کا ثواب	3415
نمازوں کے متعلق	3462
نماز کے متعلق	3587 تا 3589

کتاب الجنائز

جب کوئی مرجائے	2229,2230
اگر قبر لحد بن سکتی ہو تو لحد بنانی چاہیے ورنہ شق بنالے	2269 تا 2280
جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونے کے متعلق	2677 تا 2680
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	2974,2974,2976
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	3190 تا 3192

کتاب العلم

علم نافع کے لیے دعا کرنی چاہیے	2025
حدیث بیان کرنے میں محتاط رہنا چاہیے	2453
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنا چاہیے	2684
جن تین کاموں کا خوف ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ تاویلیں کریں گے	3364

کتاب الصوم

عاشوراء کے روزے کے متعلق	1836
صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے	2131,2132,2133
ایام بیض کے روزوں کے متعلق	2339
ایام بیض کے روزے	2437
روزہ دار خوشبو والا تیل لگا سکتا ہے	2685
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	2926,2924,2891 تا 2917
ہر ماہ تین روزے رکھنا	3052

سحری کے وقت مسجد میں آنے والوں کے لیے ثواب	3483
عاشوراء کے ر کے متعلق	3602,3603
روزہ دار کے لیے خوشی	3608

کتاب فضائل القرآن

سوتے وقت قل یاایھا الکافرون پڑھنی چاہیے	2150
سورۃ اخلاص کے پڑھنے سے گھر میں محتاجی ختم ہوتی ہے	2360
آیۃ الکرسی کا فائدہ	2667
قرآن یادکرنے والوں کے لیے انعام	2831
قرآن کی سات قرائتیں ہیں	2948
سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کی فضیلت	2954
قرآن کو پاک حالت میں چھونا چاہیے	3064
قرآن اللہ کا کلام ہے	3121
وحی کے متعلق	3265تا3269
سوتے وقت قل یاایھا الکافرون پڑھنی چاہیے	3620

کتاب التفسیر

ومنھم من یقول ائذن لی ولا تفتنی کا شانِ نزول	2111
لو لا رجال مؤمنون ونساء کا شانِ نزول	2159
وما کان ربك لیھلك القری بظلم کی تفسیر	2232
سبح بحمد ربك قبل طلوع شمس وقبل غروبھا کی تفسیر	2234
وما قدروا اللّٰہ حق قدرہ کی تفسیر	2397
قل لا اسئلکم علیہ اجرًا کی تفسیر	2575
انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت	2596,2600,2604تا2607
واصحابہ یمین واصحاب الشمال کی تفسیر	2608
اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح	2610
انا اعطیناك الکوثر کی تفسیر	2688
ان عاقبتم فعاقبوا بمثل کی تفسیر	2868,2869

لا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتًا کی تفسیر	2877
هذان خصمان اختصموا في ربهم کی تفسیر	2883
وما رميت اذ رميت ولكن الله رمٰی	3057
قل لا اجد فيما اوحی الا محرمًا کی تفسیر	3093
اجعل لنا الهًا كما لهم الهة	3214تا3218
الا تسالوا وعن اشياء ان تبدلكم تسؤكم کی تفسیر	3355
لو لا رجال مؤمنون و نساء مؤمناتٌ	3463
الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين في الصدقات کی تفسیر	3518
افرايت الذی كفر باياتنا کی تفسیر	3576,3567تا3570
ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجود	3604
فيه رجال يحبون يتطهروا کی تفسیر	3703

کتاب الحج

نمازِ عصر کے بعد طواف	2620
طواف کے متعلق	2668
تلبیہ کے متعلق	2686
حج بھی جہاد ہے	2841
حج کے متعلق	3137تا3140
منٰی میں نماز	3165تا3178
حالت طواف میں حیض آ جائے تو؟	3279
طواف	3280
جمرات کو کنکری مارنے کے متعلق	3395,3396
خطبہ حجۃ الوداع	3400
حلق کروانے والوں کے لیے	3430,3429
حج بدل کے متعلق	3468تا3470
حج کے متعلق	3486
مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	3626,3627,3645تا3656

کتاب الجنة والجهنم

جنتی اور دوزخی لوگ	3179تا3182
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں جائیں گے	3538

کتاب البیوع

دشمن سے خریدی ہوئی شی	2031
وہ شی فروخت کرنی چاہیے جو قبضہ میں ہو	3026تا3040,3061,3066تا3075
سچ بولنے سے بیع میں برکت ہوتی ہے	3045,3046
بیع میں اختیار ہے	3047,3048

کتاب الجهاد

جنگ موتہ	2093
شہید کے گناہ پہلا قطرہ خون کا گرنے سے پہلے معاف ہو جاتے ہیں	2158
جہاد کن لوگوں سے ہے	2227
جہاد کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	2255,2256
جنگ دھوکہ کا نام ہے	2662
جنگ احزاب کا ذکر	2932
عورتوں کو قتل کرنے کی ممانعت	3411
مالِ غنیمت	3438تا3452
خمس کے متعلق	3453
مالِ غنیمت	3492
ایک سریہ کا واقعہ	3609

کتاب النکاح

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی شوال کے ماہ میں ہوئی	3269
متعہ حرام ہے	3313

کتاب آداب الطعام والشراب

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو شریف کو پسند کرتے تھے	2045تا2050
کھڑے ہو کر پانی پینا منع ہے	2082,2083

آبِ زمزم کا اُٹھانا	2502
کھڑے ہو کر پانی پینے کے متعلق	2836
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا گیا	2922
دائیں سے کھانا کھانا چاہیے	2927
کھانا کھانے کا طریقہ	3092
كتاب المريض	
بیماری کے متعلق	3497,3498
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیماری	3535
كتاب الدعاء	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک دعا	2221
درود شریف	2663
مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا	2830
التحیات کے الفاظ	2837
اسم اعظم	2888
کعبہ کو دیکھتے وقت کی دعا	2984
اللہ سے بخشش مانگنا	3272,3274
کھانے سے فارغ ہو کر دعا کرنے کے بیان میں	3294
ایک دعا	3371,3375
صبح وشام والی دعا	3372,3376
گھر میں داخل ہونے کی دعا	3374
ایک دعا	3379
سارے لوگ اکٹھے ہو کر دعا کریں تو دعا قبول ہوتی ہے	3456
موت کی دعا نہیں کرنی چاہیے	3552,3560,3561,3562
ایک دعا	3622
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا	3633

فضائل سیّد الانبیاء

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک کہ کسریٰ کے بعد کسریٰ نہیں	1988,1943,1882,1869
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرانور اور داڑھی شریف کو تیل لگاتے تھے	1857
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک	1871,1870
بے جان چیزیں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتی ہیں	1874
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر نبوت	2037,2023,1976,1885,1875
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک کا کمال	1876
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت شریف پڑھتے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے	1877
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرانور اور داڑھی شریف کے بال گھنے تھے	1883
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی شریف کے چند بال سفید تھے	1888
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور سورج سے بھی زیادہ چمک والا تھا	1930,1893
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے محبت کرتے تھے	1911
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تبسم فرمانا	1993,1983,1981,1966,1957,1915
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	1916,1917
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے غلاموں کو جانتے ہیں	1996,1962,1928
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک	1964
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	1969
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آمین کہنا اور اس کا فلسفہ	2002,1980
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک	1992
میرے کریم آقا سے اگر قطرہ کسی نے مانگا' دریا بہادیے ہیں	1997
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ مبارک کا کمال	2006
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھڑی مبارک کی برکت	2130
اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتا ہے	2139
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ بہتر زمانہ ہے	2143,2144
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خط مبارک	2156
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک کی برکت	2204 تا 2207

حضور ﷺ اور خلفاءِ ثلاثہ کے متعلق	2359
حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا	2417
حضور ﷺ کی گفتگو کے دوران ایسے معلوم ہوتا جیسے آپ کے منہ مبارک سے نور نکل رہا ہے	2455
حضور ﷺ کی آل اطہار	2597,2599,2601,2602,2607
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	2617
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر جن لوگوں کو نہیں آنے دیا جائے گا	2692,2661
درود شریف کے فوائد	2687
بخیل وہ ہے جو حضور ﷺ کا نام سن کر درود نہ پڑھے	2816,2817
حضور ﷺ کا وصال مبارک' اس میں محبت والی باتیں	2821
حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا یمن میں آنا اور ایک آدمی نے گواہی دی کہ آپ کے ہاں بادشاہی اور نبوت ہوگی' یعنی حضور ﷺ کی آمد سے پہلے مبارکباد	2848
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	2889
صحابہ کرام کا رسول اللہ ﷺ کا کمال ادب کہ تیراندازی سے رُک گئے	2918
حضور ﷺ کو ساری اُمت دکھائی گئی	2985,2986
حضور ﷺ دو قربانیاں کرتے تھے	2990
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کا خط لکھنا اور حضور ﷺ کا علم غیب	2997
حضور ﷺ کی خوبصورتی	3054,3024
حضور ﷺ کی سماعت مبارک	3051
حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت	3096
حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کا کمال	3158,3159,3160
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	3186
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	3195
حضور ﷺ کے منبر کی عظمت	3220
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	3278
حضور ﷺ کی شفاعت	3288
حضور ﷺ کی مٹھی مبارک سے نکلنے والی کنکریاں	3290

حضور ﷺ اور حضرت زکریا و یحییٰ و عیسیٰ علیہم السلام کی پانچ پانچ مفید باتیں	3349 تا 3353
قیامت کے دن حضور ﷺ کے ساتھ بہت زیادہ اُمت ہوگی	3377
حضرت حزیم ابوحظلہ کا ذکر اور حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت اور اس میں بہت محبت والی بات	3399
قبطہ کے بادشاہ نے حضور ﷺ کو خچر تحفہ میں دی' آپ نے قبول فرمائی	3417
حضور ﷺ کے لعابِ دہن کی برکت' بڑی محبت والی بات	3466
حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشق رسول ﷺ	3473
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	3477 تا 3479
درود پاک پڑھنے سے ساری مشکلات دور ہو جاتی ہیں	3493
حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے	3494
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	3514
حضور ﷺ کی ہجرت اور معجزہ مبارک اور اُم معبد والا واقعہ	3524
حضور ﷺ کی اپنی اُمت کے لیے دعا	3540 تا 3543
حضور ﷺ نیزہ رکھتے تھے	3558,3559
حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی پیشانی پر سجدہ کیا	3629

کتاب فضائل الصحابہ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ایک اندازِ محبت	1856
ابن دحداح کی نمازِ جنازہ	2017,1977,1961,1960,1959,1910,1868,1867,1866
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	2032
حضرت حکیم بن جابر رضی اللہ عنہ زرد رنگ لگاتے تھے	2044
جن افراد نے حج قران کیا ہے	2057
حضرت جارود بن عمرو بن سہل رضی اللہ عنہ کی شان	2066
حضرت جزء سلمیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق	2086
حضرت جزء بن مالک بن عامر رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	2088,2089
حضرت جبار بن صخر الغامدی رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2090,2091
حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ نے 62 سال کی عمر میں وصال فرمایا	2092
حضرت جابر بن صخر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی	2094

حضرت جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2109
حضرت جلیحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ طائف میں شہید ہوئے تھے	2110
حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ	2112
حضرت جمیل بن بصرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	2114
حضرت جفشیش رضی اللہ عنہ کے متعلق	2146,2147
حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2148
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر جنگ میں خود شریک نہ ہوتے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بھیجتے تھے	2149
حضرت جبلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تھے	2152,2153
ایک دیہاتی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا	2154
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے متعلق	2209,2160
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعمرو تھی	2161
حضرت جریر رضی اللہ عنہ داڑھی پر زرد رنگ لگاتے تھے	2163,2162
حضرت جریر کی شان	2165 تا 2169
حضرت جریر رضی اللہ عنہ اس شہر سے نکل گئے جس شہر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالی دی جاتی تھی	2172
حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت کرتے تھے	2173
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے	2175 تا 2179، 2418,2238,2237
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2220
مہاجر و انصار ایک دوسرے کے دوست ہیں	2235
حضرت نجاشی کے متعلق	2296 تا 2300
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن جعفر نے سلام بھیجا	2339
حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے	2449,2444,2440,2428,2398
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی طرف چادر پھینکی	2421
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ	2436
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2450,2451
قبیلہ غفار اور اسلم والوں کے متعلق	2454
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ٹوپی پہنائی	2457

ضمنی فہرست

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہل بیت اطہار سے عقیدت ومحبت	2464
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت اُم کلثوم بنت رسول ﷺ سے شادی کرنا	2567,2568,2569
حضور ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ اور امیر حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	2858,2859
حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کے متعلق تفصیلاً واقعہ	2878
حضرت ھوذہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ	2885
حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی کرامت	2920
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایثار	2921
حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ کے متعلق	2890
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	2934
حضرت عمار اور ودیعہ کے درمیان گفتگو	2945
حضرت حذیفہ بن اسد کے متعلق	2987,2988,2989
صحابہ کرام محبتِ رسول کو نجات کا ذریعہ سمجھتے تھے	2992
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2993,2994,2995
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	2996
حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ کی عمر	2998
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے متعلق	3000
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی عمر	3001,3002
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا	3003,3004
حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ اللہ کی راہ میں دینے والے تھے	3005,3006,3007,3014 تا 3019
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کسی سے مانگتے نہیں تھے	3009,3011
صحابہ کرام حضور ﷺ کے تبرکات کو ترجیح دیتے تھے	3050
حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	3062,3063,3065
حضرت حکیم بن حزن رضی اللہ عنہ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	3078
حضرت حکیم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کے متعلق	3080
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3087,3088
حضرت حکیم بن سعید رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ تھا	3098

حضورﷺ کی آواز مبارک بے زبان بھی مانتے ہیں	3099
حکم بن حارث نے فرمایا: میری قبر کے پاس کھڑے ہو کر دعا کرنا	3100
حضرت حکم بن کیسان رضی اللہ عنہ بیر معونہ میں شہید کیے گئے تھے	3102
حضرت حجاج بن علاط رضی اللہ عنہ کے متعلق	3124,3125
حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	3136
حضرت حجاج بن حارث بن قیس، جنگ اجنادین میں شریک ہوئے	3145,3146,3147
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3149,3150
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا	3151,3152
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی خدمت خلق	3154
حضرت حارثہ بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3161
حضرت حارثہ بن مالک رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	3162
حضرت حارثہ بن حمیر رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3163,3164
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ گھڑسوار تھے	3193,3194
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگاتے تھے	3196
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ عمدہ کپڑے پہنتے تھے	3197
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی عمر	3198,3199
حضرت حارث بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر	3208,3209,3210
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا نام عوف بن حارث ہے	3211,3213
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا نسب	3214
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ راز دان رسول اللہﷺ تھے	3219
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	3221
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا ذکر	3223
حضرت حارث بن عدی بن مالک رضی اللہ عنہ جسر کے دن شہید کیے گئے	3244
حضرت حارث بن مسعود رضی اللہ عنہ جسر کے دن شہید ہوئے	3245,3246
حضرت حارث بن انس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3247
حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3248

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کی شادی	3249
حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے متعلق	3251,3255
حضرت حارث رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا	3261
حضرت عیاش بن ابوربیعہ رضی اللہ عنہ یرموک میں زخمی ہوئے	3264
انصار سے محبت کے متعلق	3281,3282,3283
حارث بن مالک انصاری کی عظمت وشان	3289
حضرت حارث بن سوار انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	3291,3292
حضرت حارث بن حارث بن قیس' اجنادین میں شہید ہوئے تھے	3296,3297,3298
حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3299,3300
حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3301
حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3302,3303,3304
حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بیر معونہ پر شہید ہوئے تھے	3305,3306
حضرت عبدالرحمن کے ساتھ فرشتے تھے	3307
حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کے متعلق	3308
حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	3309,3310
حضرت حارث بن اشیم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3311
حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3314,3315,3316
حضرت حارث بن ضرار الخزاعی کے اسلام لانے کا واقعہ	3317
حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3318
حضرت حارث بن خزیمہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3319,3320
حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3323,3324,3325
حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کے متعلق	3354
حضرت حریث بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	3393,3394
حضرت حرملہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا	3397
حضرت حرملہ ابو علیہ عنبری رضی اللہ عنہ کا ذکر	3398
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	3408

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا	3409,3410
حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے	3423
حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ کی عمر	3437
حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کو پکڑا تھا	3464
حضرت حصین بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	3471
حضرت حصین بن شمت رضی اللہ عنہ کے متعلق	3474
حضرت حصین بن حارث رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3475,3476
حضرت حابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	3482
حضرت حسیل بن خارجہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	3487
حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3488
حضرت ابوحریز رضی اللہ عنہ کے متعلق	3499
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری میں ہوا	3500
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر رکھا	3501
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	3503,3504
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3505,3509
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر	3513
حضرت حباب بن عمرو رضی اللہ عنہ کے متعلق۔	3516,3517
حضرت حمام اسلمی کے متعلق	3519
حضرت حزن رضی اللہ عنہ کی پریشانی کا سبب	3520
حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3521
حضرت حمید بن ثور رضی اللہ عنہ کے اشعار	3522,3523
صحابہ کرام رات کو تلاوت کرتے اور دن کو مزدوری کرتے	3525
ستر صحابہ جو شہید کیے گئے	3526
حضرت حشرج رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی	3527
حضرت حممہ الدوسی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3529
حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3530

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے تھے	3531,3536,3537
حضرت خباب رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں چھٹے نمبر پر ہیں	3532
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو علم تھا جب طٰسم نازل ہوئی	3533
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	3571,3575
حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے رونے کی وجہ	3577,3578
حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا	3610تا3616,3590
صحابہ کرام نماز کے دوران بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی زیارت کرتے تھے	3594تا3600
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا رونا	3606
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا مال	3618
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول	3621
حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے تھے	3623
حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو مردوں کے برابر ہے	3624
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو باغی گروہ قتل کرے گا	3632
حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کی دلیل	3642

کتاب الزکٰوۃ والصدقۃ

زکوٰۃ لینے والے کے متعلق	2291تا2283,2302,2305,2317,2381
بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے	3059,3058,3049

کتاب الذکر

سوار ہوتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیے	2923
ذکر کے متعلق	3118
چھینک کا جواب دینا	3363
رات کو اُٹھ کر ذکر الٰہی کرنا	3370
سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	3373
لاحول ولا قوۃ کا ثواب	3484

کتاب علامات الساعۃ والفتن

قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے	1902,1901,1865

قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے	2009,1955,1945,1936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت	1965
قیامت کے دن اللہ عزوجل کی زیارت ہوگی	2243,2239,2180 تا 2190
قیامت کے دن کا منظر	2689
قیامت کی دس نشانیاں	2991,2962 تا 2957
قربِ قیامت جانور نکلے گا	2964
جنت اور دوزخ حق ہے	2981
قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ خطباء زیادہ اور فقہاء کم ہوں گے' مانگنے والے زیادہ اور دینے والے تھوڑے ہوں گے	3041
موت کی تمنا کرنا کب جائز ہے؟	3091
دھنسنا اور شکلوں کا بگڑنا تب ہوگا جب گانے اور شراب عام ہوگی	3332
لوگ شراب اور گانوں کو حلال سمجھیں گے تو عذابِ الٰہی شروع ہوگا	3339,3342
تین نشانیاں	3362
فتنوں کے متعلق	3545 تا 3551

کتاب البر

مشورہ امانت ہوتا ہے	1846
دین ہمیشہ رہے گا' دین ختم کرنے والے خود ختم ہوں گے	1978,1963,1858,1849
مسلمان قیامت تک رہیں گے	1894
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	1925,1908
پیشاب کرتے وقت آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے	1912
جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھنا چاہیے	1918
لیلۃ القدر کی نشانی	1929
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاموش رہنا	1984
نابالغ بچہ فوت ہو جائے تو اس کا ثواب	1998
اچھے اخلاق والا بہت اچھا آدمی ہے	2037
غصہ نہ کرنے کے متعلق	2058 تا 2065

2084

اسلام لانے کے متعلق
2085

دین حاصل کرنے والے کے متعلق
2087

چہرے پر نہیں مارنا چاہیے
2113

معذرت قبول کرنی چاہیے
2115 تا 2118

تین مسجدوں کا ذکر
2127,2128

دعوت قبول کرنی چاہیے
2129

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی اُمت کے لیے دعا کرنا
2157

والدین کی خدمت میں جہاد ہے
2171

جنازہ میں شرکت کرنی چاہیے
2174

عزت والے کو عزت دینی چاہیے
2335 تا 2338,2302,2252 تا 2248,2242,2191 تا 2196

جو رحم نہیں کرتا اس کے لیے رحم نہیں کیا جاتا
2197 تا 2203

بیعت کے متعلق
2210

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا ایک عمل
2211,2217

بیعت کے متعلق
2213,2214

آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب
2219

حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے رہتے ہیں
2222

دنیا میں نیک عمل اور آخرت میں اس کا بدلہ
2223

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھانا
2224,2225,2226

نرمی پر بہت کچھ ملتا ہے
2228

خطبہ دیتے وقت لوگوں کو خاموش کروانا
2236

جس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں
2246

حق لینے کے متعلق

بیعت کرتے وقت
2257,2258,2259,2265,2266,2267,2268,2278,2292,2301,2343,2401 تا 2411,2422

جس نے اچھے کام کو شروع کیا' اس کو مرنے کے بعد بھی ثواب ملتا رہے گا' جو بھی وہ عمل کرے گا	2262,2263,2321,2323,2324,2378,2380,2381,2383,2384,2385,2386
جب کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	2308
اپنے لیے شی رکھنا	2319
جب نیکی کا حکم دینے والا کوئی نہ رہے' پھر عمومی عذاب آتا ہے	2327,2333
گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے	2355,2356
جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ کُل بھلائی سے محروم کیا گیا	2397,2393,2387
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا	2423,2425,2426,2427,2429 تا 2435,2441,2412 تا 2416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کو سلام کرتے تھے	2424
لوگوں کا شکریہ ادا کرنے والا اللہ کا شکریہ ادا کرنے والا ہے	2438
جو زمین والوں پر رحم کرتا ہے' اللہ اس پر رحم کرتا ہے	2439
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنا	2447,2445
انسان جس سے محبت کرتا ہے' اُسی کے ساتھ ہوگا	2456
مسجد کی صفائی کرنے کا ثواب	2458
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل قیامت کے دن پریشان نہیں کرے گا	2459,2460
ایک کا اجازت مانگنا سب کے لیے کافی ہے	2664
مسلمان بھائی کو خوش کرنا بخشش کا سبب ہے	2672,2665
رزق انسان کو ایسے تلاش کرتا ہے جس طرح موت تلاش کرتی ہے	2671
وضو سے جو پانی بچ جائے	2673
تحفہ میں سارے برابر ہیں	2696
اچھی گفتگو کرنا	2697
اعتکاف کا ثواب دو حج دو عمروں کے برابر ہے	2819
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیتیں	2822

اللہ عز وجل اچھے کاموں کو پسند کرتا ہے	2829
رات سکون کے لیے ہے	2828
ضرورت مند کو شی دینا اچھا ہے	2835
اچھی گفتگو کرنی چاہیے	2842
قیامت کے دن اللہ کی بخشش عام ہوگی یہاں تک کہ شیطان بھی اُمیدوار ہوگا	2951
مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	2978
خواب کے متعلق	2979
حجۃ الوداع کے متعلق	2980
دنیا سے سیر کوئی نہیں ہوتا ہے	3010 تا 3013,3042 تا 3044
کمزور رشتے دار کو دینا چاہیے	3055
جن باتوں کا اللہ نے حکم دیا ہے	3076
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	3089
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	3094
حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کی گفتگو	3095
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3114
مساکین کو کھانا کھلانا اللہ کو زیادہ پسند ہے	3115
جو کوئی نیکی کرے اس کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے	3117
اللہ سے حیاء کرنی چاہیے	3120
مالِ غنیمت حق ہے	3126
ماں باپ کا حق	3125,3126,3127
مسکین کی خدمت کرنے کا ثواب	3157
صدقہ دینا چاہیے	3184,3185
اذان کا جواب دینا سنت ہے	3190

تنگ دست کومہلت دینا	3201
تین آدمیوں کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	3233,3234
چند اشعار	3262
زبان کوقابو کرنے کے متعلق	3270,3271
حجۃ الوداع کا خطبہ	3273,3275,3276
جس کے نابالغ بچے فوت ہوجائیں اس کا ثواب	3284 تا 3287
نیت کے متعلق	3312
اللہ کا حکم ماننے والے کے متعلق	3340,3341
نیکی مکمل کب ہوتی ہے	3343
چند مفید باتیں	3346,3347
اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے انعامِ خداوندی	3356,3357
نیت کا ثواب	3361
نیک اعمال کرنے والا جنتی ہے	3365
خطبہ حجۃ الوداع اور ہمارے لیے قابلِ راہنمائی اصول	3366,3384
قیامت' جمعہ' عرفہ کے متعلق	3380
حضور ﷺ کی شہادت کی تمنا	3386
صدقِ دل سے شہادت کی تمنا کرنے والے کوشہادت کا ثواب ملے گا	3387
پانچ باتوں کا حکم	3390
کھنبی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے	3392
رسول اللہ ﷺ کی وصیت	3403
رزق کے متعلق انسان کو پریشان نہیں ہونا چاہیے	3401,3402
مالک سواری پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے	3454
ملاقات کبھی کبھی کرنے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	3455

زیادہ پرہیزگار اچھا ہے	3467
خطبہ حجۃ الوداع	3491
مسلمان کے متعلق	3495
مؤمن کے ہر عمل پر ثواب ملنا	3586,3563,3557,3548,3539
جھوٹ کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے	3544
تکالیف و آزمائش پر صبر کرنا چاہیے	3565,3564,3555,3554,3553

کتاب الحدود

حضرت ماعز کو رجم کرنے کے متعلق	2016,1884,1864
خودکشی کرنے والے کے متعلق	2014,1923,1922,1899
ایک یہودی مرد و عورت کو رجم کیا گیا	1923
دیت کے متعلق	2054,2055,2215
شراب کی سزا	2345
مسجد میں حد قائم کرنا جائز نہیں ہے	3059,3060
چور کی سزا	3330,3331,3332
وصیت کے متعلق	3404 تا 3407
رجم کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	3704

متفرق المسائل

ایک آدمی کا نکلنا	1847
مدینہ شریف کا ایک نام طابہ بھی ہے	1859,1954,1943,1937
تکیہ کو ٹیک لگانا	1886
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیطان کو پکڑنا	2020,1906,1892
عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلنا چاہیے	2007
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے لیے مردار اونٹ کا گوشت کھانا جائز قرار دیا	2011
فتنوں کے زمانہ میں دیہات میں رہنا زیادہ بہتر ہے	2039
چند برتنوں کے نام	2042

ایک قوم کا اپنا جھگڑا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لانا	2052,2053
گم شدہ شی کے متعلق	2067 تا 2081
ران شرمگاہ میں شامل ہے	2095 تا 2107
یہودیوں کے سلام کا جواب دینے کے متعلق	2121,2020,2119
جو تین کام اُمت نہیں چھوڑے گی	2135
جانور کو داغنا منع ہے	2136
لعنت نہیں کرنی چاہیے	2137,2138
ایک آدمی کا خواب	2140,2141
جو تین چیزیں منع ہیں	2145
باریک کپڑا نہیں پہننا چاہیے	2170
ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے	2208,2247
مشرکوں کے ساتھ رہنا	2212,2216
اچانک نظر پڑ جائے تو وہ معاف ہے	2231,2350 تا 2353
زمانۂ جاہلیت کا گھر	2240
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھانا	2395,2357,2355,2315,2307,2304,2241
سانپ کو مار دینا چاہیے	2344,2264,2261,2260,2245
چند قبیلوں کے متعلق	2394,2379,2253
بھاگے ہوئے غلام کے متعلق	2420,2419,2316,2312,2311,2310,2309,2307,2295,2282,2281
بخل کرنے والے کے متعلق	2293
ایک لونڈی کے متعلق	2320,2321
گمراہ کے متعلق	2325,2326
ہجرت کے متعلق	2358
قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق	2446
پاؤں پر پاؤں رکھ کر لیٹنا	2452

عراق والوں کے متعلق	2625
مجنون کون ہے؟	2666
کھجور کا درخت بابرکت ہے	2669
حضرت ابراہیم کا اظہارِ افسوس	2760
جن چند آدمیوں پر اللہ کی لعنت ہے' ان میں سے ایک	2814
مانگنے والے کا حق	2825
جذام والوں کو نہیں دیکھنا چاہیے	2829
تکبر کی تعریف	2830
شہرت حاصل کرنے کے لیے کپڑے پہننا	2838
تقدیر کے متعلق	2839,2840
آگ کا عذاب دینا جائز نہیں ہے	2919,2925
مؤمن کی اللہ حفاظت کرتا ہے	2933
منافقوں کی چال	2939
چند لوگوں کا ذکر	2946
دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا	2947
جو ظالم لوگوں پر ظلم کرے گا' اس کا انجام	2949
چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا	2950
پاک دامن پر تہمت لگانے سے ایک سال کی نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں	2952
30 جھوٹے دعویٰ نبوت کریں گے	2955
جس روح نے آنا ہے' وہ آ کر ہی رہے گی	2956
انسان کا نیک اور بُرا ہونا ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے	2963,2973
ایک آدمی کے متعلق	2999
جو سوال کرنے سے پرہیز کرتا ہے' اللہ اس کو بچا لیتا ہے	3025,3022,3021
ایک کنکری کے متعلق	3056

نحوست کس میں ہے؟	3077
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	3079
چند برتنوں کا ذکر	3081,3082,3083
عورت کے جوٹھے کے متعلق	3084 تا 3086
ناجائز کسی کی زمین لینا	3101
مثلہ کرنا جائز نہیں ہے	3116
مونچھیں کاٹنی چاہیے	3123
صحابہ کرام داڑھی بڑھاتے تھے اور مونچھیں کاٹتے تھے	3144
جو کام اُمت میں ہوں گے	3153
اُمت بھلائی پر کب رہے گی	3187,3188
کسی کی مسند پر بغیر اجازت نہیں بیٹھنا چاہیے	3202
جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	3206
دنیا سے کوئی بھی سیر نہیں ہوتا ہے	3227,3224
زندہ جانور کا گوشت حرام ہے	3228
فتنوں کے متعلق	3231,3232
مجبوری کی حالت	3240,3241
ایک بوڑھی عورت کا ذکر	3250
کسی کا ناجائز مال لینا	3256
مکہ پر حملہ قیامت کے دن تک نہیں ہوگا	3257,3260
ایک آدمی کے قتل کے متعلق	3326 تا 3329
زمانۂ جاہلیت کے چار کام	3348
دنیا کی مثال	3360
دشمن کے متعلق	3367
خواہشات کی پیروی کرنے والا	3368

تین کام جو چھپائے گئے	3369
اللہ عزوجل دل کو دیکھتا ہے	3378
حضور ﷺ کی اُمت ' اُمتِ مرحومہ ہے	3383
کسی کی ناحق زمین لینا	3385
انسان پر مختلف کیفیتیں طاری ہوتی رہتی ہیں	3412 تا 3414
بلوغت کب ختم ہوتی ہے؟	3422
مانگنے والے کے متعلق	3424 تا 3428
حالت کفر میں نیکی والے کام قابلِ قبول نہیں ہیں	3472
نظر برحق ہے	3480,3481
جو عورتیں قبروں پر روتی ہیں	3511,3512
داڑھی کو سرخ کرنا	3515
ایام تشریق	3528
موت کی تمنا کرنا جائز نہیں ہے	3601,3579 تا 3585
دنیا کتنی کافی ہے؟	3607
بنی اسرائیل کے متعلق	3617
تین قسم کے گھوڑے	3619
اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے	3628
مظلوم کی مدد اللہ عزوجل کرتا ہے	3630
شیطان انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے	3631
گناہ کے متعلق	3643,3644
طاعون کی بیماری کے متعلق	3657,3658
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	3660
خرگوش کے متعلق	3705,3706,3707

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت معبد جدلی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	57
☆ حضرت میّب بن رافع' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	58
☆ حضرت سماک بن حرب' حضرت جابر بن سمرہ سے اور سفیان ثوری' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	58
☆ حضرت شعبہ بن حجاج' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	59
☆ حضرت اسرائیل بن یونس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	66
☆ حضرت زائدہ بن قدامہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	70
☆ حضرت زہیر بن معاویہ' حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	72
☆ حضرت اسباط بن نصر الہمدانی' حضرت سماک بن حرب سے روایت کرتے ہیں	75
☆ حضرت شریک بن عبداللہ النخعی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	77
☆ حضرت حماد بن سلمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	82
☆ حضرت وضاح ابوعوانہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	85
☆ حضرت ابوالاحوص سلام بن سلیم' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	87
☆ حضرت سعید بن سماک بن حرب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	90
☆ حضرت داؤد بن ابوہند' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	90
☆ حضرت مالک بن مغول' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	91
☆ حضرت نصیر بن ابواشعث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	91
☆ حضرت ابراہیم بن طہمان' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	92

عنوانات | صفحہ

☆ حضرت عنبسہ بن ازھر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 92
☆ ابواشہب جعفر بن حارث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 93
☆ حضرت زیاد بن خیثمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 94
☆ حضرت زکریا بن ابوزائدہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 94
☆ حضرت حسن بن صالح بن حی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 96
☆ حضرت عنبسہ بن سعید' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 97
☆ حضرت شیبان ابومعاویہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 97
☆ حضرت قیس بن ربیع اسدی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 97
☆ حضرت حجاج بن ارطاۃ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 101
☆ حضرت سلیمان بن معاذ ضبی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 102
☆ حضرت ناصح ابوعبداللہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 103
☆ حضرت جراح بن ضحاک الکندی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 106
☆ حضرت عمر بن عبید طنافسی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 107
☆ حضرت عمرو بن ابوقیس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 107
☆ حضرت ولید بن ابوثور' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 109
☆ حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 110
☆ حضرت عمرو بن ثابت' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 110
☆ حضرت یزید بن عطاء' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 111
☆ حضرت مفضل بن صالح' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 111
☆ حضرت ایوب بن جابر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 112
☆ حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی' حضرت محمد بن فضل بن عطیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں 113
☆ حضرت عائذ بن نصیب' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں 113
☆ حضرت اسود بن سعید الہمدانی' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں 114
☆ حضرت نضر بن صالح' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں 114

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	115
☆ حضرت حصین بن عبدالرحمٰن' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	116
☆ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	118
☆ حضرت علی بن عمارہ' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	119
☆ حضرت عطاء بن ابومیمونہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	119
☆ حضرت جابر کے غلام میسرہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	120
☆ حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	120
☆ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ	121
☆ حضرت جابر ابوعبداللہ عبدی رحمۃ اللہ تعالیٰ	121
☆ حضرت جابر بن طارق ابوحکیم احمسی رضی اللہ عنہ	122
☆ حضرت جبر بن انس بدری	124
☆ حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی	124
☆ حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ	126
☆ حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ' انہیں احنف بن قیس کا چچا بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ چچا نہیں ہیں' بلکہ ان کے باپ کے بھائی ہیں' لیکن احترام کے لحاظ سے ان کو چچا کہتے تھے	127
☆ حضرت جارود بن عمرو بن معلیٰ العبدی' ان کی کنیت ابوالمنذر ہے	131
☆ حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ	137
☆ حضرت جزء' جن کا نسب معلوم نہیں ہے	138
☆ حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' انہیں جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا	138
☆ حضرت جبار بن صخر انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	139
☆ جو حدیث حضرت جبار بن صخر سے روایت ہے	140
☆ حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ	140
☆ حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ	144
☆ حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے	145
☆ حضرت جد بن قیس انصاری السلمی رضی اللہ عنہ	146

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ	146
☆ حضرت جودان اوران کوابن جودان بھی کہا جاتا ہے	146
☆ حضرت جمیل بن بصرہ ابوبصرہ غفاری‘ ان کو حمیل اور خمیل بھی کہا جاتا ہے‘ بہتر جمیل ہی ہے	147
☆ باب	149
☆ باب	150
☆ باب	150
☆ حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ	153
☆ حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ	154
☆ باب	154
☆ حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ	156
☆ حضرت جنادہ بن جراد غیلانی رضی اللہ عنہ	156
☆ حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ	157
☆ حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ	158
☆ حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ	159
☆ حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ	160
☆ حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی‘ جو حضرت زید بن حارثہ کے بھائی ہیں	161
☆ حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ	162
☆ حضرت جبلہ بن عمرو‘ حضرت ابومسعود کے بھائی	163
☆ حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری‘ بنی بیاضہ سے بدری رضی اللہ عنہ	163
☆ حضرت جراح اشجعی حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ	163
☆ حضرت جہر ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ	164
☆ حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ	164
☆ حضرت جاھمہ ابومعاویہ السلمی رضی اللہ عنہ	165
☆ حضرت جدار رضی اللہ عنہ	165
☆ حضرت جنید بن سبع‘ انہیں حبیب بن سباع بھی کہا جاتا ہے‘ یہ ابوجمعہ ہیں‘ میں نے ان کی حدیث کی تخریج باب الحاء میں کی ہے	166

صفحہ	عنوانات
166	☆ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے آپ کو ابوعمرو بھی کہا جاتا ہے
167	☆ آپ سے مروی احادیث
170	☆ حضرت انس حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
170	☆ حضرت قیس بن ابوحازم حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
170	☆ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا باب
172	☆ یہ باب ہے کہ گمراہ فرقہ جہمیہ کا قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت کے انکار کے بیان میں (اور اُن کا رد کرنے کے بیان میں)
177	☆ باب
178	☆ باب
180	☆ باب
183	☆ باب
183	☆ باب
184	☆ باب
185	☆ باب
185	☆ باب
186	☆ باب
186	☆ باب
187	☆ باب
188	☆ باب
189	☆ باب
189	☆ باب
190	☆ باب
190	☆ باب
191	☆ باب
191	☆ باب

صفحہ	عنوانات
192	☆ باب
192	☆ بابٌ
193	☆ حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
195	☆ حضرت مجالد بن سعید' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں
195	☆ حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
195	☆ حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
196	☆ حضرت طارق بن عبدالرحمٰن' حضرت قیس بن ابوحازم سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
197	☆ حضرت زید بن وہب جہنی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
198	☆ ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت جریر بن عبداللہ سلمہ بن کہیل' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں
199	☆ حضرت عاصم بن بہدلہ' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
202	☆ حضرت حکم بن عتیبہ' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں
203	☆ حضرت سلیمان اعمش' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
204	☆ منصور بن معتمر' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
204	☆ حضرت ابونخیلہ بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
204	☆ حضرت زاذان ابوعمر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
205	☆ باب
209	☆ حضرت عامر شعبی' حضرت جریر سے اور منصور بن عبدالرحمٰن غدانی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں
210	☆ حضرت داؤد بن ابوھند' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں
213	☆ ابواسحاق السبیعی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
214	☆ حضرت ابواسحاق شیبانی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
215	☆ حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
215	☆ حضرت سیار ابوالحکم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں
216	☆ حضرت مغیرہ بن مقسم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں
217	☆ حضرت فراس بن یحییٰ' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں
217	☆ حضرت مجالد بن سعید' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں	218
☆ حضرت داؤد بن یزید اودی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	219
☆ حضرت جابر بن یزید جعفی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں	220
☆ حضرت حسن بن عمرو فقیمی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	220
☆ حضرت عبداللہ بن ابوالہذیل' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	221
☆ حضرت عبیداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	227
☆ حضرت اسماعیل بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	230
☆ حضرت ابراہیم بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	231
☆ حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	234
☆ حضرت عبداللہ بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	234
☆ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر' اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں	235
☆ باب	240
☆ ہمام بن حارث' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	240
☆ حضرت ابوالضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	245
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال العبسی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	246
☆ باب	246
☆ حضرت مستظل بن حصین' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	252
☆ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	253
☆ حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	253
☆ حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	254
☆ حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	259
☆ حضرت عبداللہ بن عمیرہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	260
☆ حضرت طارق تیمی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261
☆ حضرت عامر بن سعد بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261
☆ حضرت عبداللہ بن عبداللہ السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261

عنوانات	صفحہ

☆ حضرت ربعی بن حراش' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 262

☆ حضرت ابوظبیان الجنبی حصین بن جندب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 262

☆ حضرت ابواسحاق السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 264

☆ حضرت مجاہد' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 265

☆ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 265

☆ حضرت بشر بن حرب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 266

☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت جریر بن عبیداللہ سے روایت کرتے ہیں 267

☆ حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268

☆ حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268

☆ حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268

☆ حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 269

☆ حضرت شہر بن حوشب' حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں 270

☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 270

☆ حضرت جندرہ بن خیشنہ ابوقرصافہ لیثی' بنی لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ کے غلام 270

باب الحاء

☆ حضرت سیّدنا مولانا حسن بن علی ابوطالب رضی اللہ عنہما' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' حضرت امام حسن بن علی کی ولادت اور حلیہ اور وصال مبارک کا ذکر 275

☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی بقیہ احادیث 286

☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 355

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت امام حسن سے روایت کرتی ہیں 355

☆ حضرت ابوالحوراء' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 356

☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 363

☆ حضرت عامر شعبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 363

☆ حضرت هبیرہ بن بریم' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 364

☆ حضرت معاویہ بن حدیج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 367

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابوکبیر، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	368
☆ حضرت مسیّب بن نجبہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	369
☆ حضرت حسن بن حسن بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	370
☆ حضرت زید بن علی، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	373
☆ حضرت ابویحییٰ اعرج، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	373
☆ حضرت ربیعہ بن شیبان، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	374
☆ حضرت اسحاق بن یسار ابومحمد بن اسحاق، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	374
☆ حضرت محمد بن سیرین، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	375
☆ حضرت ابولیلیٰ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	377
☆ حضرت عمیر بن مامون، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	378
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	379
☆ حضرت اُم اُنیس بنت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتی ہیں	379
☆ یوسف بن مازن الراسبی، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	380
☆ حضرت عطاء بن ابورباح، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	381
☆ حضرت اسحاق بن بزرج، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	382
☆ حضرت سوید بن غفلہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	382
☆ حضرت علی بن ابوطلحہ، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	383
☆ فلفلہ جعفی، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	384
☆ حضرت اصبغ بن نباتہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	385
☆ حضرت ابوجمیلہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	386
☆ حضرت طلحہ بن عبید اللہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	387
☆ حضرت عمر بن اسحاق، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	387
☆ سیّد الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما، آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے، آپ کی ولادت اور آپ کی سیرت اور صورت کا ذکر، اللہ تعالیٰ آپ کو عزت دے	388
☆ حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ احادیث	434

شیوخ کی فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت علی بن حسین اپنے والدگرامی سے روایت کرتے ہیں	434
☆ حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں	439
☆ حضرت سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں	441
☆ حضرت عبیداللہ بن ابویزید' حضرت حسین بن علی رضی اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	441
☆ حضرت عبیداللہ بن حارث' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	442
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	442
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	443
☆ حضرت بشر بن غالب' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	443
☆ حضرت بہزی' حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	444
☆ حضرت ابوسعید تیمی عقیصا' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	444
☆ حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	445
☆ حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	446
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	447
☆ حضرت ابوحازم اشجعی' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	447
☆ یہ باب ہے جس کا نام حمزہ ہے	448
☆ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	454
☆ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	469
☆ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوصالح' ان کو ابومحمد بھی کہا جاتا ہے	471
☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کرتی ہیں	471
☆ حضرت سلیمان بن یسار' حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں	477
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت حمزہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں	479
☆ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	479
☆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ ہے	484
☆ اصحابِ عقبہ کے نام	490
☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	492

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ	496
☆ ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں	497
☆ حضرت امام شعبی' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں	514
☆ حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری' حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں	515
☆ حبیب بن ابو جماز' حضرت ابوسریحہ سے روایت کرتے ہیں	516
☆ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ بدری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' یہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ کے حلیف ہیں	516
☆ حضرت حاطب کی روایت کردہ احادیث	517
☆ حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ	519
☆ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ	519
☆ حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ	520
☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	523
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	524
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	527
☆ حضرت مسلم بن جندب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	531
☆ حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	532
☆ حضرت یوسف بن ماہک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	532
☆ حضرت عبداللہ بن عصمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	535
☆ حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	536
☆ حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن بن خالد بن حزام' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	537
☆ حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	538
☆ حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	540
☆ حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	541
☆ حضرت صفوان بن محرزم مازنی' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	542
☆ حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	542
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	543

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عراک بن مالک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	543
☆ حضرت ایوب بن بشیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	544
☆ حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	545
☆ حضرت حکیم بن حزام کے غلام ابوصالح' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	546
☆ حضرت زفر بن وثیمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	546
☆ حضرت عباس بن عبدالرحمٰن' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت حسان بن بلال مزنی' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	548
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	549
☆ حضرت حکیم بن معاویہ النمیری رضی اللہ عنہ	552
☆ حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ' ان کو جنگ یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا	553
☆ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ	553
☆ حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ احادیث	555
☆ حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ	559
☆ حضرت حکم بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ	560
☆ حضرت حکم بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ' یہ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے	562
☆ حضرت حکم بن حارث السلمی رضی اللہ عنہ	562
☆ حضرت حکم بن کیسان المخزومی' آپ کو بئر معونہ کے دن قتل کیا گیا	563
☆ حضرت حکم بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ	564
☆ حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ	566
☆ حضرت حجاج بن علاط السلمی رضی اللہ عنہ	569
☆ حضرت حجاج بن عبداللہ النصری رضی اللہ عنہ	573
☆ حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ	574
☆ حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ	576

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حجاج بن عامر الثمالی رضی اللہ عنہ	579
☆ حضرت حجاج بن حارث بن قیس القرشی ثم السہمی ' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے	580
☆ حضرت حجاج الباہلی	581
☆ یہ باب ہے جن کا نام حارث ہے	581
☆ حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ	581
☆ حضرت حارثہ بن ربیع انصاری' ان کو حارثہ بن سراقہ بھی کہا جاتا ہے	586
☆ حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ	587
☆ حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری' بنی بیاضہ سے عقبی ہیں	588
☆ حضرت حارثہ بن حمیر الاشجعی بدری رضی اللہ عنہ	588
☆ حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی ابواسحاق' حضرت حارثہ سے روایت کرتے ہیں	589
☆ حضرت معبد بن خالد الجدلی' حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	592
☆ یہ باب ہے جس کا نام حارث ہے	596
☆ حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ	596
☆ حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری السلمی رضی اللہ عنہ	597
☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	599
☆ حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ' حضرت کو حارث بن مالک اور عوف بن مالک' اور حارث بن عوف بھی کہا جاتا ہے	602
☆ حضرت ابوواقد لیثی کی روایت کردہ احادیث	603
☆ حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	603
☆ حضرت سعید بن میسب' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	606
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	607
☆ حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	608
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	608
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	610
☆ حضرت بسر بن سعید' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	611

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عقیل بن ابوطالب کے غالم ابومرہ‘ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	612
☆ حضرت نافع بن سرجس‘ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	613
☆ حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم‘ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	615
☆ حضرت عبدالملک بن ابوواقد‘ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	616
☆ واقد بن ابوواقد‘ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	616
☆ حارث بن عدی بن مالک انصاری‘ جسر کے دن 15 ہجری میں شہید ہو گئے	617
☆ حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ	617
☆ حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن حسان البکری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن مالک بن برصاء لیثی رضی اللہ عنہ	622
☆ حضرت حارث بن ہشام المخزومی رضی اللہ عنہ	625
☆ حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ	629
☆ حضرت حارث بن عبداللہ اوس ثقفی رضی اللہ عنہ	632
☆ حضرت حارث بن زیاد انصاری‘ پھر ساعدی بدری رضی اللہ عنہ	633
☆ حضرت حارث بن اُقیش العکلی رضی اللہ عنہ	634
☆ حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	637
☆ حضرت حارث بن بدل تمیمی رضی اللہ عنہ	638
☆ حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ	638
☆ حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ	639
☆ حضرت حارث بن حارث بن قیس القرشی رضی اللہ عنہ‘ پھر سہمی‘ اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے	640
☆ حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری‘ پھر زرقی‘ عقبی بدری‘ آپ کی کنیت ابوخالد ہے	641
☆ حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ‘ حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی	641
☆ حضرت حارث بن صمہ انصاری‘ بدری‘ بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے تھے	642
☆ حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ	644

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	644
☆ حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری پھر اشہلی' بدری رضی اللہ عنہ	645
☆ حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ	645
☆ حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ	646
☆ حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ	647
☆ حضرت حارث بن نعمان انصاری' آپ کو موتہ کے دن شہید کیا گیا تھا	649
☆ حضرت حارث بن خزمہ بن ابوغنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ	649
☆ حضرت حارث بن غطیف الکندی رضی اللہ عنہ	650
☆ حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ	651
☆ حضرت براء بن عازب کے چچا حارث بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ	652
☆ حضرت حارث بن حاطب الجمحی رضی اللہ عنہ	653
☆ حضرت حارث ابو مالک اشعری ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں	655
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	655
☆ حضرت ابوسلام' حضرت حارث اشعری سے روایت کرتے ہیں	661
☆ حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں	669
☆ حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	670
☆ حضرت شریح بن عبید حضرمی' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں	673
☆ حضرت خالد بن سعید بن ابومریم' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہین	681
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	682
☆ حضرت معانق یا ابومعانق یا ابن معانق' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں' اسی طرح ان کا نام شک کے ساتھ روایت کیا گیا ہے	683
☆ حضرت عطاء الخراسانی' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	685
☆ حضرت حریث بن غانم شیبانی سے روایت کرتے ہیں	686
☆ حضرت حریث' ابوعمرو المخزومی' یہ حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہیں	686
☆ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	687

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حرملہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ	687
☆ حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ	688
☆ حضرت حرملہ ابوعلیہ عنبری رضی اللہ عنہ	689
☆ حضرت حذیم ابوحنظلہ الحنفی رضی اللہ عنہ	690
☆ حضرت حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہ	690
☆ حضرت حبہ اور سواء خالد کے بیٹے بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ سے	691
☆ حضرت حبہ بن جوینی العرنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے	692
☆ حضرت حمل بن مالک بن نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ	692
☆ حضرت حنظلہ بن ابوعامر بن راہب الانصاری' پھر اوسی رضی اللہ عنہ	695
☆ حضرت حنظلہ بن الربیع الاسیدی الکاتب رضی اللہ عنہ	696
☆ حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ المالکی رضی اللہ عنہ	700
☆ حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	701
☆ حضرت حبش بن جنادہ السلولی رضی اللہ عنہ	702
☆ یہ باب ہے جن کا نام حبیب ہے	706
☆ حبیب بن مسلمہ الفہری	706
☆ حضرت حبیب بن سباع ابوجمعہ الانصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنید بن سبع بھی کہا جاتا ہے	712
☆ حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ	716
☆ حضرت حبیب بن اسحاق انصاری' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ہیں' انہیں خبیب بھی کہا جاتا ہے	716
☆ حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ	717
☆ حضرت حبیب بن خراش العصری رضی اللہ عنہ	718
☆ یہ باب ہے جن کا نام حصین ہے	718
☆ حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ	718
☆ حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ	719
☆ حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ	721
☆ حضرت حصین حمانی' یہ حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں	722

عنوانات	صفحہ
☆ حصین بن حارث بن مطلب بن عبدمناف بن بدری رضی اللہ عنہ	723
☆ حصین بن یزید کلبی	724
☆ حصین بن اوس' انہیں ابن قیس نہشلی بھی کہا جاتا ہے	724
☆ حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ	725
☆ حضرت حابس بن ربیعہ الیمانی رضی اللہ عنہ	726
☆ حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ	726
☆ حضرت حازم بن حرملہ الغفاری رضی اللہ عنہ	727
☆ حضرت حرب بن حارث المحاربی رضی اللہ عنہ	727
☆ حضرت حسل بنی عامر بن لوی کے بھائی	728
☆ حضرت حسیل بن خارجہ الاشجعی رضی اللہ عنہ	728
☆ حضرت حجر بن عدی الکندی رضی اللہ عنہ	729
☆ حضرت حجر بن قیس' آپ کو حجر بن عنبسی الکندی بھی کہا جاتا ہے	729
☆ حضرت حجیر ابوبخشی رضی اللہ عنہ	730
☆ حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ	731
☆ حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ	731
☆ حضرت حیان بن بح الصدائی رضی اللہ عنہ	732
☆ حضرت حیان بن ابجر الکنانی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے	733
☆ حضرت حریز' ابوحریز' ان کو جریر اور ابوجریر بھی کہا جاتا ہے	734
☆ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوالولید ہے	734
☆ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مروی احادیث	738
☆ حضرت حسان بن شداد الطہوی بنی طہیہ کے	743
☆ حضرت حسان بن ابوجابر السلمی رضی اللہ عنہ	743
☆ حضرت حباب بن عمرو انصاری' ابوالیسر کے بھائی	744
☆ حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ	745
☆ حضرت حباب ابوعقیل انصاری رضی اللہ عنہ	745

عنوانات | صفحہ

☆ حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ 746
☆ حضرت حزن بن ابووہب مخزومی رضی اللہ عنہ 746
☆ حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ 747
☆ حضرت حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ 747
☆ حضرت حبیش بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ 749
☆ حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ 755
☆ حضرت حشرج' ان کا نسب معلوم نہیں ہے 757
☆ حضرت خویسہ بن مسعود حضرت حرہ کے چچا 757
☆ حضرت حنفیہ الرقاشی 757
☆ حضرت حممہ الدوسی 758

باب الخاء

☆ حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ 759
☆ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 762
☆ حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں 762
☆ حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 763
☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں' حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں 770
☆ حضرت عیسیٰ بن مسیّب' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں 775
☆ حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 776
☆ حضرت مغیرہ بن عبداللہ الیشکری' حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 777
☆ حضرت مسروق بن اجدع' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں 778
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت مسروق سے' یہ حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں 781
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں 781
☆ حضرت حارثہ بن مضرب' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں 786
☆ حضرت ابومعمر عبداللہ بن سخبرہ' حضرت جناب سے روایت کرتے ہیں 790

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	792
☆ حضرت ہبیرہ بن مریم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	793
☆ حضرت ابوالکنود حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	793
☆ امام شعبی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	796
☆ حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	797
☆ حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	798
☆ حضرت مجاہد' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	798
☆ حضرت سعید بن وہب الہمدانی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	799
☆ حضرت سلیمان بن ابوہند' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	800
☆ حضرت عبداللہ بن اُبوہذیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	801
☆ حضرت صلہ بن زفر' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	801
☆ حضرت عباد ابوالاخضر' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	802
☆ حضرت عبادہ بن نسی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	803
☆ حضرت ابوابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ	804
☆ یہ باب ہے جن کا نام خزیمہ ہے	804
☆ حضرت زید بن ثابت' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	805
☆ حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	805
☆ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	806
☆ حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	807
☆ حضرت ھرمی بن عبداللہ خطمی' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	812
☆ حضرت عمرو بن اجیحہ بن جلاح' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	816
☆ حضرت ابراہیم بن سعد بن ابووقاص' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	817
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	817
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	818
☆ حضرت ابوغطفان بن طریف المری' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	818

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابوعبداللہ الجدلی' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	819
☆ حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	832
☆ حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ	833
☆ حضرت خزیمہ بن جزی السلمی رضی اللہ عنہ	833

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هَارُونُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ، حَدَّثَنِي اَخِي حُسَيْنُ بْنُ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، وَغَيْرِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہے۔

1847 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتَخْرُجَنَّ الظَّعِينَةُ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى تَدْخُلَ الْحِيرَةَ، لَا تَخَافُ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور ایک سواری مدینہ سے نکلے گی‘ حیرہ (کوفہ کی ایک بستی کا نام ہے) میں داخل ہوگی‘ وہ کسی سے نہ ڈرے گی‘ صرف اللہ سے ڈرے گی۔

1848 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي اُجَامِعُ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِلَّا اَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! جس کپڑے میں جماع کیا ہو‘ اس کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر اس میں کوئی شی لگی ہوئی دیکھے تو اس کو دھولے۔

مَعْبَدُ الْجَدَلِيُّ،

حضرت معبد جدلی‘ حضرت جابر

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1849 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، وَمَعْبَدٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ نَاوَاهُ

(حضرت جابر) بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا' جو اس کا دشمن ہوگا' اس کو نقصان نہیں دے سکے گا۔

الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1850 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ حَتّٰى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت میّب بن رافع' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین ہمیشہ رہے گا' جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے گا یہاں تک کہ قریش کے بارہ خلفاء ہوں گے' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1851 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا

حضرت سماک بن حرب' حضرت جابر بن سمرہ سے اور سفیان ثوری' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا، وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ

حضور ﷺ جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھے اور کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' آپ کی نماز و خطبہ درمیانہ ہوتا تھا' آپ قرآن کی آیات منبر پر پڑھتے تھے۔

1852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر پڑھ کر سورج کے اچھی طرح طلوع ہونے تک بیٹھے رہتے۔

شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شعبہ بن حجاج' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور ﷺ کے خطبہ کے متعلق پوچھا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ خطبہ کھڑے ہو کر دیتے' پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے' پھر کھڑے ہوتے۔

1854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے' پھر کھڑے ہوتے۔

1855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ؟ قَالَ: كَانَ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضورﷺ نمازِ فجر پڑھ لیتے تو کیا کرتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ سورج کے طلوع ہونے تک بیٹھے رہتے تھے۔

1856 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِ اَبِي اَيُّوبَ، فَكَانَ اِذَا اُتِيَ بِالطَّعَامِ فَاَكَلَ مِنْهُ اَرْسَلَ بِفَضْلِهِ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، فَاُتِيَ بِطَعَامٍ وَفِيهِ ثُومٌ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ، وَاَرْسَلَ بِهِ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ اَبُو اَيُّوبَ، اِذْ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ فَسَاَلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ كَرِهْتُهُ مِنْ اَجْلِ الرِّيحِ ، قَالَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب حضرت ابوایوب کے گھر تھے‘ آپ کے پاس جب کھانا آتا تو جو بچ جاتا وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیتے تھے‘ ایک دفعہ کھانا لایا گیا تو اس میں لہسن تھا‘ آپ نے اس سے کچھ نہ کھایا‘ آپ نے وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیا‘ ابوایوب نے بھی نہ کھایا‘ جب اس میں رسول اللہﷺ کے کھانے کے نشان نہ دیکھے تو حضرت ابوایوب آپ کے پاس آئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا‘ عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں اس کی بو ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جسے آپ ناپسند سمجھتے ہیں‘ میں بھی اُسے ناپسند سمجھتا ہوں۔

1857 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ شَيْبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ، اَظُنُّهُ قَالَ ودَهَنَهَا، لَمْ يَتَبَيَّنْ، وَاِذَا تَرَكَهَا تَبَيَّنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے بال مبارک سفید تھے‘ جب آپ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تو سفید بال نظر نہ آتے‘ جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

1858 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا‘ مسلمانوں

1856- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 510 رقم الحديث: 5110 عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة

قَالَ: سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

میں سے ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی۔

1859 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُمِّيَ الْمَدِينَةُ طَابَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ کا نام طابہ بھی رکھا۔

1860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز میں والليل اذا يغشى، والشمس وضحاها، صبح کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے۔

1861 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَرَأَ بِنَحْوٍ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَالْعَصْرِ كَذَلِكَ، وَالصَّلَوَاتُ كَذَلِكَ إِلَّا الصُّبْحَ فَإِنَّهُ يُطِيلُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز میں والليل اذا يغشى، والشمس وضحاها، صبح کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے۔

1862 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا یعنی

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، يَعْنِي حِينَ تَزُولُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ

زوال کا وقت ختم ہو جاتا اور عصر تمہاری نماز کی طرح (یعنی جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوتا)۔

1863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا' لوگوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1864 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ أَشْعَرَ قَصِيرٍ ذِي عَضَلَاتٍ أَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَقَالَ: أَكُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَتَخَلَّفُ أَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ، أَمَا إِنِّي لَنْ أُوتَى بِأَحَدٍ مِنْكُمْ فَعَلَ هَذَا إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا، وَرُبَّمَا قَالَ سِمَاكٌ: إِلَّا نَكَّلْتُهُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے' پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے' فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو عورتوں میں سے کسی ایک کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا ہے' بہرحال اگر اللہ عزوجل نے مجھے تم میں سے کسی پر قدرت دی تو میں اُن کو عبرت بنادوں گا۔

1865 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت سے پہلے جھوٹے نبی ہوں گے۔

1866 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شعبة بن الحجاج عن سماك

1866- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد16صفحه112 رقم الحديث: 7158 عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به

اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ شُهُودٌ ثُمَّ اَتَی بِفَرَسٍ فَعَقَلَ حَتَّی رَكِبَهُ فَجَعَلَ یَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَی حَوْلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ مُعَلَّقٍ فِی الْجَنَّةِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن دحداح کی نماز جنازہ پڑھی جبکہ ہم موجود تھے، پھر گھوڑا لایا گیا، اسے ڈھنگا لگایا یہاں تک کہ ان کو سوار کیا، وہ چھوٹی چھلانگیں لگانے لگا، جبکہ ہم ان کے اردگرد تھے، پس حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتنے ہی کھجوروں کے گچھے جو ابن دحداح کے لیے جنت میں لٹک رہے ہیں۔

1867 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَی فَرَسٍ وَهُوَ یَتَهَوَّدُ بِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابن دحداح کے نمازِ جنازہ میں جبکہ آپ گھوڑے پر تھے، وہ آپ کو لے کر آہستہ آہستہ چلنے لگا۔

1868 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ فِی الْجَنَّةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابن دحداح کیلیے جنت میں بہت سارے کھجوروں کے گچھے اور انگوروں کے خوشے ہیں۔

1869 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَتَفْتَحَنَّ كَنْزَ آلِ كِسْرَی الْاَبْیَضِ، اَوْ قَالَ: الَّذِی فِی الْاَبْیَضِ، عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا ایک گروہ ضرور فتح کرے گا۔ ایک روایت میں: ''الابیض'' اور دوسری میں ''الّذی فی الابیض'' کے الفاظ ہیں۔

شعبة بن الحجاج عن سماك

وذكر بدلا من ابن الدحداح أبی الدحداح .

1870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ؟ قَالَ: بَاذَامٌ جُشْمٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سماک سے کہا: اشکل العینین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سرخ ڈورے۔

1871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صِفَةِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ ضَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے' چوڑے منہ والے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

1872 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِ سَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ ظہر میں سبح اسم ربك الاعلٰی اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی قرأت کرتے تھے۔

1873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ قَالَ: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: لیلة القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

1871- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5صفحه603 رقم الحديث: 3647' وابن حبان في صحيحه جلد 14صفحه199 رقم الحديث:6288 كلاهما عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1872- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1صفحه338 رقم الحديث: 460' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه88,86 كلاهما عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

1874 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعِيبِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک پتھر ہے جس کو میں پہچانتا ہوں وہ مجھ پر سلام بھیجتا تھا اس سے پہلے کہ میں مبعوث ہوا' میں اس کو پہچان لیتا ہوں۔

1875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلُ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ، خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

1876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، اَنَا اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ الصِّبْيَانُ يَمُرُّونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّيْهِ فَمَرَرْتُ بِهِ فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ: فَكَانَ الْخَدُّ الَّذِي مَسَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ مِنَ الْخَدِّ الْآخَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا کرتے تھے' آپ ان میں سے کسی ایک کے رخسار پر اور کسی کے دو رخساروں پر دستِ مبارک لگاتے' میں آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے میرے ایک رخسار پر دست مبارک پھیرا' جس رخسار پر آپ نے دستِ مبارک پھیرا دوسرے رخسار سے زیادہ خوبصورت ہو گیا تھا۔

1875- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **14** صفحه **209** رقم الحديث: **6301** عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1877 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اشعار پڑھتے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے۔

اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت اسرائیل بن یونس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1878 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ فَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً اُخْرَى، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ

سماک سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ بیٹھتے اور گفتگو نہ کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ دیتے' جو تم سے بیان کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اُس نے جھوٹ بولا۔ (نوٹ: جمعہ کے خطبہ کے علاوہ جو بیان فرماتے' اکثر بیٹھ کر فرماتے۔)

1879 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى اِذَا رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤذن اذان دیتا' پھر تھوڑی دیر کے لیے رُکتا' پھر تھوڑی دیر کے لیے رُکتا' پس فوراً اقامت نہیں یہاں تک کہ پڑھتا تھا' جب دیکھتا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل آئے ہیں تو نماز کے لیے اقامت کہتا جس وقت وہ آپ کو دیکھتا۔

1879- أخرجه الترمذي في سننه جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 202 قال أبو عيسى حديث جابر بن سمرة حديث حسن صحيح وحديث اسرائيل عن سماك لا نعرفه الا من هذا الوجه' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 86' جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 21035 كلاهما عن اسرائيل عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1880 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى لِغَدَاةٍ قَعَدَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1881 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلَاتِكُمُ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ اَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام نمازیں تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے، جس طرح آج تم نماز پڑھ رہے ہو، لیکن آپ مختصر پڑھاتے، آپ کی نماز تمہاری نماز سے مختصر ہوتی، آپ نمازِ فجر میں الواقعہ اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے۔

1882 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَفْتَحَنَّ رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسْرَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا گروہ ضرور فتح کرے گا۔

1883 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثَّ الشَّعْرِ وَاللِّحْيَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بال (سر) اور داڑھی مبارک کے بال گھنے تھے۔

1884 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت ماعز بن مالک رضی

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَكَلَّمَهُ، وَمَا أَدْرِي مَا يُكَلِّمُهُ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ، وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ غَيْرَ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ وَأَنَا أَسْمَعُهُ، فَقَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ، وَاللّٰهِ لَا أَقْدَمُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ

اللہ عنہ چھوٹے سے آدمی کو لایا گیا' ایک چادر میں اُنہوں نے اوپر بڑی چادر نہیں پہنی ہوئی تھی' آپ نے گفتگو کی' میں دور ہونے کی وجہ سے اس کو نہ سن سکا کیونکہ میرے اور آپ کے درمیان اور لوگ تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ! پھر فرمایا: واپس لاؤ! آپ نے گفتگو فرمائی' میں سن رہا تھا لیکن میرے اور ان کے درمیان اور لوگ تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: لے جاؤ! اس کو رجم کرو! پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے خطبہ دیا' میں سن رہا تھا' فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا ہے اور ایسی آوازیں نکالتا ہے جس طرح نر بکرے کی آواز ہوتی ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے تھوڑا سا دودھ دے دیتی ہے' قسم بخدا! ان میں سے کسی ایک پر ایسا اقدام کروں گا کہ اسے لوگوں کے لیے عبرت بنا دوں گا۔

1885 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جِلْدَهُ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

1886 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ بائیں جانب سے تکیہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

1887 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1887- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 518 رقم الحديث: 1347' وعبد الرزاق في مصنفه جلد 3

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ مَاتَ؟ قَالَ: نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ كَانَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مر گیا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں مر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ نہیں مرا (بلکہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے) پھر وہ آدمی دوسری اور تیسری مرتبہ آیا' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: کیسے مرا ہے؟ اُس نے عرض کی: اُس نے نوک دار لکڑی کے ساتھ خود کو ذبح کیا ہے' جو اس کے پاس تھی۔ آپ نے اُس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔

1888 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ، إِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ وَدَهَنَ تَبَيَّنَ، وَإِذَا تَرَكَهَا لَمْ يَتَبَيَّنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی داڑھی اور سر میں چند بال سفید تھے' جب آپ کنگھی کرتے اور تیل لگاتے تھے تو وہ معلوم نہیں ہوتے تھے' جب نہیں لگاتے تھے تو معلوم ہوتے تھے۔

1889 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ختم نہیں ہوگا' ہمیشہ رہے گی' مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک لڑے گا۔

1890 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک کلام فرمایا جو میں نہ سمجھ سکا' میں نے لوگوں سے پوچھا تو اُنہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش

صفحہ535 رقم الحديث: 6619 كلاهما عن اسرائيل عن سماك عن جابر بن سمرة به .

سے ہوں گے۔

1891 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفٌ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَ جَمَلٌ بِالْحَرَّةِ وَإِلَى جَنْبِهِ قَوْمٌ مُحْتَاجُونَ، فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ (حرہ مقام) میں مرا ہوا تھا' اس کے پاس محتاج لوگ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کھانے کی رخصت دی۔

1892 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَجَعَلَ يَنْتَهِرُ شَيْئًا قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ أَلْقَى عَلَى قَدَمِي شَرَرًا مِنَ النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَنِيطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی' آپ اپنے آگے سے کوئی شی پکڑ رہے تھے' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ شیطان تھا میرے آگے' مجھے آگ سے شرارے آگے کر رہا تھا تاکہ میں نماز میں فتنہ میں پڑ جاؤں اگر میں اسے پکڑ لیتا تو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا اور مدینہ کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

1893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِجَابِرٍ: أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ مبارک تلوار کی طرح تھا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! بلکہ آپ کا چہرۂ مبارک سورج اور چاند کی طرح تھا۔

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زائدہ بن قدامہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے

1893- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1823** رقم الحديث: **2344**' وأحمد في مسنده جلد **5** صفحه **104** رقم الحديث: **21036** كلاهما عن اسرائيل عن سماك عن جابر بن سمرة به .

التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يَقْعُدُ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتے تھے۔

1896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا زَائِدَةُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر میں ق والقرآن المجید پڑھتے تھے' آپ کی نماز اس کے بعد درمیانی ہوتی تھی۔

1897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ فِي الْجُمُعَةِ اِلَّا قَائِمًا، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِّبْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ، قَالَ: جَابِرٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ، وَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر دیتے ہوئے دیکھا' جو یہ بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' تو وہ جھوٹا ہے کیونکہ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' آپ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

1898 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ زمین ختم نہیں ہوگی' ہمیشہ رہے گی' مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک لڑے گا۔

زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زہیر بن معاویہ حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1899 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَجَاءَ جَارُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: مَا يُدْرِيكَ؟ قَالَ: اَنَا رَاَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: انْطَلِقْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَآهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: مَا يُدْرِيكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، قَالَ: اَنْتَ رَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِذًا لَا اُصَلِّي عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار تھا' پس ایک دن اس کے گھر سے چلانے کی آواز آئی' اس کا پڑوسی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: وہ فوت ہوگیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم ہے؟ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اُسے دیکھا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ مرا نہیں ہے' وہ آدمی واپس گیا' اس پر لوگ رو رہے تھے اس کی بیوی نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ کو بتاؤ۔ اُس آدمی نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر! پھر وہ آدمی چلا اُس نے دیکھا کہ اُس نے اپنے آپ کو چوڑے پھل والے نیزوں سے مارا تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: وہ مر گیا ہے! آپ نے فرمایا: تم کیا جانتے ہو؟ اُس آدمی نے عرض کی: میں نے اسے دیکھا کہ اُس نے خود کو چوڑے پھل والے نیزوں سے مارا جو اس کے پاس

تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اسے دیکھا؟ اُس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: پھر میں تو اس کا نمازِ جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

1900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالُوا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَثِيرًا، كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ الصَّمْتَ، وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَاْخُذُونَ فِي اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! بہت زیادہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نمازِ فجر پڑھ کر اس جگہ بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا' آپ دیر تک خاموش رہتے' صحابہ کرام جاہلیت کے کاموں میں سے کوئی گفتگو کرتے اور ہنستے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی تبسم کرتے تھے۔

1901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ نَبَّاَكَ اَنَّهُ يَخْطُبُ جَالِسًا اَوْ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ، فَقَدْ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ اَكْثَرَ مِنَ اَلْفَيْ مَرَّةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے' اس کے بعد کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' جو یہ بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اُس نے جھوٹ بولا' تحقیق اللہ کی قسم! میں نے آپ کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ سے زیادہ مرتبہ نماز پڑھی ہے۔

1902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' میں نے حضرت جابر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ ، قُلْتُ لِجَابِرٍ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ

رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت سماک فرماتے ہیں کہ کیا آپ نے یہ آپ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آپ ﷺ سے یہ سنا ہے۔

1903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ، فَقَالُوا: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک کلام فرمایا جو میں نہ سمجھ سکا' میں نے لوگوں سے پوچھا تو اُنہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخِفُّ بِهِمْ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ مختصر نماز پڑھاتے تھے' ان لوگوں کی طرح نماز نہیں پڑھاتے تھے۔

1905 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَنَحْوِهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر میں ق والقرآن المجید یا اس جیسی کوئی سورت پڑھتے تھے۔

1906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَجَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ اپنے آگے سے کوئی شی پکڑ رہے تھے' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ شیطان تھا

زهير بن معاوية عن سماك

1904- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه337 رقم الحديث: 458' وأحمد في مسنده جلد5صفحه90 كلاهما عن زهير عن سماك عن جابر بن سمرة به.

يَنْتَهِرُ شَيْئًا قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ أَلْقَى عَلَى قَدَمِي شَرَرًا مِنْ نَارٍ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: وَقَدِ انْتَهَرْتُهُ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَنِيطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

میرے آگے' آگ سے شرارے آگے کر رہا تھا تا کہ میں نماز میں فتنہ میں پڑ جاؤں اگر میں اسے پکڑ لیا تو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا اور مدینہ کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

1907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ يُهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاعُ وَهُوَ فِي دَارِ أَبِي أَيُّوبَ، فَكَانَ يَبْعَثُ إِلَيْهِ فَضْلَ مَا يَأْكُلُ، فَأَتَتْهُ قَصْعَةٌ فَأَرْسَلَ بِهَا كَمَا هِيَ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهَا شَيْءٌ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ لِأَهْلِهِ: لَا تَأْكُلُوا حَتَّى أَعْلَمَ لِمَ تَرَكَهَا؟ قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا مِنْ عِنْدِكَ شَيْءٌ إِلَّا أَكَلْتَ مِنْهُ غَيْرَ هَذِهِ الْقَصْعَةِ لَا أَدْرِي مَا شَأْنُهَا؟ قَالَ: كَانَ فِيهَا ثُومٌ فَكَرِهْتُ رِيحَهُ، أَمَا إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ رِيحَهُ قَالَ: فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ إِذًا، قَالَ: فَأَنْتَ أَبْصَرُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک پیالہ میں کھانا پیش کیا جاتا' آپ اس سے کھاتے جو بچ جاتا آپ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اس کی طرف بھیجا' اس میں سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم نہ کھانا یہاں تک کہ میں معلوم کر لوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیوں نہیں کھایا؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی' عرض کی: ہمارے پاس آپ کی طرف سے کوئی شی آتی ہے' آپ نے اس میں سے تناول کیا ہوتا ہے لیکن اس پیالہ سے آپ نے نہیں کھایا' مجھے معلوم نہیں ہے کہ کیا بات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس میں لہسن تھا' اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے' میں اس کی بو کو ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جس شی کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم زیادہ بصیرت والے ہو۔

أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

حضرت اسباط بن نصر الہمدانی'

الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت سماک بن حرب سے روایت کرتے ہیں

1908 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

1909 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھاتے تھے۔

1910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَسْبَاطُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ الدَّحْدَاحِ تَبِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَتَهُ، فَلَمَّا دُفِنَ وَفَرَغَ مِنْهُ، أُتِيَ بِفَرَسٍ فَرَكِبَهُ فَرَجَعَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن دحداح کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جنازہ کے پیچھے پیچھے چلے، جب اُن کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو آپ کے پاس گھوڑا لایا گیا، آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ سوار ہو کر واپس آئے۔

1911 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانُ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پہلی نماز پڑھی پھر آپ اپنے گھر کی طرف نکلے اور آپ کے ساتھ میں بھی نکلا، مدینہ کے بچے آپ کا استقبال کرتے، آپ ان میں سے ہر ایک کے رخسار پر دستِ مبارک پھیرتے، میرے رخسار پر دستِ مبارک پھیرا، میں نے آپ کے

قَالَ: وَاَمَّا فَمَسَحَ خَدِّى فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا وَرِيحًا كَأَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُونَةِ عَطَّارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دستِ مبارک کی ٹھنڈک اور خوشبو ایسے پائی جس طرح کہ وہ عطار کے تھیلے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکالی ہے۔

1912 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ اَبِى حَسَّانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ پیشاب کر رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' وضو کیا' پھر نکلے' فرمایا: وعلیکم السلام!

شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شریک بن عبداللہ النخعی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1913 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَتْ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ اِلَى جَنْبِهَا اَهْلُ بَيْتٍ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ مُحْتَاجُونَ فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اَكْلِهَا، فَكَانُوا يَاْكُلُونَ مِنْهَا شِتَاءَ هُمْ فَاذَابُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ (حرہ مقام) میں مرا ہوا تھا' اس کے پاس محتاج لوگ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کھانے کی رخصت دی۔ اس حدیث کے الفاظ ابن اصبہانی کے ہیں۔

وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ

1914 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ وَلَا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا اور بسا اوقات اقامت میں تاخیر کر لیتے لیکن اذان میں تاخیر نہیں کرتے تھے۔

1915 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُونَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس ایک سو مرتبہ سے زیادہ دفعہ بیٹھا ہوا ہوں' آپ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کے کچھ کاموں کا ذکر کرتے' آپ بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

1916 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1917 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَمَا كَانَ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا، وَكَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس ایک سو مرتبہ بیٹھا ہوا ہوں' آپ خطبہ کھڑے ہو کر دیتے تھے اور تھوڑا سا بیٹھتے تھے۔

1918 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا إِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ اَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' جہاں پہنچتے وہاں ہم میں سے کوئی بیٹھ جاتا۔

1919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهُ وَلَمْ يُقِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی' اذان اور اقامت کے بغیر۔

1920 - وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے تھے۔

1921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت کو رجم کیا۔

1921- أخرجه الترمذی فی سننه جلد 4 صفحه 43 رقم الحديث: 1437' وابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 855 رقم الحديث: 2557' وأحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 104,97,94,91 كلهم عن شريك عن سماك بن جابر بن سمرة به .

ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

شریک بن عبد اللہ النخعی عن سماک

1922 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَتَلَ رَجُلٌ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے خود کو قتل کر لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی۔

1923 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابَتْهُ جِرَاحٌ فَآلَمَتْ بِهِ فَدَبَّ اِلَى قَرْنٍ لَهُ فِی سَيْفِهِ فَاَخَذَ مِشْقَصًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی کو زخم لگا' اسے اس زخم سے تکلیف ہوئی' وہ گھٹ کر اپنی تلوار کی طرف گیا' اُس نے اپنی تلوار کا دستہ پکڑا اور اس کے دو حصے کیے اور اس سے خود کو قتل کر لیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی۔

1924 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِیُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِی، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يَسْتَاذِنُ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاضری کی اجازت مانگتے تھے۔

شريك بن عبد الله النخعي عن سماك

1925 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ فَقَرَاَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ فجر میں والشمس وضحاھا اور والسماء والطارق پڑھتے تھے۔

1926 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے۔

1927 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1928 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا' اس کے بعد میں مبعوث ہوا ہوں۔

1929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: اُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاُنْسِيتُهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی' اس کے بعد مجھے بھلا دی گئی' اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو' اس رات ہوا' بارش اور گرج ہوتی

فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَقَالَ: وَهِيَ لَيْلَةُ رِيحٍ وَمَطَرٍ وَرَعْدٍ

ہے۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حماد بن سلمہ، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي لِحْيَتِهِ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ اِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی داڑھی اور سر میں چند بال سفید تھے جب آپ کنگھی کرتے اور تیل لگاتے تھے تو وہ معلوم نہیں ہوتے تھے جب نہیں لگاتے تھے تو معلوم ہوتے تھے۔

1931 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْوَكِيعِيُّ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے، پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1932 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا

1933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں والسماء ذات البروج' والسماء والطارق پڑھتے تھے۔

1934 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ماعز کو رجم کرنے کا حکم دیا' لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

1935 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

1936 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے۔

1937 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: الْمَدِينَةُ وَيَثْرِبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ مدینہ اور یثرب کہتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کا نام طابہ رکھا ہے۔

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّاهَا طَابَةَ

1938 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ وَمَعَهُ امْرَاَةٌ لَهُ، فَاَضَلَّ رَجُلٌ بَعِيرًا لَهُ فَوَجَدَهُ الرَّجُلُ الَّذِي بِالْحَرَّةِ، فَحَبَسَهُ عِنْدَهُ وَمَرِضَ الْبَعِيرُ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: لَوْ ذَبَحْتَهُ وَقَدَدْنَا لَحْمَهُ وَشَحْمَهُ فَاَكَلْنَاهَا، فَاَبَى عَلَيْهَا حَتَّى مَاتَ فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ شَيْءٌ يُعِيشُكُمْ غَيْرَ ذَلِكَ؟، اَوْ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُعِيشُكَ غَيْرَ ذَلِكَ؟ ، قَالَ: لَا قَالَ: فَقَدِّدُوا شَحْمَهُ وَلَحْمَهُ وَكُلُوهُ . وَجَاءَ صَاحِبُ الْبَعِيرِ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هَلَّا كُنْتَ نَحَرْتَهُ؟ فَقَالَ: اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حرہ کا رہنے والا تھا' اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی تھی' ایک آدمی کا اونٹ گم ہوگیا اور ملا اس آدمی کے پاس جو حرہ میں رہتا تھا' اس نے اپنے پاس روک لیا اور اونٹ بیمار ہوگیا' اس کی بیوی نے کہا: اگر تم اس کو ذبح کرو تو ہم اس کا گوشت اور چربی رکھتے ہیں اور کھاتے ہیں)۔ شوہر نے ایسا کرنے سے انکار کیا' وہ مر گیا' اس کے بعد وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی شی ہے جو تمہیں زندہ رکھے؟ یا فرمایا: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ حیات بخشش کوئی شی ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے گوشت کو بھونو اور چربی کو پگھلاؤ اور کھاؤ۔ اس کے بعد اونٹ کا مالک آیا' اس نے کہا: تم نے اونٹ ذبح کیوں نہیں کر لیا تھا' اس نے کہا: میں نے تیرا لحاظ کیا۔

1939 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ فَاَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ يَتَتَبَّعُ اَصَابِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ اَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى اَصَابِعَ النَّبِيِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو آپ اس سے کچھ کھا کر باقی بچا ہوا کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات تلاش کر کے ان کی جگہ انگلیاں رکھتے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات دیکھتے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اُس میں لہسن کی بو پائی تو اُس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَفْحَةٍ فَوَجَدَ فِيهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا، وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ أَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ، فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ فِيهَا أَثَرَ ثُومٍ، فَقَالَ: بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

سے نہ کھایا اور وہ حضرت ابوایوب کو بھیجا۔ جب حضرت ابوایوب نے اس میں انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس میں آپ کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس میں لہسن کی بو پائی ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ نے نہ کھایا وہ میری طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

الْوَضَّاحُ أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت وضاح ابوعوانہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1940 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ، فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رآه يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے اور گفتگو نہ کرتے' پھر آپ کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ دیتے منبر پر' جو بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو اس کی تصدیق نہ کرو۔

1941 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَيُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يَخِفُّ الصَّلَاةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری نماز کی طرح نمازیں پڑھتے تھے اور نمازِ عشاء تمہاری نماز سے تھوڑی دیر کے لیے مؤخر کرتے' آپ نماز مختصر پڑھاتے تھے۔

1942 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْاَبْيَضِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں یا ایمان والوں سے ایک گروہ آل کسریٰ کے خزانوں کو فتح کرے گا جو سفید ہے۔

1943 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا۔

1944 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَزَعَمَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس ایک خچر مر گیا' وہ حضور ﷺ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا۔ حضرت جابر گمان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس کے مالک سے فرمایا: کیا آپ کے پاس اس کے علاوہ ہے جو آپ کو اس کے کھانے سے بے پرواہ کرے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو کھا۔

1945 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے۔

1946 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ مَاعِزًا حِينَ جِيءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت ماعز کو لایا گیا تو میں نے دیکھا کہ یہ چھوٹے قد کے آدمی تھے' حضرت ماعز نے اپنے اوپر

وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ اَعْضَلُ، فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ اَنَّهُ قَدْ زَنَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخَرُ فَرَجَمَهُ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: اَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ ۔ اَمَا اِنَّ اللّٰهَ يُمَكِّنِّي مِنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اِلَّا نَكَّلْتُهُ عَنْهُنَّ

چار مرتبہ گواہی دی کہ میں نے زنا کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے (تُو نے بوسہ لیا ہو) حضرت ماعز نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے زنا کیا ہے۔ تو آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: خبردار! جب بھی ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے' اس کی آواز مست بکرے کی مانند ہے' کوئی عورت اسے تھوڑا سا دودھ دیتی ہے' اگر اللہ نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں ان عورتوں کے سامنے اس کو عبرت بناؤں گا۔

1947 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز کو رجم کیا' لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابواحوص سلام بن سلیم' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1948 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کی نماز کئی دفعہ بغیر اذان اور اقامت کے پڑھی۔

1949 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1950 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے۔

1951 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا' آپ کی نماز درمیانی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

1952 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے دیتے تھے' دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے' خطبہ میں قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

1950- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 643' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 89 كلاهما عن أبي الأحول عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1952- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 589 رقم الحديث: 862' جلد 1 صفحه 286 رقم الحديث: 1094' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 441 رقم الحديث: 1559 كلهم عن أبي الأحوص عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1953 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَأُهْدِيَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ ثُومٌ، فَبَعَثَ بِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ وَلَمْ يَنَلْ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا لَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ أَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ، قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: وَأَنَا أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک پیالہ میں کھانا پیش کیا جاتا' آپ اس سے کھاتے جو بچ جاتا آپ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس میں لہسن تھا' آپ نے اس کو حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا' اس میں سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کھانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تناول فرمانے کے آثار نہ دیکھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس بارے سوال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی بو کی وجہ سے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جس شی کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔

1954 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُسَمِّيَ الْمَدِينَةَ طَيْبَةَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: طَابَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے مجھے مدینہ کا نام طیبہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ طابہ۔

1955 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ ، قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

1956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَيُسَلِّمَ عَلَى اَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لیے کافی ہے کہ جب نماز مکمل کرے تو اپنا ہاتھ ران پر رکھے ہوئے اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمة اللہ کہے۔

سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت سعید بن سماک بن حرب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1957 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثنا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ يَجْلِسُ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَرُبَّمَا تَذَاكَرُوا اَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَبْتَسِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سو مرتبہ سے زیادہ دفعہ بیٹھا ہوا ہوں' آپ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور زمانۂ جاہلیت کے کچھ کاموں کا ذکر کرتے' آپ ان کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت داؤد بن ابو ہند' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے دیتے تھے' دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے' خطبہ میں قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت مالک بن مغول' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1959 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ وَمَشَيْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ' حضرت ابن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' جب واپس آئے تو آپ کے پاس ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم پیدل چلے۔

1960 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ' حضرت ابن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' جب واپس آئے تو آپ کے پاس معروری گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم پیدل چلے۔

نُصَيْرُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت نصیر بن ابواشعث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1961 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو لَاصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ نُصَيْرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ جنازہ کے ساتھ چل

1961- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه664 رقم الحديث: 965' ونحوه النسائي في المجتبى جلد 4صفحه85 رقم الحديث: 2026 كلاهما عن مالك بن مغول عن سماك عن جابر بن سمرة به .

بْنِ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشٰى مَعَ جِنَازَةٍ وَرَكِبَ حِينَ اَقْبَلَ فَرَسًا عَرِيًّا لَيْسَ عَلَيْهِ اِلَّا لِجَامُهُ

رہے تھے' جس وقت واپس آئے تو گھوڑا پر سوار ہوئے' جس پر زین نہیں تھی صرف لگام تھی۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابراہیم بن طہمان' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1962 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَعْلَمُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ حِينَ بُعِثْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں مکہ میں ایک پتھر کو جانتا ہوں جو مجھ کو سلام کیا کرتا تھا' جس وقت مجھے مبعوث کیا گیا۔

1963 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِی بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِی بُكَيْرٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین قائم رہے گا' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اس کے لیے لڑے گا' یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔

عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عنبسہ بن ازہر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گویا اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھوٹے بالوں اور جُمہ (بڑے بال کندھوں تک) کو دیکھ رہا ہوں جو اس جگہ کو چھو رہے ہیں اور آپ نے ان کو اپنے سینے پر یعنی

بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتِهِ يَضْرِبُ هٰذَا الْمَكَانَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ فَوْقَ ثَدْيَيْهِ

دونوں پستانوں پر رکھا۔

1965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ، وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں‘ آپ نے اپنی وسطی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ اشارہ کیا۔

1966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الصَّمْتَ فَيَتَحَدَّثُونَ بِاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ دیر تک خاموش رہتے تھے‘ صحابہ کرام جاہلیت کی باتیں کرتے اور ہنستے‘ آپﷺ ان کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ سِمَاكٍ

ابواشہب جعفر بن حارث‘ حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1967 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ فجر میں سورۂ ق کی قراءت کرتے تھے۔

1968 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ اِلَّا قَائِمًا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَكَانَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ، كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا قَعْدَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' آپ خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' آپ دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھتے تھے۔

زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زیاد بن خیثمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خُثَيْمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ كَاَنَّ الْاَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' اس حوض کی دو طرفیں اتنی لمبی ہوں گی صنعاء اور ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زکریا بن ابوزائدہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1970 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے پھر

1969- اخرجه مسلم فی صحیحه جلد4صفحه1801 رقم الحدیث: 2305' وذکره المطبرانی فی الأوسط جلد1صفحه220 رقم الحدیث: 720' وأبو یعلی فی مسنده جلد13صفحه440 رقم الحدیث: 7443' جلد13 صفحه465 رقم الحدیث: 7478 کلهم عن زیاد بن خیثمة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى الْمِنبَرِ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

کھڑے ہوتے، آپ دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

1971 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَاُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے، اس خطبہ میں قرآن کی آیات پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

1972 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھیں، آپ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1973 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1974 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میرے

زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سيقومُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً فَسَاَلْتُ اَبِي فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات ارشاد فرمائی' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حسن بن صالح بن حی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1975 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وصال کے قریب بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

1976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْخَاتَمَ فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ بَيْضَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی پشت پر کبوتر کے انڈے کی طرح مہر دیکھی۔

1975- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد1صفحه507 رقم الحديث: 734 عن حسن بن صالح عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة به .

الْحَمَامَةِ

1977 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِى جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهُ اَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ حِصَانٍ فَرَكِبَهُ حِينَ رَجَعَ مِنَ الْجِنَازَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے انصار کے ایک آدمی ابن دحداح کی نمازِ جنازہ پڑھی' جب ہم پڑھ کر فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی گھوڑا لایا' آپ واپسی پر اس پر سوار ہوئے۔

1978 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِى جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يَزَالَ هَذَا الْاَمْرُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین قائم رہے گا' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اس کے لیے لڑے گا' قیامت قائم ہونے تک۔

1979 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ جَالِسٌ اِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کھڑے ہو کر دیتے تھے۔

عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ،

حضرت عنبسہ بن سعید' حضرت

عَنْ سِمَاكٍ

سماک سے روایت کرتے ہیں

1980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ يَوْمًا يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الْفَجْرَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُومُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن ایسا نہیں دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس جگہ نماز پڑھی ہو اس جگہ سے طلوع شمس سے پہلے اُٹھے ہوں۔

1981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتُمْ تَذْكُرُونَ الشِّعْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَذْكُرُ عِنْدَهُ الْأَشْعَارَ فَنَضْحَكُ وَيَتَبَسَّمُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اشعار پڑھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ہم آپ کے پاس اشعار پڑھتے تھے‘ ہم ہنستے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرماتے تھے۔

شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شیبان ابومعاویہ‘ حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1982 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ يَسِيرَاتٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن لمبا خطبہ نہیں دیتے تھے‘ صرف چند کلمات فرماتے تھے۔

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت قیس بن ربیع

الْاَسَدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

اسدی حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1983 - حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ عَنْ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ بِلَالٌ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ حَتّٰى تَدْحَضَ الشَّمْسُ، لَا يَخْرِمُ عَنْ وَقْتٍ وَاحِدٍ، فَاَمَّا الْإِقَامَةُ فَرُبَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَجَّلَ وَرُبَّمَا اَخَّرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر تمہاری نماز کی طرح اور نمازِ مغرب تمہاری نماز کی طرح اور نمازِ عشاء تم سے تھوڑی دیر بعد پڑھتے اور نمازِ ظہر سورج کے ڈھلنے کے وقت تک حضرت بلال مؤخر کرتے تھے' ایک وقت سے نہ ہٹاتے اقامت رسول اللہ ﷺ کے نکلنے کے وقت کبھی جلدی اور بسا اوقات دیر سے پڑھتے تھے۔

1984 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ حضور ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے تھے۔

1985 - وَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ عِنْدَهُ وَيَذْكُرُونَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ مَعَهُمْ اِذَا ضَحِكُوا

صحابہ کرام آپ کے پاس اشعار پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کی کچھ باتوں کا ذکر کرتے' آپ ان کے ساتھ تبسم فرماتے جب صحابہ کرام مسکراتے۔

1986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' حضرت ابن دحداح کے جنازہ سے واپسی پر ننگی پیٹھ والے گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ عَلٰى فَرَسٍ عُرْيٍ

1987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، يَرْفَعُهُ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَقْعُدُ اِلٰى طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نمازِ فجر پڑھتے پھر طلوعِ شمس تک بیٹھے رہتے۔

1988 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيُفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرٰى عَلٰى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں میں سے ایک گروہ کے ہاتھوں ضرور کسریٰ کے سفید خزانے فتح ہوں گے۔

1989 - وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: حضور ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ اُنہوں نے فرمایا: آپ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1990 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاُدْخِلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِينَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' آپ نے تین دفعہ آمین کہا' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' عرض کی: یارسول اللہ! جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو پایا (ان کی خدمت نہ کرسکا اور) وہ مرگئے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا' وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوگا۔ آپ آمین فرمائیں! تو میں نے آمین کہا۔ عرض کی: اے محمد! جس نے رمضان کا مہینہ پایا وہ مرگیا' اس حالت میں کہ اپنی بخشش نہ کروا

فَقُلْتُ: آمِينَ، قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

سکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا‘ وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوا‘ آپ آمین فرمائیں! تو میں نے آمین کہا۔ عرض کی: جس کے پاس آپ کا نام لیا جائے اور وہ آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے اور مر گیا تو وہ جہنم میں داخل ہوا‘ اللہ کی رحمت سے دور ہوا‘ آپ آمین فرمائیں! میں نے آمین کہی۔

1991 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حجاج بن ارطاۃ‘ حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَهِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ، وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا، وَكُنْتُ إِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ أَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دونوں پنڈلیوں میں حُسن اور نزاکت تھی اور آپ ہنستے نہیں تھے صرف تبسم کرتے تھے‘ جب میں آپ کو دیکھتا تو ایسے محسوس ہوتا کہ آپ نے آنکھوں میں سرمہ لگایا ہے‘ حالانکہ آپ نے سرمہ نہیں لگایا ہوا ہوتا تھا۔ یہ الفاظ‘ حضرت عبدالرحمان بن عبیداللہ کی حدیث کے ہیں۔

1992- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه603 رقم الحديث: 3645 وقال: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه صحيح، وأحمد في مسنده جلد5صفحه97 رقم الحديث: 20953‘ جلد5صفحه105 رقم الحديث: 21042 كلاهما عن حجاج عن سماك عن جابر بن سمرة به .

بِاَكْحَلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

1993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَعِثُ فِي الضَّحِكِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکراتے نہیں تھے (بلکہ تبسم فرماتے)۔

1994 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے پھر بیٹھتے تھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت سلیمان بن معاذ ضبی، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1995 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ، قَالَا: ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

1996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ مجھ پر سلام بھیجتا ہے جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو اس کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا رَاَيْتُهُ

پہچان لیتا ہوں۔

نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ناصح ابوعبداللہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1997 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ تَعَالَى لِي بِالْجَنَّةِ، قَالَ: فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَتَنَفَّسَ وَقَالَ: نَعَمْ وَلَكِنْ اَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا' آپ کی ضرورت میں آسانی مہیا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: مجھ سے اپنی ضرورت مانگو! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے جنت مانگیں! آپ نے اپنا سرانور اُٹھایا' اس کے بعد سانس لیا' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن تم کثرتِ سجدہ کے ساتھ میری مدد کرو۔

1998 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ وَاحْتَسَبَهُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوِ اثْنَيْنِ، قَالَ: وَمَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا وَاحْتَسَبَهُمَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوْ وَاحِدَةٌ؟ قَالَ: فَسَكَتَ اَوْ اَمْسَكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ اَيْمَنَ: مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین بچے فوت ہو گئے اور اُس نے ان پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر دو فوت ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے دو فوت ہوئے' اُس نے ان پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر ایک فوت ہو جائے؟ آپ خاموش رہے' آپ نے فرمایا: میں نے اُم ایمن کو سن لیا' جس کا ایک بچہ فوت ہوگیا' اُس نے صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1999 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ كُلِّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْرَ مَا اَدْخُلُ اَنَا وَحْدِي وَاَخْرُجُ قَالَ: مَا اُمِرْتُ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَسَدَّهَا كُلَّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ وَرُبَّمَا مَرَّ وَهُوَ جُنُبٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا' سارے کے سارے سوائے حضرت علی کے دروازے کے۔ حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اتنی اجازت ہو کہ میں اکیلا نکل اور داخل ہوسکوں۔ آپ نے فرمایا: میں کسی شی کے لیے حکم نہیں دوں گا' سارے دروازے بند کر دیئے سوائے حضرت علی کے۔ حضرت علی بسا اوقات حالتِ جنابت میں گزرتے۔

2000 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يُؤَدِّبَ اَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ عَلَى مَسَاكِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی اولاد کو ادب سکھائے تو اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ مساکین پر نصف صاع (اڑھائی کلو) ہر روز صدقہ کرے۔

2001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صُبَيْحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمَّا سَاَلَ اَهْلُ قُبَاءٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْنِيَ لَهُمْ مَسْجِدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَقُومَ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ، فَقَامَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ، فَرَجَعَ فَقَعَدَ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ فَرَجَعَ فَقَعَدَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ قباء نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ ان کے لیے مسجد بنائیں! تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو اور اونٹنی پر سوار ہو۔ حضرت ابوبکر کھڑے ہوئے' وہ سوار ہوئے' اس کو حرکت دی تو وہ اونٹنی نہ اُٹھی' آپ واپس آ گئے اور بیٹھ گئے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُٹھے' سواری پر سوار ہوئے اور اسے حرکت دی تو وہ نہ اُٹھی' آپ بھی واپس لوٹے اور بیٹھ گئے' پھر حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم میں سے کوئی اُٹھے اور اونٹنی پر سوار ہو' حضرت علی اُٹھے' جب اپنا پاؤں رکاب میں

ناصح ابو عبد الله عن سماك

2000- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه292 رقم الحديث:7680 عن ناصح عن سماك عن جابر بن سمرة به .

لِيَقُومَ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي غَرْزِ الرِّكَابِ، وَثَبَتَ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اِرْخِ زِمَامَهَا وَابْنُوا عَلَى مَدَارِهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ

رکھا تو وہ اونٹنی اُٹھی۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے علی! اس کی لگام کو چھوڑ دو' یہ اپنی جگہ تلاش کرے گی کیونکہ یہ مامور ہے۔

2002 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنبَرَ، فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ، فَقَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: اے محمدﷺ! جس نے اپنے والدین کو پایا' اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

2003 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کا ہاں تھا' مگر یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

2004 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: مَنْ يُحْسِنُ اَنْ يَحْمِلَهَا اِلَّا مَنْ حَمَلَهَا فِي الدُّنْيَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ کا جھنڈا کون اُٹھائے گا؟ آپ نے فرمایا: جو اچھی طرح اُٹھانے والا ہوا وہی ہوگا مگر دنیا میں علی اُٹھاتا تھا۔

2005 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: قومِ ثمود میں سے بدبخت کون تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ اَشْقَى ثَمُودَ ؟ قَالَ: مَنْ عَقَرَ النَّاقَةَ، قَالَ: فَمَنْ اَشْقَى هَذِهِ الْاُمَّةِ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: قَاتِلُكَ

نے عرض کی: جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں' آپ نے فرمایا: اس اُمت میں سب سے بڑا بد بخت کون ہو گا؟ عرض کی: اللہ زیادہ جانتا ہے' آپ نے فرمایا: جو تمہیں قتل کرے گا۔

2006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْاَخْرَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّكَ امْرُؤٌ مُسْتَخْلَفٌ وَاِنَّكَ مَقْتُولٌ وَهَذِهِ مَخْضُوبَةٌ مِنْ هَذِهِ لِحْيَتُهُ مِنْ رَاْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں خلیفہ بنایا جائے گا تو قتل کیا جائے گا' یہ داڑھی خون کے ساتھ رنگی جائے گی۔

2007 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَاْكُلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ عید الفطر کے دن صبح کے وقت سات کھجوریں کھاتے تھے۔

الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت جراح بن ضحاک الکندی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2008 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْجَرَّاحُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُقَامُ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو عید کی نماز کے لیے اطلاع نہیں دی جاتی تھی' عیدین میں اقامت نہیں ہوتی تھی۔

عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

2009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

2010 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رُؤِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا

عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ

2011 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ كَانَ فِي الْحَرَّةِ هُوَ وَوَلَدُهُ وَكَانَ يَغْشَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ فَاِذَا اَمْسَى اَتَى اَهْلَهُ فَمَاتَتْ نَاقَةٌ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَطْعِمْنَا لَحْمَهَا فَاِنَّا مُضْطَرُّونَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى اُعْلِمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عمر بن عبید طنافسی، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں گے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا گیا۔

حضرت عمرو بن ابوقیس، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم سے ایک آدمی جو خود اور اس کی اولاد مقامِ حرہ میں رہتی تھی، شام مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں گزارتا، جب رات ہوتی تو اپنے گھر آ جاتا، اس کی اونٹنی مرگئی تو اس کی بیوی نے کہا: ہم کیونکہ مجبور ہیں، ہم اس کا گوشت کھا لیتے ہیں۔ اُس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ بتاؤں۔ وہ آپ کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی اور شی بھی ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا فَاسْتَذَابُوا وَدَكَهَا وَاسْتَعَانُوا بِلَحْمِهَا بَقِيَّةَ سَنَتِهِمْ

عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو کھا۔ ہم اس کی چکنائی سے فائدہ اُٹھاتے اور اس کے گوشت کو سال کا باقی حصہ تک کھاتے رہے۔

عمرو بن ابی قیس عن سماک

2012 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَسْمَعْهُ فَزَعَمَ الْقَوْمُ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات کی جو میں نہ سن سکا' لوگوں نے گمان کیا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2013 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جگہ فجر کی نماز پڑھ لیتے' اُس جگہ سے سورج کے طلوع ہونے تک نہیں اُٹھتے تھے۔

2014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فُلَانًا مَاتَ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثَلَاثًا يَقُولُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں مرگیا ہے' آپ نے فرمایا: فلاں نہیں مرا ہے' تین دفعہ آپ نے فرمایا۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا کا ایک پیالہ لایا گیا' اس میں لہسن تھا تو آپ نے وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیا۔ اس

وَسَلَّمَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثُومٌ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

کے بعد حدیث ذکر کی۔

2015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْغَدَاةَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ولید بن ابوثور' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2016 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جِيءَ بِمَاعِزٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ مُتَّزِرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ، فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ اجْتَنَحَ الْوِسَادَةَ فَكَلَّمَهُ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ أَغْضَبَهُ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنِ ارْجُمُوهُ، ثُمَّ أَرْسَلَ رَجُلًا فِي أَثَرِهِ وَكَلَّمَهُ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ فَثَارَ الْقَوْمُ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ كُلَّمَا نَفَرْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھوٹے قد کے آدمی حضرت ماعز کو تہبند پہنا کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' حضور ﷺ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' جب آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے تکیہ پر مکمل سہارا لے کر گفتگو کی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا۔ یہ معلوم ہوا کہ آپ کو غصہ آیا ہے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' پھر ایک آدمی ان کے پیچھے بھیجا' اُس سے تھوڑی دیر گفتگو فرمائی' پھر فرمایا: اس کو لے جاؤ! اسے رجم کرو! لوگ اس کو بُرا بھلا کہنے لگے' حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اس کے بعد جب بھی ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں' ان میں سے کوئی پیچھے رہتا ہے' وہ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ شَيْئًا اَمَا لَئِنْ اَمْكَنَنِي اللّٰهُ مِنْ اَحَدِهِمْ لَاُنَكِّلَنَّ بِهِ

نر بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے کچھ دودھ دے دیتی ہے' اگر اللہ نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں ان کو عبرت بناؤں گا۔

عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2017 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ: فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ قَامَ فَقَعَدَ عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسِيرُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ حضرت ثابت بن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' آپ ﷺ اپنے گھوڑے پر سوار تھے جس کے پاؤں چمک رہے تھے اس پر کوئی شی نہیں تھی' صحابہ کرام آپ کے ساتھ آپ کے اردگرد تھے' آپ ﷺ نیچے اُترے' پھر بیٹھے' دفن کر کے فارغ ہوئے' پھر آپ کھڑے ہوئے اور گھوڑے پر بیٹھے' پھر آپ چلے گئے۔

عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمرو بن ثابت' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ النَّاسَ جَالِسًا فَكَذِّبْهُ، قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو یہ بیان کرے کہ آپ ﷺ لوگوں کو منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو اس کی بات کو جھٹلاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہ ہوں' آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ

جَابِرٌ: وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خِطْبَةَ الْآخِرَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانَتْ قَصْدًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا بِنَحْوٍ مِنَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ إِلَّا صَلَاةَ الْغَدَاةِ وَصَلَاةَ الظُّهْرِ، فَإِنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا، فَأَمَّا الْأَذَانُ فَلَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ، وَالْعَصْرَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْمَغْرِبَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ يُؤَخِّرُهَا عَنْ صَلَاتِكُمْ قَلِيلًا

دیتے۔ حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کا خطبہ کیا ہوتا تھا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ خطبہ میں لوگوں کو نصیحت کرتے' قرآن کی آیات پڑھتے' آپ کا خطبہ اور نماز درمیانی ہوتی تھی' آپ نماز میں والشمس وضحاھا' والسماء والطارق پڑھتے لیکن فجر کی نماز میں لمبی قرأت کرتے' ظہر کی اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھلنے کے بعد دیتے تھے' بسا اوقات اقامت دیر سے پڑھتے اور بسا اوقات جلدی پڑھتے' اذان وقت پر ہی دیتے' عصر کی نماز ایسے پڑھتے جس طرح تم پڑھتے ہو اور مغرب بھی تمہاری طرح اور عشاء کی نماز تمہاری نماز سے تھوڑا دیر سے پڑھتے تھے۔

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت یزید بن عطاء' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلَاتِكُمْ، كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِـ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَيس وَنَحْوِ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمہاری نمازوں کی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ ظہر کی نماز پڑھتے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور سورۂ یٰسین اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے۔

مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ،

حضرت مفضل بن صالح' حضرت

عَنْ سِمَاكٍ

2020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَضَمَّ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنَّ الشَّيْطَانَ اَرَادَ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيَّ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَا سَبَقَنِي اِلَيْهِ اَخِي سُلَيْمَانُ لَنِيطَ اِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرض نماز ادا کر رہے تھے' آپ نے اپنے دونوں دست مبارک نماز میں ملائے' جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کسی شی کا حکم ہوا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہوا یہ ہے کہ شیطان نے میرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کیا' میں نے اس کا گلا گھونٹا' میں نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھوں پر پائی' اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی سلیمان اس کی طرف مجھ سے سبقت نہ لے گئے ہوتے تو اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا تو مدینہ والوں کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

2021 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جرمقانيا اتى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ایوب بن جابر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جرمقانیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حدیث ذکر کی۔

2022 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ صَلَاةً وَسَطًا لَا يُطِيلُ فِيهَا، وَلَا يَخِفُّ وَكَانَ يُؤَخِّرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز درمیانی پڑھاتے' اس کو نہ زیادہ لمبا اور نہ زیادہ مختصر کرتے' آپ نماز عشاء دیر سے پڑھتے۔

الْعَتَمَةَ

2023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ خَاتَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ عِنْدَ كَتِفِهِ كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر نبوت دیکھی' وہ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان کبوتر کے انڈے کی طرح تھی۔

حَازِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَجَلِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی' حضرت محمد بن فضل بن عطیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2024 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کے بدلے جانور کی بیع اُدھار کرنے سے منع کیا۔

عَائِذُ بْنُ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عائذ بن نصیب' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2025 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا' جب آپ نے سلام پھیرا تو میں

ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے ساری بھلائی مانگتا ہوں جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے میں تمام شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے۔

الْأَسْوَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت اسود بن سعید الہمدانی، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ أَمْرُهَا ظَاهِرَةٌ عَلَى عَدُوِّهَا حَتَّى يَمْضِيَ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَتَتْهُ قُرَيْشٌ، قَالُوا: ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کا کام سیدھا اور غالب رہے گا، اپنے دشمن پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔ جب آپ اپنے گھر واپس آئے تو قریش آپ کے پاس آئے، انہوں نے عرض کی: پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: قتل و غارت۔

النَّضْرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ

حضرت نضر بن صالح، حضرت جابر سے روایت

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا تَبْرَحُونَ بِخَيْرٍ مَا قَامَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا، قُلْتُ لِاَبِى: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آنِفًا كَذٰلِكَ؟ قَالَ اَبِى: قَدْ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: جب تک تم بارہ خلفاء رہو گے تم سے بھلائی نہیں کی جائے گی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ابھی یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2028 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِى عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ حَتّٰى يَكُونَ عَلَيْهِمِ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت حق پر رہے گی غالب ہوگی بارہ خلفاء کے امیر بننے تک' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2029 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ عِلَاقَةَ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے اپنی آواز کو آہستہ کیا' میں نے اپنے والد سے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ، ثُمَّ اَخْفَى صَوْتَهُ فَقُلْتُ لِاَبِي: قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا فَمَا الَّذِي اَخْفَى صَوْتَهُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' جب آپ نے اپنی آواز آہستہ کی تو کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

حصين بن عبد الرحمن عن جابر بن سمرة

2030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَزِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ، فَسَاَلْتُ اَبِي مَا قَالَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ آواز میں ارشاد فرمائی جو میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ سَهْلٌ: وَثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِي اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ، وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ دشمنوں نے مسلمانوں میں سے ایک آدمی کی اونٹنی چوری کی' مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے اس کو خرید ا' اس اونٹنی کے مالک نے اسے پہچان لیا' وہ حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے حکم دیا کہ جتنے میں تو نے دشمن سے خرید کر یہ اونٹنی لی ہے' اتنے پیسے اس سے لے لے' ورنہ اس کے اور اونٹنی کے درمیان کا راستہ چھوڑ دے۔

حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت حصین بن عبدالرحمٰن' حضرت

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

جابر سے روایت کرتے ہیں

2032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعِمَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت کے اعلیٰ درجے والوں کو نیچے کے درجہ والے ایسے دیکھیں گے جس طرح آسمان کے اُفق پر چمکتا ہوا ستارہ دیکھتے ہیں، حضرت ابوبکر و عمر اُن میں سے ہوں گے دونوں انعام والے ہوں گے۔

2033 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مِنْ خَلْفِهِ لِاَنْظُرَ اِلَى مَوْضِعِ الْخَاتَمِ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيَّ اَلْقَى رِدَاءَهُ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پیچھے سے ہو کر آیا تا کہ مہر نبوت کی جگہ کو دیکھوں، آپ نے میری طرف دیکھا، آپ نے اپنی چادر اُٹھائی تو میں نے مہر نبوت دیکھی۔

2034 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقُومُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ وَسَاَلْتُ اَبِي مَا قَالَ؟ وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّي، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے، پھر آپ نے آہستہ بات کی جو میں نہ سن سکا، میں نے لوگوں سے اور اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟ یہ لوگ مجھ سے زیادہ آپ ﷺ کے قریب تھے، والد صاحب نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2035 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

حِمْيَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَنْ يَمْضِيَ وَلَنْ يَنْقَضِيَ حَتَّى يَنْقَضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، قُلْتُ لِأَبِي: مَا الَّذِي قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

آیا' آپ نے فرمایا: یہ دین ختم اور کم نہیں ہوگا یہاں تک کہ بارہ خلفاء نہ گزر جائیں' پھر آپ نے آہستہ بات ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ والد صاحب نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت نقل کرتے ہیں۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ فَخَفِيَ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ آواز میں ارشاد فرمائی جو میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ جَابِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عَلِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2037 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ عَمُّ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمُرَةُ وَاَبُو اُمَامَةَ، فَقَالَ: اِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنَ الْاِسْلَامِ فِي شَيْءٍ وَاِنَّ اَحْسَنَ النَّاسِ اِسْلَامًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا

حضرت علی بن عمارہ‘ حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں‘ حضرت عمر اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں تھے‘ آپ نے فرمایا: قبیح قول یا فعل اور بدکلامی کرنے اور گالی دینے کا تعلق اسلام کے ساتھ کسی لحاظ سے نہیں ہے‘ لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2038 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ وَيَقُولُ: اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا مِنْ قُرَيْشٍ لَا يَضُرُّهُمْ عَدَاوَةُ مَنْ عَادَاهُمْ قَالَ: فَالْتَفَتُّ خَلْفِي فَاِذَا اَنَا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِي فِي نَاسٍ فَاَثْبَتُوا لِيَ الْحَدِيثَ كَمَا سَمِعْتُ

حضرت عطاء بن ابومیمونہ‘ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا‘ آپ نے فرمایا: (میرے بعد) قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے‘ جو ان سے عداوت رکھیں گے ان کو نقصان نہیں دیں گے‘ آپ نے میری طرف توجہ کی پیچھے سے اور حضرت عمر بن خطاب اور میرے والد لوگوں میں تھے۔ اس حدیث کو ایسے رکھو میرے لیے جس طرح میں نے سنی ہے۔

مَيْسَرَةُ مَوْلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ الْغُبَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مُحَمَّدٍ السُّوَائِيُّ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَمِّهِ حَرْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، اِلَّا فِي فِتْنَةٍ، فَاِنَّ الْبَدْوُ خَيْرٌ مِنَ الْمَقَامِ فِي الْفِتْنَةِ

حضرت جابر کے غلام میسرہ، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ہجرت کے بعد ظاہر ہوا، تین مرتبہ آپ نے فرمایا، سوائے فتنے کے، دیہاتوں اور صحراؤں میں چلے جانا بہتر ہے فتنے میں رہنے سے۔

اَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2040 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو جَنَابٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے سامنے بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

2041 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ اِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ سَاَلْتُهُمْ اَيْنَ يُرِيدُ؟ فَقَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا بَالُكُمْ؟ فَقَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهِ، وَاَقَامَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بازار کی طرف گیا' میں رسول اللہ ﷺ سے ملا' آپ کے صحابہ سے میں نے پوچھا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کی قوم کے لیے مسجد نشان دینا ہے۔ میں واپس آیا' میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو کھڑے ہوئے پایا' میں نے کہا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری مسجد کے لیے لکیر کھینچی ہے اپنے پاؤں کے ساتھ اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی ہے۔

جَابِرُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

2042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا اَبُو مُرَّةَ الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ بْنِ مَجَاعَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا نَفِيسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ اَنْزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ وَلَسْتُ مِنْهُمْ، وَاِنَّمَا كُنْتُ مَعَ اَبِي

حضرت جابر ابو عبداللہ عبدی رحمۃ اللہ تعالیٰ

حضرت عبداللہ بن جابر العبدی فرماتے ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' میں ان میں سے نہیں تھا' میں اپنے والد کے ساتھ تھا' رسول اللہ ﷺ نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔
(نوٹ: یہ ان برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی جاتی تھی۔)

قَالَ: فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ اَبُو حَكِيمِ الْاَحْمَسِيُّ

حضرت جابر بن طارق ابو حکیم احمسی رضی اللہ عنہ

2043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: جَابِرُ بْنُ اَبِي طَارِقٍ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ جَابِرُ بْنُ اَبِي طَارِقٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ جابر بن ابوطارق سے ان کے بیٹے حضور ﷺ کے حوالے سے ایک حدیث روایت کرتے ہیں اسی طرح ابن نمیر جابر بن ابوطارق نے کہا ہے۔

2044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عمر بن ابوزائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکیم بن جابر کو زرد رنگ کا خضاب لگائے ہوئے دیکھا۔

2045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ دُبَّاءٌ فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2046 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ،

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے

2045- أخرج ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه1098 رقم الحديث: 3304' وأحمد في مسنده جلد4صفحه352 كلاهما عن اسماعيل عن حكيم بن جابر عن أبيه به .

عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الْاَحْمَسِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَ اَهْلِنَا

پاس کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے اپنے گھر کے لیے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2047 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ هٰذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ: اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا؟ فَقَالَ: هٰذَا الدُّبَّاءُ هٰذَا الْقَرْعُ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس یہ کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کدو برتن ہے' ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس ایک برتن دیکھا' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2049 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَرَحِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: كَانَ اَهْلُنَا يَصْنَعُونَ الْقَرْعَ، فَقَالَ لِي جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ: قَدْ رَاَيْتُ هٰذَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذَا؟ قَالَ: شَيْءٌ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر بن طارق فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والے قرع بناتے۔ مجھے جابر بن طارق نے کہا کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دیکھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسی شی ہے جس کے ذریعے ہم کھانا زیادہ بنائیں گے۔

2050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت

مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا مَقْطُوعًا فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُ بِهٰذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کٹا ہوا کدو دیکھا' میں نے عرض: آپ اس کو کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانے بنائیں گے۔

جَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِيٌّ

حضرت جبر بن انس بدری

2051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ فِي كِتَابِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وجَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت عبید اللہ بن ابی رافع کی کتاب میں ہے' ان لوگوں کے ناموں میں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوئے' بنی زریق قبیلہ سے تعلق رکھنے والے حضرت جبر بن انس بدری ہیں۔

جَارِيَةُ بْنُ ظُفَرَ اَبُو نِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ

حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی

2052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ فِي خُصٍّ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُذَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِي يَلِيهِمُ الْقِمْطُ، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ

حضرت نمران بن جاریہ حنفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جھونپڑی کا جھگڑا لے کر آئی' رسول اللہ ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ اس کے حق میں کیا کہ یہ جھونپڑی اسی کی ہے جس نے رسّی ملی ہوئی تھی' جب رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حضرت حذیفہ گئے آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: تم

2052- أخرجه ابن ماجه جلد 2 صفحه 785 رقم الحديث: 2343' والدارقطني في سننه جلد 4 صفحه 229 رقم الحديث: 89 كلاهما عن دهثم بن قران عن نمران بن جارية عن أبيه به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّرَهُ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

نے درست اور اچھا فیصلہ کیا ہے۔

2053 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى جَارِيَةَ بْنِ ظُفَرَ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ ظُفَرَ، اَنَّ اَخَوَيْنِ كَانَ بَيْنَهُمَا حِظَارٌ وَسَطَ دَارٍ فَمَاتَا وَتَرَكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَقِبًا، فَادَّعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَّ الْحِظَارَ لَهُ دُونَ صَاحِبِهِ، فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ مَعَهُمَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقَضَى بِالْحِظَارِ لِمَنْ وَجَدَ مَعَاقِدَ الْقِمْطِ تَلِيهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

حضرت جاریہ بن ظفر سے روایت ہے کہ دو بھائیوں کے گھر کے درمیان حظار تھی (حظار اس باڑ کو کہتے ہیں جو باغ کے گرد لگائی جاتی ہے) دونوں مر گئے تو دونوں میں سے ہر ایک نے پچھلگ چھوڑا۔ دونوں میں سے ہر ایک اولاد نے دعویٰ کیا کہ یہ باڑ اس کی ہے نہ کہ اس کے ساتھی کی۔ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئے' آپ نے دونوں کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان کو بھیجا' حضرت حذیفہ نے باڑ کا فیصلہ اس کے حق میں کیا جس نے رسّی باندھی ہوئی تھی۔ پھر حضرت حذیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں واپس آئے تو آپ کو اس کے متعلق بتایا' آپ نے فرمایا: تُو نے صحیح یا اچھا کیا۔

2054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ضَرَبَ رَجُلٌ رَجُلًا بِالسَّيْفِ عَلَى سَاعِدِهِ عَلَى غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى لَهُ بِالدِّيَةِ وَاَرَادَ الْمَضْرُوبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے آدمی کی کلائی پر تلوار ماری' اس کو لگی لیکن اس کا جوڑ نہیں کاٹا۔ یہ فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے دیت کا فیصلہ کیا' جس کو مارا گیا تھا اس نے قصاص کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ کو اس میں برکت دے! اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہیں کیا۔

2054- إخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 880 رقم الحديث: 2636' والبزار في مسنده جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 3792' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 65 كلاهما عن دهثم بن قران عن نمران بن جارية عن أبيه به .

اللّٰهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

2055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ مِنْ نِصْفِ الذِّرَاعِ فَخَاصَمَهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى لَهُ بِخَمْسَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَالَ: خُذْهَا بُورِكَ لَكَ فِيهَا

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا آدھا بازو کاٹ دیا' یہ جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے پانچ ہزار درہم کی دیت کا فیصلہ کیا' آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو اور اللہ تمہیں اس میں برکت دے گا۔

2056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَهْثَمٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لِلرَّأْسِ مَاءً جَدِيدًا

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سر کے مسح کے لیے الگ پانی لو۔

جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ

2057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَفِي حَدِيثِ زَكَرِيَّا وَكَانَ جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں انصار کے چھ آدمیوں نے قرآن جمع کیا' وہ چھ افراد یہ ہیں: زید بن ثابت' ابوزید' معاذ بن جبل' ابوالدرداء' سعد بن عبادہ' اُبی بن کعب اور زکریا کی حدیث میں جاریہ بن مجمع بن جاریہ ایک یا دو سورتیں پڑھی تھیں۔

جَارِيَةَ قَدْ قَرَأَهُ اِلَّا سُورَةً اَوْ سُورَتَيْنِ

جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِيُّ التَّمِيمِيُّ عَمُّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِعَمِّهِ، اَخُو اَبِيهِ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَدْعُوهُ عَمَّهُ عَلَى سَبِيلِ الْإِعْظَامِ

حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ' انہیں احنف بن قیس کا چچا بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ چچا نہیں ہیں' بلکہ ان کے باپ کے بھائی ہیں' لیکن احترام کے لحاظ سے ان کو چچا کہتے تھے

بَابٌ

2058 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَوْ غَيْرِهِ ذَكَرَ جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَعَلِّي اَعْقِلُهُ وَاَقْلِلْ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اسلام کے حوالے سے کوئی بات کریں تاکہ اس کو سمجھ سکوں اور بات مختصر بھی ہو۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا يَقُولُ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تاکہ میں اسے یاد کروں' آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی' آپ ﷺ یہی فرماتے: غصہ نہ کیا کر۔

2060 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ روایت

2058- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **12** صفحه **501** رقم الحديث: **5689**' ونحوه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **713** رقم الحديث: **6578**' وأحمد في مسنده جلد **5** صفحه **34**' جلد **5** صفحه **370** رقم الحديث: **23186**' جلد **5** صفحه **372** كلهم عن عروة بن الزبير عن الأحنف بن قيس عن عمه به .

ثنا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ قَالَ: لَا تَغْضَبْ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی' آپ ﷺ یہی فرماتے: غصہ نہ کیا کر۔

2061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعَادَ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَرْجِعُ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی' رسول کریم ﷺ ہر بار اسی کلام کی طرف رجوع فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ عَمَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ؛ لَعَلِّي اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُهُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے چچا نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے یاد کروں! آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! دوبارہ سہ بارہ عرض کی ہر بار آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

جارية بن قدامة السعدي التميمي

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2063 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حُمْرَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي فِي الْإِسْلَامِ شَيْئًا يَنْفَعُنِي قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذٰلِكَ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے بیٹے سے روایت فرماتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو میرے لیے نفع مند ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! میں نے دوبارہ عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کلام پر کوئی اضافہ نہیں فرمایا۔

2064 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعُدْتُ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے بیٹے سے روایت فرماتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں اور مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! میں نے کئی بار عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَمَّهُ، وَعَمُّهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُوَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت محمد بن کریب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں احنف بن قیس کے پاس تھا' وہ اپنے چچا جاریہ بن قدامہ کے حوالے سے بیان کر رہے تھے' یہ اُس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات بتائیں جو مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی حکم

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

ارشاد فرمائیں' پھر اسی کی مثل روایت ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' عرض کی: میرے لیے ایک بات ارشاد فرمائیں اور اختصار سے کام لیں' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت جاریہ بن قدامہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں جن کا تعلق بنی تمیم سے ہے' انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' اس کے بعد اسی کی مثل ذکر کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ يُدْعَى جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ قَالَ: قُلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِي فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اسلام کے بارے میرے لیے کوئی بات ارشاد فرمائیں اور مختصر بات ہو تاکہ میں اسے سمجھ سکوں اور اسے یاد کر سکوں' اس کے بعد اسی کی مثل ذکر کیا۔

وَاَقْلِلْ لَعَلِّی اَعْقِلُ وَاَعِیهِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَحْیَى الْحِمَّانِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ جَارِیَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْجَارُودُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُعَلَّى الْعَبْدِیُّ یُكْنَى اَبَا الْمُنْذِرِ

حضرت جارود بن عمرو بن معلیٰ العبدی، ان کی کنیت ابوالمنذر رہے

2066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبِی، ثنا زَرْبِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَهْلُ الْبَحْرَیْنِ وَقَدِمَ الْجَارُودُ وَافِدًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرِحَ بِهِ فَقَرَّبَهُ وَاَدْنَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بحرین والے اور جارود وفد کی شکل میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ان کی آمد پر بڑے خوش ہوئے، آپ نے ان کو اپنے قریب کیا۔

2067 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ الْجَارُودَ اَبَا الْمُنْذِرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت ابوالمنذر رجارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ جانوروں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا، جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2068 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ،

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلا تَقْرَبَنَّهَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

2069 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِبِلٍ عُجَابٍ ضَوَالٍّ تُرَدُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ خوبصورت اونٹوں کے متعلق پوچھا جو ان پر لوٹا دیے جائیں تو آپ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا (جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2070 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2071 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2070- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 200 رقم الحديث: 1881 عن يزيد بن عبد الله عن أبي مسلم عن الجارود به .

2072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ، اَخِي مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ اَخِي مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2074 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدٌ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اور جناب سعید نے یزید بن عبداللہ کا ذکر نہیں کیا۔

2076 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمُ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے۔

2077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ، ثنا الْجَارُودُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

2078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: حَدِيثَانِ حَدَّثْتُهُمَا قَدْ حُفِظَا لِي، حَدَّثَنِي اَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ بَيْنَهُمْ، فَقُلْتُ اَنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِذَوْدٍ مِنَ الظَّهْرِ فِي جُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِنَّ؟ قَالَ: لَا، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ثَلَاثًا قَالَ: اللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا ثُمَّ لَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَاِنْ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' زادِ راہ کم تھی' صحابہ کرام اپنے اونٹ کے متعلق گفتگو کرنے لگے (کہ ہم ذبح کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مقامِ جرف میں اونٹ کے پاس سے گزرے ہیں' ہم اسے ذبح کر کے اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! مسلمان کا گم شدہ جانور لینا جہنم میں جلنے کا سبب ہے۔ یہ کلمہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا' پھر فرمایا: گم شدہ شے ملے تو اس کا اعلان کرو' پھر نہ چھپاؤ نہ غیب کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے واپس کر دو' ورنہ اللہ کا مال ہے جس کی طرف چاہے بھیج دے۔

وَجَدْتَ رَبَّهَا فَادِّهَا، وَإِلَّا، فَإِنَّمَا هُوَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يُوَجِّهُهُ إِلَى مَنْ يَشَاءُ

2079 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا، وَقَالَ: الضَّالَّةُ وَاللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ، فَإِنْ عَرَفْتَ فَادِّهَا، وَإِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی اُٹھانا جہنم میں جلنے کا سبب ہے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اور فرمایا: گم شدہ شی اگر ملے تو اس کا اعلان کرو اس کو نہ چھپاؤ اور نہ غیب کرو اگر اس کا مالک پہچان لے تو اس کو ادا کر دو ورنہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہے دیدے۔

2080 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَزْهَرَ الْأَبُلِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَفِي الظُّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظُّهْرِ، قُلْنَا: ذَوْدٌ نَأْتِي عَلَيْهِمْ بِجُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' سفر میں اونٹ کم تھے' ہم مذاکرہ کر رہے تھے کہ کون سا اونٹ ہمارے لیے کافی ہوگا' ہم نے کہا: ہم نے مقام جرف میں ایک اونٹ دیکھا ہے' ہم اس سے نفع اُٹھاتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی لینا جہنم میں جلنے کا ذریعہ ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا' اس کے قریب نہ جاؤ۔

2081 - وَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الضَّالَّةِ تَجِدُهَا فَلَا تُغَيِّبْ وَلَا تَكْتُمْ، فَإِنْ عَرَفْتَ فَادِّهَا، وَإِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گم شدہ شی کے متعلق فرمایا: اگر کسی کو کوئی شے ملے تو اس کو غیب کر کے نہ چھپائے' اگر اس کا مالک اسے پہچان لے تو اسے دیدے' ورنہ اللہ کا نام ہے جسے چاہے دے۔

2082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2082- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد4صفحه200 رقم الحديث: 1881 عن قتادة عن أبي مسلم عن الجارود به .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا؟ فَنَهَاهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے کھڑے ہو کر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو آپ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا۔

2083 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت جارود بن معلّٰی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِلَالِ بْنِ حَقٍّ

حضرت جارود نے ہلال بن حق کی حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2084 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنَّ لِي دِينًا فَلِي اِنْ تَرَكْتُ دِينِي وَدَخَلْتُ دِينَكَ اَنْ لَا يُعَذِّبَنِي اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جارود العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اگر میں اپنا دین چھوڑ کر آپ کے دین میں داخل ہو جاؤں تو کیا مجھے آخرت کا عذاب نہیں دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! (عذاب نہیں دیا جائے گا)

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

حدیث جارود نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا نَصْرُ بْنُ خَالِدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا هَدَّابٌ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ طُمِسَ وَجْهُهُ وَمُحِقَ ذِكْرُهُ وَأُثْبِتَ اسْمُهُ فِي النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آخرت والے عمل کے ذریعے دنیا طلب کی' اس کے چہرے سے رونق ختم کی جائے گی اور اس کا ذکر مٹا دیا جائے گا اور اس کا نام جہنم والوں میں لکھا جائے گا۔

جُزْءٌ السُّلَمِيُّ

حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ

2086 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حِصْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ، يَقُولُ: أَنْبَأَنِي حِبَّانُ بْنُ جَزْءٍ، عَنْ جُزْءٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسِيرٍ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا أَسَرُوهُ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، ثُمَّ أَسْلَمُوا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاكَ الْأَسِيرِ، فَكَسَا جُزْءًا بُرْدَيْنِ وَأَسْلَمَ جُزْءٌ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْخُلْ عَلَى عَائِشَةَ تُعْطِيكَ مِنَ الْأَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَهَا بُرْدَيْنِ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: أَيْ نَضَّرَكِ اللّٰهُ اخْتَارِي لِي مِنْ هَذِهِ الْأَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَكَ بُرْدَيْنِ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي مِنْهَا بُرْدَيْنِ، فَقَالَتْ وَمَدَّتْ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ طَوِيلًا، فَقَالَتْ خُذْ هَذَا وَخُذْ هَذَا، وَكَانَتْ نِسَاءُ الْعَرَبِ

حضرت حبان بن جزء اپنے والد جزء سے روایت کرتے ہیں کہ میں قیدیوں میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس آپ کے صحابہ بھی تھے' جو قیدی لائے گئے وہ مشرک تھا' پھر وہ مسلمان ہوئے۔ حضور ﷺ ان قیدیوں کے پاس آئے' آپ نے جزء کو دو چادریں پہنائیں' حضرت جزء آپ کے پاس اسلام لائے' پھر فرمایا کہ تُو عائشہ کے پاس چلا جا! وہ آپ کو اُن چادروں میں سے دو چادریں دیں گی جو ان کے پاس ہیں۔ میں اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' عرض کی: اللہ آپ کو خوش رکھے! میرے لیے دو چادریں پسند کریں جو آپ کے پاس چادریں ہیں' کیونکہ حضور ﷺ نے مجھے ان سے دو چادریں پہنائی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس حال میں کہ پیلو کی لمبی مسواک لی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: یہ لے لو اور یہ لے لو' اس وقت عرب کی عورتیں دکھائی نہیں دیتی

حِينَئِذٍ لَا يُرَيْنَ

تھیں۔

جُزْءٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جزء' جن کا نسب معلوم نہیں ہے

2087 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ أَسَدَ بْنَ وَدَاعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ جُزْءٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَهْلِي يُغْضِبُونِي فَبِمَ أُعَاقِبُهُمْ؟ فَقَالَ: تَعْفُو، ثُمَّ قَالَ: الثَّانِيَةَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ: فَإِنْ عَاقَبْتَ فَعَاقِبْ بِقَدْرِ الذَّنْبِ وَاتَّقِ الْوَجْهَ

حضرت جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر والے مجھے غصہ دلاتے ہیں' میں ان کو کس چیز کے ساتھ سزا دوں؟ آپ نے فرمایا: تم معاف کر دو! تین مرتبہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو نے بدلہ لینا ہے تو اتنا لے جتنا اُس نے گناہ کیا ہے اور چہرے پر مارنے سے پرہیز کرنا۔

جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' انہیں جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا

2088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَحْجَبَا جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حُدَيْرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جحجباء میں سے جو جنگ یمامہ کے دن شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جزء بن مالک بن عامر بن حدیر کا بھی ہے۔

2089 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف سے جو جنگ یمامہ کے دن شہید ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جزء بن مالک کا بھی ہے۔

الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ جُزْءُ بْنُ مَالِكٍ

جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت جبار بن صخر انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

2090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي خُنَاسِ بْنِ سِنَانِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ جُبَارُ بْنُ صَخْرِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن عبید بن عدی بن غنم کا بھی ہے۔

2091 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبار بن صخر کا بھی ہے۔

2092 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ ثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ ثِنْتَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جبار بن صخر کا وصال مدینہ میں 30 ہجری میں 62 سال کی عمر میں ہوا۔

2093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: اِنَّمَا خَرَصَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ عَلَى اَهْلِ خَيْبَرَ عَامًا وَاحِدًا فَاُصِيبَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، ثُمَّ اِنَّ جَابِرَ بْنَ صَخْرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن رواحہ نے خیبر والوں پر ایک سال کا اندازہ لگایا' مؤتہ کے دن آپ رضی اللہ عنہ کو مرتبۂ شہادت ملا' پھر حضرت جابر بن صخر بن خنساء کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کے بعد بھیجا' ان پر اندازہ لگایا۔

خَنسَاء كَانَ يَبعَثُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ بَعدَ ابنِ رَوَاحَةَ فَيَخرُصُ عَلَيهِم

مَا اَسنَدَ جُبَارُ بنُ صَخرٍ

جو حدیث حضرت جبار بن صخر سے روایت ہے

2094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ عَبدِ اللّٰهِ الحَضرَمِيُّ، ثنا اِبرَاهِيمُ بنُ سَعِيدٍ الجَوهَرِيُّ، ثنا حُسَينُ بنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو اُوَيسٍ، ثنا شُرَحبِيلُ بنُ سَعدٍ، عَن جُبَارِ بنِ صَخرٍ، قَالَ: صَلَّيتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَنِي عَن يَمِينِهِ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

جَرهَدُ الاَسلَمِيُّ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

2095 - حَدَّثَنَا حَفصُ بنُ عُمَرَ بنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بنُ عُقبَةَ، ثنا سُفيَانُ، عَن اَبِي الزِّنَادِ، عَن زُرعَةَ بنِ عَبدِ الرَّحمَنِ بنِ جَرهَدٍ، عَن جَرهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: غَطِّ فَخِذَكَ فَاِنَّ الفَخِذَ عَورَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2096 - حَدَّثَنَا اِسحَاقُ بنُ اِبرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَن عَبدِ الرَّزَّاقِ، عَن مَعمَرٍ، عَن اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابنِ جَرهَدٍ، عَن اَبِيهِ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَاشِفٌ فَخِذِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ العَورَةِ

حضرت ابن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے اُس وقت میری ران ننگی تھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2097 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ القَرَاطِيسِيُّ،

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، ح وَحَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَفَخِذُهُ مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ، فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضور ﷺ ان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے جرہد! ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَآهُ وَقَدِ انْكَشَفَ فَخِذُهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ران ننگی دیکھی تو فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَبَابَةُ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس سے گزرے' ان کی ران ننگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ جَرْهَدٌ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا وَفَخِذِي مُنْكَشِفَةٌ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ؟

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد اصحابِ صفہ میں سے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے' میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ ران شرمگاہ میں شامل ہے؟

2101 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، اَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ اِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَرَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ مَكْشُوفَةً، فَقَالَ: خَمِّرْ فَخِذَكَ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف فرما تھے وہاں اصحابِ صفہ بھی تھے حضور ﷺ نے میری ران کھلی ہوئی دیکھی تو فرمایا: اپنی ڈان ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2102 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ اَنَّهُ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا يَوْمًا وَفَخِذِي مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ: خَمِّرْ عَلَيْكَ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اصحابِ صفہ میں سے تھے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن ہمارے پاس بیٹھے تھے میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپ لو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے کیا تمہیں علم نہیں ہے۔

2103 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ قَدِ انْكَشَفَتْ فَخِذِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے میرے اوپر چادر تھی اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے جرہد! اپنی ران کو ڈھانپ کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثنا عَمِّي، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ کیونکہ ران

جرهد الاسلمی

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ فَخِذَهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

شرمگاہ میں شامل ہے۔

2105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَخِذُ الرَّجُلِ مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2106 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَخِذُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مِنْ عَوْرَتِهِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان آدمی کی ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، يَقُولُ: الْفَخِذُ فِي الْمَسْجِدِ عَوْرَةٌ، وَفِي الْحَمَّامِ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ

حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ ران مسجد میں شرمگاہ میں شامل ہے اور حمام میں شرمگاہ نہیں ہے۔

2108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ، عَنْ بَعْضِ بَنِي جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَاَدْنَى

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے سامنے کھانا تھا' میں نے بایاں ہاتھ کھانے کے لیے آگے کیا کیونکہ دایاں ہاتھ خراب تھا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ خراب

جَرْهَدٌ يَدَهُ الشِّمَالَ لِيَأْكُلَ، وَكَانَتِ الْيُمْنَى مُصَابَةً، فَقَالَ: كُلْ بِالْيَمِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مُصَابَةٌ، فَنَفَثَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا شَكَى حَتَّى مَاتَ

ہے۔ تو حضور ﷺ نے اُس پر پھونک ماری یعنی دَم کیا' پھر مرتے دَم تک وہ ہاتھ خراب نہ ہوا۔

جَهْجَاهٌ الْغِفَارِيُّ

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ

2109 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ سَلْمَانَ الْأَغَرُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ، أَنَّهُ قَدِمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ يُرِيدُونَ الْإِسْلَامَ، فَحَضَرُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَأْخُذُ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهِ، فَلَمْ يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِي، وَكُنْتُ عَظِيمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ أَحَدٌ، فَذَهَبَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَنْزِلِهِ، فَحَلَبَ لِي عَنْزًا، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى حَلَبَ لِي سَبْعَ أَعْنُزٍ، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا، ثُمَّ أُتِيتُ بِصَنِيعِ بُرْمَةٍ، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا، وَقَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ: أَجَاعَ اللّٰهُ مَنْ أَجَاعَ رَسُولَ اللّٰهِ هَذِهِ اللَّيْلَةَ، قَالَ: مَهْ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَكَلَ رِزْقَهُ، وَرِزْقُنَا عَلَى

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس قوم کے گروہ کے ساتھ آئے جو اسلام لانا چاہتے تھے' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس نمازِ مغرب کے وقت آئے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: ہر ایک آدمی اپنے ساتھ بیٹھنے والے کا ہاتھ پکڑے' مسجد میں رسول اللہ ﷺ اور میرے علاوہ کوئی نہ رہا' میں بڑا لمبے قد والا تھا' مجھ سے زیادہ لمبا کوئی نہیں تھا۔ حضور ﷺ میرے پاس سے ہو کر اپنے گھر گئے' آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ دوھا' میرے پاس لایا گیا' میں سات بکریوں کا دودھ پی گیا' میں آپ کے پاس آیا' پھر میرے پاس ہنڈی میں بھونی ہوئی کوئی شی لائی گئی تو میں اس کو بھی کھا گیا۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ اس کو بھوکا رکھے جس نے آج رات رسول اللہ ﷺ کو بھوکا رکھا۔ میں نے کہا: اے اُم ایمن! چھوڑو! میں نے اپنا رزق کھایا ہے جو اللہ نے ہم کو رزق دیا ہے۔ صبح ہوئی تو سارے صحابہ جمع ہوئے' ہر ایک بتانے لگا جو اس کے پاس آیا تھا' میں

اللّٰهِ فَاَصْبَحُوا فَغَدَوْا، فَاجْتَمَعَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُخْبِرُ بِمَا اُتِيَ اِلَيْهِ، فَقَالَ جَهْجَاهٌ: حُلِبَتْ لِي سَبْعُ اَعْنُزٍ، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا وَصَنِيعُ بُرْمَةٍ فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَقَالَ: لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهِ، فَلَمْ يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِي، وَكُنْتُ عَظِيمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ اَحَدٌ فَذَهَبَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَنْزِلِهِ فَحَلَبَ لِي عَنْزًا، فَرَوِيتُ وَشَبِعْتُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسَ هٰذَا ضَيْفَنَا؟ قَالَ: بَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ اَكَلَ فِي مِعَى مُؤْمِنٍ اللَّيْلَةَ وَاَكَلَ قَبْلَ ذٰلِكَ فِي مِعَى كَافِرٍ، الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

نے کہا: میرے لیے سات بکریوں کا دودھ دوھا گیا‘ میں اسے پی گیا اور ہانڈی میں بھونی ہوئی کوئی شی لائی گئی تو اسے بھی کھا گیا‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھی‘ آپ نے فرمایا: ہر آدمی اپنے ساتھ والے کا ہاتھ پکڑے‘ مسجد میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی نہ رہا‘ میں بہت لمبا آدمی تھا‘ مجھ سے زیادہ کوئی لمبا نہیں تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور اپنے گھر گئے‘ میرے لیے بکری کا دودھ لائے‘ میں سیر ہو گیا اور میرا پیٹ بھر گیا۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! آج یہ ہمارا مہمان نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج میرے ساتھ حالت ایمان میں کھایا ہے‘ کل اس نے حالتِ کفر میں کھایا تھا‘ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی‘ طائف کے دن شہید کیے گئے تھے

2110 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ نَاشِبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن جو شہید کیے گئے‘ اُن کے ناموں میں سے ایک نام جلیحہ بن عبداللہ بن محارب بن ناشب بن سعد بن لیث کا بھی ہے۔

جَدُّ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ السُّلَمِيُّ

2111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ، قَالَ لِجَدِّ بْنِ قَيْسٍ: هَلْ لَكَ فِي بَنَاتِ الْاَصْفَرِ فَقَالَ: ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي) (التوبة: 49)

حضرت جد بن قیس انصاری السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے غزوۂ تبوک کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو جد بن قیس سے فرمایا: بنی اصفر سے جہاد کرنے کے بارے تُو کیا کہتا ہے؟ تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! (میں ایسا آدمی ہوں جو کئی عورتیں رکھتا ہوں) مجھے اجازت دیں اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیں، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دو اور فتنہ میں نہ ڈالو''۔

جَهْمٌ الْبَلَوِيُّ

2112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَهْمٍ الْبَلَوِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: وَافَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَسَاَلَنَا مَنْ نَحْنُ فَقُلْنَا: نَحْنُ بَنُو عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَ: اَنْتُمْ بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن جہم البلوی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن پایا، ہم سے پوچھا: ہم کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: ہم بنوعبدمناف سے ہیں، آپ نے فرمایا: تم بنوعبداللہ سے ہو۔

جُودَانُ وَيُقَالُ ابْنُ جُودَانَ

2113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جودان اور ان کو ابن جودان بھی کہا جاتا ہے

حضرت جودان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2113- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد2 صفحه1225 رقم الحديث: 3718 عن ميناء عن جودان به.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مَلِيحُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مِينَا، عَنْ جُودَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ مَعْذِرَةً فَلَمْ يَقْبَلْهَا، فَاِنَّهُ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے معذرت کی اور اُس نے قبول نہ کی تو اس پر اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا ظلم کرنے والے پر ہوگا۔

جَمِيلُ بْنُ بَصْرَةَ اَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ وَيُقَالُ حَمِيلٌ، وَيُقَالُ خَمِيلٌ، وَالصَّوَابُ جَمِيلٌ

حضرت جمیل بن بصرہ ابوبصرہ غفاری، ان کو حمیل اور خمیل بھی کہا جاتا ہے، بہتر جمیل ہی ہے

2114 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الطُّورِ، فَلَقِىَ جَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ جَمِيلٌ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِىَ الطُّورَ لَمْ تَاْتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جمیل بن بصرہ سے ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہوئی، اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت جمیل نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا، اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ جَمِيلٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُضْرَبُ الْمَطَايَا اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِى هَذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت جمیل غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریوں کے کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ نہ باندھو: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2116 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَهُ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا تُضْرَبُ أَكْبَادُ الْمَطِيِّ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ سے میری ملاقات ہوئی جب آپ طور پہاڑ سے واپس آ رہے تھے، میں نے کہا: اگر تُو اس سے پہلے ملتا تو میں تجھے بتاتا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریوں پر کجاوے تین جگہوں کے لیے باندھو: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2117 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَوَانَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواریوں پر کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ نہ باندھو: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ سے ملا، میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی سواریوں پر کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ کی طرف نہ باندھو: مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى

بَابٌ

2119 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ: اِنِّي اَرْكَبُ اِلَى يَهُودَ فَمَنِ انْطَلَقَ مَعِي مِنْكُمْ فَلَا تَبْدَءُوهُمُ السَّلَامَ، فَاِنْ سَلَّمُوا فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ

2120 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا ذَاهِبُونَ غَدًا اِلَى الْيَهُودِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَسَلَّمُوا عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ فَلَقِينَاهُمْ وَسَلَّمُوا عَلَيْنَا فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ

2121 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي مُنْطَلِقٌ غَدًا اِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، فَاِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

باب

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے، اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے، اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے، اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

بَابٌ

2122 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا صَلَاةَ الْعَصْرِ بِالْمُخَمَّصِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: هٰذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا عَنْهَا وَتَرَكُوهَا، فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا ضِعْفَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ، قَالَ اللَّيْثُ: وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

2123 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا ابْنُ هُبَيْرَةَ، اَنَّ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ وَادٍ مِنْ بَعْضِ اَوْدِيَتِهِمْ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَتَرَكُوهَا، اَلَا وَمَنْ صَلَّاهَا ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى تَرَوُا الشَّاهِدَ وَهُوَ النَّجْمُ

بَابٌ

2124 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ

باب

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن نمازِ عصر مقامِ مخمص میں پڑھائی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو دی گئی تھی' اُنہوں نے سستی کی اور چھوڑ دیا' جو تم میں اسے پڑھے گا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہوگا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہوں۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ خیر بن نعیم سے سنی۔

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن نمازِ عصر مقامِ مخمص میں پڑھائی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو دی گئی تھی' اُنہوں نے سستی کی اور چھوڑ دیا' جو تم میں اسے پڑھے گا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہوگا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہوں۔

باب

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ مجھے

بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ، أَلَا وَإِنَّهُ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے خبر دی کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے اس کو نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان پڑھو وہ وتر ہیں۔ جن سے سنی ہے وہ ابوبصرہ غفاری ہیں۔

2125 - قَالَ أَبُو تَمِيمٌ: فَكُنْتُ أَنَا وَأَبُو ذَرٍّ قَاعِدَيْنِ فَأَخَذَ بِيَدِي أَبُو ذَرٍّ، فَانْطَلَقْنَا إِلَى أَبِي بَصْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ الْبَابِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عَمْرٍو فَقَالَ لَهُ أَبُو ذَرٍّ: يَا أَبَا بَصْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت تمیم فرماتے ہیں کہ میں اور ابوذر دونوں بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوذر نے میرا ہاتھ پکڑا' ہم حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' ہم نے انہیں عمرو کے گھر کے پاس پایا' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کہا: اے ابوبصرہ! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا' اس کو عشاء اور فجر کے درمیان پڑھو' وہ وتر ہیں۔ حضرت ابوبصرہ نے فرمایا: ہاں! حضرت ابوذر سے کہا: آپ نے سنا ہے؟ حضرت ابوذر نے فرمایا: جی ہاں!

2126 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا، وَجَعَلَ وَقْتَهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى

حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے' اس پر ہمیشگی کرو' اس کا وقت عشاء اور فجر کے درمیان ہے اور وہ وتر ہیں۔

الْفَجْرِ وَهِيَ الْوِتْرُ

2127 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جَبْرٍ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ اَبِي بَصْرَةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةً مِنَ الْفُسْطَاطِ ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَهُ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْتَرِبْ فَقُلْتُ: اَلَيْسَ نَحْنُ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ اَبُو بَصْرَةَ: اَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت عبید بن جبر فرماتے ہیں کہ میں صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فسطاط سے ایک کشتی میں سوار ہوا' پھر انہوں نے صبح کا کھانا میرے قریب کیا' پھر مجھے فرمایا: قریب ہو! میں نے کہا: کیا ہم اپنے گھر میں نہیں ہیں؟ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے رغبتی کرنا چاہتے ہیں؟

2128 - حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرٍ اَنَّهُ: سَافَرَ مَعَ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا دَفَعُوا مِنَ الْفُسْطَاطِ دَعَا بِطَعَامٍ وَنَحْنُ نَنْظُرُ اِلَى الْفُسْطَاطِ، فَقُلْتُ لَهُ: تَاْكُلُ وَلَوْ نُرِيدُ اَنْ نَنْظُرَ اِلَى الْفُسْطَاطِ نَظَرْنَا اِلَيْهِ؟ فَقَالَ: تَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ؟ فَاَفْطَرَ

حضرت عبید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان المبارک میں سفر کیا' جب آپ کو خیمہ دیا گیا تو آپ نے کھانا منگوایا' ہم خیمہ کے انتظار میں تھے' میں نے کہا: آپ کھائیں! اگر ہم خیمہ کا انتظار کریں تو اس کو دیکھ لیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی سنت سے بے رغبت ہیں؟ انہوں نے روزہ افطار کیا۔

2129 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي هَانِي الْخَوْلَانِيِّ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے چار چیزوں کا سوال کیا' اللہ نے ان میں سے تین مجھے عطا فرمادیں اور ایک سے روک دیا۔ میں

2127- أخرج نحوه الدارمي في سننه جلد2صفحه18 رقم الحديث: 1713' وأبو داؤد في سننه جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 2412 كلاهما عن كليب بن ذهل عن عبيد بن جبير عن أبي بصرة به .

اَرْبَعًا فَاَعْطَانِي ثَلَاثًا وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُجْمِعَ اُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ بِالسِّنِينَ كَمَا اَهْلَكَ الْاُمَمَ قَبْلَهُمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَلَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

نے اپنے رب سے مانگا کہ میری ساری امت کبھی گمراہی پر اکٹھی نہ ہو'اس نے یہ مجھے عطا کیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو جیسے ان سے پہلی بعض اُمتیں ہلاک ہوئیں' یہ بھی میرے رب نے مجھے عطا کیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ دشمن ان پر غالب نہ ہو' یہ بھی اس نے مجھے عطا کیا اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میری اُمت فرقوں میں نہ بٹے اور آپس میں لڑائی جھگڑے نہ کرے' پس اپنی ہزار ہا حکمتوں کے تحت اللہ نے یہ مانگنے سے مجھے روک دیا۔

جُعَيْلٌ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ

2130 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جُعَيْلٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَاَنَا عَلَى فَرَسٍ لِي عَجْفَاءَ ضَعِيفَةٍ، فَكُنْتُ فِي آخِرِ النَّاسِ فَلَحِقَنِي، فَقَالَ: سِرْ يَا صَاحِبَ الْفَرَسِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَجْفَاءُ ضَعِيفَةٌ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْفَقَةً كَانَتْ مَعَهُ فَضَرَبَهَا بِهَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِيهَا قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُنِي اُمْسِكُ رَاْسَهَا اَنْ تَقَدَّمَ النَّاسَ، قَالَ: وَلَقَدْ بِعْتُ مِنْ بَطْنِهَا بِاثْنَيْ عَشَرَ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بعض غزوات میں شریک ہوا' میں بوڑھے اور کمزور گھوڑے پر سوار تھا' میں لوگوں کے پیچھے تھا' آپ مجھے ملے' آپ نے فرمایا: اے گھوڑے کے مالک! جلدی چل! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بوڑھا کمزور گھوڑا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھڑی جو آپ کے پاس تھی' اسے ماری اور عرض کی: اے اللہ! اس میں برکت دے! میں نے دیکھا کہ میں اس کو روکتا لیکن وہ لوگوں سے آگے نکلتا' میں نے اس کو بارہ ہزار روپے کے بدلے فروخت کیا۔

اَلْفًا

جُنَادَةُ بْنُ اَبِی اُمَيَّةَ الْاَزْدِیُّ

حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ

بَابٌ

باب

2131 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِیِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِیِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی نَفَرٍ مِنَ الْاَزْدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَعَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى طَعَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتَصُومُونَ غَدًا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا ثُمَّ قَالَ: لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُفْرَدًا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمعہ کے دن ازد کے گروہ میں آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھانا تھا' آپ نے ہمیں دعوت دی' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: روزہ کھول لو۔ پھر فرمایا: صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِیِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2131- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 704 رقم الحديث: 6557' وابن أبي شيبة في مصنفه جلد 2 صفحه 301 رقم الحديث: 9242' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 277 رقم الحديث: 2297 كلهم عن مرثد بن عبد الله عن حذافة الأزدي عن جنادة الأزدي به .

2132 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبَ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِيِّ، اَنَّهُمْ وَلَجُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ، قَالَ لِآخَرَ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ حَتَّى سَأَلَهُمْ جَمِيعًا، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ: اَصِيَامٌ غَدًا؟ قَالُوا: لَا فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُفْطِرُوا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ گروہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں جمعہ کے دن آئے' وہ ان میں سے آٹھویں تھے' رسول اللہ ﷺ نے کھانا منگوایا' ایک آدمی سے فرمایا: تُو کھا! اُس نے کہا: میں روزہ سے ہوں' دوسرے سے فرمایا: تُو کھا! اُس نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' یہاں تک کہ سب سے کہا' پھر آپ نے فرمایا: کل تم نے روزہ رکھا تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل روزہ رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے ان سب کو افطار کرنے کا حکم دیا۔

2133 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُذَيْفَةَ الْبَارِقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ جُنَادَةَ بْنَ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَزْدِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ فَقَرَّبَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَقَالَ: كُلُوا فَقَالُوا: صِيَامٌ، فَقَالَ: اَصُمْتُمْ اَمْسِ؟، قَالُوا: لَا قَالَ: اَفَصَائِمُونَ اَنْتُمْ غَدًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' وہ ان آدمیوں میں سے آٹھویں تھے' رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کھانا قریب کیا' ان سب نے کہا: ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: کل تم نے روزہ رکھا تھا؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم روزہ افطار کرو۔

2134 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْيَسَعِ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيِّ، اَنَّ جُنَادَةَ الْاَزْدِيَّ اَمَّ قَوْمًا، فَلَمَّا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْتَفَتَ عَنْ

حضرت ابوعبدالرحمٰن صنعانی فرماتے ہیں کہ حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کرتے تھے' جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ دائیں جانب متوجہ ہوتے' فرماتے: کیا تم میری امامت پر خوش ہو؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! پھر بائیں جانب

يَمِينِهِ، فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ، قَالُوا: نَعَمْ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ فَاِنَّ صَلَاتَهُ لَا تُجَاوِزُ تَرْقُوَتَهُ

متوجہ ہوتے' پھر فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جولوگوں کی امامت کروائے' وہ اسے ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز اس کے گلے سے اوپر نہیں جاتی ہے۔

جُنَادَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ

2135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ قَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ فِعْلِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدَعُهُنَّ اَهْلُ الْاِسْلَامِ اسْتِسْقَاءٌ بِالْكَوَاكِبِ، وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے تین کام اسلام والے نہیں چھوڑیں گے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا (۲) نسب میں طعن کرنا (۳) میت پر نوحہ کرنا۔

جُنَادَةُ بْنُ جَرَادٍ الْغَيْلَانِيُّ

حضرت جنادہ بن جراد غیلانی رضی اللہ عنہ

2136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سَعْدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ قُرَيْعٍ، اَحَدُ بَنِي غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ جَرَادَةَ اَحَدِ بَنِي غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ قَدْ

حضرت جنادہ بن جراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں اونٹ لے کر آیا' اس کے ناک کو داغا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جنادہ! میں پا رہا ہوں کہ اس کے چہرے پر داغا گیا ہے' اس کا آگے قصاص ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں

وَسَمْتُها فِي اَنْفِها فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جُنَادَةُ مَا وَجَدْتُ فِيهَا عَضْوًا تَسِمُهُ اِلَّا فِي الْوَجْهِ، اَمَا اِنَّ اَمَامَكَ الْقِصَاصُ فَقَالَ: اَمْرُهَا اِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَسْمٌ فَاَتَيْتُهُ بِابْنِ لَبُونٍ وَحِقَّةٍ فَوَضَعْتُ الْمِيسَمَ فِي الْعُنُقِ فَلَمْ يَزَلْ، يَقُولُ: اَخِّرْ اَخِّرْ حَتَّى بَلَغَ الْفَخِذَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِمْ عَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ فَوَسَمْتُها فِي اَفْخَاذِها وَكَانَتْ صَدَقَتُها حِقَّتَانِ وَكَانَتْ تِسْعِينَ

اسے آپ کے پاس سے لے جاتا ہوں! آپ نے فرمایا: ایسے جانور کو لا جس کو داغا نہ گیا ہو۔ میں ابن لبون یا حقہ لے کر آیا' میں داغنے والی شی لے کر آیا' اسے اس کی گردن پر رکھا۔ آپ مسلسل فرماتے رہے: پیچھے کر پیچھے! یہاں تک کہ ران تک پہنچ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی برکت ہو! اسے داغ' میں نے اس کی ران پر داغا' ان کا صدقہ دو حقے اور نوّے درہم تھے۔

جُرْمُوزٌ الْهُجَيْمِيُّ

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ

2137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، انا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ، عَنْ جُرْمُوزٍ الْهُجَيْمِيِّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَا تَكُونَ لَعَّانًا

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تُو لعنت کرنے والا نہ ہونا۔

2138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي، اَبِي، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ اَنَّهُ سَمِعَ جُرْمُوزَ الْهُجَيْمِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَا تَكُونَ لَعَّانًا

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تُو لعنت کرنے والا نہ ہونا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت جرموز رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے

الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ جُرْمُوزٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

جَعْدَةُ الْجُشَمِيُّ

حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ

2139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، انا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْرَائِيلَ مَوْلَى بَنِي جُشَمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدَةَ، رَجُلًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءُوا بِرَجُلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّ هَذَا اَرَادَ اَنْ يَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ: لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ لَوْ اَرَدْتَ ذَلِكَ لَمْ تُسَلَّطْ عَلَيَّ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک آدمی کو لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے کہا: یہ آپ کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے' آپ نے اسے فرمایا: تجھے ڈر نہیں لگا' تجھے خوف نہیں آیا! تو نے خیال نہیں کیا! اگر تو یہ ارادہ رکھتا تو پھر بھی مجھ پر مسلط نہ ہو سکتا۔

2140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، انا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى لَهُ رَجُلٌ رُؤْيَا فَبَعَثَ اِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَصَّهَا عَلَيْهِ وَكَانَ عَظِيمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِي بَطْنِهِ: لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے حوالے سے ایک آدمی نے خواب دیکھا' وہ آپ کی طرف بھیجا گیا تھا' وہ آیا اُس نے آپ کے سامنے وہ خواب بیان کیا' اس کا پیٹ بڑا تھا' آپ نے اپنی انگلی اُس کے پیٹ میں ماری اور کہا: اگر اس کے علاوہ کوئی اور صورت ہوتی تو تیرے لیے بہتر تھا۔

2141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک بڑے پیٹ والے آدمی کو دیکھا' آپ نے اپنی انگلی مبارک اس کے پیٹ میں ماری اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا عَظِيمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِي بَطْنِهِ، وَقَالَ: لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

فرمایا: اگر یہ اس کے علاوہ صورت ہوتی تو تیرے لیے بہتر تھا۔

جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ

2142 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلًى لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُصَلِّي وَلَا يَنَامُ وَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: اَنَا اُصَلِّي وَاَنَامُ وَاَصُومُ وَاُفْطِرُ، وَلِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ، فَمَنْ يَكُنْ فَتْرَتُهُ اِلَى السُّنَّةِ فَقَدِ اهْتَدَى، وَمَنْ يَكُ اِلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَقَدْ ضَلَّ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں بنی عبدالمطلب کے غلام کا ذکر کیا گیا کہ وہ نماز پڑھتا ہے سوتا نہیں ہے' روزے رکھتا ہے روزہ افطار نہیں کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں' میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ہر عمل کے لیے ایک تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے ایک کمزوری ڈھیلا پن بھی ہوتا ہے' جس کی ڈھیل سنت کی طرف ہو وہ ہدایت پا گیا' جو اس کے علاوہ کسی اور کی طرف ہو تو وہ گمراہ ہو گیا۔

2143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الْآخَرُونَ اَرْذَلُ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے' پھر جو ان سے ملے' پھر جو ان سے ملے' پھر جو ان سے ملے' پھر اس کے بعد رذیل قسم کے لوگ ہوں گے۔

2143- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 211 رقم الحديث: 4871' وذكره أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 47 رقم الحديث: 726' وعبد بن حميد في مسنده جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث 383 كلهم عن عبد الله بن ادريس عن أبيه عن جده عن جعدة بن هبيرة به .

2144 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ الْآخَرُونَ اَرْذَلُ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے، پھر جوان سے ملے، پھر جوان سے ملے، پھر جوان سے ملے، پھر اس کے بعد رذیل قسم کے لوگ ہوں گے۔

2145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: اَنْ اَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع کیا: (۱) سونے کی انگوٹھی بنواؤں (۲) مصری ریشمی کپڑے پہنوں (۳) ریشمی نرم زین پوش سے۔

جَفْشِيشٌ الْكِنْدِيُّ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ

2146 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْجَفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ كِنْدَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَنْتَ مِنَّا، فَادَّعَوْهُ، فَقَالَ: لَا نَقْفُوا اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا نَحْنُ وَلَدُ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ کندہ کے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، اُنہوں نے عرض کی: آپ ہم سے ہیں؟ اُنہوں نے دعویٰ کیا! آپ نے فرمایا: ہم نہ اپنی ماں پر بُری تہمت لگاتے ہیں اور نہ باپ سے نفی کرتے ہیں، ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔

2147 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، ثنا الْجَفْشِيشُ الْكِنْدِيُّ،

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ کندہ کے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، اُنہوں نے عرض کی: آپ ہم سے ہیں؟ اُنہوں

قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مِمَّنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا

نے آپ پر دعویٰ کیا! آپ نے فرمایا: ہم نضر بن کنانہ کے بیٹے ہیں' نہ ہم اپنی ماں پر بُری تہمت لگاتے ہیں اور نہ اپنے باپ سے نفی کرتے ہیں۔

جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ الْكَلْبِيُّ اَخُو زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی' جو حضرت زید بن حارثہ کے بھائی ہیں

2148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، انا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْسِلْ مَعِي اَخِي زَيْدًا، قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَاِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ اَمْنَعْهُ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا اَخْتَارُ عَلَيْكَ اَحَدًا اَبَدًا قَالَ: فَرَاَيْتُ رَاْيَ اَخِي اَفْضَلَ مِنْ رَاْيِي

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ میرے بھائی زید کو بھیجیں! آپ نے فرمایا: وہ موجود ہے اگر وہ تیرے ساتھ جانا چاہے تو میں اسے منع نہیں کروں گا۔ حضرت زید نے عرض کی: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! میں زندگی بھر کسی کو آپ پر ترجیح نہیں دوں گا۔ حضرت جبلہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ میرے بھائی کی سوچ میری رائے سے افضل ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّينٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، انا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ بیکس پناہ میں مجھے حاضری کا شرف ملا' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2149 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2148- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 676 رقم الحديث: 3815 عن اسماعيل بن أبي خالد عن أبي عمرو الشيباني عن جبلة بن حارثة به وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث ابن الرومي عن علي بن مسهر .

بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيّ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَغْزُ اَعْطَى سِلَاحَهُ عَلِيًّا اَوْ اُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضورﷺ کسی جنگ کے موقع پر جب خود لڑائی نہ کرتے تو اپنے ہتھیار حضرت علی یا اسامہ کو دے دیتے۔

2150 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَاْ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، حَتَّى تَمُرَّ بِآخِرِهَا، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: قل یا ایھا الکافرون، مکمل، کیونکہ یہ سورت شرک سے بری کر دیتی ہے۔

جَبَلَةُ بْنُ الْاَزْرَقِ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ

2151 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ الْاَزْرَقِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اِلَى جَنْبِ جِدَارٍ كَثِيرِ الْاَحْجِرَةِ صَلَّى ظُهْرًا اَوْ عَصْرًا، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ خَرَجَتْ عَقْرَبٌ فَلَدَغَتْهُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ فَرَقَاهُ النَّاسُ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: اللّٰهُ شَفَانِي وَلَيْسَ بِرُقْيَتِكُمْ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک ایسی دیوار کے پاس نماز پڑھ رہے تھے جس میں بہت زیادہ سوراخ تھے، آپ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے تو ایک بچھو نکلا، اس نے آپ کو ڈسا، آپ کو اس کی تکلیف ہوئی تو صحابہ کرام نے آپ کو دم کیا، جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے شفاء دی ہے، تمہارے دم نے مجھے شفاء نہیں دی۔

جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو اَخُو اَبِي مَسْعُودٍ

2152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو وَمِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت جبلہ بن عمرو حضرت ابومسعود کے بھائی

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبلہ بن عمرو اور بنی بیاضہ سے بدری ہیں۔

جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

2153 - ثنا الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَتِهِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، جَبَلَةُ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری' بنی بیاضہ سے بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام' بنی بیاضہ سے جبلہ بدری ہیں۔

جِرَاحٌ الْاَشْجَعِيُّ جَحْشٌ الْجُهَنِيُّ

2154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ

حضرت جراح اشجعی حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جحش الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیہاتی آدمی ہوں' وہاں نماز پڑھتا ہوں' آپ مجھے حکم دیں کہ ایک رات مسجد میں رہوں اور اس میں نماز پڑھوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم تئیس راتیں رہو۔

اَبِيهِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي بَادِيَةً أُصَلِّي فِيهَا فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ اَنْزِلُهَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَاُصَلِّيَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

جَهْرٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہر ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

2155 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَهْرٍ، عَنْ اَبِيهِ جَهْرٍ قَالَ: قَرَاْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا جَهْرُ اسْمِعْ رَبَّكَ وَلَا تُسْمِعْنِي

حضرت جہر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے قرأت کی' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اے جہر! تُو اپنے رب کو سنا' مجھے نہ سنا۔

جُفَيْنَةُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ

2156 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُرَيْنَةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ جُفَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَقَالَتْ لَهُ ابْنَتُهُ: عَمَدْتَ اِلَى كِتَابِ سَيِّدِ الْعَرَبِ فَرَقَعْتَ بِهِ دَلْوَكَ، فَهَرَبَ وَاَخَذَ كُلَّ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ هُوَ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدُ مُسْلِمًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ مَا وَجَدْتَ مِنْ مَتَاعِكَ قَبْلَ قِسْمَةِ السِّهَامِ فَخُذْهُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف خط لکھا' میں نے اس کے ساتھ اپنا ڈول اُٹھایا' میری بیٹی نے کہا: میں عرب کے سردار کے خط کی طرف جارہی ہوں' تو نے ڈول اٹھالیا ہے' پس میں بھاگا اور اپنی تھوڑی یا زیادہ جو چیز تھی' وہ لے لی پھر اس کے بعد مسلمان ہو کر آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دیکھو! اپنے سامان میں حصہ تقسیم ہونے سے پہلے جو تو نے پایا ہے' اس کو پکڑو۔

جَاهِمَةُ اَبُو مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

2157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَشِيرُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ وَالِدَانِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: الْزَمْهُمَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَرْجُلِهِمَا

حضرت جاھمہ ابومعاویہ السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت جاھمہ ابومعاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس جہاد کا مشورہ لینے کے لیے آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کے والدین ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر! کیونکہ جنت ان دونوں کے قدموں کے نیچے ہے۔

جِدَارٌ

2158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ جِدَارٍ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينَا عَدُوَّنَا، فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ بَيْنَ اَخْضَرَ وَاَصْفَرَ وَاَحْمَرَ وَفِي الرِّحَالِ مَا فِيهَا، فَاِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ فَقُدُمًا قُدُمًا فَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ يَحْمِلُ فِي سَبِيلِ

حضرت جدار رضی اللہ عنہ

حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی حضرت جدار فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم دشمن سے ملے' آپ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! تم نے صبح سبز' زرد' سرخ اور کجاووں میں کی ہے' یہاں جب تم نے دشمن سے لڑنا تو آگے بڑھنا' جو تم میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے جلدی کرے گا' حورالعین میں سے دو اس کے لیے جلدی کریں گی' اگر وہ شہید ہو تو خون کا پہلا قطرہ گرنے سے پہلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور تیرے چہرے پر لگنے والا غبار وہ صاف کریں گی اور کہیں گی: ہم تیرے لیے ہیں اور تُو کہے گا: میں تمہارے لیے ہوں۔

اللّٰهِ إِلَّا ابْتَدَرَتْ إِلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، فَإِذَا اسْتُشْهِدَ فَإِنَّ أَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقَعُ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ وَتَمْسَحَانِ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ تَقُولَانِ قَدْ أَنَا لَكَ وَيَقُولُ قَدْ أَنَا لَكُمَا

جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ وَيُقَالُ حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ وَهُوَ أَبُو جُمُعَةَ قَدْ خَرَّجْتُ حَدِيثَهُ فِي بَابِ الْحَاءِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ انہیں حبیب بن سباع بھی کہا جاتا ہے یہ ابو جمعہ ہیں میں نے ان کی حدیث کی تخریج باب الحاء میں کی ہے

2159 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا حُجْرُ بْنُ خَلَفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَوْفٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جُنَيْدَ بْنَ سَبُعٍ، يَقُولُ: قَاتَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا وَنَزَلَتْ فِينَا: (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25) ، قَالَ: كُنَّا تِسْعَةَ نَفَرٍ سَبْعَةَ رِجَالٍ وَامْرَأَتَيْنِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دن کے اوّل حصہ میں حالتِ کفر میں لڑا اور آپ کے ساتھ دن کے آخری حصہ میں حالتِ اسلام میں لڑا' یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی: ''اگر مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں نہ ہوں'' ہم نو تھے' سات مرد اور دو عورتیں تھیں۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ: أَبُو عَمْرٍو

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے آپ کو ابوعمرو بھی کہا جاتا ہے

2160 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابراہیم بن جریر فرماتے ہیں کہ حضرت

مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: غَدَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي جَرِيرًا إِلَى الْكُنَاسَةِ لِيَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً

ابوعبداللہ یعنی حضرت جریر رضی اللہ عنہ کناسہ کی طرف گئے تا کہ وہاں سے جانور خرید کر لائیں۔

2161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَرِيرٍ: يَا أَبَا عَمْرٍو

بنی سلیم کے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعمرو!

2162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرًا يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔

2163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرًا يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَالزَّعْفَرَانِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو زرد اور زعفران کا رنگ لگاتے ہوئے دیکھا۔

2164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمٌ أَبُو الْهُذَيْلِ قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ

حضرت سلیم ابوہذیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سر اور داڑھی پر سیاہ خضاب لگائے ہوئے دیکھا۔

مِنْ أَخْبَارِهِ

آپ سے مروی احادیث

2165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا بہترین آدمی آیا ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: طَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ خَيْرُ ذِي يُمْنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

اس کو فرشتے نے چھوا ہے۔ پھر حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔

2166 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَرِيرٌ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جریر ہم سے ہے' اے اہل بیت بطن سے ظاہر ہونے کے لحاظ سے' یہ کلمہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

2167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ التَّلِّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ جَرِيرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَارَزَ مِهْرَانَ فَقَتَلَهُ فَقُوِّمَتْ مِنْطَقَتُهُ ثَلَاثِينَ اَلْفًا، وَكَانَ مَنْ بَارَزَ رَجُلًا فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَكَتَبُوا اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ: لَيْسَ هٰذَا مِنَ السَّلَبِ الَّذِي يُعْطَى لَيْسَ مِنَ السِّلَاحِ، وَلَا مِنَ الْكُرَاعِ، وَلَمْ يُنَفِّلْهُ وَجَعَلَهُ مَغْنَمًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بارز مہران سے لڑے' اسے قتل کیا' تیس ہزار اس کی قیمت لگائی گئی' اس وقت یہ تھا کہ جو آدمی جس سے لڑتا تھا اس کو قتل کرتا تو اُس کا مال اس کو ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا گیا تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ مال اس کو نہیں دیا جائے گا' نہ اسلحہ نہ گھوڑا' نہ بطور اعزاز' اس کو مالِ غنیمت میں رکھا جائے۔

2168 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، ثنا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَخَرَجَ مِنْ اِنْسَانٍ شَيْءٌ فَقَالَ: عَزَمْتُ عَلَى صَاحِبِ هٰذِهِ اِلَّا تَوَضَّاَ وَاَعَادَ صَلَاتَهُ، فَقَالَ جَرِيرٌ: اَوَ تَعْزِمُ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے لوگوں کو نماز پڑھائی' ایک انسان سے کوئی شی نکلی' آپ نے فرمایا: میں اس آدمی کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ یہ وضو کر کے نماز لوٹائے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ قسم کھاتے ہیں ہر اس پر

اَنْ يَتَوَضَّا وَاَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ، قَالَ: نِعِمَّا، قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَاَمَرَهُمْ بِذَلِكَ

جس نے اس کو سنا ہے کہ وہ وضو کرے اور نماز لوٹائے۔ آپ نے فرمایا: اور اچھا ہے! میں نے کہا: اللہ آپ کو اچھی جزاء دے! ان سب کو آپ نے ایسا کرنے کا حکم دیا۔

2169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا سُلَيْمٌ اَبُو الْهُذَيْلِ، قَالَ: كُنْتُ رَفًّا عَلَى بَابِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ يَخْرُجُ فَيَرْكَبُ بَغْلَةً لَهُ وَيَحْمِلُ غُلَامَهُ خَلْفَهُ

حضرت سلیم ابوہذیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت جریر بن عبداللہ کے دروازے پر تھا' آپ نکلتے تھے اور اپنے خچر پر سوار ہوتے اور اپنے غلام کو اپنے پیچھے سوار کرتے۔

2170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتَسِي وَهُوَ عَارٍ يَعْنِي الثِّيَابَ الرِّقَاقَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کپڑے پہننے کے باوجود ننگا ہوتا ہے' یعنی باریک کپڑے پہننے کی وجہ سے۔

2171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: اجْتَمَعَ جَرِيرٌ، وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِي جِنَازَةٍ فَقَدَّمَ الْاَشْعَثُ جَرِيرًا فَصَلَّى عَلَيْهَا

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت جریر اور اشعث بن قیس ایک جنازہ میں شریک ہوئے۔ حضرت اشعث نے حضرت جریر کو آگے کیا' حضرت جریر نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

2172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرٍ قَالَ: خَرَجَ مِنَ الْكُوفَةِ جَرِيرٌ، وَعَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، وَحَنْظَلَةُ الْكَاتِبُ اِلَى قِرْقِيسِيَا، وَقَالُوا: لَا نُقِيمُ فِي بَلْدَةٍ يُشْتَمُ فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مغیر فرماتے ہیں کہ حضرت جریر اور حضرت عدی بن حاتم اور حنظلہ کاتب کوفہ سے نکل کر قرقیسیا کے ملک آئے' اُنہوں نے کہا: ہم ایسی جگہ نہیں ٹھہریں گے جس شہر میں حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو گالیاں دی جاتی ہیں۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَرِيرٍ

2173 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا فَكَانَ يَخْدُمُنِي وَكَانَ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ

2174 - وَقَالَ جَرِيرٌ: اِنِّي رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا اَرَى اَحَدًا مِنْهُمْ اِلَّا اَكْرَمْتُهُ

حضرت انس' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جریر کی خدمت میں رہا ہوں' آپ میری خدمت کرتے تھے' حالانکہ آپ حضرت انس سے بڑے تھے۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انصار کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کرتے ہیں' میں ان میں سے ہر ایک کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ

بَابٌ فِي فَضْلِ جَرِيرٍ

2175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں روکا اور آپ مجھے جب بھی

2173- أخرجه البخارى فى صحيحه جلد 3 صفحه 1058 رقم الحديث: 2731 عن يونس بن عبيد عن ثابت عن أنس بن مالك به .

2175- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد 4 صفحه 1925 رقم الحديث: 2475' والبخارى فى صحيحه جلد 3 صفحه 1104 رقم الحديث: 2871' جلد 5 صفحه 2260 رقم الحديث: 5739 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2176 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں روکا اور آپ مجھے جب دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، وَاَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو میرے سامنے تبسم فرماتے تھے۔

2178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ النَّحْوِيُّ، ثنا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

بَابُ بَيَانِ كُفْرِ الْجَهْمِيَّةِ الضُّلَّالِ بِرُؤْيَةِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقِيَامَةِ

یہ باب ہے کہ گمراہ فرقہ جہمیہ کا قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت کے انکار کے بیان میں (اور اُن کا ردّ کرنے کے بیان میں)

2180 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، ثنا قَيْسٌ، قَالَ: قَالَ لِي جَرِيرٌ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: **130**)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چودھویں رات کو حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے''۔

2181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چاند کی چودھویں رات کو حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے'

2180- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد **1** صفحه **439** رقم الحديث: **633**' والبخاری فی صحيحه جلد **1** صفحه **203** رقم الحديث: **529**' جلد **1** صفحه **209** رقم الحديث: **547**' جلد **4** صفحه **1836** رقم الحديث: **4570** كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: 130)

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے''۔

2182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: أَمَا إِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ قَرَأَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: 39)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چاند کی چودھویں رات کو حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کے سامنے پیش کیے جاؤ گے' تم اسے ایسے دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری طلوع شمس سے پہلے نماز اور غروب سے پہلے والی نماز رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے''۔

2183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ، وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، وَوَكِيعٌ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: 130)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ نے چودھویں کی رات چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور غروب سے پہلے کی نماز رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے''۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اسی جیسی حدیث۔

2184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت قیس، حضرت جریر سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ فرماتے ہیں: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2185 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا تَنْظُرُونَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

2186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثنا أَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةُ لَفْظَةِ قَوْلِهِ عِيَانًا تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو شِهَابٍ وَهُوَ حَافِظٌ مُتْقِنٌ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جریر فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے بدر والی رات چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے''۔ اس حدیث کے بارے حضرت ابوالقاسم نے ''عیانًا'' کے قول کی زیادتی کے ساتھ روایت کیا' اس کے ساتھ ابوشہاب اکیلے ہیں' وہ حافظِ حدیث صاحب اتقان ہیں' مسلمانوں کی با اعتماد شخصیات سے ان کا تعلق ہے۔

2187 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وثنا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِنْ شَهْرٍ، فَقَالَ: أَتَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ؟ فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

حضرت جریر فرماتے ہیں کہ ہم چودھویں رات حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو؟ عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے۔

2188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِلَّوْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ، ثنا شُعْبَةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَشُخِصَتْ اَبْصَارُنَا فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ تَنْظُرُونَ اِلَى رَبِّكُمْ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ فَافْعَلُوا صَلَاةً قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةً قَبْلَ غُرُوبِهَا

رات حضورﷺ کے پاس تھے' ہماری نظریں حضورﷺ کے چہرے سے ہٹ گئیں' ہم نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھنا شروع کر دیا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے۔

2189 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اَبِي خَالِدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ لَنَا: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت قیس روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے چاند کی طرف دیکھ کر ہم سے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَ الْقَمَرُ فَقَالَ: لَتَنْظُرُونَ اِلَى رَبِّكُمْ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى الْقَمَرِ

حضرت قیس روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے پاس تھے' پس چاند طلوع ہوا' آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

بَابٌ

باب

2191 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

2192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

2193 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2195 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2191- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 591 رقم الحديث: 1922، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 360 رقم الحديث: 19208 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به.

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

بَابٌ

باب

2197 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2198 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے

2197- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 56' والبخاری فی صحيحه جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 57' جلد 1 صفحه 196 رقم الحديث: 501' جلد 2 صفحه 757 رقم الحديث: 2049' جلد 2 صفحه 968 رقم الحديث: 2566 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

اَبِی حَازِمٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

پر۔

2199 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا یَحْیَی، عَنْ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر۔

2200 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا یَزِیدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر۔

2201 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا یَحْیَی بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، ثنا ابْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر۔

2202 - حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خُلِّی الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا سَلَمَةُ الْعَوْصِیُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِیُّ وَهُوَ عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاةِ، وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر۔

2203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے پر۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

2204 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ، وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمٍ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ، فَانْطَلَقْتُ فِي سِتِّينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ وَكَانُوا اَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَانْطَلَقَ اِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا، وَبَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذی الخلصہ سے نجات نہیں دیں گے؟ ذی الخلصہ قبیلہ خثعم میں ایک گھر تھا جس کا نام کعبہ یمانیہ تھا' میں ایک سو ساٹھ احمس کے گھڑسواروں کے ساتھ چلا' وہ گھڑسوار چلے' میں گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا' آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کی انگلیوں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی اور آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر' اسے ہدایت دینے والا بنا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ میں چلا' اس کی

2204- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد 4صفحه1926 رقم الحديث: 2476' والبخاری فی صحيحه جلد 3 صفحه 1100 رقم الحديث: 2857' جلد 3صفحه1119 رقم الحديث: 2911' جلد 4صفحه1583 رقم الحديث: 4098' جلد5صفحه2333 رقم الحديث: 5974 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جُمَلٌ أَجْرَبُ، فَبَارَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

طرف' اس کو توڑا اور اسے جلایا۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک آدمی کو خبر دینے کے لیے بھیجا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے نمائندہ نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے اس کو چھوڑا ایسے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے۔ حضور پُرنور سرورِ کونین ﷺ نے احمس کے گھڑسواروں اور پیدل چلنے والے کے لیے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

2205 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَ جَرِيرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَكْفِينِي ذَا الْخُلَصَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَكَّ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، قَالَ: فَخَرَجْتُ إِلَيْهَا فِي خَمْسِينَ مِنْ قَوْمِي فَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَدِ، فَدَعَا لِأَحْمَسَ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا ثَلَاثًا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذوالخلصہ (بت خانہ) سے کفایت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو گھوڑے پر اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتا ہوں۔ آپ نے میرے سینہ پر دستِ مبارک مارا اور عرض کی: اے اللہ! اس کو ہدایت دینے والا بنا دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کی طرف اپنی قوم کے پچاس افراد لے کر گیا' میں نے اس کو آگ میں جلایا' میں واپس رسول اللہ ﷺ کی طرف آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں' اس حالت میں کہ میں نے اس کو ایسے کر چھوڑا ہے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے' آپ نے تین مرتبہ احمس کے گھڑسوار اور پیدل چلنے والوں کے لیے دعا کی۔

2206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَمَا سَقَطْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ

گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا تھا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا' آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کے دستِ مبارک کے نشانات اپنے سینے پر پائے' آپ نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر اور اس کو ہدایت دینے والا بنا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ اس کے بعد میں کبھی بھی گھوڑے سے نہیں گرا۔

2207 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ اَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخُلَّصَةِ؟ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ وَكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَانْطَلَقْتُ فَظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَبَعَثَ جَرِيرٌ رَجُلًا يُكْنَى اَبَا اَرْطَاةَ بَشِيرًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى رَاَيْتُهَا كَاَنَّهَا جُمَلٌ اَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِ اَحْمَسَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھے ذی الخلصہ سے نجات نہیں دیں گے؟ ذی الخلصہ قبیلہ خثعم میں گھر تھا جس کا نام کعبہ یمانیہ تھا' میں ایک سو ساٹھ احمس کے گھڑ سواروں کے ساتھ چلا' وہ گھڑ سوار چلے' میں گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کی انگلیوں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی اور آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر' اسے ہدایت دینے والا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ میں چلا' اس کی طرف' میں ان پر غالب آیا اور اسے جلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آدمی خبر دینے کے لیے بھیجا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے نمائندہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ میں نے اس کو ایسے حال میں کر چھوڑا ہے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے۔ حضور پُرنور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احمس کے گھڑ سواروں اور پیدل چلنے

والے کے لیے تین مرتبہ برکت کی دعا کی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْقَ مِنْ طَوَاغِيتِ الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا ذُو الْخُلَصَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاہلیت کے بتوں میں سے ایک بت باقی ہے جس کو ذوالخلصہ کہا جاتا ہے۔

بَابٌ

باب

2209 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ، فَدَخَلَ جَرِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا بہترین آدمی آیا ہے، اس کے چہرے پر فرشتے کا حسن ظاہر ہو رہا ہے۔ پھر حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔

بَابٌ

باب

2210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ بِالْيَمَنِ، وَمَعِي ذُو

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن میں تھا، میرے ساتھ ذوکلاع اور ذوعمرو تھے، میں ان کے پاس آیا، ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بتایا۔ ذوعمرو

2210- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد 4صفحه1584 رقم الحدیث: 4101، وأحمد فی مسنده جلد 4صفحه363 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

كَلاعٍ وَذُو عَمْرٍو، فَاَقْبَلْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ ذُو عَمْرٍو: يَا جَرِيرُ اِنْ يَكُ صَاحِبُكَ كَمَا تَذْكُرُ، لَقَدْ اَتَى عَلَى اَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ، فَرَفَعَ لَنَا رَجُلٌ، فَقُلْنَا: مَا الْخَبَرُ، قَالُوا: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ صَالِحُونَ ثُمَّ رَجَعْنَا، فَقَالَا اَقْرِءْ صَاحِبَكَ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ ذُو عَمْرٍو: يَا جَرِيرُ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا صَالِحِينَ، مَا اِذَا هَلَكَ اَمِيرٌ، قَامَ اَمِيرٌ، فَاِذَا مَا كَانَ سُيُوفًا كُنْتُمْ مُلُوكًا تَرْضَوْنَ رِضَا الْمُلُوكِ، وَتَغْضَبُونَ غَضَبَ الْمُلُوكِ

نے کہا: اے جریر! اگر آپ کا ساتھی ایسے ہی ہے جس طرح تُو ذکر کرتا ہے تو میرے پاس ان کے وصال کی خبر تین دن سے آئی ہے' ہمارے پاس ایک آدمی خبر لے کر آیا' ہم نے کہا: کیا خبر ہے؟ اُنہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا ہے اور حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنایا گیا اور لوگ نیک ہیں۔ پھر یہ واپس آئے' دونوں نے کہا: اپنے ساتھی کو سلام کہنا! پھر ذوعمرو نے کہا: اے جریر! تم بھی نیک لوگوں میں سے ہو' جب امیر چلا جائے تو دوسرا امیر ہوگا' جب تلواریں نہیں ہوں گی تو تم ایسے بادشاہ ہو گے جو تم راضی ہو گے جس طرح بادشاہ راضی ہوتے ہیں' تم ایسے ناراض ہو گے جس طرح بادشاہ ناراض ہوتے ہیں۔

بَابٌ

2211 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِثْلِ مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءَ: مَنْ مَاتَ مِنَّا وَلَمْ يَاْتِ بِشَيْءٍ مِنْهُنَّ ضَمِنَ لَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ اَتَى شَيْئًا مِنْهُنَّ وَقَدْ اُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنَّا وَاَتَى شَيْئًا مِنْهُنَّ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَعَلَى اللّٰهِ حِسَابُهُ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اس چیز پر جس پر عورتوں سے آپ نے بیعت لی جو ہم سے مر جائے ان اشیاء میں سے کچھ نہ لائے جس پر بیعت کی تو اس کے لیے جنت کی ضمانت ہے' جو مرے اس حالت میں کہ اُس نے ان اشیاء میں سے کچھ لیا تھا اور اُس پر حد قائم کی گئی ہو' وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی' جو ہم میں سے اس حالت میں مرا کہ اُس نے ان میں سے کچھ لیا تھا تو اس پر پردہ ڈالا گیا' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

بَابٌ

2212 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مشرکوں کے ساتھ رہا' اس سے ذمہ بری ہو گیا۔

2213 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاُرُزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَرِئَتِ الذِّمَّةُ مِمَّنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فِي دِيَارِهِمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ ذمہ داری سے بری ہو گیا جو مشرکوں کے ساتھ ان کے شہروں میں رہا۔

بَابٌ

2214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُلِبَتْ كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ذکر کرتا ہے کہ جس کی دو عزت والی چیزیں لے لوں' ان دونوں کے بدلہ جنت دوں گا' یعنی آنکھیں۔

2215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلَى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالسُّجُودِ فَاَسْرَعَ اِلَيْهِمُ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ: اِنِّی بَرِیءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْمُشْرِكِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلِمَ، قَالَ: لَا تَرَاءَى نَارُهُمَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ قبیلہ خثعم کی طرف بھیجا' اُن میں سے کچھ لوگوں کا سجدہ میں جھگڑا ہوا' ان میں لڑائی جلدی بڑھ گئی' آپ نے نصف دیت کا حکم دیا اور فرمایا: میں ہر اُس مسلمان سے بَری ہوں جو مشرکوں کے درمیان ٹھہرا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم ان کی آگ نہ دیکھو۔

بَابٌ

باب

2216 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا اِلَى خَثْعَمٍ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمُ الْخَيْلُ اعْتَصَمُوا بِالصَّلَاةِ فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَجَعَلَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ الْعَقْلِ بِصَلَاتِهِمْ، وَقَالَ: اِنِّی بَرِیءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ خثعم کی طرف ایک لشکر بھیجا' جب گھوڑے کھڑے کیے اور نماز پڑھنے لگے تو اُن میں سے ایک آدمی کو قتل کیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے آدھی دیت رکھی' نماز کے ساتھ اور فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں کے ساتھ رہے۔

بَابٌ

باب

2217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِیُّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی خَلَفٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو میں آپ کی بیعت کرنے کے لیے آیا' آپ نے فرمایا: اے جریر! کیسے

2215- أخرجه الترمذی فی سننه جلد4صفحه155 رقم الحديث: 1604' وأبو داؤد فی مسنده جلد3صفحه45 رقم الحديث: 2645 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُهُ لِأُبَايِعَهُ، فَقَالَ: لِأَيِّ شَيْءٍ جِئْتَ يَا جَرِيرُ؟ قُلْتُ: جِئْتُ لِأُسْلِمَ عَلَى يَدَيْكَ، قَالَ: فَدَعَانِي إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ: فَأَلْقَى إِلَيَّ كِسَاءَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْحَضْرَمِيِّ

آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ کے دست مبارک پر اسلام لانے کے لیے آپ نے مجھے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی دعوت دی فرض نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور فرض زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان کا حکم ہے۔ میری طرف آپ نے چادر پھینکی پھر صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔ یہ الفاظ حضرمی کی حدیث کے ہیں۔

2218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْأَحْمَسِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْلِيسَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي أَرْضِ الْعَرَبِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان عرب میں (لوگوں کو) بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہو چکا ہے۔

2219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِمَاءٍ، فَسَتَرَهُ فَشَرِبَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ أُوتُوهُمَا وَمُنِعْتُمُوهُمَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصین، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، آپ کے پاس ایک آدمی تھا اُس نے پانی مانگا، آپ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ نے ڈھانپا اور اس کے بعد پیا، آپ سے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حیاء اور ایمان، دونوں تمہیں دی بھی گئی ہیں اور تم سے روکی بھی گئی ہیں۔

بَابٌ

2220 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ الْجَالِسَةُ اِلَى جَانِبِكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ قَالَ: اَفَلَا اَنْزِلُ لَكَ عَنْ خَيْرٍ مِنْهَا؟ يَعْنِي امْرَاَتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَاسْتَاْذِنْ قَالَ: اِنَّهَا يَمِينٌ عَلَيَّ اَنْ لَا اَسْتَاْذِنَ عَلَى مُضَرِيٍّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَحِمَهَا اللّٰهُ: مَنْ هٰذَا، قَالَ: هٰذَا اَحْمَقُ مُتَّبَعٌ

عیینہ بن حصین، حضور ﷺ کے پاس آیا، آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں، آپ سے عرض کی: آپ کے پاس بیٹھنے والی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: عائشہ! حضرت عیینہ نے عرض کی: کیا آپ کے لیے اس عورت سے زیادہ مقام والی نہیں ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: نکلو اور اجازت مانگو۔ اس نے کہا: مجھ پر قسم ہے کہ میں مضری پر اجازت نہ مانگوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسا احمق ہے جس کی اتباع کی جاتی ہے۔

2221 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

بَابٌ

باب

2222 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَتَزَوَّدْ فِي الدُّنْيَا يَنْفَعْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں زادِ راہ اکٹھا کرتا ہے، آخرت میں اس کے لیے نفع ہوگا۔

2223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيلَ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی نگاہِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی، فرمایا: اللہ پاک ہے! کیا ہوگا جب بارش کے

عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ إِرْسَالَ الْقَطْرِ؟

قطروں کی طرح فتنے گریں گے۔

بَابٌ

2224 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، وثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا ہے۔

بَابٌ

2225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْخُرْقِ، وَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا أَعْطَاهُ الرِّفْقَ، مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُحْرَمُونَ الرِّفْقَ إِلَّا قَدْ حُرِمُوا

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے' جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو نرمی دے دیتا ہے' جو گھر والے نرمی سے محروم کیے جائیں' وہ ساری بھلائیوں سے محروم کیے گئے ہیں۔

2226 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی خَیْرَةَ السَّدُوسِیُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُعْتَدِی فِی الصَّدَقَةِ کَمَانِعِهَا

روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ میں حد سے بڑھنا ایسے ہے جس طرح نہ دینا۔

بَابٌ

2227 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مَنْصُورٍ الْاَهْوَازِیُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَکِیعِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّی یَقُولُوا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّی دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیں جب وہ ایسا کر لیں تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

بَابٌ

2228 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ زِیَادٍ الرُّصَافِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ اَبِی السَّفَرِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَنْصِتِ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی کُفَّارًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: لوگوں کو خاموش کرواؤ! پھر فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا' ایک دوسرے کی گردنیں نہ اُتارنا۔

2229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحُلْوَانِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگ میت کو گنتے' یا فرمایا: میت والے اس کو دفن کرنے کے بعد' اسماعیل کو شک ہے' میں نے کہا: جی ہاں! یعنی مراد یہ

قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: يُعَدِّدُونَ الْمَيِّتَ اَوْ قَالَ: اَهْلَ الْمَيِّتِ بَعْدَمَا يُدْفَنُ؟ - شَكَّ اِسْمَاعِيلُ - قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّهَا النِّيَاحَةَ

ہے کہ ہم اسے نوحہ کرنا شمار کرتے تھے۔

2230 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ اجْتِمَاعَ اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ خیال کرتے تھے کہ جس گھر میں کوئی فوت ہو جائے تو ان کا جمع ہونا اور کھانا بنانا نوحہ میں شامل ہے۔

بَابٌ

باب

2231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: النَّظْرَةُ الْاُولَى لَا يَمْلِكُهَا الرَّجُلُ، وَلَكِنَّ الَّذِي يُدْمِنُ النَّظَرَ دَسًّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ پہلی دفعہ دیکھنا کسی آدمی کے قابو میں نہیں ہے لیکن وہ آدمی جو لگاتار جان بوجھ کر دیکھے (وہ حرام ہے)۔

2232 - حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَاَهْلُهَا مُصْلِحُونَ) (هود: 117)، قَالَ: وَاَهْلُهَا يُنْصِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ کے رب کی شان نہیں ہے کہ اپنی طرف کی زیادتی سے بے وجہ بستیوں کو ہلاک کرے جبکہ وہاں کے لوگ نیک ہوں'' یعنی مراد وہاں کے رہنے والے ایک دوسرے سے انصاف کریں۔

بَابٌ

باب

2233 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے

2230- أخرجه أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 204 رقم الحديث: 6905، وابن ماجه جلد 1 صفحه 514 رقم الحديث: 1612، كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ جَرِيرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: اَقَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ اَوْ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا‘ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے‘ ہم نے کہا: آپ پر سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے تھے یا بعد میں؟ آپ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لایا ہوں۔

بَابٌ

2234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: **130**)، قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ سے اس آیت کہ ”اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے“ کی تفسیر میں فرمایا: طلوعِ شمس سے مراد نمازِ فجر اور غروب سے پہلے نمازِ عصر مراد ہے۔

بَابٌ

2235 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار‘ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں‘ طلقاء قریش سے ہیں‘ عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں‘ یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

2236 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ اُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور حرام خون نہ بہایا تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگا۔

بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت بیان بن بشر، حضرت قیس سے، وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا بَيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا ضَحِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں، اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پاس آنے سے کبھی نہیں روکا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2238 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا ضَحِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں، اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2239 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، ثنا بَيَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ قَيْسٍ، ثنا جَرِيرٌ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چودھویں رات کو تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکتی ہیں۔

2240 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذَا الْخُلَصَةِ، كَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخُلَصَةِ؟ قَالَ: فَمَرَرْتُ اِلَيْهِ بِخَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ فَكَسَرْتُهُ، وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَاهُ عِنْدَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَدَعَا لَنَا وَلِلْاَحْمَسِيِّينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک گھر تھا جس کو ذی الخلصہ کہا جاتا تھا' اس کو کعبہ یمانیہ بھی کہا جاتا تھا' مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذی الخلصہ سے راحت دیں گے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احمس سے ایک سو پچاس گھڑ سوار لے کر گزرا' میں نے اسے توڑا' جس کو اس کے پاس پایا اس کو قتل کیا' میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے ہمارے لیے اور احمس قبیلہ والوں کے لیے دعا کی۔

2241 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نگاہِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی' فرمایا: اللہ پاک ہے! کیا صورتِ حال ہو گی جب بارش کے قطروں کی طرح فتنے گریں گے۔

2242 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے'

بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسٍ

حضرت مجالد بن سعید' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

2243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ بَيَانَ، وَإِسْمَاعِيلَ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: تَنْظُرُونَ إِلَى رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَنْظُرُونَ إِلَى هَذَا الْقَمَرِ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس چودھویں رات کو تشریف لائے' آپ نے چاند کی طرف دیکھا' آپ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکتی ہیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2244 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت

عَنْ جَرِيرٍ

جریر سے روایت کرتے ہیں

2245 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ فِي جِنَازَةٍ، وَكَانَ رَاكِبًا فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَقْبَرَةَ خَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ اِبْرَاهِيمُ: حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس کو ڈر کی وجہ سے مارا نہیں تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

2246 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ: خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حق والے کے لیے ہے کہ اپنا حق لے پاک دامن بننے پر خواہ پورا ہو یا ادھورا ہو۔

طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت طارق بن عبدالرحمٰن' حضرت قیس بن ابو حازم سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْقَ مِنْ طَوَاغِيتِ الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا بَيْتُ ذِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت نہیں رہا سوائے ذی الخلصہ کے بت کے' کون ہے جو اس کو گرا کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راحت دے گا؟ میں نے عرض کی: میں! میں اپنے ساتھ سات سو افراد لے کر گیا' سارے کے سارے احمس قبیلہ کے

الْخُلَصَةِ، فَمَنْ يَنْتَدِبُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ؟ فَقَالَ جَرِيرٌ: اَنَا فَانْتَدَبَ مَعَهُ سَبْعمِائَةٍ كُلُّهُمْ مِنْ اَحْمَسَ، فَلَمْ يَفْجَاِ الْقَوْمُ اِلَّا بِنَوَاصِي الْخَيْلِ، فَقَتَلُوا وَخَرَّبُوا الْبَيْتَ، وَكَتَبُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِشَارَةٍ، وَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ اِلَّا كَالْبَعِيرِ الْمُهْنَى اَوْ كَالْبَعِيرِ الْاَجْرَبِ فَخَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَحْمَسَ فِي خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا

تھے' سارے لوگ گھڑسوار تھے' اُنہوں نے ان کو قتل کیا اوران کے گھر تباہ کیے۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف اس کی بشارت لکھی اور آپ کو بتایا کہ اس سے کوئی باقی نہیں رہا مگر خارش زدہ اونٹ کی طرح تو حضور ﷺ سجدہ میں گر گئے' پھر عرض کی: اے اللہ! احمس والوں کے گھڑسواروں اور پیدل چلنے والوں میں برکت دے۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت زید بن وہب جہنی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

2249 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2251 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَرْحَمِ النَّاسَ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ

ابووائل شقیق بن سلمہ‘ حضرت جریر بن عبداللہ سلمہ بن کہیل‘ حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں

2253 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار‘ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں‘ طلقاء قریش سے ہیں‘ عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں‘ یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیعت کرتے تو توحید و رسالت اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

بیعت کرتے۔

2255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو' خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

2256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ لَا تَغُلُّوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو' خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عاصم بن بہدلہ' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ

شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي قَالَ: أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور مسلمانوں سے خیر خواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

2258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَعْلَمُ، قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتَبَرَّأُ مِنَ الْكَافِرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کر؛ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا؛ نماز قائم کر؛ زکوٰۃ دے؛ مسلمانوں سے خیر خواہی کر اور مشرکوں سے علیحدہ رہ۔

2259 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي ثُمَّ ابْسُطْ يَدَكَ فَأُبَايِعَكَ، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور مسلمانوں سے خیر خواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2260 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِى قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' قریش کے آزاد اور قبیلہ ثقیف آزاد شدہ' یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2262 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِى النَّجُودِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجْتَابِى النِّمَارِ فَسَاَلُوهُ فَحَثَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَئُوا بِهَا حَتَّى عُرِفَ ذٰلِكَ فِى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِقِطْعَةِ تِبْرٍ فَاَلْقَاهَا فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِى الصَّدَقَةِ حَتَّى عُرِفَ السُّرُورُ فِى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں صرف ایک قمیص میں آئے' اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' آپ ﷺ نے لوگوں کو صدقے پر اُبھارا' لوگوں نے اس میں دیر کر دی یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' اس کو ڈالا تو لوگ بھی لگاتار لانے لگے۔ خوشی کے اثرات رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهَا وَأَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کومل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2263 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ حَتَّى رُؤِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِذَهَبَةٍ فَنَبَذَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُؤِيَ السُّرُورُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فِي الْإِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فِي الْإِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو صدقے پر اُبھارا' یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس نے اس کو ڈالا تو خوشی کے اثرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیے گئے۔ آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کومل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

حضرت حکم بن عتیبہ' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں

2264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت

عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' قریش کے آزاد کردہ قبیلہ ثقیف کے آزاد شدہ بھی یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت سلیمان اعمش' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2265 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْنِی وَاشْتَرِطْ عَلَیَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ، فَقَالَ: لَا تُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِی الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْكَافِرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے بیعت فرما کر فرمایا: اللہ کی عبادت کرنا' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا' نماز قائم کرنا' زکوۃ دینا' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنا اور مشرکوں سے علیحدہ رہنا۔

2266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَارُودِیُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّیِّ، عَنْ اَبِی رِبْعِیٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ وَخُذْ عَلَیَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّی، قَالَ: اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِیَ الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے اور مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ

منصور بن معتمر' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَیَّ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر بیعت کی۔

اَبُو نُخَيْلَةَ الْبَجَلِیُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابونخیلہ بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2268 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ اَبِی نُخَيْلَةَ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى اُبَايِعَكَ، فَقَالَ: كَيْفَ تُبَايِعُنِی؟ فَقَالَ: اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِیَ الزَّكَاةَ، وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اس حال میں کہ لوگ بیعت کررہے تھے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کی بیعت کروں' آپ نے فرمایا: تُو کیسے مجھ سے بیعت کرے گا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے' نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

زَاذَانُ اَبُو عُمَرَ،

حضرت زاذان ابوعمر' حضرت جریر

عَنْ جَرِيرٍ

سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ

باب

2269 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2270 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2272 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2271- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1555، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 362 كلاهما عن أبي اليقظان عن زاذان عن جرير به .

2273 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2274 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ح وثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2275 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وثنا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے اسلام

سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَتَكْرَهُ لِلنَّاسِ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ

کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' روزہ رکھنے' بیت اللہ کے حج کی اور لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' لوگوں کے لیے وہی ناپسند کر جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہے۔

2278 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2279 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهِيَاجِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا مِنَ الْمَدِينَةِ وَهِيَ آكِلَةُ النَّوَى فَرَفَعَ لَهُ شَخْصٌ، فَقَالَ: هٰذَا رَجُلٌ لَا عَهْدَ لَهُ بِالطَّعَامِ، فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْرَ وَاَسْرَعْنَا مَعَهُ، فَاِذَا فَتًى شَابٌّ قَدِ اسْتَلْقَتْ شَفَتَاهُ مِنْ اَكْلِ لِحَى الشَّجَرِ فَسَاَلَهُ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ فَقَالَ: اُرِيدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، قَالَ: فَاَنَا مُحَمَّدٌ اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ دُلَّنِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اپنی سواریوں پر سوار ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف سے نکلے جبکہ وہ گٹھلیاں کھانے والی تھیں' پس ایک شخص نے اپنے لیے اُٹھالیا' پس کہا: اس آدمی کو کھانا ملنے کا یقین نہیں ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز تیز چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم نے بھی جلدی کی۔ اچانک ہماری نظر ایک جوان پر پڑی' درختوں کی چھالیں کھانے کی وجہ سے جس کے ہونٹ لٹک گئے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: تُو کہاں سے آتا ہے؟ (اور کہاں جاتا ہے) اس نے کہا: میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کر رہا ہوں تاکہ ان کی بیعت کروں۔ آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں' میں اللہ کا رسول ہوں' پس اس نے کہا: آپ پر سلام ہو!

عَلَى الْإِسْلَامِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَتُقِرُّ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَقْرَرْتُ قَالَ: وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ ، قَالَ: أَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ: أَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ: أَقْرَرْتُ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرِيرٌ: وَازْدَحَمْنَا عَلَيْهِ حِينَ أَنْشَأَ يَصِفُ لَهُ الْإِسْلَامَ نَنْظُرُ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَنْتَهِي صِفَتُهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْصَرَفْنَا، فَوَقَعَتْ يَدُ بَكْرِهِ فِي أَخَافِيقِ الْجِرْذَانِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلُ فَوَجَدْنَاهُ قَدِ انْثَنَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ، فَأَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهُ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: احْمِلُوهُ إِلَى الْمَاءِ فَغَسَّلْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ وَحَنَّطْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: احْفِرُوا لَهُ وَالْحِدُوا لَحْدًا فَإِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا ، وَجَلَسَ عَلَى قَبْرِهِ لَا يُحَدِّثُنَا بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثِ هَذَا الرَّجُلِ؟ هَذَا مِمَّنْ عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الانعام: 82) إِنِّي أَعْرَضْتُ عَنْهُ وَمَلَكَانِ يَدُسَّانِ فِي فَمِهِ ثِمَارَ الْجَنَّةِ

میری راہنمائی فرمائیں اسلام پر اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: پڑھ! اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد محمد رسول اللہ! جو میں لے کر آیا ہوں اس کا اقرار کر۔ اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ فرمایا: نماز قائم کرنا اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ فرمایا: رمضان شریف کے روزے رکھنا اس نے کہا: اقرار کیا۔ آپ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کا حج کرنا اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ پھر رسول کریم ﷺ اپنے دیگر کاموں کی طرف متوجہ ہوئے اس سے منہ موڑا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس اکٹھے ہو کر کھڑے رہے جب آپ اسلام کی وضاحت فرما رہے تھے ہم انتظار کرتے رہے کہ کس بات پر اسلام کی صفت ختم ہوتی ہے پھر آپ کے لوٹنے کے ساتھ ہم بھی لوٹ گئے پس اس نئے مسلمان کی سواری کا پاؤں چوہوں کے سوراخوں میں پڑا وہ گری تو اس کی گردن ٹوٹ گئی رسول کریم ﷺ متوجہ ہوئے فرمایا: اس آدمی کا خیال کرنا مجھ پر لازم ہے ہم نے اسے دیکھا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی تھی اور وہ فوت ہو چکا تھا رسول کریم ﷺ اس کے پاس آئے اس کی طرف ایک بار دیکھ کر نظر ہٹالی فرمایا: اسے اٹھا کر غسل و کفن دو ہم ین اس کا غسل و کفن کر کے حنوط لگائی پھر فرمایا: اس کے لیے لحد بنانا کیونکہ لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے غیر کیلئے ہے آپ اس کی قبر پر تشریف فرما ہوئے کوئی بات نہ فرمائی کچھ دیر بعد گویا ہوئے فرمایا: کیا میں تمہیں اس آدمی کی

کہانی نہ سناؤں؟ یہ آدمی اُن لوگوں میں سے ہے جنہوں نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن انہیں اجر زیادہ عطا کیا گیا' ایسے لوگوں کے بارے اللہ نے فرمایا: ''جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم یعنی شرک کے ساتھ نہیں ملایا''۔ میں نے اُس وقت اِس سے' اس لیے منہ پھیر لیا کہ فرشتے اس کے منہ میں جنت کے پھل ٹھونس رہے تھے۔

2280 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ فَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَدَخَلَ خُفُّ بَعِيرِهِ فِي جُحْرِ يَرْبُوعٍ فَوَقَصَهُ فَمَاتَ، فَاَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَمِلَ قَلِيلًا وَاُجِرَ كَثِيرًا وَقَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اسلام لایا' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا' اس کے اونٹ کا پاؤں چوہے کے سوراخ میں پڑا' وہ آدمی گرا اور مر گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور ثواب زیادہ حاصل کیا ہے اور فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عامر شعبی' حضرت جریر سے اور منصور بن عبدالرحمٰن غدانی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2281 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2281- أخرجه النسائي في المجتبى جلد7 صفحه102 رقم الحديث: 4049' وذكره أبو عوانة في مسنده جلد1 صفحه36 رقم الحديث: 70 كلاهما عن منصور عن الشعبي عن جرير به .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَبْدِ الْآبِقِ: لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ

حضورﷺ نے بھاگے ہوئے غلام کے متعلق فرمایا: اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی ہے' جب تک واپس نہ لوٹ آئے۔

2282 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُورٌ: قَدْ وَاللّٰهِ قَالَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ لَا اُرِيدُ اَنْ يُرْوَى عَنِّي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو کوئی غلام اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو' اُس نے کفر کیا یہاں تک کہ واپس آ جائے۔ حضرت منصور فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! بے شک یہ حضورﷺ نے فرمایا' لیکن میں نہیں چاہتا کہ مجھ سے آگے اسے روایت کیا جائے۔

دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت داؤد بن ابوہند' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2283 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وثنا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، ثنا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2287 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، وَمُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ اِلَّا عَنْ رِضًى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2288 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَاَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ حِينَ يَرْجِعُ وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2289 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

2290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَصْدُرِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2291 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ مِنْ عِنْدِكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكَانَ جَرِيرٌ فَطِنًا- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی کرنے پر۔ حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت جریر ذہین آدمی تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

2293 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَطْوَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ ذِي رَحِمٍ يَاْتِي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کوئی رشتے دار آئے' وہ اس سے وہ شی مانگے جواللہ نے اس کو دی ہوئی ہو' اور وہ بخل کرے تو قیامت کے دن جہنم سے ایک سانپ نکالا جائے گا' اس کو شجاع (گنجا سانپ) کہا جاتا

رَحِمَهُ، فَيَسْأَلُهُ فَضْلًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ فَيَبْخَلُ عَلَيْهِ إِلَّا أُخْرِجَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةٌ يُقَالُ لَهَا شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَيُطَوَّقُ بِهِ

ہے وہ اس کو ڈسے گا اور اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

ابواسحاق السبیعی، حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین میں چلا جائے تو اس کا خون بہانا جائز ہوگا۔

2295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بری ہو گیا۔

2296 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا، اُس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

2297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے اس کے لیے بخشش مانگو۔

2298 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِلنَّجَاشِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی نجاشی کے لیے بخشش مانگو۔

اَبُو اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابواسحاق شیبانی، حضرت شعبی سے، وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2299 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بری ہو گیا۔

2300 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے اس کے لیے بخشش مانگو۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2301 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ، وَمُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' لا الٰہ الا اللہ محمد عبدہٗ ورسولہٗ کی گواہی پر اور سننے اور اطاعت کرنے' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر۔

2302 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرَنَّ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2303 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ صرف اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

سَيَّارُ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت سیار ابوالحکم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2304 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضور ﷺ کی بیعت کی' میں نے عرض کی: سننے اور اطاعت کرنے پر' مجھے تلقین کی گئی جتنی میں طاقت رکھوں گا اور ہر مسلمان سے خیرخواہی کرنے پر۔

مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت مغیرہ بن مقسم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2305 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْدُرِ الْمُصَدِّقُونَ إِلَّا عَنْ رِضًى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: زکوۃ لینے والے تم سے اس حالت میں واپس جائیں کہ وہ خوش ہوں۔

2306 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: قَالَ جَرِيرٌ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَكَرِهْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ؟ أَوْ تُطِيقُ ذَلِكَ؟ قُلْ مَا اسْتَطَعْتُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا اسْتَطَعْتُ قَالَ: فَبَايَعَنِي وَعَلَى النُّصْحِ لِلْمُسْلِمِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُرنور سرورِ کونین ﷺ کو دیکھا' میں نے عرض کی: میں آپ کی بیعت کروں گا سننے اور اطاعت کرنے پر' اس چیز میں جس میں پسند اور ناپسند کروں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جریر! کیا تو اس کی طاقت رکھتا ہے؟ یا اس کی طاقت رکھتا ہے؟ تو کہا: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے مجھ سے بیعت لی ہر مسلمان سے خیرخواہی کرنے پر۔

2307 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ

مغيرة بن مقسم عن الشعبي

2306- أخرج نحوه النسائي في المجتبى جلد7صفحه147 رقم الحديث: 4174' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 4 صفحه427 كلاهما عن مغيرة عن أبي وائل والشعبي عن جرير به .

2307- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه83 رقم الحديث: 80 عن مغيرة عن الشعبي عن جرير به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: كَانَ جَرِيرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا فَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَأَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: مَعْنَاهُ أَنَّهُ كَفَرَ وَلَحِقَ بِدَارِ الْحَرْبِ

عنہ بیان کرتے تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام بھاگا ہوا ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے' اگر اسی حالت میں مرگیا تو وہ حالت کفر میں مرے گا۔ حضرت جریر کا غلام بھاگ گیا' حضرت جریر نے اسے پکڑا' اس کی گردن اُڑا دی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کافر ہو گیا تھا اور دارالحرب میں چلا گیا۔

فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت فراس بن یحییٰ' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2308 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت مجالد بن سعید' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2309 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللهِ وَرَسُولِهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو اللہ اور اُس کے رسول کا ذمہ اس سے بَری ہو گیا۔

2310 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بری ہوگیا۔

2311 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: زکوۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو وہ تم سے اس حالت میں جدا ہو کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2312 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: زکوۃ لینے والا تم سے اس حالت میں واپس جائے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2313 - حَدَّثَنِي اَبُو اُسَامَةَ الدَّقَّاقُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، ثنا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت داؤد بن یزید اودی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

2315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ فَقَالَ: مُدَّ يَدَكَ يَا جَرِيرُ فَقَالَ: عَلَى مَهْ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَأَدْرَكَهَا جَرِيرٌ وَكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، فَكَانَتْ رُخْصَةً لِلنَّاسِ بَعْدَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آپ کی بیعت کرنے کے لیے آیا' آپ نے فرمایا: اے جریر! اپنا ہاتھ آگے کرو! میں نے عرض کی: کس پر؟ آپ نے فرمایا: خود کو اللہ کے آگے جھکانے پر اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر۔ میں سمجھدار آدمی تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جتنی میں طاقت رکھوں گا' یہ میرے بعد والے لوگوں کے لیے رخصت ہوگی۔

2316 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے اور دشمن کے ملک میں چلا جائے اور وہ اسی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَمَاتَ وَهُوَ كَافِرٌ

حالت میں مرگیا تو وہ کافر ہے۔

جَابِرِ بْنِ يَزِيدُ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت جابر بن یزید جعفی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2317 - حَدَّثَنَا فُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَرْضُوا سُعَاتَكُمْ وَمُصَدِّقِيكُمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اپنے عاملین اور زکوٰۃ لینے والوں کو خوش کرو۔

2318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوٰۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت حسن بن عمرو فقیمی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2319 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَبَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَمْسِكُ شَيْئًا اِنَّمَا اَنَا اُنْفِقُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا' میں نے کوئی شی نہیں روکی' اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو اس معاملہ میں ایک مدت ہے۔

قَالَ: يَا جَرِيرُ لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ، فَإِنَّ لِهَذَا الْاَمْرِ مُدَّةً

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن ابوالہذیل‘ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2320 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ اُرِيدُ بِهَا السُّوقَ، وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا، قَالَ: جَاءَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ اُس نے عرض کی: میں نے مشرکوں سے ایک لونڈی کے بدلے خلاصی پائی ہے‘ اس کو بازار لے جاتا تھا اور اس سے میں جدا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس کو اس کا مقدر مل گیا۔

2321 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا اُرِيدُ بِهَا السُّوقَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ اُسنے عرض کی: میں نے مشرکوں سے خلاصی حاصل کی ہے ایک لونڈی کے بدلے‘ اس سے میں جدا رہتا ہوں‘ صرف اس سے بازار کا کام لیتا تھا‘ آپ نے فرمایا: اس کو مل گیا جو اس کی تقدیر میں لکھا تھا۔

2322 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے پاس تھے‘ دن کا پہلا پہر تھا‘ کچھ دیہاتی لوگ آئے‘ پاؤں سے ننگے تھے‘ ننگے بدن‘ صرف

2322- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 704 رقم الحديث: 1017، والنسائي في المجتبى جلد 5 صفحه 76 رقم الحديث: 2554، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 357، جلد 4 صفحه 358 كلهم عن أبي عون بن جحيفة عن المنذر بن جرير عن أبيه به .

الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح وثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ حُفَاةً عُرَاةً مُجْتَابِي النِّمَارِ عَلَيْهِمُ السُّيُوفُ وَالْعِبَاءُ، فَقُلْتُ: عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَيَّرَ لَمَّا رَأَى بِهِمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَخَطَبَ: (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآيَةَ قَرَأَهَا إِلَى قَوْلِهِ: (وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِرْهَمِهِ، تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِينَارِهِ، مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ مِنْ صَاعِ شَعِيرِهِ مِنْ كَذَا مِنْ كَذَا، حَتَّى ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ أَوْ قَدْ عَجَزَتْ، قَالَ: وَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ، فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً صَالِحَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ،

عبد اللہ بن ابی الهذيل عن جرير

گرتے پہنے ہوئے تھے چادر نما' انہوں نے تلواریں اور عبائیں ڈالی ہوئی تھیں' میرا خیال ہے کہ ان میں سے اکثر یا بلکہ سارے کے سارے بنو مضر قبیلہ سے تھے' پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ کا چہرہ متغیر ہو چکا تھا' جب آپ نے ان کو دیکھا' پس آپ محفل سے اُٹھے' گھر چلے گئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی' آپ واپس تشریف لائے' ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک خطبہ دیا: ''اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا'' اس آیت کو مکمل پڑھا (سورۂ نساء:1) دوسری آیت پڑھی: ''ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے جو آگے بھیجا''۔ ایک آدمی نے کچھ درہم صدقہ کیے ایک آدمی نے دینار صدقہ کیے' ایک صار (ساڑھے چار کلو) کھجور کسی نے اور کسی نے ایک صاع جَو' کسی نے کوئی چیز' کسی نے کوئی چیز صدقہ کی۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے آدھے ٹکڑے کا ذکر کیا (کہ اسے بھی صدقہ کیا جا سکتا ہے) پس ایک آدمی تھیلی لایا جس کو اُٹھانے سے اس کی ہتھیلی عاجز آ گئی تھی۔ راوی کا بیان ہے: لوگ ایک دوسرے کے پیچھے باری باری آتے رہے اور صدقات و خیرات لاتے رہے یہاں تک کہ میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے دو ڈھیر دیکھے' ایک ڈھیر کھانے کا اور ایک ڈھیر کپڑوں کا۔ پس میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا ہے' گویا وہ سونے کی ڈلی ہے' آپ نے فرمایا: جس

وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور اس کا بھی جو اس کے بعد قیامت تک اس پر عمل کرے گا لیکن ان میں سے کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی (سب کو پورا پورا اجر دیا جائے گا) اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا' اس پر اس کا بوجھ ہے اور ان کا بھی جو اس کے بعد اس پر قیامت تک عمل کریں' ان میں سے کسی کے بوجھ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدْرِ النَّهَارِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہم دن کے پہلے پہر رسول کریم ﷺ کے پاس تھے اور اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

2323 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ النَّهَارِ إِذْ جَاءَ نَاسٌ وَعَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ لَمَّا رَأَى بِهِمْ مِنَ الضُّرِّ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ عَجِّلِ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا صَلَّى قَعَدَ قَعْدَةً فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دن کے کسی حصے میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا' اچانک کچھ لوگ آئے' جن میں سے اکثر بلکہ وہ سارے کے سارے بنومضر قبیلہ سے تھے' انہوں نے صرف سیاہ وسفید چادر نما قمیص پہن رکھے تھے' تلواریں گلوں میں لٹکائی ہوئی تھیں' پس میں رسول کریم ﷺ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے جب آپ نے ان کو اس نقصان کے حال میں دیکھا' پھر فرمایا: اے بلال! نماز میں جلدی کرو' پس جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو بیٹھ گئے' پس آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک

ثُمَّ قَالَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء : 1) رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا تَصَدَّقَ مِنْ دِينَارِهِ وَدِرْهَمِهِ وَصَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى رَدَّ الصَّدَقَةَ إِلَى شِقِّ التَّمْرَةِ، وَكَانَ مِمَّنْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا، بَلْ عَجَزَتْ عَنْهَا لَا يَدْرِي أَذَهَبٌ أَمْ فِضَّةٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى جَمَعُوا كَوْمَيْنِ ضَخْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَلَمَّا انْتَهَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي يَسْتَنُّ سُنَّةً حَسَنَةً، فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أَجْرِ الَّذِينَ اسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِ الَّذِينَ اسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

دوسرے سے سوال کرتے ہو' بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے' اللہ رحم کرے اس آدمی پر جس نے صدقہ کیا' دینار' درہم' کھجور کا صاع یہاں تک کہ صدقہ کو کھجور کے ٹکڑے کی طرف لوٹایا' اُٹھنے والوں میں سے ایک انصاری صحابی وہ تھا جس کے پاس تھیلی تھی' اتنی بھاری تھی کہ قریب تھا کہ اس کی ہتھیلی کو اُٹھانے سے عاجز کر دے بلکہ واقعتاً وہ عاجز آ گئی' راوی کو اندازہ نہ ہو سکا کہ وہ سونا تھا یا چاندی۔ پھر لگاتار لوگ آنا شروع ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے کھانے اور کپڑوں کے بڑے بڑے ڈھیر جمع کر لیے۔ تحقیق میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کو دیکھا کہ خوشی سے چمک رہا تھا گویا وہ سونے کا ٹکڑا ہے' پس جب صدقہ دینے والے مکمل ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے میری اُمت میں سے کوئی آدمی جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اور اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا مگر اس کے لیے اس کا اجر ہے اور ان لوگوں کے برابر بھی اجر ہے جو اس کے طریقے پر عمل کریں' بغیر اس کے کہ ان کے اجر میں کوئی کمی کی جائے اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا مگر اس پر اس کا اپنا بوجھ بھی ہے اور ان لوگوں کے برابر بوجھ ہے جو اس کے طریقے پر عمل کریں بغیر اس کے کہ ان کے بوجھوں میں سے کسی چیز کو کم کیا جائے۔

2324 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ آزُرٌ، وَلَا شَيْءٌ غَيْرَهَا عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَلَمَّا رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ وَالْعُرَى وَالْجُوعِ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، وَدَخَلَ بَيْتَهُ، ثُمَّ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) اِلَى قَوْلِهِ (هُمُ الْفَائِزُونَ) (الحشر: 20)، تَصَدَّقُوا قَبْلَ اَنْ لَا تَصَدَّقُوا، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِرْهَمِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ بُرِّهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ تَمْرِهِ، مِنْ شَعِيرِهِ، لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي كَفِّهِ صُرَّةٌ، فَنَاوَلَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَبَضَهَا فَعُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ، فَقَامَ النَّاسُ

پاس ایک گروہ آیا جنہوں نے سفید وسیاہ چادر کی صرف قمیص پہنی ہوئی تھی' تلواریں گلے میں لٹکائی ہوئی تھیں' ان کی اکثریت کا تعلق بنومضر قبیلے سے تھا بلکہ ان میں سے ہر ایک ہی مضر قبیلے سے تھا' پس جب رسول کریم ﷺ نے ان کی تھکاوٹ' ننگا پن اور بھوک کی حالت دیکھی تو آپ ﷺ کے چہرے کی رنگت بدل گئی اور آپ ﷺ اُٹھ کر اپنے گھر میں داخل ہو گئے' پھر مسجد کی طرف لوٹ کر آئے' ظہر کی نماز پڑھائی' پھر آپ ﷺ چھوٹے سے منبر پر چڑھے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: حمد وثناء کے بعد کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ بات نازل فرمائی: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا'' آیت کے آخر تک پڑھا۔ پھر دوسری آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ جو اس نے آگے بھیجا ہے'' اس آیت کو ''ھم الفائزون'' (وہ کامیاب ہیں) تک پڑھا۔ صدقہ کرو اس سے پہلے کہ انہوں نے صدقہ نہیں کیا۔ ایک آدمی نے اپنے دیناروں میں سے کچھ صدقہ کیا۔ ایک آدمی نے اپنے درہموں میں سے کچھ درہم صدقہ کیے۔ ایک آدمی نے گندم میں سے صدقہ کیا' ایک نے کھجوروں میں سے صدقہ کیا' کسی نے اپنے جَو میں سے صدقہ کیا' صدقہ میں سے کسی چیز کو حقیر وگھٹیا نہ سمجھو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔ پس انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس حال میں کہ اس کے ہاتھ میں ایک تھیلی تھی' اس حال

فَتَفَرَّقُوا فَمِنْ ذَا دِينَارٌ، وَمِنْ ذَا دِرْهَمٌ فَاجْتَمَعَ فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

میں کہ آپ ﷺ منبر پر موجود تھے' اس نے وہ تھیلی رسول کریم ﷺ کو دے دی' پس آپ ﷺ نے اس تھیلی کو اپنے قبضے میں لیا تو آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک میں خوشی دیکھی گئی پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا' پس اس پر عمل کای گیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور ان لوگوں کے برابر بھی اجر ہے جنہوں نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' اور ان کے اجر میں سے کوئی چیز کم نہیں کی جائے گی اور جس نے بُرا عمل ایجاد کیا' پس اس پر عمل کیا گیا تو اس پر اس کا بوجھ ہے اور ان لوگوں کے بوجھوں کے برابر بوجھ ہے جنہوں نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' ان لوگوں کے بوجھ میں کمی نہیں کی جائے گی' پس لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے' بکھر گئے' کسی کی طرف سے دینار' کسی کی طرف سے درہم ہے' پس آپ نے اکٹھا کر کے ان آنے والوں میں تقسیم کر دیا۔

عبد الله بن ابى الهذيل عن جرير

2325 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، ثنا الضَّحَّاكُ، خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: گمراہ کو گمراہ ہی پناہ دیتا ہے۔

2326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: گمراہ کو گمراہ ہی پناہ دیتا ہے۔

2325- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه836 رقم الحديث: 2503' وأحمد في مسنده جلد4صفحه360 رقم الحديث: 19207 كلاهما عن الضحاك خال المنذر عن المنذر بن جرير عن أبيه به .

مُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِی بِالْبَوَارِيجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاَی بَقَرَةً اَنْكَرَهَا، فَقَالَ لِلرَّاعِی: مَا هَذِهِ قَالُوا: هَذِهِ بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ لَا يُدْرَى لِمَنْ هِی، فَاَمَرَ بِهَا، فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُؤْوِی الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، جَمِيعًا عَنْ اَبِی حَيَّانَ التَّيْمِیِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت منذر بن جریر سے روایت ہے وہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2327 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا شَرِيكٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَيْثَمَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ بِالْمَعَاصِی هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ، وَاَمْنَعُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں وہ اس کو نہ روکیں تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبیداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2328 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ،

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت

انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَمْنَعُ مِنْهُ، وَاَعَزُّ لَا يُغَيِّرُونَ عَلَيْهِ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں' وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں' وہ اس کو نہ روکیں' تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

2329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ، وَاَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں' وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں' وہ اس کو نہ روکیں' تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

2330 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِی قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ اَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوتُوا

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے' وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2331 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ فِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ اَنْ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے' وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل

يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا

عذاب پہنچائے گا۔

2332 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُجَاوِرُ قَوْمًا فَيَعْمَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ بِالْمَعَاصِي وَلَا يَأْخُذُونَ عَلَى يَدَيْهِ إِلَّا أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ فِيهِمْ مَنْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَعَزُّ فَيُدْهِنُونَ وَيَسْكُتُونَ فَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَتْهُمْ فِيهِ عُقُوبَةٌ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی قوم جس میں ایسے لوگ ہوں جو بُرے کام کریں ان کی تعداد باقی قوم سے زیادہ اور وہ طاقت والے بھی ہوں پس وہ نرمی کریں خاموش رہیں اور وہ مثبت تبدیلی نہ لائیں تو ان کو اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2334 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ مُتَأَبِّطًا رِدَاءَهُ رَافِعًا يَدَيْهِ لَا يُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ، وَعَضَلَتَاهُ تُرْعَدَانِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ عرفات میں ٹھہرے ہوئے چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں کندھے پر ڈالے ہوئے دیکھا آپ نے ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے لیکن وہ سر سے اوپر نہیں تھے اور آپ کے دونوں بازو حرکت کر رہے تھے۔

2335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا' اُس پر اللہ عزوجل رحم نہیں کرتا۔

2336 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جورحم نہیں کرتا' اُس پررحم نہیں کیا جاتا۔

2337 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جولوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

2338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جولوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَرِيرٍ،

حضرت اسماعیل بن جریر' اپنے

عَنْ اَبِيهِ

2339 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيِّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَلْيَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہر ماہ تین روزے رکھنا چاہتا ہے' وہ ایامِ بیض کے روزے رکھے' یعنی چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں کو۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

2340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ، وَاَنَا بِقِرْقِيسِيَا، فَقَالَا: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: نِعْمَ مَا اَرَاكَ اللّٰهُ مِنْ مُفَارَقَتِكَ مُعَاوِيَةَ وَاِنِّي اُنْزِلُكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي اَنْزَلَكَهَا، فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي اِلَى الْيَمَنِ اُقَاتِلُهُمْ، وَاَدْعُوهُمْ اَنْ يَقُولُوا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ، وَلَا اُقَاتِلُ اَحَدًا يَقُولُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن عباس اور اشعث بن قیس کو میری طرف بھیجا' میں اُس وقت قرقیسا مقام پر تھا۔ دونوں نے فرمایا کہ حضرت امیرالمؤمنین آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ نے بہت اچھا کیا حضرت امیر معاویہ سے جدا ہو کر اور آپ نے مجھے وہ مقام دیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیا تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' ان سے لڑنے اور دعوتِ دین دینے کے لیے اور فرمایا: اگر وہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں تو ان کا خون اور اموال حرام ہوں گے' ان میں سے کسی سے نہ لڑیں' اُنہوں نے لا الہ الا اللہ محمد رسول پڑھ لیا' یہ وہاں

فَرَجَعْنَا عَلَى ذَلِكَ

سے واپس آ گئے۔

2341 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَاَتَاهُ جَرِيرٌ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى، وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِهِ، وَعَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدَمَيْكَ قَالَ: اِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ غیضہ میں داخل ہوئے' قضاء حاجت فرمائی' میں آپ کے پاس پانی والا برتن لے کر آیا' آپ نے استنجاء کیا اور اپنے ہاتھوں کو مٹی کے ساتھ صاف کیا' پھر اپنے ہاتھ اور چہرے کو دھویا اور سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے قدم مبارک! آپ نے فرمایا: میں نے دونوں وضو کر کے پہنے تھے۔

2342 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، انا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَلَا يَنْزِعُهُمَا ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِمَا

حضرت جریر بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے موزے اتارے نہیں' ان دونوں کو پہن کر نماز پڑھی۔

2343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَدَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْكُنَاسَةِ لِيَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً، وَغَدَا مَوْلًى لَهُ فَوَقَفَ فِي نَاحِيَةِ السُّوقِ، فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ تَمُرُّ عَلَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ فَرَسٌ فَاَعْجَبَهُ، فَقَالَ: لِمَوْلَاهُ انْطَلِقْ فَاشْتَرِ ذَلِكَ الْفَرَسَ، فَانْطَلَقَ مَوْلَاهُ، فَاَعْطَى صَاحِبَهُ بِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ فَمَاكَسَهُ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ،

حضرت ابراہیم بن جریر بجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوعبداللہ کناسہ بازار کی طرف جانور خریدنے کے لیے گئے اور ان کا غلام بھی گیا' بازار کے ایک کونے میں کھڑے ہو گئے' جانور آپ کے سامنے سے گزرنا شروع ہوئے' پس اسی دوران ایک گھوڑا گزرا جو آپ کو پسند آ گیا' پس آپ نے اپنے غلام سے کہا: جا کر اس گھوڑے کو خرید لو' وہ گیا تو آپ نے اس کو تین سو درہم دیئے' اس کے مالک نے بیچنے سے انکار کر دیا' پس اس نے اس کی قیمت میں

فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ تَنْطَلِقَ اِلَى صَاحِبٍ لَنَا نَاحِيَةَ السُّوقِ؟ قَالَ: لَا اُبَالِي فَانْطَلَقَا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مَوْلَاهُ: اِنِّي اَعْطَيْتُ هَذَا بِفَرَسِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَبَى، وَذَكَرَ اَنَّهُ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ صَاحِبُ الْفَرَسِ: صَدَقَ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ فَتَرَى ذَلِكَ ثَمَنًا، قَالَ: لَا فَرَسُكَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَبِيعُهُ بِخَمْسِمِئَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَمِائَةِ دِرْهَمٍ اَوْ ثَمَانَمِئَةٍ، فَلَمَّا اَنْ ذَهَبَ الرَّجُلُ اَقْبَلَ عَلَى مَوْلَاهُ، فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ انْطَلَقْتَ لِتَبْتَاعَ لِي دَابَّةً، فَاَعْجَبَتْنِي دَابَّةُ رَجُلٍ، فَاَرْسَلْتُكَ تَشْتَرِيهَا، فَجِئْتَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقُودُهُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا تَرَى مَا تَرَى، وَقَدْ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

اضافہ کیا' پس اس کے مالک نے اسے بیچنے سے انکار کر دیا' اس نے کہا: کیا آپ ہمارے آقا کے پاس چلنےکو پسند کریں گے جو بازار کے کنارے موجود ہیں؟ اس نے کہا: کوئی حرج نہیں! پس وہ دونوں چل کر اس کے پاس آئے' پس آپ کے غلام نے آپ سے عرض کی: میں نے اسے اس کے گھوڑے کے بدلے میں تین سو درہم دیئے لیکن اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ ان سے بہتر ہے' گھوڑے کے مالک نے کہا: اس نے سچ کہا' اللہ تیری اصلاح فرمائے! پس آپ دیکھیں یہ کوئی قیمت ہے۔ آپ نے کہا: تیرا گھوڑا اس قیمت سے بہتر نہیں ہے' کیا تُو پانچ سو کے بدلے بیچے گا یہاں تک کہ آپ سات یا آٹھ سو تک پہنچے (لیکن اس نے نہ دیا) پس جب وہ چلا گیا تو آپ اپنے غلام کی طرف متوجہ ہوئے' اسے فرمایا: اللہ تجھے ہلاک کرے! تُو میرے لیے سواری خریدنے گیا۔ پس مجھے ایک آدمی کی سواری پسند آئی' پس میں تجھے سواری خریدنے کے لیے بھیج چکا تھا' پس تُو کسی مسلمان آدمی کو لے کر آیا جو سواری کی مہار پکڑ کر چل رہا تھا اور بس ایک ہی بات کہے جا رہا تھا: ''ما تری ما تری'' (آپ کا کیا خیال ہے' آپ کا کیا خیال ہے؟) جبکہ میں ہر مسلمان سے خیر خواہی پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کر چکا تھا۔

2344 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سارے سانپوں کو مارو! جس نے ڈسنے کے خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑا تو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا مَنْ تَرَكَهَا خَشْيَةَ ثَأْرِها فَلَيْسَ مِنَّا

اُس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

خَالِدُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ ،

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پیے اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ پیے تو اس کو کوڑے مارو اگر پھر پیے تو اس کو کوڑے مارو اگر چوتھی دفعہ پیے تو اسکو قتل کردو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت ایوب بن جریر اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا: مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن جریر، اپنے والد

عَنْ اَبِيهِ

2347 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ

2348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَعَابَ عَلَيْهِ قَوْمٌ، فَقَالُوا: اِنَّ هٰذَا كَانَ قَبْلَ الْمَائِدَةِ، قَالَ: مَا اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ، وَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ اِلَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور موزوں پر مسح کیا (باقی اعضاءِ وضو دھو کر) لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' ان کی رائے تھی کہ یہ موزوں پر مسح کا حکم سورۂ مائدہ کے نزول سے پہلے کا ہے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اسلام سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد بھی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2349 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَنْصِتَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: لوگوں کو خاموش کرواؤ۔ پھر آپ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

بَعْضٍ

2350 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، ثنا جَرِيرٌ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظْرَةِ فَقَالَ: اصْرِفْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دیکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: نظر پھیرلو۔

2351 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ؟ فَاَمَرَنِي اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

2352 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاَةِ؟ فَاَمَرَنِي اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2351- أخرج نحوه أبو داؤد فی سننه جلد2صفحه246 رقم الحديث: 2148، وأحمد فی مسنده جلد4صفحه358 كلاهما عن عمرو بن سعيد عن أبی زرعة عن جرير به .

عَنْ اَبِی زُرْعَةَ، عَنْ جَرِیرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

2353 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ جَرِیرًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ، فَقَالَ: اصْرِفْ بَصَرَكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَیْنٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ جَرِیرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر سے ابو زرعہ بن عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2354 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْوِی نَاصِیَةَ فَرَسٍ بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ، وَقَالَ: الْخَیْرُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِی الْخَیْلِ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ الْغَنِیمَةُ وَالْاَجْرُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ گھوڑے کی پیشانی اپنی انگلیوں کے ساتھ مل رہے تھے' اور فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک غنیمت اور ثواب رکھ دیا گیا ہے۔

2355 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَ: ثنا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر۔

وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

2356 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ گھوڑے کی پیشانی اپنی انگلیوں کے ساتھ مل رہے تھے اور فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک غنیمت اور ثواب رکھ دیا گیا ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر' حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور آپ نے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

ابو زرعة بن عمرو بن جرير عن جده

2357 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَكَانَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا أَوْ بَاعَهُ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اعْلَمْ أَنَّ مَا آخُذُ مِنْكَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر' پس وہ یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان' کسی شی کو خریدے یا بیچے تو اس کے مالک سے کہے: آپ جان لیں! (دیکھ لیں) جو چیز ہم نے آپ سے لی ہے' ہمیں پسند ہے' اس چیز سے جو ہم نے آپ کو دی' پس چن لیں!

اَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت ابوزرعہ سے روایت ہے وہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل ایک اور حدیث روایت کی۔

2358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَيَّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ نَزَلْتَ، فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِينَةَ، اَوِ الْبَحْرَيْنِ، اَوْ قِنَّسْرِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھ پر یہ تین چیزیں نازل کی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو چننے کا اختیار دیا' یہ آپ کا دارِ ہجرت مدینہ ہو گا' یا بحرین' یا قنسرین۔

2359 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنِي اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اَهْلِ قُبَاءَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَاهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَرَحَّبُوا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ قُبَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں آئے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ہم کو قباء والوں کے پاس لے چلو تاکہ انہیں سلام کریں' آپ ان کے پاس آئے' انہیں سلام کیا اور انہوں نے آپ کے آنے پر مرحبا کہا' پھر فرمایا: اے قباء والو! میرے پاس اس سیاہ پتھروں والی زمین سے

2358- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 721 رقم الحديث: 3923' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 3 رقم الحديث: 4258' والبخاري في التاريخ الكبير جلد 7 صفحه 105 رقم الحديث: 466 كلهم عن غيلان بن عبد الله عن أبي زرعة عن جرير' وانظر فتح الباري جلد 7 صفحه 228 .

اِيتُونِي بِاَحْجَارٍ مِنْ هَذِهِ الْحَرَّةِ فَجُمِعَتْ عِنْدَهُ اَحْجَارٌ كَثِيرَةٌ وَمَعَهُ عَنَزَةٌ لَهُ، فَخَطَّ قِبْلَتَهُمْ، فَاَخَذَ حَجَرًا، فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ خُذْ حَجَرًا، فَضَعْهُ اِلَى حِجْرِي، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلَى جَنْبِ حَجَرِ، اَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلَى جَنْبِ حَجَرِ عُمَرَ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى النَّاسِ بِآخِرَةٍ فَقَالَ: وَضَعَ رَجُلٌ حَجَرَهُ حَيْثُ اَحَبَّ عَلَى ذِي الْخَطِّ

پتھر لاؤ! آپ کے پاس بہت زیادہ پتھر جمع کیے گئے آپ کے پاس نیزہ تھا' ان کا قبلہ مقرر کیا' ایک پتھر پکڑا' رسول اللہ ﷺ نے اسے رکھا' پھر فرمایا: اے ابوبکر! یہ پتھر پکڑو! اسے میرے پتھر کے ساتھ رکھو۔ پھر فرمایا: اے عمر! یہ پتھر پکڑو اور اس کو اس کے ساتھ رکھ' ابوبکر والے کے ساتھ۔ پھر متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے عثمان! یہ پتھر پکڑو! اس کو عمر کے پتھر کے ساتھ والے کے ساتھ رکھو' پھر دوسرے تمام لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اس لکیر پر جس جگہ جس آدمی کو اپنا پتھر رکھنا پسند ہو' رکھے۔

2360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ حِينَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ نَفَتِ الْفَقْرَ عَنْ اَهْلِ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ وَالْجِيرانِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھی' اس کے گھر اور پڑوس سے محتاجی دور کردی جائے گی۔

2361 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ اِذَا قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُفُودُ دَعَاهُمْ فَبَاهَاهُمْ بِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس وفود آتے' ان کو بلواتے اور میرے ذریعے ان پر فخر کرتے۔

بَابٌ
هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ،

باب
ہمام بن حارث' حضرت جریر سے

عَنْ جَرِيرٍ

روایت کرتے ہیں

2362 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، بَالَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَسْحَ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، لِأَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِهِمْ إِسْلَامًا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے پیشاب کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ان کی رائے یہ تھی کہ مسح سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد کر رہے ہیں کیونکہ حضرت جریر سب سے آخر میں اسلام لائے تھے۔

2363 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ تَوَضَّأَ مِنْ مِطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے مسجد کے وضوخانہ سے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے کوئی رکاوٹ نہیں ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ جَرِيرٌ: إِنْ أَفْعَلَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے اعتراض کیا تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے ایسے کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا کرتے تھے۔

2365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ اَصْحَابُنَا يَعْجَبُونَ بِحَدِيثِ جَرِيرٍ، يَقُولُونَ: كَانَ اِسْلَامُهُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ہمارے اصحاب حضرت جریر کی حدیث پر تعجب کرتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت جریر سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لائے ہیں۔

2366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّ جَرِيرًا بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا' اس کے بعد اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا' اس کے بعد اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

2369 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: اَتَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ بُلْتَ؟ قَالَ: فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: آپ نے پیشاب کیا ہے اور یہ کیا کر رہے ہیں؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2370 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2371 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ فِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

الْمَسحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

2373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ رَاَى جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بَالَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2375 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّهُ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ فَمَسَحْتُ

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسح کرتے دیکھا ہے' میں بھی مسح کرتا ہوں۔

2376 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ وَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

مِثْلَ ذٰلِكَ

2377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ جَرِيرًا: بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مِثْلَ هٰذَا

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

اَبُو الضُّحٰى مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوالضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2378 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، وَكَانَ مِمَّا يَفْعَلُ يَاْتِي الْمِنْبَرَ حَتّٰى يَقُومَ عَلَيْهِ، فَسَمِعْتُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنْ لَا يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے ہوتے تھے' آپ کے لیے منبر لایا جاتا' آپ اس پر کھڑے ہوتے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ شروع کیا تو اس کے لیے نیکی ہوگی' جس نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' اس کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا' ان کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ شروع کیا تو اس کے لیے گناہ ہوگا' جو بھی وہ عمل کرے گا تو اسے اُس کے گناہ کو حصہ ملتا رہے گا اور کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال العبسی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ

باب

2379 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، طلقاء قریش سے ہیں، عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں، یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2380 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصُرَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَقَالَ: هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ، ثُمَّ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَأَعْطَوْا فَأَشْرَقَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْنَا الْإِشْرَاقَ فِي وَجْنَتَيْهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں مٹھی بھر سونا لے کر آیا، عرض کی: یہ اللہ کی راہ میں ہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، اُنہوں نے بھی اللہ کی راہ میں دیا، پھر مہاجرین و انصار کھڑے ہوئے، سب نے دیا۔ حضورﷺ کے چہرۂ مبارک سے خوشی کے اثرات ظاہر ہونے لگے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا، جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا، کرنے والوں

اسْتَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2381 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسُنُّ الْعَبْدُ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَلَا يَسْتَنُّ عَبْدٌ سُنَّةً سَيِّئَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2382 - وَأَتَى نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا: يَأْتِينَا مُصَدِّقُوكَ فَيَظْلِمُونَنَا، قَالَ: أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ

دیہات سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: ہمارے پاس تمہارے زکوٰۃ لینے والے آتے ہیں' وہ ہم پر ظلم کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اپنے زکوٰۃ لینے والوں کو خوش کرو۔

2383 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَسُنُّ سُنَّةً حَسَنَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اَوْزَارِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَنُّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی آدمی جو اسلام میں اچھا طریقہ رائج کرتا ہے' پھر اسی کی مثل حدیث ذکر فرمائی۔

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2384 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا

الْاَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، وَاَبِي الضُّحَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ، كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، وَعَنْ اَبِي يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَاَبْصَرَ عَلَيْهِمُ الْخَصَاصَةَ وَالْجَهْدَ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَضَّهُمْ عَلَيْهَا، وَرَغَّبَهُمْ فِيهَا، فَاَبْطَئُوا عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِقَبْضَةٍ مِنْ وَرِقٍ، فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ بِالصَّدَقَةِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورُ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهَا، وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً، فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے کچھ دیہاتی لوگ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' آپ نے ان کی حالت بُری دیکھی' سو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی' پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کا حکم دیا' اس پر خوب اُبھارا اور اس میں رغبت دلائی' پس اس پر لوگ آہستہ آہستہ صدقات لانے لگے یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' اس کو ڈالا تو لوگ بھی لگاتار لانے لگے۔ خوشی کے اثرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیے گئے' آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کو مل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس

وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ"

کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ دیہاتی لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبِي اِلَى جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ: كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً، فَاتُّبِعَ فِيهَا، وَعُمِلَ بِهَا، قَالَ: فَاَتَيْتُهُ وَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: لَهُ مِثْلُ اَجْرِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاتُّبِعَ فِيهَا وَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اِثْمِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اِثْمِهِمْ شَيْءٌ"

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میرا سلام کہنا۔ آپ سے عرض کرنا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے فرماتے ہوئے سنا ہے' جس نے اسلام میں اچھا طریقہ شروع کیا' اس میں اس کی پیروی کی جاتی ہے' اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو بھی اس پر عمل کرے گا اسے اُس کا ثواب ملے گا اور کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے بُرائی شروع کی اور اس پر بعد میں عمل کیا جاتا رہا تو شروع کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا' ہر آدمی کے کرنے والے کے مطابق اور کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

2387 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

2387- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2003 رقم الحديث: 2592' وأبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 255 رقم الحديث: 4809' وابن ماجة في سننه جلد 2 صفحه 1216 رقم الحديث: 3687 كلهم عن تميم بن سلمة عن عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير به .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2388 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2389 - ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2390 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2391 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2392 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2393 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2394 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ، وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

الْمُسْتَظِلُّ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مستظل بن حصین' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2395 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْمُسْتَظِلِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ اَمِيرًا عَلَيْنَا يَقُولُ: بَايَعْتُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کی بیعت کی' پھر میں واپس آیا تو مجھے بلوایا' فرمایا: میں تجھے قبول نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو بیعت نہ کرے ہر مسلمان سے خیر خواہی

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنِّي رَجَعْتُ فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتّٰى تُبَايِعَ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ

کرنے کی۔ تو میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی۔

اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسَى، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2396 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِيهِ الزِّيَادَةُ، وَالْبَرَكَةُ، وَمَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نرمی میں اضافہ اور برکت ہے' جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ نَافِعِ بْنِ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ اَبِي شَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اِنِّي قَارِءٌ عَلَيْكُمْ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الزُّمَرِ، فَمَنْ بَكَى مِنْكُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَرَاَهَا مِنْ عِنْدِ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الانعام: 91) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ، فَمِنَّا مَنْ بَكَى،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کی جماعت سے فرمایا: میں تم پر سورۂ زمر کے آخر سے آیت پڑھنے لگا ہوں' جو تم میں سے روئے گا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ آپ نے وہاں یہ آیت پڑھی: ''اُنہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا''۔ ہم میں سے کچھ روئے اور کچھ نہ روئے' جو نہیں روئے تھے اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے رونے کی کوشش کی لیکن ہم رو نہ سکے۔ تو آپ نے فرمایا: میں تم

وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَبْكِ، فَقَالَ الَّذِينَ لَمْ يَبْكُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جَهِدْنَا اَنْ نَبْكِيَ فَلَمْ نَبْكِ، فَقَالَ: اِنِّي سَاَقْرَؤُها عَلَيْكُمْ فَمَنْ لَمْ يَبْكِ فَلْيَتَبَاكَ

پر دوسری مرتبہ پڑھتا ہوں' جو نہیں روئے وہ روئیں۔

2398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' لوگوں نے موزوں پر مسح کا حکم سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے سنا تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لایا ہوں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2399 - حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَاِنِّي لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسلام پر بیعت کی اور میرے لیے شرط لگائی گئی ہر مسلمان کی خیر خواہی کے لیے' میں تمام کی خیر خواہی کرتا ہوں۔

2400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّي لَكُمْ نَاصِحٌ اَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسلام پر بیعت کی اور ہر مسلمان سے خیر خواہی پر' میں تمام کو نصیحت کرتا ہوں۔

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ،

حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت

عَنْ جَرِيرٍ

جریر سے روایت کرتے ہیں

2401 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی' مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے۔

2402 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَبَايَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرنا چاہتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے میری بیعت لی اور مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں نے اس پر بیعت کی۔

2403 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ جَرِيرًا يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِنِّي لَكُمْ نَاصِحٌ أَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' ربِ کعبہ کی قسم! میں تمام کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2404 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَذِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر اسلام پر بیعت کی اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کی شرط لگائی' ربِ کعبہ کی قسم! میں تمام کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

وَشَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِنِّي لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ

2405 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے۔

2406 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّي لَكُمْ نَاصِحٌ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّي نَاصِحٌ لِجَمِيعِكُمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2408 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' ہر مسلمان کی نصیحت کے لیے۔

2409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت مغیرہ بن شعبہ کا وصال ہوا تو میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ

قَالَ: سَمِعْتُهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، يَقُولُ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْمُغِيرَةَ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ عَفَا اللّٰهُ عَنْكُمْ، فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ: وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

کے خوف اور سننے اور اطاعت کرنے کی' یہاں تک کہ تمہارا امیر رہا۔ پھر حضرت مغیرہ نے ذکر کیا' فرمایا: اس کے لیے بخشش مانگنا' اللہ تمہیں معاف کرے گا' اللہ عزوجل عافیت کو پسند کرتا ہے۔ پھر فرمایا: اس کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اسلام اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے بیعت کی۔

2410 - ثنا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَبَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کرنے پر' میں نے اسلام اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کرنے پر بیعت کی۔

2411 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَبَانَ الْقُرَشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کرنے پر' میں نے اسلام اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کرنے پر بیعت کی۔

2412 - ثنا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے' اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

2413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے'

زِيَادٍ، اَنَّ جَرِيرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ

اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے اور جو کسی کو معاف نہیں کرتا اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

2414 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يُتَبْ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا' جو بخشا نہیں ہے وہ بخشا نہیں جائے گا' جو توبہ نہیں کرتا ہے اُس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی ہے۔

2415 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يُتَبْ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا' جو توبہ نہیں کرتا ہے اُس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی ہے۔

2416 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِمَنْ لَا يَغْفِرُ، وَلَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس کو نہیں بخشا ہے جو بخشش نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یمن کے ایک گروہ نے کہا: اگر تمہارے صاحب نبی ہیں تو وہ وصال کر گئے ہیں۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا۔

حَبْرٌ بِالْيَمَنِ: إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَبِيًّا، فَقَدْ مَاتَ، قَالَ: فَمَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

2418 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب بھی مجھے دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2419 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٌ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ سے بری ہو گیا۔

2420 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُبَيْلٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ سے بری ہو گیا۔

2421 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا أَنْ دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ أَنَخْتُ رَاحِلَتِي، ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي، فَلَبِسْتُ حُلَّتِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے قریب ہوا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھایا، پھر اپنی حالت بدلی، اپنا حُلّہ پہنا، میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے

فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَسَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ، فَقُلْتُ لِجَلِيسِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْرِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، إِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، أَوْ مِنْ هَذَا الْبَابِ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ أَلَا، وَإِنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ قَالَ: فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَلَى مَا أَبْلَانِي

تھے‘میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا‘ آپ نے میری طرف چادر پھینکی‘ میں نے اپنے ساتھ بیٹھنے والے سے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا رسول اللہ ﷺ نے میرے متعلق کوئی بات فرمائی ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! آپ کا ذکر بڑے اچھے انداز میں کیا‘ جس دوران رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک خطبہ میں فرمایا: تمہارے پاس اس گلی یا اس دروازے سے یمن کا معزز شخص آئے گا‘ اس کا چہرہ فرشتے کا چہرہ ہو گا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کا شکر کرتا ہوں اس پر جو اس نے مجھے آزمائش میں ڈالا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عمیرہ‘ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2422 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَقَبَضَ يَدَهُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس اسلام پر بیعت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنا دستِ مبارک اکٹھا کیا اور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر بیعت کی۔

2423 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے‘ اللہ بھی اُس پر رحم نہیں فرمائے گا۔

طَارِقٌ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت طارق تیمی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2424 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کے پاس سے گزرے، تو آپ نے اُنہیں سلام کیا۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عامر بن سعد بجلی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَاوِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ السبیعی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2426 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

2427 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ربعی بن حراش' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2428 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد بھی۔

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدُبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوظبیان الجنبی حصین بن جندب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے' اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

2430 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَأَبِي ظَبْيَانَ أَنَّهُمَا، سَمِعَا جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، انا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَأَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2433 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا أَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2434 - قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ: إِنِّي أَنَا الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے لوحِ محفوظ میں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ میں رحمٰن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو پیدا کر کے' اُسے اپنے نام سے نکال رہا ہوں' جو اس کو جوڑے گا میں اس

اَسْمَائِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

2435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا يَرْحَمُهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو زمین والوں پر رحم نہیں کرتا تو جو آسمان میں ہے وہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2436 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي النَّاسِ يَوْمًا فَقَالَ: قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ مَنْ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ يَعْنِينِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو ایک خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی معزز ترین آدمی آیا ہے' اس کا چہرہ ایسے ہے کہ فرشتے نے چھوا ہے' اس کا مقصود میری ذات ہے۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابواسحاق السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھنا سال بھر کے روزوں کے برابر ثواب ہے' وہ تین روزے ایامِ بیض کے ہیں: تیرہ' چودہ اور پندرہ چاند کی تاریخ کو۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ نے اپنی سند کے ساتھ' اس کی مثل

مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِی زُمَیْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بِاِسْنَادِہٖ مِثْلَہٗ

حدیث روایت کی ہے۔

2438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَۃَ، ثنا یَحْیَی بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے' وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

2439 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: ارْحَمْ مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْكَ مَنْ فِی السَّمَاءِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو زمین والوں پر رحم کرے' آسمان والا اُس پر رحم کرے گا۔

مُجَاهِدٌ، عَنْ جَرِیرٍ

حضرت مجاہد' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2440 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، وثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِی زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُلَاثَۃَ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَمَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَۃُ، وَاِنَّمَا رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسلام لانے کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَیْرٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم'

بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُزَيْقٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِي حَجَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ فَبَلَغْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ غَدِيرُ خُمٍّ فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعْنَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَنَا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ بِمَ تَشْهَدُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوا: وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: فَمَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَانَا، قَالَ: مَنْ وَلِيُّكُمْ؟ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى عَضُدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَقَامَهُ فَنَزَعَ عَضُدَهُ، فَأَخَذَ

حضرت بشر بن حرب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ تھا' ہم ایک جگہ پہنچے اس کو غدیر خم کہا جاتا تھا' آپ نے اعلان کیا تو نماز کھڑی ہوئی' مہاجرین وانصار جمع ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم کس کی گواہی دیتے ہو؟ سب نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کس کی؟ سب نے عرض کی کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا مددگار کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہمارا مددگار ہے' آپ نے فرمایا: تمہارا مددگار کون ہے؟ پھر آپ نے اپنا دستِ مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر مارا اور

بِذِرَاعَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَيَاهُ، فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، اللّٰهُمَّ مَنْ اَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيبًا، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مُبْغِضًا، اللّٰهُمَّ اِنِّي لَا اَجِدُ اَحَدًا اَسْتَوْدِعُهُ فِي الْاَرْضِ بَعْدَ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ غَيْرَكَ، فَاقْضِ فِيهِ بِالْحُسْنَى قَالَ بِشْرٌ: قُلْتُ: مَنْ هَذَيْنِ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي

آپ کو کھڑا کیا' آپ کا کندھا چھوڑا اور آپ کی کلائی پکڑی' آپ نے فرمایا: جس کا اللہ اور اس کا رسول مددگار ہے' اُس کا یہ مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے' اے اللہ! جو لوگوں میں سے اس کو محبوب رکھے تُو اُس کو محبوب رکھ' اور جو اس سے بغض رکھے تُو بھی اس سے ناراض ہو جا' اے اللہ! میں کسی کو نہیں پاتا ہوں زمین میں کہ ان دو نیک بندوں کے علاوہ کہ اس کو سپرد کر دوں' ان کے لیے بھلائی لکھ۔ حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ دو نیک بندے کون تھے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت جریر بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں

2443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے' آپ نے قضاءِ حاجت فرمائی اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2444 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ، فَقَالَ: وَهَلْ اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد ہی تو اسلام لایا ہوں۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَكَفَّ يَدَهُ، لِيَشْتَرِطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی اسلام پر بیعت کی تو آپ نے اپنا دستِ مبارک اکٹھا کیا تا کہ مجھ پر ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کی شرط لگائیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ،

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی' حضرت جریر سے روایت

عَنْ جَرِيرٍ

2446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا بَكَّارُ بْنُ اَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ اَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقَطَّعَ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ، وَاَنْ تُسَمَّرَ اَعْيُنُهُمْ

کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے پر حملہ کیا' رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلاخ پھیرنے کا حکم دیا۔

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2447 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الدُّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَقَامَ سِلْعَةً بَصَّرَ عُيُوبَهَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاتْرُكْ، فَقِيلَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ هٰذَا لَمْ يَنْفُذْ لَكَ الْبَيْعُ، فَقَالَ: اِنَّا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب اپنا سامان فروخت کرنے کھڑا ہوتا' اس کا عیب دکھاتا' پھر کہتا: آپ کو اختیار ہے' اگر تو چاہے تو لے لے اور اگر تُو چاہے تو چھوڑ دے۔ آپ سے عرض کی گئی: اللہ آپ پر رحم کرے! جب ایسے کیا جائے گا تو بیع پوری نہیں ہو گی۔ آپ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت ہی اہلِ اسلام کے لیے خیر خواہی پر کی تھی۔

لِاَهْلِ الْإِسْلَامِ

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

2448 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اَبُو حَيْوَةَ شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، فَرَاَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد آیا ہوں' آپ موزوں پر مسح کرتے ہوئے تھے۔

جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ اَبُو

حضرت جندرہ بن خیشنہ

قِرْصَافَةَ اللَّيْثِيُّ مَوْلَى بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

2450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ أَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا قِرْصَافَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ بَدْءُ إِسْلَامِي أَنِّي كُنْتُ يَتِيمًا بَيْنَ أُمِّي وَخَالَتِي، فَكَانَ أَكْثَرُ مَيْلِي إِلَى خَالَتِي، وَكُنْتُ أَرْعَى شُوَيْهَاتٍ لِي، وَكَانَتْ خَالَتِي كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ لِي: يَا بُنَيَّ، لَا تَمُرَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَيُغْوِيَكَ وَيُضِلَّكَ. فَكُنْتُ أَخْرُجُ حَتَّى آتِيَ الْمَرْعَى، فَأَتْرُكُ شُوَيْهَاتِي، ثُمَّ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَزَالُ عِنْدَهُ أَسْمَعُ مِنْهُ، ثُمَّ أَرُوحُ بِغَنَمِي ضُمَّرًا يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ، وَقَالَتْ لِي خَالَتِي: مَا لِغَنَمِكَ يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ؟ قُلْتُ: مَا أَدْرِي. ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الْيَوْمَ الثَّانِيَ، فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ الْيَوْمَ الْأَوَّلَ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، هَاجِرُوا وَتَمَسَّكُوا بِالْإِسْلَامِ، فَإِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا دَامَ الْجِهَادُ. ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ بِغَنَمِي كَمَا رَجَعْتُ الْيَوْمَ الْأَوَّلَ، ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَلَمْ أَزَلْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُ مِنْهُ حَتَّى أَسْلَمْتُ

ابوقرصافہ لیثی، بنی لیث بن بکر بن عبد مناة بن کنانہ کے غلام

حضرت عزہ بنت عیاض بن ابوقرصافہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دادا ابوقرصافہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا اسلام لانے کا سبب یہ ہوا کہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ رہتا تھا' میں زیادہ تر اپنی خالہ کے پاس رہتا تھا' میں ان کی بکریاں چراتا اور میری خالہ اکثر مجھے کہتی تھی: اے بیٹے! اس آدمی یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ جانا' وہ تجھے گمراہ اور بیوقوف کر دے گا۔ میں نکلتا' چراگاہ پر آتا' میں بکریاں چھوڑتا پھر میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا' میں ہمیشہ آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کی باتیں سنتا۔ میری بکریوں کے تھنوں میں دودھ خشک ہونا شروع ہو گیا۔ میری خالہ نے مجھے کہا: بکریوں کے تھنوں میں دودھ کیوں خشک ہو رہا ہے؟ میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں ہے! پھر دوسرے دن میں نے ایسے ہی کیا جس طرح پہلے دن کیا تھا' سوائے اس کے کہ میں نے سنا تھا: اے لوگو! ہجرت کرو اور اسلام کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ ہجرت رہ گئی ہے جب تک جہاد رہے گا۔ پھر میں اپنی بکریوں کے پاس آیا جس طرح پہلے دن آیا تھا۔ پھر میں تیسرے دن آیا' میں مسلسل حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا رہا یہاں تک کہ میں اسلام لایا اور آپ کی بیعت کی'

وَبَايَعْتُهُ وصافَحْتُهُ بِيَدِى، وشَكَوْتُ اِلَيْهِ اَمْرَ خَالَتِي وَاَمْرَ غَنَمِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِئْنِي بِالشِّيَاهِ . فَجِئْتُهُ بِهِنَّ، فَمَسَحَ ظُهُورَهُنَّ وضُرُوعَهُنَّ، وَدَعَا فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ، فَامْتَلَاَتْ شَحْمًا وَلَبَنًا، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى خَالَتِي بِهِنَّ، قَالَتْ: يَا بُنَيَّ، هَكَذَا فَارْعَ . قُلْتُ: يَا خَالَةُ، مَا رَعَيْتُ اِلَّا حَيْثُ كُنْتُ اَرْعَى كُلَّ يَوْمٍ، وَلٰكِنْ اُخْبِرُكِ بِقِصَّتِي، فَاَخْبَرْتُهَا بِالْقِصَّةِ، وَاِتْيَانِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرْتُهَا بِسِيرَتِهِ وَبِكَلَامِهِ، فَقَالَتْ لِي اُمِّي وَخَالَتِي: اذْهَبْ بِنَا اِلَيْهِ. فَذَهَبْتُ اَنَا وَاُمِّي وَخَالَتِي، فَاَسْلَمْنَ وبايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا صَافَحَنَ . فَهٰذَا مَا كَانَ مِنْ اِسْلَامِ اَبِي قِرْصَافَةَ وَهِجْرَتِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ زِيَادٌ: وَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ يَسْكُنُ اَرْضَ تِهَامَةَ

میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کیا اور میں نے اپنی خالہ کی بات اور بکریوں کا معاملہ ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس بکریوں کو لاؤ! میں آپ کے پاس لایا تو آپ نے ان کے پیٹ اور تھنوں پر دستِ مبارک پھیرا اور ان کے لیے برکت کی دعا کی' ان میں چربی اور دودھ بھر گیا۔ جب میں انہیں اپنی خالہ کے پاس لے کر گیا تو خالہ نے کہا: اے میرے بیٹے! اس طرح چرایا کرو۔ میں نے کہا: اے خالہ! میں تو ہر روز چراتا ہوں' لیکن آج میں ایک بات بتاتا ہوں' میں نے بات بتائی اور حضور ﷺ کے پاس جانے کی خبر دی' میں نے آپ کی سیرت اور گفتگو ان کو بتائی۔ میری والدہ اور میری خالہ نے کہا: ہمیں بھی آپ کے پاس لے جاؤ! میں اپنی والدہ اور خالہ کو لے کر گیا' وہ دونوں مسلمان ہوئیں' رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' آپ نے مصافحہ نہیں کیا۔ حضرت ابوقرصافہ کے اسلام اور حضور ﷺ کی طرف ہجرت کا سبب یہ واقعہ ہوا۔ حضرت زیاد فرماتے ہیں: حضرت ابوقرصافہ تہامہ ملک میں رہتے تھے۔

2451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ عَقِبٌ؟ قُلْتُ: لِي اَخٌ. قَالَ: فَجِءْ بِهِ . فَرَفَقْتُ بِاَخِي وَكَانَ غُلَامًا صَغِيرًا حَتَّى جَاءَ مَعِي،

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے بعد کوئی اور بھی ہے؟ میں نے عرض کی: میرا بھائی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے کر آنا۔ میں نے اپنے بھائی کو اُٹھایا' وہ چھوٹا تھا اور اسے ساتھ لے کر آیا' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو وہ بھاگ گیا' میں نے اسے پکڑا اور اس

فَلَمَّا دَنَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَرَبَ، فَاَخَذْتُهُ فَضَمَمْتُ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَايَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ مِيسَمًا، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْمُهُ يَا اَبَا قِرْصَافَةَ؟ قُلْتُ: اسْمُهُ مِيسَمٌ. قَالَ: بَلِ اسْمُهُ مُسْلِمٌ. فَقُلْتُ: مُسْلِمٌ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کے ہاتھ اور پاؤں باندھے‘ پھر میں اسے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بیعت لی‘ اس کا نام میسم تھا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوقرصافہ! اس کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میسم! آپ نے فرمایا: اس کا نام مسلم ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلم آپ کے ساتھ ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، عَنْ اَبِي قِرْصَافَةَ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ، وَاضِعًا اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گدی کے بل لیٹے ہوئے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے دیکھا۔

2453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثُوا عَنِّي بِمَا تَسْمَعُونَ، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ - وَقَالَ: عَلَيَّ غَيْرَ مَا قُلْتُ - بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي جَهَنَّمَ يَرْتَعُ فِيهِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوالے سے وہی بیان کرو جو تم سنتے ہو‘ کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ میرے اوپر جھوٹ باندھے‘ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا اور اُس کے علاوہ کہا جو میں نے نہیں کہا تو اُس کے لیے جہنم میں گھر بنایا گیا کہ اس میں جلتا رہے گا۔

2454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

2455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: لَمَّا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي وَرَجَعْنَا مِنْ عِنْدِهِ مُنْصَرِفِينَ، قَالَتْ لِي أُمِّي وَخَالَتِي: يَا بُنَيَّ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ هَذَا الرَّجُلِ أَحْسَنَ مِنْهُ وَجْهًا، وَلَا أَنْقَى ثَوْبًا، وَلَا أَلْيَنَ كَلَامًا، وَرَأَيْنَا كَأَنَّ النُّورَ يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اور میری والدہ اور خالہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تو ہم آپ کے پاس سے واپس آئے۔ میری والدہ اور خالہ نے مجھے کہا: اے بیٹے! آپ جیسا خوبصورت چہرے والا اور صاف کپڑوں والا' نرم گفتگو کرنے والا ہم نے نہیں دیکھا' جب آپ اپنے منہ مبارک سے گفتگو کرتے ہیں تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے منہ سے نور نکل رہا ہے۔

2456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللّٰهُ فِي زُمْرَتِهِمْ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جس سے محبت کرتا ہوگا' اللہ عزوجل اس کے گروہ میں اُسے اُٹھائے گا۔

2457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْنُسًا وَقَالَ: الْبَسْهُ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ٹوپی پہنائی اور فرمایا: اس کو پہنو!

2458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَأَخْرِجُوا الْقُمَامَةَ مِنْهَا، فَمَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي تُبْنَى فِي الطَّرِيقِ؟ قَالَ: نَعَمْ،

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسجد بناؤ' اس سے تنکے نکالو' جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو مساجد راستوں میں بنائی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہاں سے تنکا اُٹھانا' حورالعین (موٹی آنکھوں والی) کا مہر ہو جائے

وَاِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنْهَا مُهُورُ حُورِ الْعِينِ

گا۔

2459 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ مَرْثَدٍ الْكِنَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَطِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَاْسِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! قیامت کے دن (اُمت کے معاملہ) میں پریشان نہ کرنا۔

2460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ اَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: اَسَرَ الرُّومُ ابْنًا لِاَبِي قِرْصَافَةَ، فَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ اِذَا كَانَ وَقْتُ كُلِّ صَلَاةٍ صَعِدَ سُورَ عَسْقَلَانَ، وَنَادَى: يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ، فَسَمِعَهُ وَهُوَ فِي بَلَدِ الرُّومِ

حضرت عزہ بنت عیاض بن ابوقرصافہ فرماتی ہیں کہ روم کے لوگوں نے ابوقرصافہ کے لیے ایک منارہ بنایا' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ ہر نماز کے وقت عسقلان کی فصیلوں پر چڑھ کر اعلان کرتے: اے فلاں! نماز! آپ کی آواز روم میں سنائی دیتی تھی۔

2461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَاْسِ

بنی کنانہ کے شیخ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی' میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! مجھے قیامت کے دن (اُمت کے معاملہ میں) پریشان نہ کرنا اور اے اللہ! تنگی کے دن' مجھے رسوانہ کرنا۔

بَابُ الْحَاءِ

حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب الحاء

حضرت سیّدنا مولانا حسن بن علی ابوطالب رضی اللہ عنہما'

يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ ذِكْرُ مَوْلِدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَصِفَتِهِ وَوَفَاتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ

2463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَتْ اُمُّ الْفَضْلِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي رَاَيْتُ بَعْضَ جِسْمِكَ فِيَّ . فَقَالَ: نِعْمَ مَا رَاَيْتِ، تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا، وتُرْضِعِينَهُ بِلَبَنِ قُثَمَ . قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ تَحْمِلُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ، فَلَطَمَتْهُ بِيَدِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَعْتِ ابْنِي رَحِمَكِ اللّٰهُ . قَالَتْ: هَاتِ اِزَارَكَ حَتَّى نَغْسِلَهُ . قَالَ: اِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ

آپ کی کنیت ابومحمد ہے‘ حضرت امام حسن بن علی کی ولادت اورحلیہ اوروصال مبارک کا ذکر

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی کنیت ابومحمد تھی۔

حضرت قابوس بن مخارق شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا‘ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں‘ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے جسم اطہر کا کچھ حصہ اپنی گود میں دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: بہت اچھا خواب دیکھا‘ فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا‘ تو اس کو اپنے بیٹے قثم کے ساتھ دودھ پلائے گی۔ حضرت قابوس فرماتے ہیں: حضرت اُم فضل‘ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھا کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائیں‘ آپ کی گود میں رکھا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھ سے انہیں طمانچہ مارا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تو میرے بیٹے کو تکلیف دی ہے۔ حضرت اُم فضل نے عرض کی: لائیں میں آپ کے تہبند کو دھو دیتی ہوں۔ آپ نے

2463- اخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1239 رقم الحديث: 3923 عن علي بن صالح عن سماك عن قابوس به ولم يقل عن قابوس عن أبيه .

فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

2464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا اَبُو زِيَادٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: اِنِّي لَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ مَرَّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَهُ عَلَى عُنُقِهِ، وَقَالَ: بِاَبِي شِبْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَبِيهُ عَلِيٍّ . قَالَ: وَعَلِيٌّ مَعَهُ، فَجَعَلَ يَضْحَكُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ .

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' جب آپ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے تو آپ کو اپنے کندھوں پر رکھا۔عرض کی: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہیں' علی کے مشابہ نہیں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے' وہ مسکرانے لگے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ. فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عقبہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

2465 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے۔

2466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحْتَسِبٌ اَبُو عَائِذٍ،

حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ کے سر کے بال کندھوں تک تھے۔

حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَضْرِبُ شَعْرُهُ مَنْكِبَيْهِ

2467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ . قَالَ الْحَضْرَمِيُّ: هَكَذَا قَالَ عُبَادَةُ: مَوْلَى الْحَسَنِ، وَاِنَّمَا هُوَ مَوْلَى الْحُسَيْنِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت عبداللہ بن زہیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔ حضرت حضرمی فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے غلام عبادہ اسی طرح فرماتے ہیں۔

2468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عبداللہ بن ابوزہیر النخعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو سیاہ خضاب لگاتے ہوئے دیکھا۔

2469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الرِّيَاحِيُّ، عَنْ زَاذَانَ اَبِي مَنْصُورٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت زاذان ابومنصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو حناء اور کتم لگائے ہوئے دیکھا۔

2470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَامِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت ابراہیم بن مہاجر' امام شعبی سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

2472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحْتَسِبٌ اَبُو عَائِذٍ، حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَخْضُوبًا بِالسَّوَادِ عَلَى فَرَسٍ ذَنُوبٍ

حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو گھوڑوں کی دُم پر سیاہ خضاب لگاتے ہوئے دیکھا۔

2473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مُسْتَقِيمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا شَابًا وَمَا يَخْضِبَانِ

حضرت مستقیم بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو جوانی میں دیکھا کہ وہ دونوں خضاب نہیں لگاتے تھے۔

2474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي رَاْسِ الْحَسَنِ قُزْعَةً، فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَسَنَ يَجْبِذُهَا حَتَّى يُدْنِيَهَا

حضرت حسن بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے سر کے درمیان میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال تھے‘ پس میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا‘ آپ ان کو پکڑ کے کھینچتے حتیٰ کہ انہیں قریب کر لیتے۔

2475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ

حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ عُضْوًا مِنْ اَعْضَائِكَ فِي بَيْتِي، اَوْ قَالَتْ: فِي حُجْرَتِي. فَقَالَ: تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَتَكْفُلِينَهُ . قَالَتْ: فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا، فَدَفَعَهُ اِلَيْهَا فَاَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمَ بْنِ الْعَبَّاسِ. قَالَتْ: فَجِئْتُ بِهِ يَوْمًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ، فَدَحَيْتُ فِي ظَهْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَرْحَمُكِ اللّٰهُ اَوْجَعْتِ ابْنِي . فَقُلْتُ: ادْفَعْ اِلَيَّ اِزَارَكَ فَاَغْسِلَهُ . فَقَالَ: لَا، صُبِّي عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَاِنَّهُ يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

حضرت قابوس بن مخارق شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا' حضورﷺ کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب میں آپ کے جسم اطہر کے اعضاء میں سے ایک عضو گویا اپنے گھر میں دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: بہت اچھا خواب دیکھا' فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا' اگر اللہ نے چاہا تو اس کی کفالت کرے گی۔ آپ فرماتی ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھا کر حضورﷺ نے میرے حوالے کر دیا' میں نے آپ کو قثم بن عباس کے ساتھ دودھ پلایا۔ فرماتی ہیں: میں ایک دن آپ کو نبی کریمﷺ کی بارگاہ میں لائی تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے آپﷺ کے سینے پر پیشاب کیا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے ان کی پیٹھ پر چمیٹ ماری تو حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تُو میرے بیٹے کو تکلیف دیتی ہے۔ حضرت اُم فضل نے عرض کی: لائیں میں آپ کے تہبند کو دھو دیتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

2478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُيَسَّرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت سورہ بنت مشرح فرماتے ہیں: جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو وہ تکلیف ہوئی جو عورتوں کو ہوتی ہے تو حضورﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ سُورَةَ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ حَضَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حِينَ ضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فِي نِسْوَةٍ، فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ هِيَ؟ قُلْتُ: إِنَّهَا لَمَجْهُودَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: فَإِذَا هِيَ وَضَعَتْ فَلَا تَسْبِقِينِي فِيهِ بِشَيْءٍ . قَالَتْ: فَوَضَعَتْ، فَسَرُّوهُ وَلَفَّفُوهُ فِي خِرْقَةٍ صَفْرَاءَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ؟ قُلْتُ: قَدْ وَلَدَتْ غُلَامًا، وَسَرَرْتُهُ وَلَفَفْتُهُ فِي خِرْقَةٍ . قَالَ: عَصَيْتِنِي . قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَمِنْ غَضَبِ رَسُولِهِ . قَالَ: ائْتِينِي بِهِ . فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَأَلْقَى الْخِرْقَةَ الصَّفْرَاءَ، وَلَفَّهُ فِي خِرْقَةٍ بَيْضَاءَ، وَتَفَلَ فِي فِيهِ، وَأَلْبَأَهُ بِرِيقِهِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتَهُ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: سَمَّيْتُهُ جَعْفَرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: لَا، وَلَكِنْ حَسَنٌ، وَبَعْدَهُ حُسَيْنٌ، وَأَنْتَ أَبُو حَسَنٍ الْخَيْرِ

فرمایا: وہ کیسی ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ تکلیف میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: جب وہ بچہ جن لیں تو مجھ سے پہلے کوئی کام نہیں کرنا ہے۔ حضرت سودہ فرماتی ہیں کہ جب بچہ کی ولادت ہوئی تو اس کو ایک زرد کپڑے میں لپیٹ دیا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: بچہ پیدا ہوا ہے' میں نے اسے کپڑے میں لپیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا: میری نافرمانی کی ہے۔ میں نے عرض کی: میں اللہ کی نافرمانی اور اس کے رسول کے غضب سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے پاس لے کر آؤ! میں آپ کے پاس لے کر آئی تو آپ نے زرد رنگ کا کپڑا پھینک دیا اور سفید کپڑے میں لپیٹا' آپ نے ان کے منہ میں لعابِ دہن ڈالا' اپنے لعاب سے گھٹی دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: اے علی! آپ نے ان کا نام کیا رکھا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کا نام جعفر رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: جعفر نام نہیں ہے' بلکہ اس کا نام حسن ہے اور اس کے بعد حسین ہوئے اور آپ کی کنیت ابوحسن الخیر ہے۔

2479 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ تھے۔

2480 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2481 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْبَهِيِّ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا شِبْهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْظُرُوا إِلَى شِبْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرُوا إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت بہی فرماتے ہیں کہ ہم اس کا ذکر کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل کون ہے؟ فرمایا: اگر یہ چاہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم شکل دیکھنا ہو تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لو۔

2482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو جُحَيْفَةَ: قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2480- أخرجه الترمذي في سننه جلد **5** صفحه **129** رقم الحديث: **3827**' جلد **5** صفحه **659** رقم الحديث: **3777**' والنسائي في السنن الكبرى جلد **4** صفحه **49** رقم الحديث: **8162** كلاهما عن يحيى عن اسماعيل بن أبي خالد عن أبي جحيفة به .

2484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي جُحَيْفَةَ: رَاَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجحیفہ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل ہیں۔

2485 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِينَ. هَكَذَا قَالَ الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، وَخُولِفَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 44 ہجری میں ہوا۔ ہیثم بن عدی نے ایسے ہی کہا اور اس سے اختلاف بھی کیا گیا ہے۔

2487 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت بکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2488 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2489 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوبکر بن ابوحفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حسن بن علی کا وصال حضرت امیر معاویہ کی حکومت کے دس سال بعد ہوا۔

بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ عَشْرُ سِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

2490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَأَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 49 سال تھی۔

2491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَأَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2492 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ تِسْعٍ وَأَرْبَعِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِينَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ أَوْ سَبْعٌ وَأَرْبَعُونَ، وَيُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال 49 ہجری میں ہوا' آپ کا جنازہ سعید بن عاص نے پڑھایا' آپ کی وفات مدینہ میں 46 یا 47 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد تھی۔

2493 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: كَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ، وَكَانَتِ الْجَمَاعَةُ عَلَى مُعَاوِيَةَ سَنَةَ أَرْبَعِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما پانچ سال چار ماہ تک آزمائش میں رہے' اور جماعت حضرت امیر معاویہ کے ساتھ تھی چالیس سال۔

2494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا أَبُو زَيْدٍ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی اور سعد بن ابووقاص کا وصال 58 ہجری میں ہوا۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّخِيلَةِ حِينَ صَالَحَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اِذَا كَانَ ذَا فَقُمْ فَتَكَلَّمْ، وَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّكَ قَدْ سَلَّمْتَ هَذَا الْاَمْرَ لِي . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اَخْبِرِ النَّاسَ بِهَذَا الْاَمْرِ الَّذِي تَرَكْتَهُ لِي. فَقَامَ فَخَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَاَنَا اَسْمَعُ - ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اَكْيَسَ الْكَيْسِ التُّقَى، وَاِنَّ اَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُورُ، وَاِنَّ هَذَا الْاَمْرَ الَّذِي اخْتَلَفْتُ فِيهِ اَنَا وَمُعَاوِيَةُ اِمَّا كَانَ حَقًّا لِي تَرَكْتُهُ لِمُعَاوِيَةَ اِرَادَةَ صَلَاحِ هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَحَقْنِ دِمَائِهِمْ، اَوْ يَكُونُ حَقًّا كَانَ لِامْرِءٍ اَحَقَّ بِهِ مِنِّي، فَفَعَلْتُ ذَلِكَ، (وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلَى حِينٍ) (الانبياء: **111**)

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: میں مقامِ نخیلہ پر اُس وقت موجود تھا جس وقت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ سے صلح کی' حضرت امیر معاویہ نے آپ سے عرض کی: آپ گفتگو کریں اور لوگوں کو بتائیں کہ یہ حکومت مجھے سونپ دی گئی ہے۔ سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ لوگوں کو بتائیں کہ یہ حکومت میں نے ان کے لیے چھوڑ دی ہے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا' اللہ کی حمد وثناء کی۔ حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: میں سن رہا تھا' پھر اس کے بعد فرمایا: سب سے بڑی عقلمندی تقویٰ وہ متقی ہے' سب سے بڑا احمق وہ ہے جو فاجر ہے' یہ معاملہ جس کا میرے اور معاویہ کے درمیان اختلاف تھا' یہ میرا حق تھا جو میں نے معاویہ کے لیے چھوڑ دیا' اس اُمت کی اصلاح کی وجہ سے اور خون محفوظ رکھنے کے لیے' اگرچہ اس کا میں زیادہ حق دار ہوں' میں اس کو لے سکتا ہوں۔

2496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِي دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْجِعُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَضَحِكَ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَوْ عَلِمْنَا ذَلِكَ مَا زَوَّجْنَا نِسَاءَهُ، وَلَا سَاهَمْنَا

حضرت عمرو بن اصم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس عمرو بن حریث کے گھر میں آیا' میں نے عرض کی: لوگ گمان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت کے دن سے پہلے واپس آئیں گے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ مسکرائے' فرمایا: اللہ پاک ہے' اگر ہمیں اس کا علم ہوتا تو ہم آپ کی ازواج کی شادی نہ کرتے' آپ کی وراثت تقسیم نہ کرتے۔

مِيرَاثُهُ

2497 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ امْرَأَتَيْنِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَزِقَاقٍ مِنْ عَسَلٍ، فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا، وَأُرَاهَا حَنَفِيَّةَ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ

حضرت حسن بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے دوعورتوں کو بیس ہزار اور شہد کا مٹکا دیا' ان میں سے ایک نے کہا: میرا خیال ہے کہ وہ حنفیہ تھیں' محبوب کی جدائی سے' سامان تھوڑا ہے۔

بَقِيَّةُ أَخْبَارِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی بقیہ احادیث

2498 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا امْرَأَةً بِعِشْرِينَ أَلْفًا، فَلَمَّا أُتِيَتْ بِهَا وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو بیس ہزار دیئے' جب اس کو دیئے گئے تو اس کے آگے رکھے گئے' اُس نے کہا: دوست کی جدائی سے سامان تھوڑا ہے۔

2499 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارِ بْنِ رَيَّانَ الْفَزَارِيِّ ابْنَتَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُنْكِحُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ غَلِقٌ

حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے منظور بن سیار بن ریان الفزاری کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا' منظور نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے نکاح کروں گا' میں جانتا ہوں آپ جلدی طلاق دینے والے ہیں' لیکن یہ ہے کہ آپ عرب کے گھر والوں سے زیادہ عزت والے اور زیادہ اچھے نسب

طَلِقٌ مَلِقٌ، غَيرَ اَنَّكَ اَكرَمُ الْعَرَبِ بَيْتًا، واَكْرَمُهُ نَسَبًا

والے ہیں۔

2500 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ امْرَاَةً، فَاَرْسَلَ لَهَا بِمِائَةِ جَارِيَةٍ، مَعَ كُلِّ جَارِيَةٍ اَلْفُ دِرْهَمٍ

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت سے شادی کی' اس کے لیے سو لونڈیاں بھیجیں اور ہر لونڈی کے ساتھ ایک ہزار درہم بھیجے۔

2501 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيَّانِ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ، ثنا اَبُو شَدَّادٍ، قَالَ: كُنْتُ اُلَاعِبُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِالْمَدَاحِي، فَاِذَا مَادَحَانِي رَكِبَانِي، وَاِذَا مَادَحْتُهُمَا قَالَا: تَرْكَبُ بِضْعَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت ابوشداد فرماتے ہیں: میں حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ کھیلا کرتا تھا' ایک دوسرے کی کوکھ پر سوار ہونے کا کھیل' یعنی ایک دوسرے کی سواری بننا' پس جب وہ دونوں مجھے اپنی سواری بناتے تو مجھ پر سوار ہوتے اور جب میں ان دونوں کو سواری بنانے لگتا تو دونوں بیک زبان فرماتے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جگر کے ٹکڑے پر سوار ہوتا ہے؟

2502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَطَاءً اَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ؟ فَقَالَ: قَدْ حَمَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَلَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حبیب بن ابوثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا: میں زمزم کا پانی اُٹھاؤں؟ حضرت عطاء نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھایا ہے' امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما نے اُٹھایا ہے۔

2503 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

2504 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عُقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ کیا گیا۔

2506 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا عُقَّ عَنْهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ کیا گیا۔

2507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَمُحَسِّنٌ فَاِنَّمَا سَمَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَقَّ عَنْهُمْ، وَحَلَقَ رُءُوسَهُمْ، وَتَصَدَّقَ بِوَزْنِهَا، وَاَمَرَ بِهِمْ فَسُرُّوا وَخُتِنُوا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسن وحسین ومحسن رضی اللہ عنہم کے یہ نام رسول اللہ ﷺ نے رکھے' ان کا عقیقہ کیا' ان کے سروں کے بال کٹوائے' ان کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ دی' ان کے متعلق حکم دیا کہ ان کو صاف کیا گیا اور ان کا ختنہ کیا گیا۔

2508 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2511 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَاْسَيِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَوْمَ سَابِعِهِمَا فَحُلِقَ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً، وَلَمْ يَجِدْ ذِبْحًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے جگر کے ٹکڑوں کے متعلق، جب وہ سات دن کے ہوئے، حکم دیا کہ ان کے بال مونڈے جائیں، پھر اُن بالوں کے برابر چاندی وزن کر کے صدقہ دی اور جانور ذبح کرنے کے لیے نہ پایا۔

2512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَسَنًا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلا اَعُقُّ عَنِ ابْنِي؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِ احْلِقِي رَاْسَهُ، وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً- عَلَى الْمَسَاكِينِ . فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَلَتْ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِينِ. وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْاَوْفَاضُ الْفُقَرَاءُ، وَالْاَوْقَاصُ مَا بَيْنَ الْفَرِيضَتَيْنِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سیدہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اپنے بیٹے کا عقیقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کے سر کے بال کٹواؤ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرواور مساکین پر صدقہ کرو۔ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا۔ موسیٰ بن داؤد نے اپنی حدیث میں کہا کہ کمزوروں اور مساکین کودو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ اوفاض' فُقراء کو کہتے ہیں' اوقاص کہتے ہیں کہ جو دو فرضوں کے درمیان ہو۔

2513 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ، وَلٰكِنِ احْلِقِي شَعَرَ رَاْسِهِ، ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ عَلَى الْاَوْفَاضِ . ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَصَنَعَتْ بِهِ كَذٰلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ہوئی' تو آپ نے ایک عقیقہ میں ایک بہت بڑا مینڈھا ذبح کرنے کا ارادہ کیا۔ حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: کسی شی سے عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال کاٹو' پھر اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر کے اللہ کی راہ میں فقیروں کو دے دو۔ پھر دوسرے سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی' آپ کے ساتھ بھی ایسے کیا گیا۔

2514 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے

2514- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه97 رقم الحديث: 1514 .

الـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں ہوئی تو آپ نے ان کے کان میں اذان پڑھی۔

2515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ حِينَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن وحسین کے کان میں اذان پڑھی' جس وقت ان شہزادوں کی ولادت ہوئی اور آپ نے ان کے متعلق حکم دیا (یعنی عقیقہ وغیرہ کرنے کا)۔

2516 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتَّى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى سُرَّتِهِ

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے' عرض کی: اپنا کپڑا اُٹھائیں تاکہ میں اس جگہ کا بوسہ لوں' جس جگہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا' اپنا ہاتھ آپ کی ناف پر رکھا۔

2517 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَحْنَسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں بٹھایا' پھر عرض کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو بھی اس سے محبت کر۔

2518 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ اَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں دیکھا کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے کندھوں پر تھے‘ آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

2519 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ اَحَبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرتے تُو اس سے محبت کر۔

2520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّ حَسَنًا فَاَحِبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو اپنے کندھے پر اُٹھایا ہوا تھا اور یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں‘ تُو بھی اس سے محبت کر۔

2521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْكَنَّاتِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ حَسَنًا فَيَضُمُّهُ اِلَيْهِ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا ابْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑا‘ اپنے ساتھ لگایا اور عرض کی: اے اللہ! یہ میرا بیٹا ہے‘ تُو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے تُو اس سے محبت کر۔

2518- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1883 رقم الحديث: 2422‘ والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1370 رقم الحديث: 3539 كلاهما عن شعبة عن عدي بن ثابت عن البراء بن عازب به .

فَاَحِبَّهُ، وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ

2522 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُعِينَا اِلَى طَعَامٍ، فَاِذَا الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْعَبُ فِي الطَّرِيقِ، فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الْقَوْمِ، ثُمَّ بَسَطَ يَدَيْهِ، فَجَعَلَ حُسَيْنٌ يَمُرُّ مَرَّةً هَاهُنَا وَمَرَّةً هَاهُنَا، فَيُضَاحِكُهُ حَتَّى اَخَذَهُ، فَجَعَلَ اِحْدَى يَدَيْهِ فِي ذَقْنِهِ، وَالْاُخْرَى بَيْنَ رَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسَيْنٌ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، اَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ اَحَبَّهُ، الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سِبْطَانِ مِنَ الْاَسْبَاطِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہمیں کھانے کی دعوت دی گئی، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ راستے میں کھیل رہے تھے، حضور ﷺ لوگوں سے آگے جلدی سے آئے، پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہو جاتے، ہنسنے ہنسانے لگے یہاں تک کہ آپ نے پکڑ لیا، آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا، دوسرا ان کے سر اور کانوں پر، پھر اپنے گلے لگایا اور بوسہ لیا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، جو اس سے محبت کرے گا اللہ اُس سے محبت کرے گا، حسین وحسین بیٹوں سے بیٹا ہے۔

2523 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اَقْبَلَا يَمْشِيَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ اَحَدُهُمَا جَعَلَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَعَلَ يَدَهُ الْاُخْرَى فِي عُنُقِهِ، فَقَبَّلَ هَذَا، ثُمَّ قَبَّلَ هَذَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا، اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ کے آگے چل رہے تھے، جب ان میں سے ایک آیا تو آپ نے اپنا ہاتھ ان کی گردن پر رکھا، پھر دوسرا آیا، دوسرا ہاتھ آپ نے ان کی گردن پر رکھا، اس کا بوسہ لیا، پھر اُس کا بوسہ لیا، پھر عرض کی: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان دونوں سے محبت کر، اے لوگو! اولاد بخیل اور مجنون بنا دیتی ہے۔

2523- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1209 رقم الحديث: 3666، والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 179 رقم الحديث: 4771، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 10 صفحه 202 كلهم عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن سعيد بن أبي راشد عن يعلى بن مرة به .

2524 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ صَعِدَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' اچانک حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ لگایا' فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الْعَامِرِيِّ اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى طَعَامٍ دُعُوا اِلَيْهِ، فَاِذَا حُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ يَدَهُ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَيُضَاحِكُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَخَذَهُ، فَجَعَلَ اِحْدَى يَدَيْهِ فِي عُنُقِهِ، وَالْاُخْرَى فِي فَاْسِ رَاْسِهِ، ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: حُسَيْنٌ مِنِّي وَاَنَا مِنْ حُسَيْنٍ، اَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ اَحَبَّ حُسَيْنًا، حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہمیں کھانے کی دعوت دی گئی' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ راستے میں کھیل رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے آگے جلدی سے آئے' پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہو جاتے' ہنسنے ہنسانے لگے یہاں تک کہ آپ نے پکڑ لیا' آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا' دوسرا ان کے سر پر اور کانوں پر' پھر اپنے ساتھ لگایا اور بوسہ لیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں' جو اس سے محبت کرے گا اللہ اُس سے محبت کرے گا' حسین وحسین بیٹوں سے بیٹا ہے۔

2526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے ساتھ پہلو میں ہیں اور وہ

بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

سُفْيَانُ، عَنْ اِسْرَائِيلَ اَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى جَنْبِهِ، وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةً، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ نَظْرَةً، وَيَقُولُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نظر دیکھتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ ان کو دیکھتے اور فرماتے: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَكَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَهُوَ صَبِيٌّ صَغِيرٌ، فَكَانَ كُلَّمَا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبَ عَلَى رَقَبَتِهِ وَظَهْرِهِ، فَيَرْفَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ رَفْعًا رَفِيقًا حَتَّى يَضَعَهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتَصْنَعُ بِهٰذَا الْغُلَامِ شَيْئًا مَا رَاَيْنَاكَ تَصْنَعُهُ. اِنَّهُ رَيْحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا، اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَعَسَى اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے' جو اُس وقت چھوٹے بچے تھے' جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے' آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن اور پشت پر سوار ہو جاتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر آہستہ آہستہ اُٹھاتے' پھر نیچے اُترتے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس شہزادے سے جیسے کرتے ہیں' آپ کو ایسے کرتے کبھی نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: یہ میرے دنیا کے پھول ہیں' یہ میرا لختِ جگر سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2528 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

وَاِنَّ اللّٰهَ سَيُصْلِحُ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

2529 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّي اَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2530 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَلَمَّا سَجَدَ اَتَى الْحَسَنُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ حَرَّفَهُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَسْقُطَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَاَجْلَسَهُ فِي حِجْرِهِ فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّهُ رَيْحَانَتِي فِي الدُّنْيَا، وَاَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں تھے' جب حضور ﷺ سجدہ کرتے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کی پشت پر سوار ہو جاتے' جب حضور ﷺ سر سجدہ سے اُٹھاتے تو ایسے اُٹھاتے کہ گر نہ جائے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے ان کا ہاتھ پکڑا' اپنی گود میں بٹھایا' بوسہ لیا' فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' دونوں دنیا میں میرے پھول ہیں' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2531 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دو گروہوں کے درمیان

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهما: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ أُمَّتِي

صلح کروائے گا۔

2532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ وَمَضَى وَأَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَعْلَمُ، فَقِيلَ لَهُ هَذَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُسَلِّمُ، فَلَحِقَهُ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ يَا سَيِّدِي. فَقِيلَ لَهُ: تَقُولُ يَا سَيِّدِي؟ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيِّدٌ

حضرت مقبری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے' آپ نے سلام کیا تو لوگوں نے جواب دیا' آپ تشریف لے گئے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو علم نہیں تھا' حضرت ابوہریرہ سے عرض کی گئی: یہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے' سلام کر کے گئے ہیں' حضرت ابوہریرہ آپ سے ملے' عرض کی: اے میرے سردار! آپ پر سلامتی ہو! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے اے میرے سردار کہا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ سردار ہے۔

2533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ابْنِي - يَعْنِي الْحَسَنَ - سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا بیٹا' یعنی حضرت امام حسن سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا أَبُو سُمَيْرٍ حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

2535 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2536 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مَسْرُوحٌ اَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2537 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: وَاللّٰهِ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَوَلَدَ الْاَنْبِيَاءَ غَيْرِى، وَاِنَّ ابْنَيْكِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيسَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے علاوہ تمام انبیاء کی اولاد تھی' آپ کے دونوں بیٹے جنتی نوجوانوں کے سردار ہوں گے' سوائے میرے خالہ زاد عیسیٰ و یحییٰ کے بیٹوں کے۔

2539 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الرَّسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ زَارَنِي، فَاسْتَاْذَنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَتِي، فَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان میں ایک فرشتہ ہے' اس نے میری کبھی زیارت نہیں کی' اُس نے میری زیارت کے لیے ربِ تعالیٰ سے اجازت مانگی' مجھے خوشخبری دی کہ حضرت امام حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2541 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے

بْـنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَـنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ الرَّسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَـذَا مَلَكٌ مِـنَ الْـمَلَائِـكَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ لِيُسَلِّمَ عَلَيَّ ويَـزُورَنِـي، لَمْ يَهْبِطْ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَهَا، فَبَشَّرَنِي اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ .

اپنے رب سے مجھے سلام کرنے اور میری زیارت کرنے کے لیے اجازت مانگی' اس سے پہلے وہ کبھی زمین پر نہیں آیا' اُس نے مجھے خوشخبری دی کہ حضرت امام حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ الْـعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو الْاَصْبَغِ الْـقَيْـصَرَانِـيُّ، ثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْـرَائِيـلُ، عَـنْ مَيْسَـرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَـمْـرٍو، عَـنْ زِرِّ بْـنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2542 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَـلٍ، ثَـنَـا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ عَبْدُ اللّٰـهِ بْـنُ عَـامِرٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُـذَيْـفَةَ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْنَا فِي وَجْهِ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ يَوْمًا مِنَ الْاَيَّامِ، فَـقُـلْـنَـا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْنَا فِي وَجْهِكَ تَبَاشِيرَ السُّرُورِ . قَـالَ: وَكَيْفَ لَا اُسَرُّ وَقَـدْ اَتَـانِي جِبْرِيلُ عَـلَيْـهِ السَّلَامُ فَبَشَّـرَنِـي اَنَّ حَسَـنًـا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا اَفْضَلُ مِنْهُمَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور میں ایک دن خوشی دیکھی تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کے چہرۂ مبارک پر خوشی دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں' میرے پاس حضرت جبریل آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' ان کے والدان دونوں سے افضل ہیں۔

2543 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْـحُسَيْنِ الْاَنْـمَـاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْـنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُـذَيْـفَةَ بْـنِ الْيَـمَـانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری' میں نے آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا' آپ نے مجھے فرمایا: اے حذیفہ! کیاتم نے دیکھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ ہے' جب

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ لِي: يَا حُذَيْفَةُ هَلْ رَاَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطْ اِلَيَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، اَتَانِي اللَّيْلَةَ فَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

سے مجھے مبعوث کیا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں اُترا ہے آج رات میرے پاس آیا اور مجھے خوشخبری دی کہ امام حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2544 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں سوائے میرے خالہ زاد حضرت عیسیٰ اور یحییٰ بن زکریا کے۔

2545 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيصَةَ: ثنا اَبِي، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2544- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 182 رقم الحديث: 4778 عن الحكم بن عبد الرحمن بن أبي نعم عن أبيه عن أبي سعيد به .

2547 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2550 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

نوجوانوں کے سردار ہیں اوران کے والدگرامی ان سے افضل ہیں۔

2552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرْزِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔

2553 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَالْحُسَيْنِ: اَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی، سیّدہ فاطمہ، حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح صفائی رکھے گا، میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑنے والا ہوگا۔

2554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی، سیّدہ فاطمہ، حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا، میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑائی کرنے والا ہوگا۔

2553- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3870، والطبراني في الأوسط جلد 5 صفحه 182 رقم الحديث: 5015، والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 161 رقم الحديث: 4714 كلهم عن السدي عن صحيح عن زيد بن أرقم به .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

2555 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی، سیّدہ فاطمہ، حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا، میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑائی ڈالنے والا ہوگا۔

2556 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ، فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ جَاءَ يَسْقِيهِ، فَنَاوَلَ الْحَسَنَ، فَتَنَاوَلَ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ. قَالَ: اِنَّهُ اسْتَسْقَى اَوَّلَ مَرَّةٍ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي وَهَذَيْنِ- وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَهَذَا الرَّاقِدَ- يَعْنِي عَلِيًّا- يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اور رات ہمارے ہاں گزاری، حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما سوئے ہوئے تھے، حضرت امام حسن نے پانی مانگا تو حضور ﷺ ہمارے مشکیزے کے پاس گئے، اس سے پیالے میں پانی نچوڑا، پھر آپ پلانے کے لیے آئے، آپ نے امام حسن کو پکڑا، امام حسین نے پکڑ لیا پینے کے لیے تو آپ نے امام حسین کو نہ دیا بلکہ امام حسن کو دیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ دونوں سے محبت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس نے پہلے مانگا تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! میں، تُو اور یہ دونوں اور یہ سونے والا (یعنی حضرت علی) قیامت کے دن ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

2555- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 161 رقم الحديث: 4713 عن أبي الجحاف عن أبي حازم عن أبي هريرة به .

2557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ مُجْتَمِعُونَ وَمَنْ أَحَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ الْعِبَادِ . فَبَلَغَ ذَلِكَ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ بِالْعَرْضِ وَالْحِسَابِ؟ فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ كَانَ لِصَاحِبِ يس بِذَلِكَ حِينَ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ سَاعَتِهِ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں فاطمہ حسن اور حسین اور جو ہم سے محبت کرنے والا ہوگا قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے ہم کھائیں اور پئیں گے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان جدائی ہو جائے گی لوگوں میں سے ایک آدمی تک یہ بات پہنچی تو اس نے اس بارے سوال کیا میں نے اسے خبر دی اس نے کہا: پیش ہونا اور حساب کیسے ہوگا؟ پس میں نے اس سے کہا: یٰس کے سہرے والے کے لیے کیسے ناممکن ہے جبکہ وہ ابھی سے جنت میں داخل ہو چکے ہیں۔

2558 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ أَوَّلَ أَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَنَا وَأَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذَرَارِيُّنَا خَلْفَ ظُهُورِنَا، وَأَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِيِّنَا، وَشِيعَتُنَا عَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں اور تو اور حسن اور حسین جنت میں پہلے داخل ہوں گے اور ہماری اولاد ہمارے پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہم سے محبت کرنے والے ہمارے دائیں اور بائیں جانب ہوں گے۔

2559 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاطمہ نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اللہ عزوجل اس کو اور اس کی اولاد کو شرمگاہ کی حفاظت کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فَاطِمَةَ حَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَدْخَلَهَا بِإِحْصَانِ فَرْجِهَا وَذُرِّيَّتَهَا الْجَنَّةَ

2560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَخَرَجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي عُنُقِهِ خِرْقَةٌ يَجُرُّهَا، فَعَثَرَ فِيهَا فَسَقَطَ عَلَى وَجْهِهِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنبَرِ يُرِيدُهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَخَذُوا الصَّبِيَّ فَأَتَوْهُ بِهِ، فَحَمَلَهُ فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الشَّيْطَانَ، إِنَّ الْوَلَدَ فِتْنَةٌ، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ أَنِّي نَزَلْتُ عَنِ الْمِنبَرِ حَتَّى أُوتِيتُ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نکلے' ان کی گردن میں کپڑا تھا جو گھسٹ رہا تھا' اس میں ان کا پاؤں پھسلا اور وہ چہرے کے بل گر پڑے' نبی ﷺ آپ کو پکڑنے کے لیے اُترنے لگے۔ صحابہ کرام نے آپ کو دیکھا تو امام حسن کو پکڑا اور آپ کو دے دیا' آپ نے اُٹھایا اور فرمایا: شیطان پر اللہ کی لعنت ہو! اولاد فتنہ ہوتی ہے' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں منبر سے اُترنے لگا' مجھے دیا گیا۔

2561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا نَافِعُ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاقِدٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ عَلَى قَفَاهُ، إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ يَدْرُجُ حَتَّى قَعَدَ عَلَى صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَالَ عَلَى صَدْرِهِ، فَجِئْتُ أُمِيطُهُ عَنْهُ، فَاسْتَنْبَهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنی بیوی کے گھر گدی کے بل لیٹے ہوئے تھے' اچانک امام حسن رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور نبی پاک ﷺ کے سینے پر بیٹھ گئے' پھر آپ کے سینے پر پیشاب کر دیا' میں آپ کو ہٹانے کے لیے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے روک دیا' فرمایا: اے انس! تیرے لیے ہلاکت ہو! میرے بیٹے کو چھوڑ دو اور میرے دل کے پھل کو' جس نے اس کو تکلیف دی اُس نے مجھے

وَيْحَكَ يَا أَنَسُ دَعِ ابْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي، فَإِنَّ مَنْ آذَى هَذَا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ . ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى الْبَوْلِ صَبًّا، فَقَالَ: يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے اللہ کو تکلیف دی' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا اور بچے کے پیشاب پر پانی بہا دیا اور فرمایا: بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

2562 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ وَعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ إِلَى قِنَّسْرِينَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ لِلْمِقْدَامِ: أَعَلِمْتَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تُوُفِّيَ؟ فَاسْتَرْجَعَ الْمِقْدَامُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَتُرَاهَا مُصِيبَةً؟ فَقَالَ: لِمَ لَا أُرَاهَا مُصِيبَةً وَقَدْ وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَقَالَ: هَذَا مِنِّي، وَحُسَيْنٌ مِنْ عَلِيٍّ

حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ حضرت مقدام بن معدیکرب اور عمرو بن اسود قنسرین کی طرف گئے' حضرت معاویہ رحمہ اللہ نے مقدام سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہوگیا ہے؟ حضرت مقدام نے انا اللہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ حضرت امیر معاویہ نے حضرت مقدام سے کہا: کیا اس کو مصیبت دیکھتے ہیں؟ حضرت مقدام نے کہا: میں اس کو مصیبت کیوں نہ کہوں حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو اپنی گود میں لیتے' فرماتے: حسن مجھ سے ہے اور حسین علی سے ہے۔

2563 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ الْأَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الْمَحْشَرَ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَى نَاقَتِهِ، وَأُبْعَثُ أَنَا عَلَى الْبُرَاقِ، وَيُبْعَثُ ابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتَيْنِ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام انبیاء کو قیامت کے دن جانوروں پر سوار کر کے اکٹھا کیا جائے گا' تاکہ ان کو عزت دی جائے' حضرت صالح علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار ہوں گے' میں براق پر سوار ہوں گا' میرے دونوں لخت جگر حسن و حسین جنت کی اونٹنیوں میں سے دو اونٹنیوں پر اُٹھائے جائیں گے۔

2564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شَيْبَةَ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى جَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر نبی کی اولاد اس کی پشت میں رکھی ہے اور اللہ عزوجل نے میری اولاد علی کی پشت میں رکھی ہے۔

2565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ بَنِي اُنْثَى فَاِنَّ عَصَبَتَهُمْ لِاَبِيهِمْ، مَا خَلَا وَلَدَ فَاطِمَةَ فَاِنِّي اَنَا عَصَبَتُهُمْ وَاَنَا اَبُوهُمْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری ساری اولاد بیٹیاں ہیں اور نسب باپ سے ہوتا ہے سوائے فاطمہ کی اولاد کے کہ میں ان کا عصبہ ہوں اور میں ان کا والد ہوں۔

2566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَعَامَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي اُمٍّ يَنْتَمُونَ اِلَى عَصَبَةٍ اِلَّا وَلَدَ فَاطِمَةَ، فَاَنَا وَلِيُّهُمْ وَاَنَا عَصَبَتُهُمْ

حضرت فاطمۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک اولاد کی نسبت باپ کی طرف سے ہوتی ہے سوائے اولادِ فاطمہ کے کہ میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں۔

بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

2567 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَامَ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا' آپ نے ان سے کوئی سرگوشی کی' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' مقامِ صفہ پر آئے' وہاں حضرت عباس' عقیل' حسین رضی اللہ عنہم کو

عَلِيٌّ فَجَاءَ الصُّفَّةَ، فَوَجَدَ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلًا وَالْحُسَيْنَ، فَشَاوَرَهُمْ فِي تَزْوِيجِ أُمِّ كُلْثُومٍ عُمَرَ، فَغَضِبَ عَقِيلٌ: وَقَالَ: يَا عَلِيُّ مَا تَزِيدُكَ الْأَيَّامُ وَالشُّهُورُ وَالسِّنُونَ إِلَّا الْعَمَى فِي أَمْرِكَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ فَعَلْتَ لَيَكُونَنَّ وَلَيَكُونَنَّ لِأَشْيَاءَ عَدَّدَهَا. وَمَضَى يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْعَبَّاسِ: وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ نَصِيحَةٌ، وَلٰكِنَّ دِرَّةَ عُمَرَ أَخْرَجَتْهُ إِلَى مَا تَرَى، أَمَا وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ رَغْبَةً فِيكَ يَا عَقِيلُ، وَلٰكِنْ قَدْ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي. فَضَحِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: وَيْحَ عَقِيلٍ، سَفِيهٌ أَحْمَقُ

پایا' وہاں آپ نے ان سے حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر سے کرنے کا مشورہ کیا تو حضرت عقیل غصے ہوئے' فرمایا: اے علی! دن اور مہینے اور سالوں نے تم کوتمہارے معاملہ میں' خرابی کا اضافہ کیا' اللہ کی قسم! اگر آپ نے ایسا کیا تو یہ ہو جائے گا' اُنہوں نے کچھ اشیاء کا ذکر کیا' حضرت عقیل اپنا کپڑا کھینچتے ہوئے گئے۔ حضرت علی نے حضرت عباس سے کہا: یہ کوئی سمجھ والی بات نہیں ہے۔ لیکن حضرت عمر نے کہا: دُرّہ نکلے گا جو آپ نے دیکھا ہے' اللہ کی قسم! اے عقیل! آپ کو اس میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ مجھے حضرت عمر نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن ہر نسب وسبب ختم ہو جائے گا سوائے میرے سبب اور نسب کے۔ حضرت عمر مسکرائے اور کہا: حضرت عقیل کے لیے افسوس ہے کہ آپ نے سمجھ داری کی بات نہیں کی ہے۔

2568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنْقَطِعٌ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سارے نسب وسبب ختم ہوں گے سوائے میرے سبب اور نسب کے۔

2569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، ثنا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ اِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سارے نسب وسبب ختم ہوں گے سوائے میرے سبب اور نسب کے۔

2570 - حدثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَمَنْ قَاتَلَنَا فِي آخِرِ الزَّمَانِ فَكَاَنَّمَا قَاتَلَ مَعَ الدَّجَّالِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال کشتیِ نوح کی طرح ہے' جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہ ہوا وہ غرق ہوگیا' جو ہمارے ساتھ آخر زمانہ میں لڑے گا' گویا وہ حضرت مسیح کے ساتھ دجال سے لڑا۔

2571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بنِ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ اَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَاَنَا اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ، فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ

حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کے کواڑ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچان لیا اُس نے مجھے پہچان لیا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اہل بیت کی مثال کشتیِ نوح کی طرح ہے کہ جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا تو وہ ہلاک ہوگیا' اور اس کی مثال بنی اسرائیل کے دروازے حطہ کی طرح ہے۔

2572 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال کشتیِ

اَبِی الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ اَهْلِ بَیْتِی مَثَلُ سَفِینَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِیهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

نوح کی طرح ہے کہ جو اس میں سوار وہ نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا وہ غرق ہو گیا۔

2573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ یُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَیْمَانَ النَّوْفَلِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا یَغْذُوكُمْ مِنْ نِعَمِهِ، وَاَحِبُّونِی لِحُبِّ اللّٰهِ، وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَیْتِی لِحُبِّی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سے محبت کرو کیونکہ وہ تمہیں صبح و شام نعمتیں دیتا ہے اور مجھ سے محبت اللہ کی محبت کے لیے کرو اور میری اہل بیت سے محبت میری محبت کی وجہ سے کرو۔

2574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِیبٍ الْعِجْلِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِیَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِیِّ، عَنْ عُلَیْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: اَنْزِلُوا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، وَبِمَنْزِلَةِ الْعَیْنِ مِنَ الرَّاْسِ، فَاِنَّ الْجَسَدَ لَا یَهْتَدِی اِلَّا بِالرَّاْسِ، وَاِنَّ الرَّاْسَ لَا یَهْتَدِی اِلَّا بِالْعَیْنَیْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلِ محمد ﷺ کا وہی مقام و مرتبہ ہے جو مقام اس کا جسم کے ساتھ ہے اور آنکھ کا مقام سر سے ہے کیونکہ جسم سر کے بغیر نہیں اور سر آنکھ کے بغیر قابلِ ہدایت نہیں ہے۔

2575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَیْسِ بْنِ الرَّبِیعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت "قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ اِلٰى آخرہٖ" نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے کون سے رشتے دار ہیں جن کی مؤدت ہم پر فرض ہے؟

2573- اخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3 صفحه162 رقم الحدیث: 4716 عن محمد بن علی بن عبد الله بن عباس عن أبیه عن جده به وقال: هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه .

(قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ قَرَابَتُكَ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ وَجَبَتْ عَلَيْنَا مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا

آپ نے فرمایا: علی، فاطمہ، حسن وحسین۔

2576 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُنِي وَالْحُسَيْنَ، فَيُقْعِدُ اَحَدَنَا عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَالْآخَرُ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور امام حسین کو پکڑا، ان میں سے کسی ایک کو دائیں ران پر اور دوسرے کو بائیں ران پر بٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تُو بھی ان دونوں سے محبت کر۔

2577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّ هٰذَا فَقَدْ اَحَبَّنِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: جس نے اس سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی۔

2578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَبَاعَدَهُمَا النَّاسُ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُمَا بِاَبِي هُمَا وَاُمِّي مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هٰذَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے جبکہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پشت پر تھے، صحابہ کرام ان کو دور کرنے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو چھوڑو! میری والدہ اور والد ان پر قربان ہو! جو مجھ سے محبت کرتا ہے چاہیے کہ وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

2579 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَلْمٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2580 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي . يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2581 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي . يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2582 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَاَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي حَفْصَةَ يَقُولُ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے

2579- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد **15** صفحه **426** رقم الحديث: **6970**' والبزار في مسنده جلد **5** صفحه **226** رقم الحديث: **1834**' وأبو يعلى في مسنده جلد **9** صفحه **250** رقم الحديث: **5368** كلهم عن عاصم عن زر عن عبد الله بن مسعود به .

2581- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد **1** صفحه **51** رقم الحديث: **143** عن أبي الجحاف عن أبي حازم عن أبي هريرة به .

سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي

بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَبِحُبِّي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَبِبُغْضِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِيُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّنِي فَقَدْ اَحَبَّهُمَا . يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی۔

2585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ وَكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ الْحَسَنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں نے حسن وحسین سے محبت کی تُو ان

وَالْحُسَيْنُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَبْغِضْ مَنْ اَبْغَضَهُمَا

مجھ سے محبت کر' جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2586 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ بُرْدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، ثنا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْرِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتِ فَاطِمَةَ فَسَلَّمَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَيْنُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقَ بِاَبِيكَ اَنْتَ عَيْنُ بَقَّةٍ وَاَخَذَ بِاُصْبُعَيْهِ، فَرَقَى عَلَى عَاتِقِهِ، ثُمَّ خَرَجَ الْآخَرُ الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَيْنُ مُرْتَفِعَةً اِحْدَى عَيْنَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا بِكَ، ارْقَ بِاَبِيكَ اَنْتَ عَيْنُ الْبَقَّةِ وَاَخَذَ بِاُصْبُعَيْهِ فَاسْتَوَى عَلَى عَاتِقِهِ الْآخَرِ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَقْفِيَتِهِمَا حَتَّى وَضَعَ اَفْوَاهَهُمَا عَلَى فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّى اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' سلام کیا' آپ کی طرف حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والد پر سوار ہو' آہستہ آہستہ! آپ نے ان کی دو انگلیاں پکڑیں' ان کو اپنے کندھے پر سوار کرلیا' پھر ایک آنکھ اُٹھائے امام حسن یا حسین نکلے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کو خوش آمدید! اپنے والد پر چڑھو مگر آہستہ آہستہ! آپ نے ان کی بھی دونوں انگلیوں کو پکڑ کر دوسرے کندھے پر سوار کرلیا۔ حضور ﷺ نے ان کو گردن کے بل پکڑا' اپنا منہ مبارک ان کے منہ پر رکھا' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تُو بھی ان سے محبت کر' جو ان دونوں سے محبت کرے تُو اس سے بھی محبت کر۔

2587 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِى مُزَرِّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَاىَ هَاتَانِ وَاَبْصَرَتْ عَيْنَاىَ هَاتَانِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنی دونوں آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا تھا' ان کے قدم آپ نے اپنے قدموں پر رکھے ہوئے

آخِذٌ بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا حَسَنًا اَوْ حُسَيْنًا وَقَدَمَاهُ عَلَى قَدَمَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: حُزُقَّةٌ حُزُقَّةٌ ارْقَ عَيْنَ بَقَّةٍ فَيَرْقَى الْغُلَامُ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: افْتَحْ . قَالَ: ثُمَّ قَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحِبَّهُ فَاِنِّي اُحِبُّهُ

تھے‘ آپ فرما رہے تھے: آہستہ آہستہ چڑھو! ایک بچہ ان میں سے چڑھا‘ اُس نے دونوں پاؤں آپ کے سینے پر رکھے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا منہ کھولو! پھر آپ نے بوسہ لیا‘ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں‘ تُو بھی اس سے محبت کر۔

2588 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هَذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا‘ آپ نے فرمایا: جس نے ان دونوں اور ان کی والدہ اور والد سے محبت کی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا‘ ایک ہی درجہ میں۔

2589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا اَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ اَحْبَبْتُهُ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا اَوْ بَغَى عَلَيْهِمَا اَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ اَبْغَضْتُهُ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ عَذَابَ جَهَنَّمَ وَلَهُ عَذَابٌ مُقِيمٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: جو ان دونوں سے محبت کرے گا میں ان سے محبت کروں گا‘ جس سے میں محبت کروں گا اللہ اس سے محبت کرے گا‘ جس سے اللہ محبت کرے گا اللہ اس کو جنت کی نعمتوں میں داخل کرے گا‘ جو ان دونوں سے بغض رکھے گا میں ان سے ناراض ہوں گا‘ جس سے میں ناراض ہوں گا اُس سے اللہ ناراض ہوگا‘ جس سے اللہ ناراض ہوگا اس کو جہنم کے عذاب میں داخل کرے گا‘ اس کے لیے ہمیشہ عذاب ہوگا۔

2590 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت اسحاق بن ابی حبیبہ

التُّسْتَرِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِیُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِی حَبِیبَةَ مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَتَی اَبَا هُرَیْرَةَ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ، فَقَالَ مَرْوَانُ لِاَبِی هُرَیْرَةَ: مَا وَجَدْتُ عَلَیْكَ فِی شَیْءٍ مُنْذُ اصْطَحَبْنَا اِلَّا فِی حُبِّكَ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ. قَالَ: فَتَحَفَّزَ اَبُو هُرَیْرَةَ فَجَلَسَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ لَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّی اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَهُمَا یَبْكِیَانِ وَهُمَا مَعَ اُمِّهِمَا، فَاَسْرَعَ السَّیْرَ حَتَّی اَتَاهُمَا، فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ لَهَا: مَا شَاْنُ ابْنَیَّ؟ فَقَالَتِ: الْعَطَشُ. قَالَ: فَاَخْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی شَنَّةٍ یَبْتَغِی فِیهَا مَاءً، وَكَانَ الْمَاءُ یَوْمَئِذٍ اَغْدَارًا، وَالنَّاسُ یُرِیدُونَ الْمَاءَ، فَنَادَی: هَلْ اَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَهُ مَاءٌ؟ فَلَمْ یَبْقَ اَحَدٌ اِلَّا اَخْلَفَ بِیَدِهِ اِلَی كُلَّابِهِ یَبْتَغِی الْمَاءَ فِی شَنَّةٍ، فَلَمْ یَجِدْ اَحَدٌ مِنْهُمْ قَطْرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِینِی اَحَدَهُمَا فَنَاوَلَتْهُ اِیَّاهُ مِنْ تَحْتِ الْخِدْرِ، فَرَاَیْتُ بَیَاضَ ذِرَاعَیْهَا حِینَ نَاوَلَتْهُ، فَاَخَذَهُ فَضَمَّهُ اِلَی صَدْرِهِ وَهُوَ یَطْغُو مَا یَسْكُتُ، فَاَدْلَعَ لَهُ لِسَانَهُ فَجَعَلَ یَمُصُّهُ حَتَّی هَدَاَ اَوْ سَكَنَ، فَلَمْ اَسْمَعْ لَهُ بُكَاءً، وَالْآخَرُ یَبْكِی كَمَا هُوَ مَا یَسْكُتُ، فَقَالَ:

سے روایت ہے کہ مروان بن حکم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس بیماری میں آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا۔ مروان نے حضرت ابوہریرہ سے کہا: میں آپ کے متعلق کوئی شے نہیں پاتا جب سے ہماری ملاقات ہوئی ہے سوائے حسن اور حسین کی محبت کے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حرکت کی اور اس کے بعد بیٹھ گئے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ابھی ہم آدھے راستے میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن اور امام حسین کے رونے کی آواز سنی' دونوں اپنی والدہ کے پاس تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیزی سے چلے اور دونوں کے پاس آئے میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بیٹوں کو کیا ہوا؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ان کو پیاس لگی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مشکیزہ کی طرف پانی تلاش کرنے کے لیے گئے' ان دنوں پانی نہیں مل رہا تھا' لوگ بھی پانی چاہتے تھے' اعلان کیا گیا: کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ کسی کے پاس پانی نہیں تھا' سوائے اس کے جو پیچھے چھوڑ آئے تھے' اُن میں سے کسی سے پانی کا قطرہ تک نہ ملا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دونوں میں سے ایک مجھے دو۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے پردے کے نیچے سے آپ کو پکڑایا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا کے دونوں کلائیوں کی سفیدی دیکھی' جب آپ نے پکڑایا تو

نَاوِلِينِي الْآخَرَ ، فَنَاوَلَتْهُ إِيَّاهُ فَفَعَلَ بِهِ كَذَلِكَ، فَسَكَتَا فَمَا أَسْمَعُ لَهُمَا صَوْتًا، ثُمَّ قَالَ: سِيرُوا ، فَصَدَعْنَا يَمِينًا وَشِمَالًا عَنِ الظَّعَائِنِ حَتَّى لَقِينَاهُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَأَنَا لَا أُحِبُّ هَذَيْنِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

آپ ﷺ نے پکڑا اور سینے سے لگایا' وہ خاموش نہیں ہو رہے تھے۔ حضور ﷺ نے اپنی زبان مبارک ان کے منہ میں داخل کی اور وہ چوسنے لگے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے' میں نے رونے کی آواز نہ سنی' جب یہ خاموش ہو گیا تو دوسرا رونے لگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دوسرا مجھے پکڑاؤ! حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے پکڑایا تو آپ نے ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا' دونوں خاموش ہو گئے' دونوں کے رونے کی آواز نہ سنی' پھر فرمایا: چلو! ہم آپ کی سواری کے دائیں اور بائیں جانب چلنے لگے یہاں تک کہ ہم آپ کو راستے کے آخر میں ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: میں ان دونوں سے محبت کیوں نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کرتے دیکھا ہے؟

2591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ الْحُسَيْنُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَالْتَزَمَ عُنُقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِهِ وَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مُمْسِكَهَا حَتَّى رَكَعَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین اس حال میں تشریف لائے کہ رسول پاک ﷺ نماز پڑھا رہے تھے' حضرت امام حسین نبی کریم ﷺ کی گردن سے چمٹ گئے' آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا' آپ رکوع کرنے تک حضور ﷺ سے چمٹے رہے۔

2592 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُرَنِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے امام حسین کی قمیص اُتاری اور آپ کی ناف کا بوسہ لیا۔

مَا بَيْنَ فَخِذَيِ الْحُسَيْنِ وَقَبَّلَ زَبِيبَتَهُ

2593 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ أَخْذًا رَفِيقًا حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ، فَإِذَا عَادَ عَادَا، حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ وَانْصَرَفَ وَوَضَعَهُمَا عَلَى فَخِذَيْهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَذْهَبُ بِهِمَا؟ قَالَ: لَا . فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ، فَقَالَ: الْحَقَا بِأُمِّكُمَا . فَلَمْ يَزَالَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى دَخَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ عشاء پڑھ رہے تھے' آپ جب سجدہ کرتے تو امام حسن اور امام حسین آپ کی پشت پر سوار ہو جاتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو ان میں سے کسی ایک کو اپنے ہاتھ سے پکڑتے' آہستہ آہستہ اُتار کر زمین پر رکھ دیتے اور جب سجدہ کرتے تو دوبارہ دونوں سوار ہو جاتے یہاں تک کہ آپ نے نماز مکمل کر لی' آپ نے سلام پھیرا اور دونوں کو اپنی ران پر بٹھا لیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کی طرف کھڑا ہوا' میں نے عرض کی: میں ان کو چھوڑ آؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ایک بجلی آئی' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو ان کی والدہ کے پاس لے جاؤ' یہ دونوں اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ گھر داخل ہو گئے۔

2594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا، فَقَالَ: أَذْهَبُ إِلَى أُمِّي . فَقُلْتُ: أَذْهَبُ مَعَهُ . فَجَاءَتْ بَرْقَةٌ مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ سے حضرت امام حسین شدید محبت کرتے تھے' انہوں نے عرض کی: میں اپنی والدہ کے پاس جاؤں گا' میں نے عرض کی: میں ان کے ساتھ خود جاؤں گا' آسمان سے بجلی آئی تو آپ اس کی روشنی میں چلے یہاں تک کہ گھر پہنچ گئے۔

2593- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه183 رقم الحديث: 4782' وأحمد في مسنده جلد2 صفحه513 رقم الحديث: 10669 كلاهما عن أبي صالح عن أبي هريرة به .

السَّمَاءِ فَمَشَى فِي ضَوْئِهَا حَتَّى بَلَغَ

2595 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوحٌ أَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعَةٍ وَعَلَى ظَهْرِهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَقُولُ: نِعْمَ الْجَمَلُ جَمَلُكُمَا، وَنِعْمَ الْعِدْلَانِ أَنْتُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ دونوں گھٹنوں اور دونوں ہاتھوں کے بل چل رہے تھے اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پشت پر تھے اور آپ فرما رہے تھے: تمہارا اونٹ بہت اچھا اونٹ ہے، تم دونوں کی سواریاں بڑی اچھی ہیں۔

2596 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) ، وَهِيَ جَالِسَةٌ عَلَى الْبَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: أَنْتِ إِلَى خَيْرٍ

حضرت سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اللہ چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی لے جائے، اے گھر والو! تمہیں خوب پاک کرے'' یہ آیت ہمارے گھر میں اُتری اس حال میں کہ میں دروازے میں بیٹھی ہوئی تھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2597 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کو اکٹھا کیا، پھر اپنے کپڑے کے نیچے داخل کر لیا، پھر یہ دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی ان میں داخل کریں؟ آپ نے فرمایا: تُو میرے گھر والوں میں سے ہے۔

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَدْخِلْنِي مَعَهُمْ . قَالَ: اِنَّكِ مِنْ اَهْلِي

2598 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْهِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَاَلْقَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً فَدَكِيًّا، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِاَدْخُلَ مَعَهُمْ، فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي، وَقَالَ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تُو اور تیرا شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا ان کو لے کر آئیں‘ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر چادر ڈال دی اور ان کو ڈھانپ لیا‘ پھر ان پر اپنا ہاتھ رکھا‘ پھر عرض کی: اے اللہ! یہ آلِ محمد ہیں! آلِ محمد پر رحمت اور برکات نازل فرما! تُو عزت و بزرگی والا اور تُو قابلِ تعریف ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر اُٹھائی تاکہ میں ان کے ساتھ داخل ہو جاؤں۔ آپ نے میرے ہاتھ سے کھینچ لی اور فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2599 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَاَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تُو اور تیرا شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا ان کو لے کر آئیں‘ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر چادر ڈال دی اور ان کو ڈھانپ لیا‘ پھر ان پر اپنا ہاتھ رکھا‘ پھر عرض کی: اے اللہ! یہ آلِ محمد ہیں! آلِ محمد پر رحمت اور برکات نازل فرما! تُو عزت و بزرگی والا اور تُو قابلِ تعریف ہے۔

2600 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک برتن میں ثرید لے کر

وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ غُدَيَّةً بِثَرِيدٍ لَهَا تَحْمِلُهَا فِي طَبَقٍ لَهَا حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: وَاَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ فِي الْبَيْتِ. قَالَ: اذْهَبِي فَادْعِيهِ وَائْتِينِي بِابْنَيَّ. فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي يَدٍ، وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِي اَثَرِهِمَا، حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجْلَسَهُمَا فِي حِجْرِهِ، وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي يَسَارِهِ. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَخَذْتُ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً كَانَ بِسَاطَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْبَيْتِ بِبُرْمَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِي لِي بَعْلَكِ وَابْنَيْكِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ. فَدَعَتْهُمْ فَجَلَسُوا جَمِيعًا يَاْكُلُونَ مِنْ تِلْكَ الْبُرْمَةِ. قَالَتْ: وَاَنَا اُصَلِّي فِي تِلْكَ الْحُجْرَةِ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)، فَاَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ، ثُمَّ اَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى مِنَ الْكِسَاءِ وَاَلْوَى بِهَا اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَحَامَتِي فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَدْخَلْتُ رَاْسِي الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: اَنْتِ عَلَى خَيْرٍ مَرَّتَيْنِ

بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنھما

آئیں یہاں تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے رکھا' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے فرمایا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ گھر میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو بلا اور میرے دونوں لختِ جگر لے کر آؤ۔ حضرت سیّدہ اپنے دونوں لختِ جگر لے کر آئیں اس حالت میں کہ ہر ایک کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پیچھے چل رہے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو اپنی گود میں بٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی دائیں جانب اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنی بائیں جانب۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر نیچے سے پکڑی' ہم نے گھر میں دسترخوان بچھایا' اس میں خزیرہ رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے داماد اور دونوں بیٹوں حسن و حسین کو بلاؤ۔ میں نے انہیں بلوایا' وہ سارے کھانے لگے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں گھر میں نماز پڑھ رہی تھی کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ تم گھر والوں سے پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اور تمہیں خوب پاک کرنے کا''۔ آپ نے چادر پکڑی اور ان کو ڈھانپ لیا' پھر اپنا دایاں ہاتھ چادر سے نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کیا' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور خاص ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک کر دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنا سر گھر میں

داخل کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ ہوں؟ آپ نے دو مرتبہ فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ عَطِيَّةَ اَبِى الْمُعَذِّلِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: اعْتَنَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِيَدٍ، وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا بِيَدٍ، وَعَطَفَ عَلَيْهِمْ خَمِيصَةً كَانَتْ عَلَيْهِ سَوْدَاءَ، وَقَبَّلَ عَلِيًّا وَقَبَّلَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِلَيْكَ لَا اِلَى النَّارِ اَنَا وَاَهْلُ بَيْتِي . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: قُلْتُ: وَاَنَا؟ قَالَ: وَاَنْتِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کو ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ سے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو پکڑا' ان پر چادر ڈالی' وہ چادر کالی تھی' آپ نے حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما کو چوما' پھر عرض کی: اے اللہ! میں اور میری اہل بیت جہنم میں نہیں جلیں گے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی۔

2602 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ بِطُعَيمٍ لَهَا اِلَى اَبِيهَا وَهُوَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهُ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ: اذْهَبِى فَادْعِي ابْنَيَّ وَابْنَ عَمِّكِ . فَجَاءُوا فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَحَامَتِي فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَاَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلَى- اَوْ عَلَى- خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھانا لے کر اپنے والد کے پاس آئیں' آپ میرے گھر میں آرام کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تُو جا اور اپنے دونوں بیٹوں اور اپنے چچازاد کو بلا۔ یہ حضرات آئے تو انہیں چادر سے ڈھانپ لیا' پھر آپ نے عرض کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے اور خاص ہیں' ان سے پلیدی دور کر دے اور انہیں خوب پاک کر دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یارسول اللہ! میں ان کے ساتھ ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری بیوی ہے اور تُو بھلائی پر ہے۔

2603 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِى عَمَّارٍ، قَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ وَاثِلَةَ بْنِ

حضرت ابوعمار فرماتے ہیں کہ میں واثلہ بن اسقع کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا' آپ کو کسی نے بُرا بھلا کہا' جب وہ لوگ اُٹھے

الْاَسْقَعِ، اِذْ ذَكَرُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَتَمُوهُ، فَلَمَّا قَامُوا، قَالَ: اجْلِسْ حَتّٰى اُخْبِرَكَ عَنْ هٰذَا الَّذِي شَتَمُوا، اِنِّي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ جَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَاَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً لَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي، اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَنَا؟ قَالَ: وَاَنْتَ . قَالَ: فَوَاللّٰهِ اِنَّهَا لَاَوْثَقُ عَمَلٍ فِي نَفْسِي

لگے تو حضرت واثلہ نے فرمایا: بیٹھ! تا کہ میں اس کی شان بتاؤں! جس کو اُنہوں نے گالی دی ہے' میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' اچانک حضرت علی' فاطمہ' حسن وحسین رضی اللہ عنہم تشریف لائے' آپ نے ان پر چادر ڈالی' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں' ان سے پلیدی دور کر دے' ان کو خوب پاک کر دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اپنے دل میں اس کو مضبوطی سے پاتا ہوں۔

2604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عَمَّارٍ شَدَّادٌ، قَالَ: قَالَ وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ: كُنْتُ اُرِيدُ عَلِيًّا فَلَمْ اَجِدْ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: انْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ حَتّٰى يَاْتِيَ . قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ، فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَاَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ، وَاَدْنَى فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِهِ، ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَاَنَا مُسْتَنِدٌ، ثُمَّ قَالَ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) ، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَنَا مِنْ اَهْلِكَ؟ قَالَ: وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: اِنَّهُ لَاَرْجَى مَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتا تھا لیکن میری ملاقات نہ ہوسکی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جارہی ہوں' آپ کو بلاتی ہوں' وہ آئیں گے۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور علی بھی آئے تو میں دونوں کے ساتھ داخل ہوا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو بلاؤ! ان میں سے ہر ایک کو اپنی ران پر بٹھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنی گود کے قریب کیا اور ان سب پر کپڑا لپیٹا' میں ٹیک لگائے ہوئے تھا' پھر فرمایا: اللہ تم گھر والوں سے پلیدی دور کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور تمہیں خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ میرے گھر والے ہیں۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ

اَرْجُوهُ

کے گھر والوں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی میرے گھر والوں سے ہے۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی میں نے اُمید کی وہ اُمید ملی۔

2605 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سِتَّةَ اَشْهُرٍ اِذَا خَرَجَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ: يَا اَهْلَ الْبَيْتِ الصَّلَاةَ، (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: **33**)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے پاس سے چھ ماہ تک گزرتے رہے، جب بھی آپ نمازِ فجر کے لیے نکلتے تو آپ فرماتے: اے گھر والو! نماز کا وقت ہو گیا ہے! ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

2606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ اَبِي الْاَسْوَدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا دَاوُدَ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَمْرَاءِ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي بَابَ فَاطِمَةَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، فَيَقُولُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: **33**)

حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ چھ ماہ تک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر آتے رہے، یہ کہتے تھے: ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

2607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' رسول اللہ ﷺ، حضرت علی، فاطمہ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی۔

عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

2608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَسَّمَ الْخَلْقَ قِسْمَيْنِ، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا قِسْمًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَاَصْحَابُ الْيَمِينِ) (الواقعة: 27) (وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ) (الواقعة: 41) ، فَاَنَا مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ، وَاَنَا مِنْ خَيْرِ اَصْحَابِ الْيَمِينِ، ثُمَّ جَعَلَ الْقِسْمَيْنِ بُيُوتًا، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمَا بَيْتًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَاَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ، وَاَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ، وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) (الواقعة: 9) ، فَاَنَا مِنْ خَيْرِ السَّابِقِينَ، ثُمَّ جَعَلَ الْبُيُوتَ قَبَائِلَ، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا قَبِيلَةً، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (شُعُوبًا وَقَبَائِلَ) (الحجرات: 13) ، فَاَنَا اَتْقَى وَلَدِ آدَمَ وَاَكْرَمُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا فَخْرَ، ثُمَّ جَعَلَ الْقَبَائِلَ بُيُوتًا، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا بَيْتًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے دو قسم کی مخلوق بنائی' مجھے ان قسم میں سے بہتر میں بنایا ہے' اللہ عزوجل کا ارشاد: ''دائیں طرف والے'' ''بائیں طرف والے'' میں دائیں طرف والوں میں سے ہوں اور دائیں طرف والوں میں سے بہتر ہوں' پھر دو قسموں کے گھر بنائے مجھے ان دونوں گھروں میں سے بہتر میں بنایا ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''تو دائیں طرف والے' کیسے دائیں طرف والے اور بائیں طرف والے' کیسے بائیں طرف والے' جو سبقت لے گئے وہ سبقت لے گئے'' میں سبقت کرنے والوں میں سے بہتر ہوں' پھر گھروں کے قبیلے بنائے' تو مجھے اس میں بہتر قبیلہ میں بنایا اور ''تمہیں شاخیں اور قبیلے بنایا'' میں اولادِ آدم میں سب سے زیادہ متقی ہوں' اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا ہوں' کوئی فخر نہیں! پھر قبائل کے گھر بنائے تو مجھے اس میں بہتر گھر میں بنایا' یہ مطلب ہے ارشادِ باری تعالیٰ کا: ''اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کرے''۔

2609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْمَكِّيِّ الْهِلَالِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكَاتِهِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عِنْدَ رَأْسِهِ. قَالَ: فَبَكَتْ حَتَّى ارْتَفَعَ صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرْفَهُ إِلَيْهَا، فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: أَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ. فَقَالَ: يَا حَبِيبَتِي، أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ إِلَى الْأَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا أَبَاكِ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ اطَّلَعَ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلَكِ وَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أُنْكِحَكِ إِيَّاهُ، يَا فَاطِمَةُ وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ أَعْطَانَا اللهُ سَبْعَ خِصَالٍ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ قَبْلَنَا، وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ بَعْدَنَا: أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَأَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللهِ، وَأَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنَا أَبُوكِ، وَوَصِيِّي خَيْرُ الْأَوْصِيَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللهِ، وَهُوَ بَعْلُكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللهِ، وَهُوَ عَمُّكِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ أَبِيكِ، وَعَمُّ بَعْلِكِ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ أَخْضَرَانِ يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِيكِ وَأَخُو بَعْلِكِ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا، يَا فَاطِمَةُ وَالَّذِي

حضرت علی بن علی مکی الہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس بیماری میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے پاس تھیں' آپ نے دعا پڑھی' جس وقت آپ کی آواز اونچی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی طرف نگاہ اُٹھائی' فرمایا: میری لختِ جگر فاطمہ کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ کے بعد ضائع ہونے کا خوف ہے۔ آپ نے فرمایا: اے میری پیاری! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے زمین پر دیکھا' ان میں سے تیرے باپ کو چنا' رسالت دے کر بھیجا' پھر دوسری دفعہ دیکھا تو ان میں سے تیرے شوہر کو چنا اور میری طرف وحی کی اس کا تجھ سے نکاح کرنے کی' اے فاطمہ! ہم گھر والوں کو اللہ عزوجل نے سات خصوصیات دی ہیں جو ہم سے پہلے کسی کو نہیں دی ہیں' نہ ہمارے بعد کسی کو دے گا' میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ کے ہاں تمام انبیاء سے زیادہ عزت والا ہوں اور تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں' میں آپ کا والد ہوں' میرا وصی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ کے ہاں محبوب ہیں' وہ تیرا شوہر ہے اور ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہے اور اللہ کا محبوب ہے' وہ آپ کا چچا حمزہ بن عبدالمطلب ہے (اس لحاظ سے کہ حضرت امیر حمزہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے) اور آپ کے والد کا چچا ہے اور تیرے شوہر کا چچا ہے اور ہم میں سے

بَعَثَنِي بِالْحَقِّ إِنَّ مِنْهُمَا مَهْدِيَّ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرْجًا وَمَرْجًا، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَأَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحَمُ صَغِيرًا، وَلَا صَغِيرَ يُوَقِّرُ كَبِيرًا، فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَتِحُ حُصُونَ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا، يَقُومُ بِالدِّينِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتُ بِهِ فِي أَوَّلِ الزَّمَانِ، وَيَمْلَأُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، يَا فَاطِمَةُ لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي؛ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْحَمُ بِكِ وَأَرْأَفُ عَلَيْكِ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكِ مِنِّي، وَمَوْضِعِكِ مِنْ قَلْبِي، وَزَوَّجَكِ اللّٰهُ زَوْجَكِ وَهُوَ أَشْرَفُ أَهْلِ بَيْتِكِ حَسَبًا، وَأَكْرَمُهُمْ مَنْصِبًا، وَأَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَأَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَأَبْصَرُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَكُونِي أَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي . قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبْقَ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بَعْدَهُ إِلَّا خَمْسَةً وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى أَلْحَقَهَا اللّٰهُ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے جس کے دو سبز پَر ہیں' ان کے ذریعے فرشتوں کے ساتھ اُڑتا ہے جہاں چاہتا ہے اور آپ کے والد کا چچازاد اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے اور ہم میں سے اس امت کے دو سبط ہیں' وہ دونوں تیرے لختِ جگر حسن و حسین ہیں' دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' ان دونوں کے والد وہ ہیں وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! جو دونوں سے بہتر ہیں' اے فاطمہ! وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! اس اُمت میں ان دونوں سے مہدی ہو گا' جب دنیا میں قتل و غارت ہو گی' فتنے ہوں گے' سبھی راستے ختم ہوں گے' ایک دوسرے پر غارت کریں گے' بڑا چھوٹے پر اور چھوٹا بڑے پر رحم نہیں کرے گا۔ اللہ عزوجل اس وقت ان دونوں میں سے اس کو بھیجے گا جو گمراہی کے قلعے فتح کرے گا اور دلوں کی غفلت ختم کرے گا' آخری زمانہ میں دین کو ایسے قائم کرے گا جس طرح میں نے اوّل زمانہ میں قائم کیا تھا' دنیا کو انصاف سے بھرے گا جس طرح ظلم سے بھری ہوئی ہوگی' اے فاطمہ! پریشان نہ ہو اور رو نہیں! اللہ عزوجل آپ پر مجھ سے زیادہ رحم کرے گا اور نرمی کرے گا' اور یہ سب اس مقام و مرتبہ کی وجہ سے ہے' جو آپ کو مجھ سے حاصل ہے اور جو تیری جگہ میرے دل میں ہے' اللہ عزوجل نے جس بندے سے آپ کی شادی کے اسباب مہیا فرمائے ہیں' وہ آپ کے گھر والوں میں سے حسب کے لحاظ سے بندگی والا ہے اور منصب کے لحاظ سے بڑا عزت والا ہے' عوام پر

رحم کرنے والا ہے' برابری کرنے میں عدل کرنے والا ہے' فیصلہ کرنے میں بڑی بصیرت رکھنے والا ہے' میں نے اپنے رب سے یہ چیز مانگی ہے کہ میرے گھر والوں میں سے تُو مجھ سے پہلے ملے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پچھتر دن زندہ رہیں' اس کے بعد اللہ عزوجل نے آپ کو آپ ﷺ کے ساتھ ملا دیا۔

2610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا) (النصر: 2) ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ نَفْسِي قَدْ نُعِيَتْ . قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى، وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُنَادِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ اِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ خَطَبَ خُطْبَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَبَكَتِ الْعُيُونُ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ نَبِيٍّ كُنْتُ لَكُمْ؟ فَقَالُوا: جَزَاكَ اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''جب اللہ تعالیٰ کی مدد آ گئی اور آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ فوج درفوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے استغفار کریں' کیونکہ وہ توبہ قبول کرنے والا ہے''۔ فرمایا: جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آنے والی گھڑی آپ کے لیے پہلی گھڑی سے بہتر ہے اور آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ نداء کر دیں کہ نماز تیار ہے۔ پس مہاجرین اور انصار مسجد نبوی شریف میں جمع ہو گئے' تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی' پھر ایک مختصر سا خطبہ دیا جس سے لوگوں کے دل ڈرنے لگے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے لیے

مِنْ نَبِيٍّ خَيْرًا؛ فَلَقَدْ كُنْتَ بِنَا كَالْأَبِ الرَّحِيمِ، وَكَالْأَخِ النَّاصِحِ الْمُشْفِقِ، أَدَّيْتَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَبْلَغْتَنَا وَحْيَهُ، وَدَعَوْتَ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ. فَقَالَ لَهُمْ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، أَنَا أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّي عَلَيْكُمْ، مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي. فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ أَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّانِيَةَ، فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ أَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّالِثَةَ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَبِحَقِّي عَلَيْكُمْ مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي قَبْلَ الْقِصَاصِ فِي الْقِيَامَةِ. فَقَامَ مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِينَ شَيْخٌ كَبِيرٌ يُقَالُ لَهُ عُكَّاشَةُ، فَتَخَطَّى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، لَوْلَا أَنَّكَ نَاشَدْتَنَا مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى مَا كُنْتُ بِالَّذِي يُقْدِمُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ هَذَا، كُنْتُ مَعَكَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَنَصَرَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا فِي الِانْصِرَافِ حَاذَتْ نَاقَتِي نَاقَتَكَ فَنَزَلْتُ عَنِ النَّاقَةِ، وَدَنَوْتُ مِنْكَ لِأُقَبِّلَ فَخِذَكَ، فَرَفَعْتَ الْقَضِيبَ فَضَرَبْتَ خَاصِرَتِي، وَلَا أَدْرِي أَكَانَ عَمْدًا مِنْكَ، أَمْ أَرَدْتَ ضَرْبَ النَّاقَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعِيذُكَ بِجَلَالِ اللّٰهِ أَنْ يَتَعَمَّدَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالضَّرْبِ، يَا بِلَالُ انْطَلِقْ إِلَى مَنْزِلِ فَاطِمَةَ وَائْتِنِي

کون سا نبی ہوں؟ تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے آپ کو اچھی جزاء دے! پس آپ ہمارے لیے مہربان باپ کی طرح اور شفقت کرنے والے مخلص بھائی کی طرح ہیں' آپ نے اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچانے کا مخلص حق ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ کی وحی کو ہم تک پہنچایا' آپ نے اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دی' اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو اس سے افضل جزاء عطاء فرمائے! جو اُس نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہے۔ پس آپ نے اُن سے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! میں تمہیں اللہ اور اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تمہارے اوپر ہے' جس آدمی پر میری طرف سے کوئی ظلم ہوا ہے' اُسے چاہیے کہ اُٹھے اور مجھ سے اس کا بدلہ لے لے۔ راوی کا بیان ہے: کوئی آدمی بھی نہ اُٹھا تو آپ نے ان کو دوسری بار قسم دی تو بھی کوئی آدمی اُٹھ کر آپ کی طرف نہ گیا تو آپ نے تیسری مرتبہ قسم دی: اے مسلمانوں کے گروہ! میری طرف سے جس پر کوئی ظلم ہوا ہے اسے چاہیے کہ وہ اُٹھے اور قیامت میں بدلہ لینے سے پہلے ابھی مجھ سے بدلہ لے لے۔ تو مسلمانوں کے درمیان سے ایک بوڑھا آدمی اُٹھا جس کو عکاشہ کہا جاتا تھا' اس نے مسلمانوں کے پاس سے لکیر کھینچنا شروع کی یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جا کھڑا ہوا اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ کیوں

بِالْقَضِيبِ الْمَمْشُوقِ . فَخَرَجَ بِلَالٌ مِنَ الْمَسْجِدِ وَيَدُهُ عَلَى أُمِّ رَأْسِهِ، وَهُوَ يُنَادِي: هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَقَرَعَ الْبَابَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ نَاوِلِينِي الْقَضِيبَ الْمَمْشُوقَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا بِلَالُ وَمَا يَصْنَعُ أَبِي بِالْقَضِيبِ وَلَيْسَ هٰذَا يَوْمَ حَجٍّ وَلَا يَوْمَ غَزَاةٍ؟ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مَا أَغْفَلَكِ عَمَّا فِيهِ أَبُوكِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُ الدِّينَ وَيُفَارِقُ الدُّنْيَا، وَيُعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ وَمَنْ ذَا الَّذِي تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَا بِلَالُ فَقُلْ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَقُومَانِ إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقْتَصُّ مِنْهُمَا، وَلَا يَدَعَانِهِ يَقْتَصُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، وَدَفَعَ الْقَضِيبَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَضِيبَ إِلَى عُكَّاشَةَ، فَلَمَّا نَظَرَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى ذٰلِكَ، قَامَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ هٰذَانِ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاقْتَصَّ مِنَّا، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَنْتَ يَا عُمَرُ، فَامْضِ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ مَكَانَكُمَا وَمَقَامَكُمَا . فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: يَا عُكَّاشَةُ أَنَا فِي الْحَيَاةِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

بار بار ہمیں قسمیں دے رہے ہیں' میں کسی شی پر اس سے اقدام نہیں کرتا' میں ایک جنگ میں آپ کے ساتھ تھا' جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی تھی اور اپنے نبی کی مدد فرمائی تھی اور ہم لوٹ رہے تھے' میری اونٹنی آپ کی اونٹنی کے قریب ہوئی اور میں آپ کے قریب ہوا تا کہ آپ کی ران کو بوسہ دوں' آپ نے ڈنڈا اُٹھایا اور میری پیٹھ پر مارا' مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے مجھے جان بوجھ کر مارا یا اونٹنی کو مارنے کا ارادہ کیا (اور مجھے لگ گیا) پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے جلال کی پناہ چاہتا ہوں کہ اللہ کے رسول تجھے جان بوجھ کر ماریں! اے بلال! فاطمہ کے گھر جاؤ اور وہی والا پتلا لمبا ڈنڈا لے کے آؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد سے نکلے اس حال میں کہ ان کا ہاتھ ان کے سر پر تھا اور وہ بلند آواز سے نداء دے رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ہیں جو اپنی طرف سے قصاص عطا فرما رہے ہیں' انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول کی بیٹی! مجھے وہی لمبا ڈنڈا عطا فرمائیں! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! میرے والد گرامی ڈنڈے سے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ نہ تو یہ حج کا دن ہے اور نہ ہی کسی جنگ کا دن ہے؟ آپ نے عرض کی: اے فاطمہ! آپ کے والد گرامی اس حالت میں آپ خوب جانتی ہیں بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین کو الوداع کہہ رہے ہیں اور دنیا سے جدائی اختیار فرما رہے ہیں اور اپنی طرف سے قصاص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا تَطِيبُ نَفْسِي اَنْ يُضْرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهٰذَا ظَهْرِي وَبَطْنِي، اقْتَصَّ مِنِّي بِيَدِكَ وَاجْلِدْنِي مِئَةً، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اقْعُدْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَقَامَكَ وَنِيَّتَكَ . وَقَامَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ اَلَيْسَ تَعْلَمُ اَنَّا سِبْطَا رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَالْقِصَاصُ مِنَّا كَالْقِصَاصِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لَهُمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْعُدَا يَا قُرَّةَ عَيْنِي، لَا نَسِيَ اللّٰهُ لَكُمَا هٰذَا الْمَقَامَ . ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُكَّاشَةُ اضْرِبْ اِنْ كُنْتَ ضَارِبًا . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ضَرَبْتَنِي وَاَنَا حَاسِرٌ عَنْ بَطْنِي . فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُونَ بِالْبُكَاءِ، وَقَالُوا: اَتُرَى عُكَّاشَةُ ضَارِبٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا نَظَرَ عُكَّاشَةُ اِلَى بَيَاضِ بَطْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ الْقَبَاطِيُّ، لَمْ يَمْلِكْ اَنْ كَبَّ عَلَيْهِ وَقَبَّلَ بَطْنَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: فِدَاءٌ لَكَ اَبِي وَاُمِّي، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْكَ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِمَّا اَنْ تَضْرِبَ، وَاِمَّا اَنْ تَعْفُوَ . فَقَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ رَجَاءَ اَنْ يَعْفُوَ اللّٰهُ عَنِّي فِي الْقِيَامَةِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى هٰذَا الشَّيْخِ . فَقَامَ

عطا فرمانا چاہتے ہیں۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! وہ کون آدمی ہے جس کو پسند ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدلہ لے؟ اے بلال! حسن وحسین سے کہو کہ وہ اُٹھ کر اس آدمی کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور وہ اس سے بدلہ لے لے اور وہ اس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بدلہ نہ لینے دیں۔ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ ڈنڈا لے کر مسجد میں داخل ہوئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ڈنڈا حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا' پس جب حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اس طرف نظر پڑی تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے اور کہا: اے عکاشہ! یہ ہم دونوں آپ کے سامنے ہیں' تو ہم سے کہا: جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصاص نہ لے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے فرمایا: اے ابوبکر! آپ جائیں اور اے عمر! آپ بھی جائیں' اللہ تعالیٰ آپ دونوں کے مقام و مرتبہ کو پہچانتا ہے' اس کے بعد حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عکاشہ! میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہوں' میرا دل نہیں کرتا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضرب لگے' یہ میری پیٹھ اور پیٹ حاضر ہے' وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ مجھ سے قصاص لے اور مجھے سو کوڑے مار لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصاص نہ لے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! آپ بیٹھ جائیں! اللہ تعالیٰ آپ کے مقام اور نیت کو پہچانتا ہے۔ اس کے بعد حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ

الْمُسْلِمُونَ، فَجَعَلُوا يُقَبِّلُونَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ عُكَّاشَةَ، وَيَقُولُونَ: طُوبَاكَ طُوبَاكَ، نِلْتَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَمُرَافَقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ، فَكَانَ مَرِيضًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَعُودُهُ النَّاسُ، وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَقُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي يَوْمِ الْاَحَدِ ثَقُلَ فِي مَرَضِهِ، فَاَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، ثُمَّ وَقَفَ بِالْبَابِ فَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللّٰهُ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا اَسْفَرَ الصُّبْحُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُقِيمُهَا اَوْ اَسْتَاْذِنَ سَيِّدِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَرَجَعَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَ: ادْخُلْ يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ، مُرْ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَخَرَجَ وَيَدُهُ عَلَى اُمِّ رَاْسِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: وَاغَوْثَا بِاللّٰهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِصَامَ ظَهْرِي، لَيْتَنِي لَمْ تَلِدْنِي اُمِّي، وَاِذْ وَلَدَتْنِي لَمْ اَشْهَدْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْيَوْمَ. ثُمَّ

عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عکاشہ! کیا تو نہیں جانتا ہے کہ ہم دونوں رسول کریم ﷺ کے نواسے ہیں؟ پس ہم سے بدلہ لینا رسول کریم ﷺ سے بدلہ لینے کی طرح ہے۔ تو رسول کریم ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک! بیٹھ جایئے! اللہ تعالیٰ کو آپ کے اس مقام سے بھول نہیں ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عکاشہ! اگر تو نے مارنا ہے تو مارو! تو اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے اس حال میں مارا کہ میرا پیٹ ننگا تھا! تو نبی کریم ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹا دیا' یہ دیکھ کر مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں اور سب نے مل کر کہا: اے عکاشہ! کیا تو رسول کریم ﷺ کو مارے گا! تو حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کی نظر حضور ﷺ کے پیٹ کی سفیدی پر پڑی گویا کہ وہ سونے کی ڈلی ہے' وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے' آپ پر جھک گئے اور آپ کے پیٹ مبارک کو بوسہ دیا اور زبان سے کہہ رہے تھے: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں! کس اُمتی میں طاقت ہے کہ آپ سے قصاص لے؟ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تمہیں دو کاموں میں سے ایک کام ضرور کرنا ہوگا' یا تم ڈنڈا مارو گے یا معاف کرو گے؟ اس نے عرض کی: میں نے آپ کو معاف کیا اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے معاف فرمائے گا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا ارادہ ہو کہ وہ جنت میں میرا رفیق دیکھے' اسے چاہیے کہ

قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ. فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ، وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى خَلْوَةِ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ خَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُونَ بِالْبُكَاءِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجِيجَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الضَّجَّةُ؟، قَالُوا: ضَجَّةُ الْمُسْلِمِينَ لِفَقْدِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْمَلِيحِ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ، اَنْتُمْ فِي رَجَاءِ اللّٰهِ وَاَمَانِهِ، وَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ، مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ وَحِفْظِ طَاعَتِهِ مِنْ بَعْدِي، فَاِنِّي مُفَارِقُ الدُّنْيَا، هَذَا اَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ، وَآخِرُ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ اشْتَدَّ بِهِ الْاَمْرُ، وَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اهْبِطْ اِلَى حَبِيبِي وَصَفِيِّي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ، وَارْفُقْ بِهِ فِي قَبْضِ رُوحِهِ، فَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَفَ بِالْبَابِ شِبْهَ اَعْرَابِيٍّ، ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَدْخُلُ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لِفَاطِمَةَ:

اس بوڑھے آدمی کو دیکھ لے۔ مسلمان اُٹھے اور حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسے دینے لگے اور زبان سے کہہ رہے تھے: آپ کو مبارک ہو! آپ کو مبارک ہو! تُو بلند درجات پانے میں کامیاب ہوگیا اور نبی کریم ﷺ کی رفاقت حاصل کر لی۔ رسول کریم ﷺ اسی دن سے بیمار ہوئے اور اٹھارہ دن بیماری کی حالت میں گزر گئے' لوگ آپ کی بیمار پرسی کرتے رہے' نبی کریم ﷺ سوموار کے دن پیدا ہوئے اور سوموار کے دن ہی بعثت ہوئی اور سوموار کے دن ہی آپ کا وصال ہوا' پس جب ہفتے کا دن آیا تو آپ کی مرض میں اضافہ ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر دروازے پر آ کر کھڑے ہوئے اور نداء دینے لگے: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ الصلوٰۃ رحمک اللہ! (اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو! نماز کا وقت ہوگیا ہے' اللہ آپ پر رحم فرمائے)۔ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! رسول کریم ﷺ کو آج اپنی جان کا خیال ہے' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد میں چلے گئے' پس جب صبح خوب روشن ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس وقت تک اقامت نہیں پڑھوں گا جب تک اپنے آقا رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہ لے لوں' پس وہ لوٹے اور نبی کریم ﷺ کے دروازے پر آئے' نداء دی: اے اللہ کے رسول!

اَجِيبِي الرَّجُلَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَعَا الثَّانِيَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا فَاطِمَةُ اَجِيبِي الرَّجُلَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. ثُمَّ دَعَا الثَّالِثَةَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَاَدْخُلُ؟ فَلَابُدَّ مِنَ الدُّخُولِ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مَنْ بِالْبَابِ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ رَجُلًا بِالْبَابِ يَسْتَاْذِنُ فِي الدُّخُولِ، فَاَجَبْنَاهُ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرَى، فَنَادَى فِي الثَّالِثَةِ صَوْتًا اقْشَعَرَّ مِنْهُ جِلْدِي، وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصِي. فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، اَتَدْرِينَ مَنْ بِالْبَابِ؟ هَذَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ، وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ، هَذَا مُرَمِّلُ الْاَزْوَاجِ، وَمُوتِمُ الْاَوْلَادِ، هَذَا مُخَرِّبُ الدُّورِ، وَعَامِرُ الْقُبُورِ، هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ادْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ. فَدَخَلَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، جِئْتَنِي زَائِرًا اَمْ قَابِضًا؟ قَالَ: جِئْتُكَ زَائِرًا وَقَابِضًا، وَاَمَرَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا اَدْخُلَ عَلَيْكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَا اَقْبِضَ رُوحَكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاِنْ اَذِنْتَ وَاِلَّا رَجَعْتُ اِلَى رَبِّي

آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں، نماز تیار ہے اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ پس رسول کریم ﷺ نے آواز سنی تو فرمایا: اے بلال! داخل ہو جا! بے شک رسول کریم ﷺ کو اپنی جان کا خیال ہے اور ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پس وہ اس حال میں نکلے کہ انہوں نے اپنا ہاتھ سر کی چوٹی پر رکھا ہوا تھا اور زبان سے کہہ رہے تھے: ہائے اللہ کی مدد! آپ ﷺ کے اس دنیا پر رہنے کی اُمید ختم ہو گئی، اس دنیا پر رہنے کی اُمید ختم ہو گئی اور میری کمر ٹوٹ گئی، کاش! مجھے میری ماں نے نہ جنا ہوتا اور جب میری ماں نے مجھے جنا تھا تو آج کا دن رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر نہ ہوتا، یعنی فوت ہو گیا ہوتا۔ پھر کہا: اے ابوبکر! خبردار! رسول کریم ﷺ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے ہوئے، وہ نرم دل آدمی تھے جب ان کی نظر اس جگہ پر پڑی جہاں رسول کریم ﷺ موجود ہوتے تھے تو وہ خالی تھی، آپ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے، غش کھا کر گر پڑے، مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں۔ رسول کریم ﷺ نے لوگوں کا شور سنا تو فرمایا: یہ شور کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: مسلمانوں کا شور ہے، آپ کے ان کے پاس نہ ہونے کی وجہ سے اے اللہ کے رسول!۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو بلایا، دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر آپ مسجد میں تشریف لے گئے

عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، اَيْنَ خَلَّفْتَ حَبِيبِي جِبْرِيلَ؟ قَالَ: خَلَّفْتُهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالْمَلَائِكَةُ يُعَزُّونَهُ فِيكَ، فَمَا كَانَ بِاَسْرَعِ اَنْ اَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، هٰذَا الرَّحِيلُ مِنَ الدُّنْيَا، فَبَشِّرْنِي مَا لِي عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اُبَشِّرُكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَنِّي قَدْ تَرَكْتُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ قَدْ فُتِحَتْ، وَالْمَلَائِكَةَ قَدْ قَامُوا صُفُوفًا صُفُوفًا بِالتَّحِيَّةِ وَالرَّيْحَانِ يُحَيُّونَ رُوحَكَ يَا مُحَمَّدُ. فَقَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ، وَبَشِّرْنِي يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اُبَشِّرُكَ اَنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ قَدْ فُتِحَتْ، وَاَنْهَارَهَا قَدِ اطَّرَدَتْ، وَاَشْجَارَهَا قَدْ تَدَلَّتْ، وَحُورَهَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِقُدُومِ رُوحِكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ، فَبَشِّرْنِي يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اَنْتَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ فِي الْقِيَامَةِ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ. قَالَ جِبْرِيلُ: يَا حَبِيبِي، عَمَّ تَسْاَلُنِي؟ قَالَ: اَسْاَلُكَ عَنْ غَمِّي وَهَمِّي، مَنْ لِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِحَاجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِاُمَّتِي الْمُصْفَاةِ مِنْ بَعْدِي؟ قَالَ: اَبْشِرْ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: قَدْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاُمَمِ حَتّٰى تَدْخُلَهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: الْآنَ طَابَتْ نَفْسِي، اِذَنْ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ فَانْتَهِ اِلَى مَا اُمِرْتَ. فَقَالَ عَلِيٌّ

لوگوں کو مختصر سی دو رکعتیں پڑھائیں' پھر اپنا خوبصورت چہرہ اُن کی طرف کیا اور فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! میں آپ لوگوں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں' تم اللہ تعالیٰ کی اُمید اور اس کی امان میں ہو' اللہ ہی تمہارا محافظ ہے' اے مسلمانوں کے گروہ! تمہارے اوپر اللہ سے ڈرنا لازم ہے اور میرے بعد اس کی اطاعت کی حفاظت بھی ضروری ہے کیونکہ میں دنیا کو چھوڑنے والا ہوں' آج آخرت کا پہلا دن ہے اور دنیا کا آخری دن ہے۔ پس جب سوموار کا دن آیا تو آپ کی بیماری میں اضافہ ہو گیا' اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کی طرف وحی فرمائی کہ میرے حبیب اور میرے چنے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے جاؤ اور انتہائی خوبصورت شکل اختیار کر کے حاضری دینا اور آپ کی روح قبض کرنے میں بہت زیادہ نرمی سے کام لینا' پس حضرت ملک الموت زمین پر اُترے' ایک اعرابی کی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر آ کر کھڑے ہو گئے' پھر عرض کرنے لگے: السلام علیکم! اے نبوت کے گھر والو! معدنِ رسالت اور فرشتوں کے بار بار آنے جانے کی جگہ! کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آدمی کو جواب دو! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ تجھے ہر قدم پر اجر عطا فرمائے! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی جان کا خیال ہے۔ اس نے دوبارہ صدا دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا اَنْتَ قُبِضْتَ فَمَنْ يُغَسِّلُكَ؟ وَفِيمَ نُكَفِّنُكَ؟ وَمَنْ يُصَلِّي عَلَيْكَ؟ وَمَنْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَمَّا الْغُسْلُ فاغْسِلْنِي اَنْتَ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْكَ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَالِثُكُمَا، فَاِذَا اَنْتُمْ فَرَغْتُمْ مِنْ غُسْلِي فَكَفِّنُونِي فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَاْتِينِي بِحَنُوطٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَاِذَا اَنْتُمْ وَضَعْتُمُونِي عَلَى السَّرِيرِ فَضَعُونِي فِي الْمَسْجِدِ وَاخْرُجُوا عَنِّي، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيَّ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا، ثُمَّ ادْخُلُوا، فَقُومُوا صُفُوفًا لَا يَتَقَدَّمْ عَلَيَّ اَحَدٌ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا: الْيَوْمَ الْفِرَاقُ، فَمَتَى اَلْقَاكَ؟ فَقَالَ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، تَلْقَيْنَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ الْحَوْضِ وَاَنَا اَسْقِي مَنْ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ مِنْ اُمَّتِي . قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ وَاَنَا اَشْفَعُ لِاُمَّتِي . قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِي عِنْدَ الصِّرَاطِ وَاَنَا اُنَادِي رَبِّي سَلِّمْ اُمَّتِي مِنَ النَّارِ . فَدَنَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ قَبْضَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ الرُّكْبَتَيْنِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوِهْ . فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ السُّرَّةَ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

آدمی کو جواب دو! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ تعالیٰ تجھے ہر قدم پر اجر عطا فرمائے! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی جان کا خیال ہے تھوڑی دیر گزرنے کے بعد اس نے پھر صدا دی: کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ مجھے ضرور داخل ہونا ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کی آواز سن لی‘ فرمایا: اے فاطمہ! دروازے پر کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی دروازے پر اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے‘ ہم نے اسے دو مرتبہ جواب دیا ہے تو اس نے تیسری بار صدا دی جس سے میری جان کانپنے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو جانتی ہے دروازے پر کون ہے؟ یہ لذتوں کو ختم کرنے والا ہے‘ جماعتوں کو بکھیرنے والا ہے‘ یہ عورتوں کو بیوہ کرنے والا‘ بچوں کو یتیم کرنے والا ہے‘ یہ گھروں کو بے آباد اور قبروں کو آباد کرنے والا ہے‘ یہ ملک الموت ہے۔ فرمایا: اے ملک الموت! اللہ آپ پر رحم کرے! داخل ہو جاؤ۔ پس ملک الموت‘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ملک الموت! تم صرف میری زیارت کرنے کے لیے آئے ہو یا جان قبض کرنے کیلئے؟ اُس نے عرض کی: میں دونوں کام کرنے کیلئے آپ کے پاس آیا ہوں‘ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میں آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے پاس داخل نہ ہوں اور آپ کی روح آپ کی اجازت کے بغیر نہ

وَاكَرْبَاهُ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: كَرْبِي يَا اَبَتَاهُ. فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ اِلَى الثُّنْدُوَةِ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا اَشَدَّ مَرَارَةَ الْمَوْتِ . فَوَلَّى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجْهَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، كَرِهْتَ النَّظَرَ اِلَيَّ؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَبِيبِي، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْكَ وَاَنْتَ تُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ؟ فَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَّلَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُمَا، وَكُفِّنَ بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَحُمِلَ عَلَى سَرِيرٍ، ثُمَّ اَدْخَلُوهُ الْمَسْجِدَ، وَوَضَعُوهُ فِي الْمَسْجِدِ، وَخَرَجَ النَّاسُ عَنْهُ، فَاَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ الرَّبُّ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا . قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: لَقَدْ سَمِعْنَا فِي الْمَسْجِدِ هَمْهَمَةً، وَلَمْ نَرَ لَهُمْ شَخْصًا، فَسَمِعْنَا هَاتِفًا يَهْتِفُ وَيَقُولُ: اُدْخُلُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ فَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَدَخَلْنَا، وَقُمْنَا صُفُوفًا صُفُوفًا كَمَا اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرْنَا بِتَكْبِيرِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَصَلَّيْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَا تَقَدَّمَ مِنَّا اَحَدٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ

لوں! اگر آپ اجازت دیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں اپنے رب کے پاس لوٹ جاؤں! تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے محبوب جرائیل علیہ السلام آپ کہاں رہ گئے ہیں! انہوں نے عرض کی: میں نے انہیں آسمانِ دنیا میں چھوڑا ہے جب کہ دوسرے ملائکہ آپ کے حوالے سے ان سے تعزیت کر رہے ہیں۔ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ جرائیل علیہ السلام آ گئے اور آپ کے سر کے پاس آ کر بیٹھ گئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے جرائیل! آج دنیا سے کوچ کا دن ہے' مجھے خوشخبری سنائیں کہ اللہ کے پاس میرے لیے کیا اجر ہے! حضرت جرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ کے حبیب! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ میں نے آسمان کے دروازے کھلے چھوڑے ہیں اور ملائکہ صف در صف کھڑے ہیں کہ وہ آپ کی روح کو سلام پیش کریں! تو آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! اے جرائیل! اگلی بشارت دیجئے! مجھے بشارت دیجئے! تو حضرت جرائیل علیہ السلام نے کہا: میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ جنتوں کے دروازے کھلے ہیں' اس کی نہریں بہہ رہی ہیں' اس کے درختوں کے سائے قریب ہیں' اس کی حوریں زینت اختیار کیے ہوئے ہیں تاکہ آپ کی روح کو خوش آمدید کہیں' اے محمد ﷺ! آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! مجھے اور خوشخبری سنائیے! اے جرائیل! ۔ حضرت جرائیل علیہ السلام نے کہا: آپ سب سے پہلے سفارش کرنے

الْقَبْرَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، وَدُفِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّاسُ قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: يَا اَبَا الْحَسَنِ، دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا: كَيْفَ طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَمَا كَانَ فِي صُدُورِكُمْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَةُ، اَمَا كَانَ مُعَلِّمَ الْخَيْرِ؟ قَالَ: بَلَى يَا فَاطِمَةُ، وَلَكِنْ اَمْرُ اللّٰهِ الَّذِي لَا مَرَدَّ لَهُ. فَجَعَلَتْ تَبْكِي وَتَنْدُبُ، وَهِيَ تَقُولُ: يَا اَبَتَاهُ، الْآنَ انْقَطَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَكَانَ جِبْرِيلُ يَاْتِينَا بِالْوَحْيِ مِنَ السَّمَاءِ

والے ہیں اور سب سے پہلے آپ کی سفارش قیامت کے دن قبول کی جائے گی۔ آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے محبوب! آپ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ جو مجھے غم ہے وہی تجھے لگ جائے! میرے بعد قرآن کے قاریوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد رمضان شریف کا روزہ رکھنے والوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد بیت اللہ شریف کا حج کرنے والوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد میرے صوفی اُمتیوں کیلئے کون ہوگا؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تمام انبیاء پر جنت کا داخلہ ممنوع ہوگا یہاں تک کہ آپ اور آپ کی اُمت جنت میں داخل ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اب میں خوش ہوگیا ہوں اب اے ملک الموت! وہ کام کرو جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ کا وصال ہو جائے تو آپ کو غسل کون دے؟ آپ کو کس چیز میں کفن دیا جائے؟ آپ پر نمازِ جنازہ کون پڑھائے؟ آپ کو قبر میں کون اُتارے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے علی! آپ مجھے غسل دینا حضرت فضل بن عباس پانی ڈالے اور تمہارے ساتھ تیسرے حضرت جبرائیل ہوں گے اور جب تم مجھے غسل دے کر فارغ ہو جاؤ تو مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا'

حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے حنوط لائیں گے' جب تم مجھے چارپائی پر رکھو تو مجھے مسجد میں رکھ دینا اور میرے پاس سے نکل جانا' کیونکہ سب سے پہلے مجھ پر میرا رب اپنے عرش کے اوپر سے درود بھیجے گا پھر جبرائیل' پھر میکائیل' پھر اسرافیل' پھر گروہ در گروہ تمام ملائکہ پھر تم داخل ہونا اور صف در صف کھڑے ہو جانا' کوئی آدمی مجھ پر آگے نہ بڑھے۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آج جدائی کا دن ہے' میں آپ سے کب ملوں گی؟ آپ نے انہیں فرمایا: اے میری بیٹی! تُو مجھ سے قیامت کے دن حوضِ کوثر پر ملے گی' جبکہ میں اپنی اُمت میں سے حوض پر آنے والے ہر ایک کو جامِ کوثر پلا رہا ہوں گا۔ آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر وہاں آپ سے ملاقات نہ ہو سکی (تو کہاں ملوں)؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ سے میزان کے پاس ملنا جبکہ میں اپنے اُمتیوں کی سفارش کر رہا ہوں گا۔ انہوں نے عرض کی: اگر وہاں آپ سے ملاقات نہ ہو سکی؟ تو آپ نے فرمایا: تم مجھ سے پل صراط پر ملنا جبکہ میں اپنے رب سے دعا کر رہا ہوں گا کہ اے میرے رب! میری اُمت کو جہنم سے سلامتی عطا فرما۔ ملک الموت قریب ہوئے جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قبض کر رہے تھے' جب روح گھٹنوں تک پہنچی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَوْہِ'' یعنی ٹھنڈی سانس لی' پس جب روح ناف تک پہنچی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نداء دی: ''واکرباہ'' (موت کی سختی!) تو حضرت فاطمہ رضی

اللہ عنہا نے عرض کی: موت کی کڑواہٹ کتنی سخت ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنا چہرہ دوسری طرف کرلیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل! کیا میری طرف دیکھنا پسند نہیں کر رہے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا. اے میرے محبوب! کس کو طاقت ہے کہ اس وقت آپ کی طرف دیکھے جبکہ آپ پر سکرات کا عالم طاری ہے؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہوگیا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے آپ کو غسل دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ پر پانی ڈالا جبکہ جبرائیل علیہ السلام ان کے ساتھ تھے' تین نئے کپڑوں کو آپ کو کفن دیا گیا' آپ کو چارپائی پر رکھا گیا' پھر آپ کو مسجد میں لے جا کر رکھ دیا گیا' لوگ آپ کے پاس سے نکل گئے' سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے اپنے عرش کے اوپر سے آپ پر درود پڑھا' پھر جبرائیل' پھر میکائیل' پھر اسرافیل' پھر گروہ در گروہ تمام ملائکہ نے درود پڑھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد میں ہم نے ہلکی ہلکی آواز تو سنی لیکن کوئی آدمی نہیں دیکھا' ہم نے ھاتف غیبی کے نعرے سنے اور وہ کہہ رہے تھے: داخل ہو جاؤ! اللہ تم پر رحم کرے اور اپنے نبی پر درود پڑھو۔ پس ہم داخل ہوئے' صفوں کی صورت میں کھڑے ہوگئے جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا' پس ہم نے جبرائیل کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہی اور جبرائیل علیہ السلام کی صلوٰۃ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر صلوٰۃ پڑھی' ہم میں سے کوئی آدمی بھی رسول اللہ ﷺ پر آگے نہیں بڑھا' حضرت ابوبکر' حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم قبر میں داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کو دفن کر دیا گیا۔ ہاں جب لوگ واپس ہوئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ابوالحسن! کیا تم نے رسول کریم ﷺ کو دفن کر دیا؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہارے دلوں نے رسول کریم ﷺ پر مٹی ڈالنا کیسے گوارا کیا؟ کیا تمہارے دلوں میں ان کے لیے رحم موجود نہ تھا؟ کیا وہ بھلائی سکھانے والے نہ تھے؟ انہوں نے کہا: اے فاطمہ! کیوں نہیں (ساری چیزیں تھیں) لیکن اللہ کا حکم ٹالا تو نہیں جا سکتا' آپ نے رونا شروع کیا اور نبی کریم ﷺ کی صفات گنوائیں' آپ کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے میرے باپ! اب جبرائیل کا آنا بند ہو گیا حالانکہ وہ آسمان سے وحی لے کر آیا کرتے تھے۔

2611 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خَيْثَمٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ خَيْثَمٍ، ثنا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ وَاَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتْ اُمُّ اَيْمَنَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ ضَلَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ . قَالَ: وَذَلِكَ رَادَّ النَّهَارِ، يَقُولُ: ارْتِفَاعَ النَّهَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اردگرد تھے' حضرت اُم ایمن تشریف لائیں' عرض کرنے لگیں: یارسول اللہ! حسن و حسین گم ہو گئے ہیں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: دن کا اوّل حصہ تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اُٹھو! میرے بیٹوں کو تلاش کرو۔ ہر ایک آدمی نے ایک آدمی ساتھ لے کر تلاش کرنا شروع کر دیا' میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا' آپ تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ پہاڑ

قُومُوا فَاطْلُبُوا ابْنَيَّ . قَالَ: وَاَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ تُجَاهَ وَجْهِهِ، وَاَخَذْتُ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى اَتَى سَفْحَ جَبَلٍ، وَاِذَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مُلْتَزِقٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، وَاِذَا شُجَاعٌ قَائِمٌ عَلَى ذَنَبِهِ، يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ شِبْهُ النَّارِ، فَاَسْرَعَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ مُخَاطِبًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَابَ فَدَخَلَ بَعْضَ الْاَحْجِرَةِ، ثُمَّ اَتَاهُمَا فَاَفْرَقَ بَيْنَهُمَا وَمَسَحَ وَجْهَهُمَا، وَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي اَنْتُمَا مَا اَكْرَمَكُمَا عَلَى اللّٰهِ . ثُمَّ حَمَلَ اَحَدَهُمَا عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْآخَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، فَقُلْتُ: طُوبَاكُمَا، نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَنِعْمَ الرَّاكِبَانِ هُمَا، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

2612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي اَمْرَيْنِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابَ اللّٰهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

2613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

کے دامن میں آئے' وہاں حضرت امام حسن و حسین دونوں آپس میں ایک دوسرے سے چمٹ کر بیٹھے تھے' ایک سانپ اپنی دُم پر کھڑا تھا' اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ حضور ﷺ جلدی سے آگے بڑھے' وہ سانپ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' پھر کسی سوراخ میں داخل ہو گیا' پھر حضور ﷺ دونوں کے پاس آئے' دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کیا' دونوں کے چہروں کو صاف کیا' فرمایا: میرے ماں باپ قربان! تم دونوں اللہ کے ہاں عزت والے ہو! پھر دونوں میں سے ایک کو دائیں کندھے پر اور دوسرے کو بائیں کندھے پر سوار کیا' میں نے کہا: دونوں کے لیے خوشخبری! تم دونوں کی سواری بہت اچھی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں سوار بھی بہت اچھے ہیں' ان دونوں کے ماں باپ دونوں سے افضل ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' تم نے اگر ان دونوں کو پکڑے رکھا تو میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے' ان میں سے ایک قرآن پاک ہے یہ ایک رسّی ہے جس کی لمبائی زمین و آسمان کے درمیان ہے اور میری اہل بیت' یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں مل کر میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: كَاَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ فَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابَ اللّٰهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا

ہیں کہ آپ نے فرمایا: گویا مجھے بلاوا آیا تو میں نے پسند کیا کیونکہ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک قرآن پاک ہے' وہ ایک ایسی رسّی ہے جو آسمان و زمین کے درمیان بندھی ہوئی ہے اور میری اہل بیت' یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدانہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے حوضِ کوثر پر دونوں ایک ساتھ میرے پاس آئیں گے' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔

2614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ، فَخَطَبَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر عرفہ کے دن قصواء اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' آپ نے خطبہ دیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں' اگر تم نے ان کے دامن کو پکڑے رکھا تو تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے' وہ یہ ہیں: قرآن پاک اور میری اہل بیت۔

2615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، عَرْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى بُصْرَى، فِيهِ عَدَدُ الْكَوَاكِبِ مِنْ قِدْحَانِ الذَّهَبِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا انتظار کروں گا' تم میرے حوض پر آؤ گے' اس کی چوڑائی صنعاء سے لے کر بصریٰ تک ہے' اس میں سونے اور چاندی کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں بھاری چیزوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ

بقية اخبار الحسن بن علي رضي الله عنهما

2614- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحة662 رقم الحديث: 3786 عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر به .

وَالْفِضَّةِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الثَّقَلَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ لَنْ تَزَالُوا، وَلَنْ تَضِلُّوا، وَالْاَصْغَرُ عِتْرَتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ لَهُمَا ذَاكَ رَبِّي، فَلَا تَقْدُمُوهُمَا فَتَهْلِكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمَا؛ فَاِنَّهُمَا اَعْلَمُ مِنْكُمْ

دونوں بھاری چیزیں کیا ہیں؟ حضورﷺ نے فرمایا: ایک بڑی ہے وہ قرآن پاک ہے' اس کا ایک حصہ اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور ایک تمہارے پاس ہے' اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو' ہمیشہ ہرگز گمراہ نہیں ہو گے' اور چھوٹی میری اولاد ہے' دونوں جدا نہیں ہوں گے دونوں میرے حوض پر آئیں گے' میں نے دونوں کے لیے اپنے رب سے مانگا ہے' دونوں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے' ان دونوں سے سیکھو کیونکہ دونوں تم سے زیادہ علم والے ہیں۔

2616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ حَتَّى رَكِبَا عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَقْبَلَ الْحُسَيْنُ، فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ اَبًا وَاُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ عصر پڑھا رہے تھے' جب چوتھی رکعت میں تھے تو حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' دونوں حضورﷺ کی پشت پر سوار ہوئے' جب حضورﷺ نے سلام پھیرا' دونوں کو اپنے آگے رکھا' حضورﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو دائیں کندھے اور امام حسین رضی اللہ عنہ کو بائیں کندھے پر سوار کیا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں لوگوں میں سب سے بہتر نانا اور نانی کے لحاظ سے ان کے متعلق نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر چچا اور پھوپھی کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر خالہ اور خالو کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر والدہ اور والد کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ وہ دونوں حسن و حسین ہیں' دونوں کے نانا رسول اللہﷺ دونوں کی نانی خدیجہ بنت خویلد ہیں' دونوں کی والدہ

وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَأُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ، وَخَالُهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالَاتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَأُمُّ كُلْثُومٍ بَنَاتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ أَحَبَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ

فاطمہ بنت رسول اللہ ہیں' دونوں کے والد علی بن ابوطالب ہیں' دونوں کے خالو قاسم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' دونوں کی خالہ زینب' رقیہ اور کلثوم' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادیاں ہیں' دونوں کے نانا نانی جنتی' دونوں کے والدین جنتی' دونوں کے چچا اور پھوپھی جنتی ہیں' دونوں کی خالہ جنتی' یہ دونوں جنتی' جو ان دونوں سے محبت کرے گا وہ بھی جنتی ہے۔

2617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ، وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ أَعْرَضُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَإِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ السَّبَبُ الْأَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ، وَلَا تَضِلُّوا وَلَا تُبَدِّلُوا، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، فَإِنَّهُ قَدْ نَبَّأَنِي

حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میرا حوض صنعاء سے لے کر بصریٰ تک چوڑا ہے' اس میں چاندی کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' میں نے تمہارے لیے مانگے ہیں' جب تم میرے پاس حوض پر آؤ گے تو میں تم سے ان دو بھاری چیزوں کے بارے پوچھوں گا' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں کا کیا کرتے ہو؟ ایک بڑی ہے' وہ قرآن پاک ہے کہ اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے اور دوسرا تمہارے پاس ہے' اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو' تم نہ گمراہ ہو گے نہ تبدیل ہو گے اور میری اولاد میری اہل بیت ہے۔ مجھے لطیف الخبیر نے بتایا ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں حتیٰ کہ دونوں ایک ساتھ میرے حوض پر پیش کیے

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

جائیں گے۔

2618 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الضُّبَعِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُفِعَ الْكِتَابُ، وَجَفَّ الْقَلَمُ، وَأُمُورٌ يُقْضَى فِي كِتَابٍ قَدْ خَلَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اُٹھالی گئی ہے' قلم لکھ کر خشک ہو گیا ہے' جن اُمور کا فیصلہ کتاب میں ہے' وہ ہو چکے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا، وَكَانَتْ سَرِيَّتَهُ

حضرت علی بن حسن اپنی دادی جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما ان سے علیحدہ رہتے تھے' یہ ہی آپ کی سیرت تھی۔

2620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَحْشٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجُبْنِ، فَقَالَ: ضَعِ السِّكِّينَ، وَسَمِّ وَكُلْ

حضرت حسن بن علی' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پنیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تُو چھری رکھ' اللہ کا نام لے اور کھا۔

2621 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعَيْمِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوشعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا' دونوں نے عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعت برائے طواف پڑھے۔

2622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے لخت جگر امام حسن رضی اللہ عنہ نے مروت کے متعلق پوچھا' فرمایا: اے میرے بیٹے! اس سے راہنمائی کیسے ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابو جان! برائی کو نیکی سے

ابْنَهُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْمُرُوءَةِ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، مَا السَّدَادُ؟ قَالَ: يَا اَبَهْ، السَّدَادُ دَفْعُ الْمُنْكَرِ بِالْمَعْرُوفِ. قَالَ: فَمَا الشَّرَفُ؟ قَالَ: اصْطِنَاعُ الْعَشِيرَةِ، وَحَمْلُ الْجَرِيرَةِ، وَمُوَافَقَةُ الْاِخْوَانِ، وَحِفْظُ الْجِيرَانِ. قَالَ: فَمَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: الْعَفَافُ، وَاِصْلَاحُ الْمَالِ. قَالَ: فَمَا الدِّقَّةُ؟ قَالَ: النَّظَرُ فِي الْيَسِيرِ، وَمَنْعُ الْحَقِيرِ. قَالَ: فَمَا اللُّومُ؟ قَالَ: اِحْرَازُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ، وَبَذْلُهُ عُرْسَهُ. قَالَ: فَمَا السَّمَاحَةُ؟ قَالَ: الْبَذْلُ مِنَ الْعَسِيرِ وَالْيَسِيرِ. قَالَ: فَمَا الشُّحُّ؟ قَالَ: اَنْ تَرَى مَا اَنْفَقْتَهُ تَلَفًا. قَالَ: فَمَا الْاِخَاءُ؟ قَالَ: الْمُوَاسَاةُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ. قَالَ: فَمَا الْجُبْنُ؟ قَالَ: الْجُرْاَةُ عَلَى الصَّدِيقِ، وَالنُّكُولُ عَنِ الْعَدُوِّ. قَالَ: فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: الرَّغْبَةُ فِي التَّقْوَى، وَالزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا هِيَ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ. قَالَ: فَمَا الْحِلْمُ؟ قَالَ: كَظْمُ الْغَيْظِ، وَمِلْكُ النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْغِنَى؟ قَالَ: رِضَى النَّفْسِ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهَا وَاِنْ قَلَّ، وَاِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْفَقْرُ؟ قَالَ: شَرَهُ النَّفْسِ فِي كُلِّ شَيْءٍ. قَالَ: فَمَا الْمَنَعَةُ؟ قَالَ: شِدَّةُ الْبَاسِ، وَمُنَازَعَةُ اَعِزَّاءِ النَّاسِ. قَالَ: فَمَا الذُّلُّ؟ قَالَ: الْفَزَعُ عِنْدَ الْمَصْدُوقَةِ. قَالَ: فَمَا الْعِيُّ؟ قَالَ: الْعَبَثُ بِاللِّحْيَةِ، وَكَثْرَةُ الْبَزْقِ عِنْدَ الْمُخَاطَبَةِ. قَالَ: فَمَا الْجُرْاَةُ؟ قَالَ: مُوَافَقَةُ الْاَقْرَانِ. قَالَ: فَمَا الْكُلْفَةُ؟ قَالَ: كَلَامُكَ فِيمَا لَا يَعْنِيكَ. قَالَ: فَمَا الْمَجْدُ؟

دور کرنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عزت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے فرمایا: رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنا' جرم اپنے سر لینا' بھائیوں کا خیال کرنا' پڑوسیوں کا خیال کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: مروّۃ کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: پاکیزہ رہنا' لوگوں کے مال کی اصلاح کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: باریکی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تھوڑے کو دیکھنا' حقیر شی دینے سے روکنا۔ حضرت علی نے فرمایا: شرمندگی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: آدمی کا اپنے آپ کو بچانا اور اپنی خوشی کو خرچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: درگزر کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تنگی اور آسانی میں خرچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: کنجوسی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: خرچ کیے ہوئے مال کو ضائع خیال کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بھائی چارہ کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: خوشحالی اور تنگدستی میں غمگساری کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بزدلی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: دوست پر جرأت کرنا اور دشمن کو چھوڑنا۔ حضرت علی نے فرمایا: غنیمت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تقویٰ کی کوشش کرنا' دنیا سے بے رغبتی کرنا' یہ ہی ٹھنڈی غنیمت ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: بردباری کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: غصہ پینا اور نفس قابو میں رکھنا۔ حضرت علی نے فرمایا: غناء کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: جو اللہ نے اس کے لیے

قَالَ: اَنْ تُعْطِيَ فِي الْغُرْمِ، وَتَعْفُوَ عَنِ الْجُرْمِ. قَالَ: فَمَا الْعَقْلُ؟ قَالَ: حِفْظُ الْقَلْبِ كُلَّمَا اسْتَوْعَيْتَهُ. قَالَ: فَمَا الْخُرْقُ؟ قَالَ: مُعَازَتُكَ اِمَامَكَ، وَرَفْعُكَ عَلَيْهِ كَلَامَكَ. قَالَ: فَمَا حُسْنُ الثَّنَاءِ؟ قَالَ: اِتْيَانُ الْجَمِيلِ وَتَرْكُ الْقَبِيحِ. قَالَ: فَمَا الْحَزْمُ؟ قَالَ: طُولُ الْاَنَاةِ، وَالرِّفْقُ بِالْوُلَاةِ. قَالَ: فَمَا السَّفَهُ؟ قَالَ: اتِّبَاعُ الدُّنَاءَةِ، وَمُصَاحَبَةُ الْغُوَاةِ. قَالَ: فَمَا الْغَفْلَةُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ الْمَسْجِدَ، وَطَاعَتُكَ الْمُفْسِدَ. قَالَ: فَمَا الْحِرْمَانُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ حَظَّكَ وَقَدْ عُرِضَ عَلَيْكَ. قَالَ: فَمَا الْمُفْسِدُ؟ قَالَ: الْاَحْمَقُ فِي مَالِهِ، الْمُتَهَاوِنُ فِي عِرْضِهِ. ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَلَا اسْتِظْهَارَ اَوْفَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ، وَلَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ، وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ، وَلَا اِيمَانَ كَالْحَيَاءِ وَالصَّبْرِ، وَآفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ، وَآفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَآفَةُ الْحِلْمِ السَّفَهُ، وَآفَةُ الْعِبَادَةِ الْفَتْرَةُ، وَآفَةُ الظَّرْفِ الصَّلَفُ، وَآفَةُ الشَّجَاعَةِ الْبَغْيُ، وَآفَةُ السَّمَاحَةِ الْمَنُّ، وَآفَةُ الْجَمَالِ الْخُيَلَاءُ، وَآفَةُ الْحَسَبِ الْفَخْرُ. يَا بُنَيَّ، لَا تَسْتَخِفَّنَّ بِرَجُلٍ تَرَاهُ اَبَدًا، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ اَبُوكَ، وَاِنْ كَانَ مِثْلَكَ فَهُوَ اَخُوكَ، وَاِنْ كَانَ اَصْغَرَ مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ ابْنُكَ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرْوِ

تقسیم کے وقت لکھا ہے اگرچہ تھوڑا ہے' اس پر خوش ہوجانا' یہ دل کا غنی ہونا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: فقر کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: ہر شی میں نفس کا لالچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: روکنا یا دفاع وحفاظت کرنا کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: مصیبت کا سخت ہونا اور لوگوں کے قریبی رشتہ داروں سے جھگڑنا۔ حضرت علی نے فرمایا: ذلت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: صدقہ دیتے وقت پریشان ہونا۔ حضرت علی نے فرمایا: فضول کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: داڑھی سے کھیلنا اور کسی سے بات کرتے وقت کثرت سے تھوکنا۔ حضرت علی نے فرمایا: جرات کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: ہم عصروں کی موافقت کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: کلفت کیا ہے؟ حضرت حسن نے عرض کی: لایعنی گفتگو کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بزرگی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: چٹی میں دینا اور جرم معاف کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: عقل کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: دل کا حفاظت کرنا جب بھی تو یاد کرے۔ حضرت علی نے فرمایا: جہالت و بے وقوفی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: آپ کے امام کی عزت نہ کی جائے اور اس پر اونچی گفتگو کی جائے۔ حضرت علی نے فرمایا: اچھی تعریف کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: بُری باتوں کو چھوڑنا اور اچھی باتیں اپنانا۔ حضرت علی نے فرمایا: احتیاط کیا ہے؟ حضرت حسن نے عرض کی: ہمیشہ کا

هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

وقار اور بردباری کی اُمید کرنا اور حاکموں سے نرمی کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بیوقوفی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: کمینگی کی اتباع کرنا' گمراہ کو دوست بنانا۔ حضرت علی نے فرمایا: غفلت کیا ہے؟ اور حضرت امام حسن نے عرض کی: مسجد کو چھوڑنا اور فسادی آدمی کی اطاعت کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: حرمان کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: جب اس کو اس کا حصہ دیا جائے تو وہ چھوڑ دے۔ حضرت علی نے فرمایا: کون کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: اپنے مال میں حماقت کرنے والا' اپنی عزت میں سستی کرنے والا۔ پھر حضرت علی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہالت سے زیادہ کوئی محتاجی نہیں' عقل سے زیادہ نفع بخش کوئی مال نہیں' اکیلے رہنے سے زیادہ وحشت ہوتی ہے' مشاورت سے زیادہ کوئی غلبہ نہیں ہے' تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں ہے' حسنِ خلق جیسا حسب نہیں ہے' گناہوں سے روکنے جیسے تقویٰ نہیں ہے' تفکر جیسی کوئی عبادت نہیں ہے' حیاء وصبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے' بات کی آفت جھوٹ ہے' علم کی آفت بھولنا ہے' بردباری کی آفت بیوقوفی ہے' عبادت کی آفت تھکنا' برتن کی آفت تنگ ہونا' شجاعت کی آفت بغاوت ہے' نیکی کی آفت احسان جتانا ہے' خوبصورتی کی آفت تکبر ہے' حسب کی آفت فخر ہے' اے میرے بیٹے! کسی آدمی کو حقیر نہ جاننا' اگر وہ تجھ سے اچھا ہے تو سمجھنا وہ تیرا باپ ہے' اگر تیری طرح ہے تو وہ تیرا بھائی

ہے' اگر تم سے چھوٹا ہے تو تیرا بیٹا ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ حدیث شعبہ سے محمد بن عبداللہ ابورجاء حبطی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عثمان بن سعید الزیات اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2623 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَكْعَتَيِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: هُمَا قَاضِيَتَانِ عَمَّا سِوَاهُمَا

حضرت مسلم بن عیاض فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے جمعہ کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان دونوں کو ضرور ادا کرنا ہے سوائے ان دو کے' یعنی دو کے علاوہ باقی سنتیں ہیں' فرض صرف دو ہیں۔

2624 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ زِيَادٌ يَتَتَبَّعُ شِيعَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَيَقْتُلُهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ تَفَرَّدْ بِمَوْتِهِ؛ فَاِنَّ الْقَتْلَ كَفَّارَةٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زیاد' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والوں کو تلاش کرتا' انہیں مارتا۔ یہ بات حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو اکیلے موت دے' کیونکہ اس کا قتل کرنا ہی کفارہ ہے۔

2625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ، وَجَارِيَةٌ تَحُتُّ شَيْئًا مِنَ الْحِنَّاءِ عَنْ اَظْفَارِهِ، فَجَاءَتْهُ اِضْبَارَةٌ مِنْ كُتُبٍ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ هَاتِ الْمِخْضَبَ. فَصَبَّ فِيهِ مَاءً، وَاَلْقَى الْكُتُبَ فِي الْمَاءِ، فَلَمْ يَفْتَحْ مِنْهَا شَيْئًا، وَلَمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، مِمَّنْ هٰذِهِ الْكُتُبُ؟ قَالَ:

حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا' آپ کی لونڈی آپ کے ناخنوں سے مہندی اتار رہی تھی' خطوط کا گٹھا آیا' آپ نے فرمایا: اے لونڈی! یہ مہندی کا برتن لاؤ اور اس میں پانی ڈالو' سارے خط پانی میں ڈالا' آپ نے اس سے کوئی شی نہ کھولی' اس کو دیکھا نہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! یہ خط کس کے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عراق والوں کا' ایسی قوم کا جو حق کی طرف نہیں لوٹتی ہے' باطل سے پیچھے نہیں ہوتی' مجھے اپنے اوپر کوئی خوف نہیں

مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ، مِنْ قَوْمٍ لَا يَرْجِعُونَ اِلَى حَقٍّ، وَلَا يُقْصِرُونَ عَنْ بَاطِلٍ، اَمَا اِنِّي لَسْتُ اَخْشَاهُمْ عَلَى نَفْسِي، وَلَكِنِّي اَخْشَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ . وَاَشَارَ اِلَى الْحُسَيْنِ

ہے' مجھے اس پر ان کا خوف ہے۔ آپ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔

2626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، قَالَ: لَمَّا حُضِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَخْرِجُونِي اِلَى الصَّحْرَاءِ لَعَلِّي اَنْظُرُ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ . يَعْنِي الْآيَاتِ، فَلَمَّا اُخْرِجَ بِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْتَسِبُ نَفْسِي عِنْدَكَ، فَاِنَّهَا اَعَزُّ الْاَنْفُسِ عَلَيَّ. وَكَانَ مِمَّا صَنَعَ اللّٰهُ لَهُ اَنَّهُ احْتَسَبَ نَفْسَهُ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے میدان میں نکالو تاکہ میں آسمان کی بادشاہی کو دیکھوں' یعنی نشانیاں دیکھوں۔ جب آپ کو نکالا گیا تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں اپنے کو تیرے پاس خیال کرتا ہوں' تجھ سے ثواب حاصل کرتا ہوں' کیونکہ یہ جان مجھ پر تمام جانوں سے زیادہ عزیز ہے۔ راوی کا بیان لگتا ہے: اور اللہ نے جو سلوک ان سے فرمایا وہ یہ کہ انہیں خوب خوب ثواب عطا فرمایا۔

2627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 47 سال تھی۔

2628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ اَنَّ سَعْدًا وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَاتَا فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَيَرَوْنَ اَنَّهُ سَمَّهُ

حضرت ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا' یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ کو زہر دیا گیا تھا۔

2629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَأَرْبَعِينَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ

حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ربیع الاوّل کے مہینے میں 49 ہجری کو ہوا۔

2630 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَأَرْبَعِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِينَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ أَوْ سَبْعٌ وَأَرْبَعُونَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 49 ہجری کو ہوا' آپ کا جنازہ حضرت سعید بن العاص نے پڑھا' آپ کا وصال مدینہ میں 46 یا 47 ہجری کو ہوا۔

2631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَدَوِيَّةَ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأُخْرِجَ بِسَرِيرِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَدْفِنَهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَافَ أَنْ يَمْنَعَهُ بَنُو أُمَيَّةَ، فَلَمَّا انْتَهَوْا بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ قَامَتْ بَنُو أُمَيَّةَ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنْ مَنَعُوكُمْ فَادْفِنُونِي مَعَ أُمِّي

حضرت شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا جنازہ نکالا گیا' آپ کو حضور ﷺ کے ساتھ دفن کرنے کا ارادہ تھا' بنوامیہ کے منع کرنے کا خوف تھا' جب آپ کا جنازہ مسجد تک لے جایا گیا تو بنوامیہ کھڑے ہوئے' حضرت عبداللہ بن جعفر نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر یہ مجھے یہاں دفن نہ کرنے دیں تو مجھے میری والدہ کے ساتھ دفن کر دینا۔

2632 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لِمُعَاوِيَةَ: إِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَيِيٌّ، وَإِنَّ لَهُ كَلَامًا وَرَأْيًا، وَإِنَّهُ قَدْ عَلِمْنَا كَلَامَهُ، فَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص اور مغیرہ بن شعبہ نے حضرت معاویہ سے کہا کہ حسن بن علی تھک گئے ہیں' ان کی بات اور رائے ہے' ہم ان کی گفتگو کو جانتے ہیں' ایسا کلام کیا' جیسا کلام پایا نہیں۔ حضرت امیر معاویہ نے کہا: ایسا نہ کرو' اُنہوں نے انکار کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے

فَلا يَجِدُ كَلامًا. فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا. فَأَبَوْا عَلَيْهِ، فَصَعِدَ عَمْرٌو الْمِنْبَرَ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَوَقَعَ فِيهِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَقَعَ فِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قِيلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: اصْعَدْ، فَقَالَ: لَا أَصْعَدُ وَلَا أَتَكَلَّمُ حَتَّى تُعْطُونِي إِنْ قُلْتُ حَقًّا أَنْ تُصَدِّقُونِي، وَإِنْ قُلْتُ بَاطِلًا أَنْ تُكَذِّبُونِي. فَأَعْطَوْهُ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، فَقَالَ: بِاللّٰهِ يَا عَمْرُو وَأَنْتَ يَا مُغِيرَةُ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ السَّائِقَ وَالرَّاكِبَ أَحَدُهُمَا فُلَانٌ؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ بَلَى. قَالَ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا مُعَاوِيَةُ وَيَا مُغِيرَةُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ عَمْرًا بِكُلِّ قَافِيَةٍ قَالَهَا لَعْنَةً؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ بَلَى. قَالَ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا عَمْرُو وَأَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمَ هَذَا؟ قَالَا: بَلَى. قَالَ الْحَسَنُ: فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي وَقَعْتُمْ فِيمَنْ تَبَرَّأَ مِنْ هَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور اُتر گئے' حضرت مغیرہ بن شعبہ منبر پر چڑھے' اللہ کی حمد وثناء کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ چڑھیں! آپ نے فرمایا: نہ میں چڑھوں گا نہ گفتگو کروں گا یہاں کہ مجھے وعدہ دو کہ اگر میں حق کہوں گا تو میری تصدیق کرنا اور اگر حق نہ کہوں تو مجھے جھٹلانا۔ اُنہوں نے اقرار کیا تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' فرمایا: اے عمرو! اے مغیرہ! اللہ کی قسم! تم دونوں جانتے ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو آگے سے پکڑ کر' چلائے اور سوار ہونے والے پر' ان میں سے ایک فلاں ہے؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے امیر معاویہ! آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' اور اے مغیرہ! کیا تم دونوں جانتے ہو کہ حضور ﷺ نے عمر پر لعنت فرمائی ہے۔ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے عمرو! اور اے معاویہ بن سفیان! تم دونوں کو قسم دیتا ہوں کہ کیا تم دونوں جانتے ہو؟ حضور ﷺ نے اس قوم پر لعنت فرمائی ہے' ان دونوں نے کہا: کیوں نہیں! حضرت امام حسن نے فرمایا: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس نے تم کو اس میں مبتلا کیا ہے' جس سے میں بری ہوں۔

بقية اخبار الحسن بن علي رضي الله عنهما

2633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص اور ابوالاعور سلمی نے حضرت امیر معاویہ سے کہا: حسن بن علی تھکنے والا آدمی ہے۔

عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَأَبُو الْأَعْوَرِ السُّلَمِيُّ لِمُعَاوِيَةَ: إِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ عَيِيٌّ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا تَقُولَا ذَلِكَ؛ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَفَلَ فِي فِيهِ، وَمَنْ تَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِيهِ فَلَيْسَ بِعَيِيٍّ . فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَمَّا أَنْتَ يَا عَمْرُو فَإِنَّهُ تَنَازَعَ فِيكَ رَجُلَانِ، فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَبُوكَ، وَأَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعَمْرَو بْنَ سُفْيَانَ

حضرت معاویہ نے کہا: دونوں ایسے نہ کہو کیونکہ حضور ﷺ نے آپ کے منہ میں لعابِ دہن ڈالا ہے اور جس کے منہ میں رسول اللہ ﷺ نے لعابِ دہن ڈالا ہو وہ تھکتا نہیں ہے۔ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عمرو! آپ کے بارے دو آدمی جھگڑتے تھے' دیکھو ان دونوں میں آپ کا باپ کون ہے؟ اے ابواعور! حضور ﷺ نے قبیلہ رعل' ذکوان اور عمرو بن سفیان پر لعنت فرمائی ہے۔

وَمَا أَسْنَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

عَائِشَةُ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت امام حسن سے روایت کرتی ہیں

2634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنا فِيمَنْ هَدَيْتَ الى آخره''۔

2634- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 188 رقم الحديث: 4800' والطبراني في الأوسط جلد 4 صفحه 169 رقم الحديث: 3887 كلاهما عن عروة عن عائشة عن الحسن به .

عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ: اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

أَبُو الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوالحوراء، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2635 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُولَ فِي الْوِتْرِ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم اھدنی فِیمَنْ ھَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

2636 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قِيلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَيَّ شَيْءٍ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا حَفِظْتُ مِنْهُ اِلَّا كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فیمن هدیت، الٰی آخرہ''۔

2637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اے اللہ! مجھے بھی ان لوگوں میں ہدایت دے جن کو تُو نے ہدایت دی ہے جس کو تُو نے عافیت دی مجھے بھی ان میں عافیت دے' مجھے برکت دے' اس میں جو تُو نے مجھے عطا کیا ہے' جس تکلیف دینے کا تُو نے فیصلہ کیا' مجھے اس سے بچا' تُو اپنی مرضی سے فیصلے کرتا ہے تیرے خلاف کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا ہے' کیونکہ جس کو تُو والی بنائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا' جس کو تُو دشمن بنائے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا ہے اے ہمارے رب! تُو برکت والا ہے اور تُو بلند و بالا ہے۔

2638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ

عَنْ بُرَيْدِ بنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ اَبِى الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِى فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِى فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِى فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِى شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِى وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الٰی آخرہٖ''۔

2639 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ اَبِى الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِى قُنُوتِ الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِى فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِى فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِى فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِى فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِى شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِى وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الٰی آخرہٖ''۔

2640 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، عَنْ اَبِى الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِى الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِى فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِى فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِى فِيمَنْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الٰی آخرہٖ''۔

تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

2641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم اھدنی فِیمَنْ ھَدَیْتَ، الٰی آخرہٖ''۔

2642 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا عَقَلْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: عَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ، وَالْخَيْرَ طُمَانِينَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَكَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ عِنْدَ انْقِضَائِهِنَّ، قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا

حضرت ابوحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی مثل یعنی عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کس کے برابر تھی؟ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سمجھا؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھدار تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دے' جو نہ ڈالے اس کو اختیار کر کیونکہ شر ہی شک ہے اور نیکی میں طمانیت ہے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پانچ نمازیں سیکھیں اور نمازوں میں مانگی جانے والی دعائیں سیکھی ہیں' آپ نے فرمایا: ''اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ الٰی آخرہٖ''۔ حضرت بریدہ بن ابومریم فرماتے ہیں کہ میں حضرت محمد بن علی کے پاس آیا گھاٹی میں' ان سے میں

قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . قَالَ بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ: فَدَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فِي الشِّعْبِ، فَحَدَّثْتُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، هُنَّ كَلِمَاتٌ عَلَّمْنَاهُنَّ أَنْ نَقُولَهُنَّ فِي الْقُنُوتِ

نے یہ حدیث بیان کی۔ حضرت ابوالحوراء؛ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سچ فرمایا' وہ کلمات ہیں جو ہم نے سکھائے کہ ان کو وتروں میں پڑھیں۔

2643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا حَفِظْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ نے نبی کریم ﷺ سے کیا یاد کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ نمازیں۔

2644 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْتُهَا فِي فِيَّ، فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا، فَجَعَلَهَا فِي التَّمْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَلَيْكَ مِنْ هَذِهِ التَّمْرَةِ لِهَذَا الصَّبِيِّ؟ فَقَالَ: إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے آپ کو کوئی شی یاد ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ میں نے صدقے کی کھجوریں لیں' میں نے اپنے منہ میں رکھیں' تو رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کے لعاب سمیت ان کو نکال لیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے بچہ کو یہ کھجور کھانے دیتی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم آلِ محمد زکوٰۃ نہیں کھاتے ہیں۔

2645 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

2645- أخرجه الترمذي في سننه جلد**4**صفحه**668** رقم الحديث: **2518**' والدارمي في سننه جلد **2**صفحه**319** رقم الحديث: **2532**' وأحمد في مسنده جلد**1**صفحه**200** رقم الحديث: **1723** .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مِثْلَ مَا كُنْتَ يَوْمَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا تَعْقِلُ مِنْهُ؟ عَقَلْتُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ يَوْمًا، فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ؛ فَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ، وَاِنَّ الْخَيْرَ طُمَاْنِينَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّي مَرَرْتُ بِهِ يَوْمًا وَبَيْنَ يَدَيْهِ فِي جُرْنٍ مِنْ جِرَانِ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً فَطَرَحْتُهَا فِي فِيَّ، فَاَخَذَ بِقَفَايَ، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيَّ فَانْتَزَعَهَا بِلُعَابِهَا، ثُمَّ طَرَحَهَا فِي الْجُرْنِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: لَوْ تَرَكْتَ الْغُلَامَ فَاَكَلَهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ. قَالَ: وَعَلَّمَنِي كَلِمَاتٍ اَدْعُو بِهِنَّ فِي آخِرِ الْقُنُوتِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کی مثال جس دن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا ہے' آپ سمجھ دار نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ سے جانا ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ سے کسی شی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جوشی شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دے کیونکہ شک بُرا ہے اور نیکی اطمینان ہے۔ میں نے ایسا جانا ہے کہ میں آپ کے پاس سے گزرا' آپ کے آگے کھجوروں کا ٹوکرا پڑا ہوا تھا' میں نے ایک کھجور پکڑی اور اپنے منہ میں رکھی' آپ نے مجھے گردن سے پکڑا' پھر اپنا ہاتھ میرے منہ میں داخل کیا' اس کو لعاب سمیت نکال لیا' پھر اس کو ٹوکرے میں پھینک دیا۔ آپ کے صحابہ نے عرض کی: یہ بچہ ہے' آپ نے کھانے دینا تھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ اور مجھے آپ نے دعائے قنوت کے کلمات پڑھنے کے لیے سکھائے: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخرہٖ''۔

2646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے وتر میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخرہٖ''۔

فِی قُنُوتِ الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ فَاِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ؛ اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

ابو الحوراء عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

2647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو اِبْرَاهِیمَ الْفَزَارِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ الرُّكَیْنِ، عَنْ اَبِی یَزِیدَ الزَّرَّادِ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: لَقِیتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ، فَقُلْتُ: بِنَفْسِی اَنْتَ مَا حَفِظْتَ عَنْ اَبِیكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِی كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِی الْوِتْرِ. قُلْتُ: مَا هِیَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ. قُلْتُ: بِنَفْسِی مَا حَفِظْتَ عَنْهُ غَیْرَ هَذَا؟ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِی مَعَهُ فِی حَائِطِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً، فَاَدْخَلْتُهَا فِی فِیَّ، فَاَدْخَلَ یَدَهُ حَتَّى اَخْرَجَهَا، وَقَالَ: اَیْ بُنَیَّ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا اَهْلُ بَیْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ؟

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے بصرہ میں ملا' میں نے اُن سے کہا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا یاد کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے آپ نے وتروں میں پڑھنے کے لیے دعا سکھائی۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دعا یہ ہے: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ اِلٰی آخرہ ''۔ میں نے عرض کی: اس کے علاوہ بھی کچھ یاد ہے؟ آپ نے فرمایا: میں زکوٰۃ کے باغ میں چل رہا تھا کہ میں نے کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں داخل کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ داخل کر کے اس کو نکال دیا اور فرمایا: اے میرے لختِ جگر! تمہیں علم نہیں ہے کہ ہم اہل بیت کے لیے زکوٰۃ جائز نہیں ہے۔

2648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس تھے' آپ سے پوچھا گیا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا یاد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں ایک دن آپ ﷺ کے

فَسُئِلَ: مَا عَقَلْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَهُ يَوْمًا، فَمَرَّ عَلَى جَرِينٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَوَجَدْتُ تَمْرَةً، فَاَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ، فَاَخْرَجَهَا بِلُعَابِي، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: مَا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ تَرَكْتَهَا؟ قَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

ساتھ چل رہا تھا' میں کھجوروں کے ٹوکرے کے پاس سے گزرا' میں نے ایک کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں ڈالا' تو آپ نے لعاب سمیت وہ نکال لی' بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کھانا دینی تھی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ جائز نہیں ہے۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، فَاَكَلَا تَمْرَتَيْهِمَا، ثُمَّ جَعَلَا يَنْظُرَانِ اِلَى اُمِّهِمَا، فَشَقَّتْ تَمْرَتَهَا بِنِصْفَيْنِ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' اس کے ساتھ دو بچے تھے' آپ نے اسے تین کھجوریں دیں' اُس نے ایک ایک کھجور بچوں کو دے دی تو دونوں نے کھجوریں کھالیں' پھر دونوں اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگے تو اُس نے دو حصے کر کے وہ تیسری کھجور بھی دونوں کو آدھی آدھی دے دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس پر اس کے بچوں کی وجہ سے رحم کرتا ہے۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عامر شعبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

2650 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ يَتَعَرَّقُ مِنْهُ . قَالَ: فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَهَسَ مِنْهُ نَهْسَةً اَوْ نَهْسَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

روایت کرتے ہیں

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ کے دستِ مبارک میں بے گوشت ہڈی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ یا دو دفعہ اس کو کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2651 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَقَدْتُمْ رَجُلًا لَمْ يَسْبِقْهُ الْاَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، وَاِنَّ جِبْرِيلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ بَيْضَاءَ وَلَا صَفْرَاءَ اِلَّا ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِي ثَمَنِ خَادِمٍ

حضرت ھبیرہ بن یریم' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم نے ایک آدمی کھویا جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' اللہ کی قسم! آپ نے کوئی سفید اور زرد نہیں چھوڑا ہے سوائے خادم کی قیمت آٹھ سو درہم کے۔

2652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

2651- أخرجه أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 199 رقم الحديث: 1719 عن أبي اسحاق عن هبيرة عن الحسن بن علي به.

شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ بِالسَّرِيَّةِ- يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- فَيُقَاتِلُ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَلَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سریہ میں بھیجا تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں جانب ہوتے' آپ واپس تب آتے جب اللہ آپ کو فتح دے دیتا۔

2653 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْاَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْاَوَّلُونَ بِعِلْمٍ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، اِنَّ جِبْرِيلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ، مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، اَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' اللہ کی قسم! آپ نے کوئی سفید اور زرد نہیں چھوڑا ہے سوائے خادم کی قیمت سات سو درہم کے ارادہ کیا تھا کہ ان کے ساتھ خادم خریدیں۔

2654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعَثُ عَلِيًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّايَةَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی حضرت علی کو بھیجتے تھے تو آپ جھنڈا دیتے تھے۔

2655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّایَةَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی حضرت علی کو بھیجتے تھے تو آپ کو جھنڈا دیتے تھے۔

هبيرة بن يريم عن الحسن

2656 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، قَالَا: ثنا عِیسَی بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِیُّ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ لَمْ یَسْبِقْهُ اَحَدٌ مِنَ الْاَوَّلِینَ بِعِلْمٍ، وَلَا یُدْرِكُهُ اَحَدٌ مِنَ الْآخِرِینَ، مَنْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْعَثُهُ فَیُعْطِیهِ الرَّایَةَ، ثُمَّ یَخْرُجُ وَلَا یَرْجِعُ حَتَّی یَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ، جِبْرِیلُ عَنْ یَمِینِهِ، وَمِیكَائِیلُ عَنْ یَسَارِهِ یُقَاتِلُونَ مَعَهُ، مَاتَ وَلَمْ یَتْرُكْ دِینَارًا وَلَا دِرْهَمًا، اِلَّا حُلِیًّا قِیمَتُهُ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَضَلَتْ عَنْ عَطَائِهِ

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' وہ آپ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے' اللہ کی قسم! آپ کا وصال ہوا تو آپ نے کوئی دینار اور درہم نہیں چھوڑا ہے سوائے ایک زیور کے جس کی قیمت سات سو درہم تھی۔

2657 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَیْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ عَنْ عَطَائِهِ اَرَادَ اَنْ یَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا. یَعْنِی عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم میں سے ایک ایسا آدمی جدا ہوا ہے' جس نے کوئی زرد سفید نہیں چھوڑا سوائے سات سو درہم کے' وہ بھی ایک غلام کی قیمت ادا کرنے کے لیے جو آپ نے یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خرید نے کا ارادہ کیا تھا۔

2658 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ، فَقَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْأَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' وہ نہیں لوٹتے تھے یہاں تک کہ اللہ ان کو فتح دیتا تھا۔

2659 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَمَّا تُوُفِّيَ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ قُبِضَ فِيكُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ الْأَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ، فَيَكْتَنِفُهُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، لَا يَنْثَنِي حَتَّى يُفْتَحَ لَهُمْ، مَا تَرَكَ إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ أَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا، وَقَدْ قُبِضَ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عَرَجَ فِيهَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت ھبیرہ بن یریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اک وصال ہوا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما منبر پر کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! آج رات ایسے آدمی کا وصال ہوا ہے کہ جس کی مثال اوّلین و آخرین میں نہیں ملتی ہے' حضور ﷺ آپ کو بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب پڑھتے' آپ فتح کر کے واپس آتے' آپ نے بوقتِ وصال صرف سات سو درہم چھوڑے وہ بھی اس کے لیے جو آپ نے خادم خریدا تھا اُس کی قیمت ادا کرنے کے لیے' ان کا وصال اس رات میں ہوا جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا تھا' یعنی 27 رمضان المبارک کو۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت معاویہ بن حدیج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

2660 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَخْطُبُ عَلَى يَزِيدَ بِنْتًا لَهُ اَوْ اُخْتًا لَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اِنَّا قَوْمٌ لَا تُزَوَّجُ نِسَاؤُنَا حَتَّى نَسْتَأْمِرَهُنَّ، فَائْتِهَا. فَاَتَيْتُهَا فَذَكَرْتُ لَهَا يَزِيدَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذَاكَ حَتَّى يَسِيرَ فِينَا صَاحِبُكَ كَمَا سَارَ فِرْعَوْنُ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ، يُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ، وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ. فَرَجَعْتُ اِلَى الْحَسَنِ، فَقُلْتُ: اَرْسَلْتَنِي اِلَى فِلْقَةٍ مِنَ الْفَلَقِ تُسَمِّي اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِرْعَوْنَ. فَقَالَ: يَا مُعَاوِيَةُ اِيَّاكَ وَبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا زِيدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

اَبُو كَبِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

2661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

روایت کرتے ہیں

حضرت معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ یزید سے بیٹی یا بہن کا نکاح کر دیں' میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کے پاس یزید کے متعلق کہا' آپ نے فرمایا: ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم اپنی عورتوں کی شادی ان کی اجازت سے کرتے ہیں' تو اس کے پاس جا' میں اس کی خدمت میں آیا' میں نے یزید کے متعلق کہا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ تیرا صاحب ہم سے وہی سلوک کرے جو فرعون نے بنی اسرائیل سے کیا' ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے پھٹی ہوئی چیز کے کسی ٹکڑے کی طرف بھیجا' اس نے تو اُمیر المؤمنین کا نام فرعون رکھا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اے معاویہ! ہم سے بغض رکھنا چھوڑ دے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم سے جو بغض اور حسد رکھے گا اسے قیامت کے دن جہنم کے کوڑے لگیں گے۔

حضرت ابوکبیر' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوکبیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن

حَنبَلٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي كَبِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَّ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَبًّا قَبِيحًا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْجٍ تَعْرِفُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اِذَا رَاَيْتَهُ فَائْتِنِي بِهِ . قَالَ: فَرَآهُ عِنْدَ دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَاَرَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ: اَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اَنْتَ السَّبَّابُ عَلِيًّا عِنْدَ ابْنِ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ، اَمَا لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اَرَاكَ تَرِدُهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرًا حَاسِرًا ذِرَاعَيْهِ يَذُودُ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا تُذَادُ غَرِيبَةُ الْاِبِلِ عَنْ صَاحِبِهَا، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن علی کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: ایک بڑے آدمی نے حضرت امیر معاویہ کے پاس حضرت علی کو گالی دی ہے' اس کو معاویہ بن حدیج کہا جاتا تھا' آپ اس کو جانتے ہیں؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے تو اس کو میرے پاس لانا۔ حضرت ابوکبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حریث کے گھر کے پاس اس کو دیکھا' میں نے وہ انہیں دکھایا' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو معاویہ بن حدیج ہے؟ وہ خاموش رہا' تین دفعہ جواب نہیں دیا۔ پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جگر کھانے والے کے بیٹے کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں نہیں دیں' اگر تو حوضِ کوثر پر آیا تو میں تجھے واپس کروں گا' حضور ﷺ کے حوضِ کوثر سے منافقوں اور کافروں کو ایسے ہی پیچھے کیا جائے گا' جس طرح جس اونٹ کو کوئی نہ جانتا ہو اس کو پیچھے کیا جاتا ہے۔ یہ اس نے فرمایا: جو سچ بولتے ہیں اور جن کے سچ کی تصدیق کی گئی ہے۔

الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مسیّب بن نجبہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

اَبِی اِدْرِیسَ، عَنِ الْمُسَیّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِیّ عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسن بن حسن بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی حُمَیْدُ بْنُ اَبِی زَیْنَبَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ اَبِیهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی

حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

2664 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا کَثِیرُ بْنُ یَحْیَی، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ الْقَوْمُ یَأْتُونَ الدَّارَ فَیَسْتَاْذِنُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ، اَیُجْزِءُ عَنْهُمْ جَمِیعًا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قِیلَ: الْقَوْمُ یَمُرُّونَ فَیُسَلِّمُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ گھر میں آتے ہیں ان میں سے ایک اجازت مانگتا ہے کیا وہ سب کے لیے کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک کو جواب دیا جائے تو سب کے لیے جواب کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! لوگ گزر رہے ہوں تو ان میں سے ایک سلام کرے تو کیا کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! قوم میں سے ایک جواب دے تو کیا سب کی طرف سے ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

2665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُورِ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخشش کے اسباب میں سے یہ ہے کہ مسلمان بھائی کو خوش کرنا۔

2666 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ كَامِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَاْجُورٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغبون وہ ہے جس کی نہ تعریف کی جائے اور قابلِ ثواب ہو۔

2667 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ اِلَى الصَّلَاةِ الْاُخْرَى

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ دوسری نماز تک اللہ کے ذمہ میں ہے۔

2668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ اَبِي مُعَاذٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَطُوفُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ بِغَيْرِ سُتْرَةٍ مِمَّا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی جبکہ مرد اور عورتیں ان کے آگے بغیر سترہ کے طواف کیا جا رہا تھا۔

يَلِي الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ

2669 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّخْلُ وَالشَّجَرُ بَرَكَةٌ عَلَى اَهْلِهِ، وَعَلَى عَقِبِهِمْ بَعْدَهُمْ، اِذَا كَانُوا لِلّٰهِ شَاكِرِينَ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کھجور کا درخت گھر والوں کے لیے برکت ہے اور ان کے بعد والوں کے لیے بھی برکت ہے بشرطیکہ وہ اللہ کا شکریہ ادا کرنے والے ہیں۔

2670 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحَّى طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، مُحْتَسِبًا لِاُضْحِيَّتِهِ، كَانَتْ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی طرف سے حلال مال سے قربانی کی ثواب کی نیت سے تو وہ قربانی اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ ہو جائے گی۔

2671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْحَاطِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي وَاللّٰهِ مَا آمُرُكُمْ اِلَّا بِمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهِ، وَلَا اَنْهَاكُمْ اِلَّا عَمَّا نَهَاكُمُ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک کے دن منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! میں تم کو وہی حکم دیتا ہوں جس کا اللہ مجھے حکم دیتا ہے تمہیں اس سے منع کرتا ہوں جس سے اللہ منع کرتا ہے اچھے طریقے سے رزق تلاش کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں ابوالقاسم ﷺ کی جان ہے! تم کو رزق ایسے ہی تلاش کرتا ہے جس طرح موت تلاش

فَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ اَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَطْلُبُهُ رِزْقُهُ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ، فَاِنْ تَعَسَّرَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ فَاطْلُبُوهُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کرتی ہے اگر تم پر کوئی شی مشکل ہو جائے تو اللہ کی اطاعت کر کے اس کو تلاش کرو۔

2672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَكَ السُّرُورَ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخشش کے اسباب میں سے یہ ہے کہ مسلمان بھائی کو خوش کرنا۔

زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن علی، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّا فَضَلَ مَاءٌ حَتّٰى يُسِيلَهُ عَلَى مَوْضِعِ سُجُودِهِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب وضو کا پانی بچ جاتا تو اپنی سجدہ والی جگہ پر بہا دیتے تھے۔

اَبُو يَحْيَى الْاَعْرَجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو یحییٰ اعرج، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2674 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو

حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرات حسن و

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْأَنْمَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَمَرْوَانَ يَتَسَابَّانِ، فَجَعَلَ الْحَسَنُ يُسْكِتُ الْحُسَيْنَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ. فَغَضِبَ الْحَسَنُ، وَقَالَ: قُلْتَ أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ أَبِيكَ

حسین رضی اللہ عنہما کے درمیان تھا' مروان دونوں کو گالیاں دے رہا تھا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو خاموش کروا رہے تھے۔ مروان نے کہا: اہل بیت ملعون ہیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' آپ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ اہل بیت ملعون ہیں' اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے تیرے اوپر لعنت کی تھی اس حالت میں کہ تُو اپنے باپ کی پشت میں تھا۔

رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت ربیعہ بن شیبان' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2675 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا تَعْقِلُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَعِدْتُ مَعَهُ غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ، فَأَخَذْتُ تَمْرَةً فَلُكْتُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقِهَا؛ فَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ربیعہ بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی شی یاد کی ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے زکوٰۃ کی کھجور لی' اس کو منہ میں ڈالا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھینک دو کیونکہ ہم زکوٰۃ نہیں کھاتے ہیں۔

اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ أَبُو

حضرت اسحاق بن یسار ابو محمد بن

مُحَمَّدِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ، فَنَاوَلَتْهُ كَتِفَ شَاةٍ مَطْبُوخَةٍ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَاَخَذَتْ ثِيَابَهُ، فَقَالَتْ: اَلا تَوَضَّأُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِمَّ يَا بُنَيَّةُ؟ قَالَتْ: قَدْ اَكَلْتَ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ. قَالَ: اِنَّ اَطْهَرَ طَعَامِكُمْ لَمَا مَسَّتْهُ النَّارُ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' آپ نے بھنی ہوئی بکری کی دستی پکڑی' اسے کھایا' پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے کپڑے پکڑے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹی! کیوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا سب سے پاکیزہ کھانا وہی ہے جس کو آگ نے چھوا ہو۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2677 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ، فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يَقُمِ الْآخَرُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ الْآخَرُ: بَلَى، ثُمَّ قَعَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے' ایک جنازہ گزرا تو ان میں سے ایک کھڑے ہوئے اور دوسرے کھڑے نہیں ہوئے' ان میں سے ایک نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ دوسرے نے کہا: کیوں نہیں! پھر بیٹھ گئے۔

2678 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: مَرَّتْ جِنَازَةٌ بِابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةِ يَهُودِيٍّ أَوْ يَهُودِيَّةٍ مَرَّتْ بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلَى، وَجَلَسَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا حضور ﷺ یہودی یا یہودیہ کے جنازہ کے لیے کھڑے نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ابن عباس نے عرض کی: کیوں نہیں! امام حسن رضی اللہ عنہ بھی بیٹھ گئے۔

2679 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ جِنَازَةً مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ أَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، ثُمَّ قَعَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضرت امام حسن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان حضرات میں سے ایک کھڑے ہو گئے اور دوسرے حضرت بیٹھے رہے' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہوئے۔

2680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ، وَأَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ مَرَّتْ عَلَيْهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَجَلَسَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضرت امام حسن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان میں سے ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہوئے۔

مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ؟ قَالَ: بَلَى، وَقَدْ جَلَسَ

2681 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ وَجَلَسَ؟

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ گزرا تو ان میں ایک کھڑے ہوئے اور دوسرے کھڑے نہیں ہوئے ان میں سے ایک نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ دوسرے نے کہا: کیوں نہیں! پھر بیٹھ بھی گئے۔

2682 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ نَظَرْتُمْ مَا بَيْنَ جَابَرْسَ إِلَى جَابَلْقَ مَا وَجَدْتُمْ رَجُلًا جَدُّهُ نَبِيٌّ غَيْرِي وَأَخِي، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْتَمِعُوا عَلَى مُعَاوِيَةَ، (وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ) (الانبياء: 111). قَالَ مَعْمَرٌ: جَابَرْسُ وَجَابَلْقُ: الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تم مشرق و مغرب کے درمیان دیکھو تو تم کسی آدمی کو نہیں پاؤ گے کہ جس کا نانا نبی ہو میرے اور حسین کے علاوہ میں دیکھتا ہوں کہ تم حضرت معاویہ کے پاس جمع ہو رہے ہو ''میں اپنے طور سے کیا اندازہ بتاؤں وہ تمہارے لیے آزمائش ہی ہو یا ایک معین وقت تک کا سامان''۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: جابرس اور جابلق سے مراد مشرق و مغرب ہیں۔

أَبُو لَيْلَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابولیلیٰ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انس! جاؤ عرب کے سردار کو بلاؤ یعنی علی کو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی:

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ انْطَلِقْ فَادْعُ لِي سَيِّدَ الْعَرَبِ - يَعْنِي عَلِيًّا - فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: أَلَسْتَ سَيِّدَ الْعَرَبِ؟ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلِيٌّ سَيِّدُ الْعَرَبِ . فَلَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَأَتَوْهُ، فَقَالَ لَهُمْ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: هَذَا عَلِيٌّ فَأَحِبُّوهُ بِحُبِّي، وَكَرِّمُوهُ لِكَرَامَتِي، فَإِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِالَّذِي قُلْتُ لَكُمْ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

یارسول اللہ! کیا آپ عرب کے سردار نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اور علی عرب کا سردار ہے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو حضور ﷺ نے اُنہیں انصار کی طرف بھیجا اُنہیں بلانے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: اے انصار! کیا تمہیں بتاؤ کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھام لوتو تم ہرگز ہرگز اس کے بعد گمراہ نہ ہوگے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ علی ہے' اس سے محبت کرو' میری محبت کی وجہ سے اس کی عزت کرو میری عزت کی وجہ سے' کیونکہ حضرت جبریل نے مجھ سے عرض کی ہے: میں تم کو اللہ کی طرف سے کہہ رہا ہوں۔

عُمَيْرُ بْنُ مَأْمُونٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمیر بن مامون' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْمَنَ الِاخْتِلَافَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَصَابَ أَخًا مُسْتَفَادًا فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعِلْمًا مُسْتَطْرَفًا، وَكَلِمَةً تَدْعُوهُ إِلَى الْهُدَى، وَكَلِمَةً تَصْرِفُهُ عَنِ الرَّدَى، وَيَتْرُكُ الذُّنُوبَ حَيَاءً أَوْ خَشْيَةً، وَنِعْمَةً أَوْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تعلق مجھ سے قائم کرلیا' اپنے بھائی سے استفادہ کرے اللہ کی رضا کے لیے اور نفع مند علم حاصل کرے اور ایسی بات جو ہدایت کا ذریعہ ہے اور ایسی بات جو اس کو بُرائی سے دور کرے' حیاء یا خوف سے گناہ چھوڑ دے اور نعمت کی وجہ سے' یا اس رحمت کی وجہ سے' جس کا انتظار کیا جاتا ہے۔

رَحْمَةٌ مُنْتَظَرَةٌ

2685 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَامُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمُجْمَرُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزے دار کے لیے تحفہ تیل اور خوشبو ہے۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حبیب بن ابوثابت، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2686 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَا غَمَّهُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُلًّا قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَدْ اَهَلَّ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ بِالْاَرْضِ قَبْلَ اَنْ تَسْتَوِيَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سواری پر سیدھے بیٹھ کر تلبیہ پڑھتے تھے اور سواری پر سیدھا بیٹھنے سے پہلے مقامِ بیداء پر تلبیہ پڑھتے تھے۔

اُمُّ اُنَيْسٍ بِنْتُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهَا

حضرت اُمِ اُنیس بنت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتی ہیں

2687 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت اُمِ انیس بنت حسن رضی اللہ عنہما اپنے والد

2685- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه164 رقم الحديث: 801، وذكره أبو يعلى في مسنده جلد12صفحه134 رقم الحديث: 6763 كلاهما عن سعد بن طريف عن عمير بن مأمون عن الحسن بن علي به .

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّحَّانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَطَّافٍ، عَنْ اُمِّ اُنَيْسٍ بِنْتِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ) (الاحزاب: 56) ؟ قَالَ: اِنَّ هٰذَا لَمِنْ مَكْتُومٍ، وَلَوْلَا اَنَّكُمْ سَاَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا اَخْبَرْتُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِي مَلَكَيْنِ، لَا اُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ فَيُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا قَالَ ذَانِكَ الْمَلَكَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ: آمِينَ، وَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ اَحَدٌ اِلَّا قَالَ ذَانِكَ الْمَلَكَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ: آمِينَ

سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں بتانے والے کی تعریفیں کرتے ہیں''۔ آپ نے فرمایا: یہ بات چھپی ہوئی تھی' اگر تم مجھ سے اس کے متعلق نہ پوچھتے تو میں نہ بتاتا' اللہ عزوجل نے میرے لیے دو فرشتے مقرر کیے ہیں' کسی مسلمان بندے کے پاس میرا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ میری بارگاہ میں درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ آپ کو بخشے! اللہ اور اُس کے فرشتے دونوں فرشتوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں' اور جو کوئی بندہ میری بارگاہ میں درود پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: اللہ عزوجل تجھے بخشے! اللہ اور اُس کے فرشتے اُن دونوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں۔

يُوسُفُ بْنُ مَازِنٍ الرَّاسِبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

یوسف بن مازن الراسبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2688 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ

حضرت یوسف بن مازن الراسبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا' اُس نے کہا: آپ نے ایمان والوں کے چہرے کو

2688- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 186 رقم الحديث: 4796 عن القاسم بن الفضل عن يوسف بن مازن عن الحسن بن علي به .

يُوسُفَ بْنِ مَازِنِ الرَّاسِبِيِّ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: سَوَّدْتَ وُجُوهَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: لَا تُؤَنِّبْنِي رَحِمَكَ اللَّهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُرِيَ بَنِي أُمَيَّةَ يَخْطُبُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ رَجُلًا فَرَجُلًا، فَسَاءَهُ ذَلِكَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَنَزَلَتْ: (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) (القدر: 2)، تَمْلِكُهُ بَنُو أُمَيَّةَ. قَالَ الْقَاسِمُ: فَحَسَبْنَا ذَلِكَ، فَإِذَا هُوَ أَلْفٌ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

کالا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے نہ بتاؤ! اللہ تم پر رحم کرے! کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنوامیہ دکھائے گئے تھے کہ آپ کے منبر پر خطبہ دے رہے ہیں' ایک کے بعد دوسرا آدمی' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ پیارے مصطفیٰ! بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائی ہیں'' کوثر سے مراد جنت میں ایک نہر ہے' اور یہ آیت نازل ہوئی: ''ہم نے قرآن لیلۃ القدر میں نازل کیا' آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے' لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے''۔ بنوامیہ مالک ہو گئے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ ہزار تھے' اس سے نہ زیادہ ہوئے نہ کم۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2689 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ يَرَى بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: إِنَّ الْأَبْصَارَ يَوْمَئِذٍ شَاخِصَةٌ. فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْتُرَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے بدن اور ننگے جسم اکٹھا کیا جائے گا۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایک دوسرے کو دیکھیں گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: آنکھیں اس سے پھٹی ہوئی ہوں گی' آپ نے آسمان کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ میری شرمگاہ ڈھانپ دے۔ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کی شرمگاہ ڈھانپ دے۔

عَوْرَتِي. قَالَ: اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتَهَا

اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

2690 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَلْبَسَ اَجْوَدَ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نَتَطَيَّبَ بِاَجْوَدِ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نُضَحِّيَ بِاَسْمَنِ مَا نَجِدُ، الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ عَشَرَةٍ، وَاَنْ نُظْهِرَ التَّكْبِيرَ وَعَلَيْنَا السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ

حضرت اسحاق بن بزرج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اچھے کپڑے پہننے کا حکم دیتے' جو ہم پائیں اور عمدہ خوشبو لگانے کا حکم دیتے جو ہم پائیں اور عمدہ قربانی کرنے کا حکم دیتے جو ہم پائیں' گائے اور اونٹ میں سات افراد شریک ہوتے' ہم اس پر سوار ہوں اللہ اکبر پڑھتے ہوئے اس حالت میں کہ ہم پر سکونت اور وقار ہو۔

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

2691 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ خَلِيفَةَ الْخَثْعَمِيَّةُ عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ

حضرت سوید بن غفلہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت خلیفہ خثعمیہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس تھیں' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت پر بیعت کی گئی' میں آپ کے پاس آئی' آپ کو

2690- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 4 صفحه 256 رقم الحديث: 7560 عن الليث عن اسحاق بن بزرج عن الحسن بن علي به .

اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا أُصِيبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَبُويِعَ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْخِلَافَةِ، دَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: لِتَهْنِكَ الْخِلَافَةُ . فَقَالَ لَهَا: أَتُظْهِرِينَ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ، انْطَلِقِي فَأَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا . فَتَقَنَّعَتْ بِسَاجٍ لَهَا، وَجَلَسَتْ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَقَالَتْ: أَمَا وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ مَا ذَهَبْتَ إِلَيْهِ . فَأَقَامَتْ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، ثُمَّ تَحَوَّلَتْ عَنْهُ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا بِبَقِيَّةٍ بَقِيَتْ لَهَا مِنْ صَدَاقِهَا عَلَيْهِ، وَبِمُتْعَةٍ عَشَرَةِ آلَافٍ، فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ بِذَلِكَ قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ . فَلَمَّا رَجَعَ الرَّسُولُ إِلَى الْحَسَنِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ، بَكَى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي أَنَّهُ قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا عِنْدَ الْأَقْرَاءِ، أَوْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا مُبْهَمَةً؛ لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ؛ لَرَاجَعْتُهَا

مبارکباد دینے کے لیے' آپ نے مجھے فرمایا: کیا تُو مجھے گالی دے کر قتل کروانا چاہتی ہے' تُو چلی جا! تجھے تین طلاق ہیں۔ اُنہوں نے اپنے اوپر کپڑا اوڑھا اور گھر کے ایک کونے میں بیٹھ گئیں' عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے جانے کا ارادہ نہیں کیا تھا' جس وقت ان کی عدت مکمل ہوئی تو کھڑی ہوئیں' پھر چلی گئیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے بقیہ حق مہر بھیج دیا اور دس ہزار بطور سامان کے دیا۔ جب آپ کا بھیجا ہوا آیا تو اُس نے کہا: دوست کی جدائی سے مال تھوڑا ہے۔ جب وہ نمائندہ واپس آیا تو آپ کو بتایا جو اُس عورت نے کہا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا: اگر میں نے اپنے نانا جان جناب محمد ﷺ سے سنا نہ ہوتا یا اپنے والد صاحب سے سنا نہ ہوتا جو آپ نے میرے نانا کے حوالے سے سنا ہے کہ آدمی جب اپنی بیوی کو تین طلاق دے طہر میں یا تین مبہم طلاقیں دے تو وہ عورت اس کے لیے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے شادی کر لے۔

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابوطلحہ' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2692 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السَّدُوسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَسَارٍ

بنی اُمیہ کے غلام حضرت علی بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابوسفیان نے حج کیا' ان کے ساتھ معاویہ بن حدیج نے بھی حج کیا۔ معاویہ بن حدیج'

الْهَمْدَانِيّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ مَوْلَى بَنِي اُمَيَّةَ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ وَحَجَّ مَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ، وَكَانَ مِنْ اَسَبِّ النَّاسِ لِعَلِيٍّ، فَمَرَّ فِي الْمَدِينَةِ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ جَالِسٌ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقِيلَ لَهُ: هَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ السَّابُّ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ . فَاَتَاهُ الرَّسُولُ، فَقَالَ: اَجِبْ . قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَدْعُوكَ . فَاَتَاهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَرَدَّ عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: السَّابُّ لِعَلِيٍّ؟ فَكَاَنَّهُ اسْتَحْيَى، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَ وَاللّٰهِ لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اُرَاكَ اَنْ تَرِدَهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرَ الْاِزَارِ عَلَى سَاقٍ يَذُودُ الْمُنَافِقِينَ ذَوْدَ غَرِيبَةِ الْاِبِلِ، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دینے والوں میں سے تھا۔ یہ معاویہ بن حدیج مدینہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے پاس سے گزرا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما صحابہ کے گروہ میں تھے' آپ سے عرض کی گئی: یہ معاویہ بن حدیج ہے جو حضرت علی کو گالیاں دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ! آپ کا نمائندہ اُسے آپ کے پاس لایا تو اُس نے کہا: کون ہے؟ نمائندہ نے کہا: حضرت حسن بن علی آپ کو بلا رہے ہیں۔ معاویہ بن حدیج آیا' اُس نے سلام کیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو حضرت علی کو گالیاں دیتا ہے۔ اُس نے شرم کی' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تُو حوضِ کوثر پر آیا تو میں تجھے واپس کروں گا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے منافقوں کو ایسے دور کیا جائے گا جس طرح اجنبی اونٹ کو دور کیا جاتا ہے' یہ بات صادق مصدوق نے فرمائی ہے کہ وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

فلفلہ جعفی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ عرش کے ساتھ معلق ہیں اور میں نے حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے

قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذًا بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذًا بِحَقْوَيْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذًا بِحَقْوَيْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَرَأَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ . فَحَدَّثَ الْحَسَنُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشِّيعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَرَاهُ آخِذًا بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّهَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا

اور میں نے حضرت عمر کو دیکھا کہ آپ نے حضرت ابوبکر کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے اور میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کہ آپ نے حضرت عمر کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے' میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان کا خون آسمان سے زمین کی طرف گر رہا ہے' میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی' وہاں لوگوں کا گروہ تھا' اُنہوں نے کہا: آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا؟ امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بھی پسند تھا کہ میں بھی دیکھوں کہ حضرت علی آپ کا کندھا پکڑے ہوئے ہیں؟ لیکن یہ میں نے خواب دیکھا ہے۔

الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اصبغ بن نباتہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2694 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا . قَالَ: كَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَسْنِدُونِي. فَأَسْنَدَهُ عَلِيٌّ

حضرت اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنے کے لیے آیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! آپ نے صبح کیسے کی؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی رحمت سے میں نے صبح اچھی کی ہے اور عرض کی: ان شاء اللہ ایسے رہوں گا۔ پھر امام حسن نے کہا: مجھے ٹیک لگاؤ!

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُقَالُ لَهَا شَجَرَةُ الْبَلْوَى، يُؤْتَى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَا يُرْفَعُ لَهُمْ دِيوَانٌ، وَلَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ، يُصَبُّ عَلَيْهِمُ الْاَجْرُ صَبًّا، وَقَرَاَ: (اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: 10)

حضرت علی نے اپنے سینے سے ان کو سہارا دیا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں ایک درخت ہے اس کو آزمائش والا درخت کہا جاتا ہے' قیامت کے دن وہ اہل بلا کو عطا کیا جائے گا' ان کے لیے حساب و کتاب والا رجسٹر بھی نہیں اُٹھایا جائے گا اور میزان بھی نصب نہیں کیا جائے گا' ان پر اجر بہایا جائے گا' پھر یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا''۔

اَبُو جَمِيلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوجمیلہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2695 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتُخْلِفَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ اِذْ وَثَبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَطَعَنَهُ بِخَنْجَرٍ فِي وَرِكِهِ، فَتَمَرَّضَ مِنْهَا اَشْهُرًا، ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اتَّقُوا اللّٰهَ فِينَا، فَاِنَّا اُمَرَاؤُكُمْ وَضِيفَانُكُمْ، وَنَحْنُ اَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33). فَمَا زَالَ يَوْمَئِذٍ يَتَكَلَّمُ حَتَّى مَا

حضرت ابوجمیلہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو خلیفہ بنایا گیا' آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ اچانک کسی آدمی نے آپ پر حملہ کر دیا' آپ کی پنڈلی کو زخمی کیا گیا' اس وجہ سے آپ کئی ماہ تک بیمار رہے' پھر آپ منبر پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' پھر فرمایا: اے عراق والو! اللہ سے ہمارے متعلق ڈرو! میں تمہارا امیر بھی ہوں اور تمہارا امام بھی' ہم وہ اہل بیت ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے

يُرَى فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا بَاكِيًا

خوب ستھرا کرے' اس کے بعد آپ مسلسل گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ لوگ مسجد میں رونے لگے۔

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوِيهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ جُلُوسٌ فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ہدیہ آئے اور لوگ وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس میں سارے برابر شریک ہیں۔

2697 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَأَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اچھی گفتگو کرو۔

عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمر بن اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2698 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ

حضرت عمر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی. اپنا

اللّٰهُ عَنهُمَا، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتَّى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَايْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى سُرَّتِهِ۔

کپڑا اُٹھائیں تاکہ میں بوسہ لوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کا بوسہ لیتے دیکھا ہے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ان کے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا اور اپنا ہاتھ ان کی ناف پر رکھ لیا۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عمیر بن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ذِكْرُ مَوْلِدِهِ وَصِفَتِهِ وهَيْاَتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَعَنْ اَبِيهِ وَاُمِّهِ

سیّد الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کی ولادت اور آپ کی سیرت اور صورت کا ذکر' اللہ تعالیٰ آپ کو عزت دے

2699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِلَّا طُهْرٌ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کے درمیان صرف ایک طہر کا فاصلہ تھا۔

2700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ يَعْفُورٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حضرت بشر بن غالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ نے امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' عرض کی: اے ابوعبداللہ! میں نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے آگے دیکھا ہے'

اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ رَاَيْتُكَ عَلَى يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَضَّبْتَهَا دَمًا حِينَ اُتِيَ بِكَ حِينَ وُلِدْتَ، فَسَرَّرَكَ وَلَفَّكَ فِي خِرْقَةٍ، وَلَقَدْ تَفَلَ فِي فِيكَ، وَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ مَا اَدْرِي مَا هُوَ، وَلَقَدْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سَبَقَتْهُ بِقَطْعِ سُرَّةِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا تَسْبِقِينِي بِهَا

آپ سے خون کو صاف کیا گیا' جس وقت آپ کے پاس لایا گیا' جس وقت آپ کی ولادت ہوئی' آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا اور آپ کے منہ میں حضور ﷺ نے اپنا لعابِ دہن ڈالا تھا' آپ کی گفتگو میں نہیں جانتا کہ وہ گفتگو کیا تھی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت امام حسن کی ناف کاٹنے میں جلدی کی تھی' آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے اس کی ناف نہ کاٹنا۔

2701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلَى وَجْهِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلَى كَعْبِهِ خَلْقًا وَلَوْنًا فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے یہ پسند ہو کہ لوگوں میں سب سے زیادہ ناف سے لے کر چہرے تک رسول اللہ ﷺ کے مشابہ کو دیکھے تو وہ حسن بن علی کو دیکھ لے اور جس نے ناف سے لے کر پاؤں تک لوگوں میں سے زیادہ حضور ﷺ کے مشابہ کو دیکھنا ہو سیرت اور رنگ کے لحاظ سے تو وہ حسین بن علی کو دیکھے۔

2702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيصَةَ: حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاْسِهِ اِلَى عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى مَا لَدُنْ عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ، اقْتَسَمَاهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ ناف تک رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کو دیکھے تو وہ حسن کو دیکھ لے اور جس کا ارادہ ہو کہ وہ ناف سے پاؤں تک رسول اللہ ﷺ کو دیکھے تو وہ حسین بن علی کو دیکھے۔

2703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّحْرِ فَصَاعِدًا. فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حسن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ تھے سینے سے اوپر تک۔

2704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ رَاْسِهِ اِلَى نَحْرِهِ الْحَسَنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سر سے لے کر سینے تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن تھے۔

2705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: الْحَسَنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الرَّاْسِ اِلَى النَّحْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سر سے لے کر سینے تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن تھے۔

2706 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ. فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا، فَاَتَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے ان کا نام حرب تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ حسن ہے۔ جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْتُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ . ثُمَّ قَالَ: إِنِّي سَمَّيْتُهُمْ بِأَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دو! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام حسین ہے۔ جب تیسرے بچے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے' آپ نے فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں' جن کے نام شبر' شبیر اور مبشر ہیں۔

2707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا . قَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وَلَدَتِ الثَّالِثَ جَاءَ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ . ثُمَّ قَالَ: سَمَّيْتُهُمْ بِوَلَدِ هَارُونَ شَبَّرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے ان کا نام حرب تھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! حضورﷺ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔ جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' اس کے بعد رسول اللہﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دو! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام حسین ہے۔ جب تیسرے بچے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لختِ جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے' پھر آپ نے فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر

رکھے ہیں، جن کے نام شبر، شبیر اور مبشر ہیں۔

2708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمْ؟ فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: هُوَ الْحَسَنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی کنیت ابوحرب رکھنا پسند کرتا تھا، جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، آپ نے فرمایا: تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔

2709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَمِّهِ حَسَنًا. ثُمَّ وُلِدَ الْحُسَيْنُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: بَلْ سَمِّهِ حُسَيْنًا. ثُمَّ وُلِدَ آخَرُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ قُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: سَمِّهِ مُحَسِّنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا نام تم نے کیا رکھا؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کا نام حسن ہے، پھر حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: نہیں! اس کا نام حسین ہے۔ پھر تیسرے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے۔

2710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ التَّمِيمِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كُنْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنگ کو پسند کرتا تھا، جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھنے کا ارادہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن نام رکھا، جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے حرب

رَجُلًا اُحِبُّ الْحَرْبَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ هَمَمْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ هَمَمْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُسَيْنَ، وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي سَمَّيْتُ ابْنَيَّ هٰذَيْنِ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

نام رکھنے کا ارادہ کیا' حضورﷺ نے حسین نام رکھا' حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دونوں لخت جگروں کا نام حضرت ہارون کے بیٹوں شبر وشبیر کے نام پر رکھا ہے۔

2711 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا - يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ - بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے حسن وحسین دونوں کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر وشبیر کے نام پر رکھے ہیں۔

2712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

2713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمَّى ابْنَهُ الْاَكْبَرَ حَمْزَةَ، وَسَمَّى حُسَيْنًا جَعْفَرًا بِاسْمِ عَمِّهِ، فَسَمَّاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بڑے بیٹے کا نام حمزہ اور حسین کا نام جعفر چچا کے نام پر رکھنا چاہا تو حضورﷺ نے دونوں کا نام حسن و حسین رکھا۔

2714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَخْضِبَانِ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت حریث فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ دونوں حناء اور کتم لگاتے تھے۔

2715 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ قَيْسٍ مَوْلَى خَبَّابٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ

حضرت خباب کے غلام قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ دونوں سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2716 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي سَنَةِ اِحْدَى وَسِتِّينَ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً، وَكَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو عاشوراء کے دن 61 ہجری میں شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' آپ حناء اور کتم کا خضاب لگاتے تھے۔

2717 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ، وَلَهَا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمَاتَ لَهَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَمَاتَ لَهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 52 سال تھی' اسی عمر میں حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا' اسی عمر میں حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) کا وصال ہوا' اور اسی عمر میں حضرت محمد بن علی بن حسین کا وصال ہوا۔

2718 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمَهْدِيَّ سَاَلَ جَعْفَرًا: كَمْ كَانَ لِعَلِيٍّ حِينَ قُتِلَ؟ قَالَ: ثَمَانٍ وَخَمْسُونَ، وَلَهَا قُتِلَ

حضرت مہدی فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر سے پوچھا گیا: جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' آپ کی عمر کتنی تھی؟ حضرت جعفر نے فرمایا: 58 سال اور اسی عمر میں حضرت حسین بن علی کو بھی شہید کیا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

گیا تھا۔

2719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عیزار بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُزْرُجَ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ابْنَيْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَدَعُ الْعَنْفَقَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن بزرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نورِ نظروں کو دیکھا' دونوں نورِ نظر سیاہ خضاب لگاتے تھے' حضرت امام حسین ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بال چھوڑتے تھے۔

2721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالسَّوَادِ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ نے سیاہ خضاب لگایا ہوا تھا۔

2722 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت جعفر اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

2723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، اَخْبَرَنِي اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ

حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

بِالسَّوَادِ

2724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، اَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، قَالَا: رَاَيْنَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

حضرت عمر بن عطاء بن ابوالخوار اور عبیداللہ بن ابویزید دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

2726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْخَيَّاطُ الَّذِي قَطَعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَمِيصًا، قَالَ: قُلْتُ: اَجْعَلُهُ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: فَاَجْعَلُهُ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ؟ فَقَالَ: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ مجھے اس درزی نے بتایا جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے کپڑے سیتا تھا' میں نے عرض کی: کیا قدموں تک شلوار بناؤ؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: ٹخنوں سے نیچے تک؟ آپ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے جو ہوگا وہ جہنم میں چلا جائے گا۔

2727 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُسْتَقِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَوَارِبَ خَزٍّ مَنْصُوبٍ، وَرَاَيْتُهُمَا يَرْكَبَانِ الْبَرَاذِينَ التِّجَارِيَّةَ

حضرت مستقیم بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں کو چمڑے کے موزے پہنے ہوئے دیکھا۔

2728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عیزار بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ كِسَاءَ خَزٍّ اَحْمَرَ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔

2729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلَيْهِ عِمَامَةُ خَزٍّ قَدْ خَرَجَ شَعْرُهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ

حضرت سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے خز کا عمامہ پہنا ہوا تھا' آپ کے بال مبارک عمامہ کے نیچے سے نکلے ہوئے تھے (یعنی آپ کی زلفیں مبارک تھیں)۔

2730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِ ثَوْبُ خَزٍّ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے اُون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

2731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي الْيَسَارِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2732 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ اَبِي عُكَّاشَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ يَوْمَ قُتِلَ يَلْمَقَ سُنْدُسٍ

حضرت ابی عکاشہ ہمدانی فرماتے ہیں: جس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے' میں نے ان پر باریک ریشم کی طرح بھراؤ دار چوغہ دیکھا۔

2733 - حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثنا

حضرت سلیمان بن ہیثم فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما طواف کعبہ کررہے تھے' آپ

سُلَيْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ، فَاَوْسَعَ النَّاسُ لَهُ، وَالْفَرَزْدَقُ بْنُ غَالِبٍ يَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَبَا فِرَاسٍ، مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ:

(البحر البسيط)

هَذَا الَّذِى تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْاَتَهُ ... وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَمُ

هَذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللّٰهِ كُلِّهِمُ ... هَذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

يَكَادُ يُمْسِكُهُ عِرْفَانَ رَاحَتِهِ ... رُكْنُ الْحَطِيمِ لَدَيْهِ حِينَ يَسْتَلِمُ

اِذَا رَاَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا... اِلَى مَكَارِمِ هَذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ

يُغْضِى حَيَاءً وَيُغْضَى مِنْ مَهَابَتِهِ ... فَمَا يُكَلَّمُ اِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

فِى كَفِّهِ خَيْزُرَانٌ رِيحُهُ عَبِقٌ... بِكَفِّ اَرْوَعَ فِى عِرْنِينِهِ شَمَمُ

مُشْتَقَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ نَبْعَتُهُ ... طَابَتْ عَنَاصِرُهُ وَالْخِيَمُ وَالشِّيَمُ

لَا يَسْتَطِيعُ جَوَادٌ بَعْدَ غَايَتِهِمْ... وَلَا يُدَانِيهِمْ قَوْمٌ وَاِنْ كَرُمُوا

اَىُّ الْعَشَائِرِ لَيْسَتْ فِى رِقَابِهِمُ ... لِاَوَّلِيَّةِ هَذَا اَوْ لَهُ نِعَمُ

نے حجرِ اسود کو بوسہ دینا چاہا تو لوگوں نے آپ کے لیے جگہ کشادہ کر دی۔ فرزدق بن غالب آپ کی طرف دیکھ رہا تھا' ایک آدمی نے کہا: اے ابوفراس! یہ کون ہے؟ فرزدق نے کہا:

''یہ وہ ہستی ہے جس کو بطحا وادی اچھی طرح پہچانتی ہے' بیت اللہ شریف کو بھی ان کا پورا تعارف ہے' کیا مقامِ حلّ والے' کیا حرم والے سارے واقف ہیں'

یہ اُس ہستی کا لختِ جگر ہے جو تمام لوگوں سے بہتر ہے' یہ متقی' صاف ستھرا' پاکیزہ اور بہت بڑا عالمِ دین ہے'

جب یہ بوسہ دیں' قریب ہے حطیم کعبہ اس کی ہتھیلی کو پہچان کر' اپنے پاس ہی روک لے'

جب ان پر قریشیوں کی نگاہ پڑی تو ایک کہنے والے نے کہا: اس آدمی کے مکارمِ اخلاق پر کرم و سخاوت کی انتہاء ہے'

آپ اپنے حیاء کی وجہ سے نگاہ نیچی کرتے ہیں اور لوگ آپ کے رعب سے نظریں جھکا لیتے ہیں' پس کوئی آدمی کلام کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا جب وہ تبسم ریز نہ ہوں'

ان کی ہتھیلی میں بانس یا نیزے ہیں' ہتھیلی کی خوشبو تازہ ہے' مرعوب کی ہتھیلی کے ساتھ' جس کے سردار یا مالک میں نیک عادات ہوں'

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم کے ٹکڑے ہیں' ان کے عناصر پاکیزہ ہیں اور عادات و خصائل عمدہ ہیں'

ان کی انتہاء کے بعد کوئی سخی طاقت رکھنے وال

الحسين بن علي بن ابي طالب يكنى ابا عبد الله

انہیں اور اگر یہ سخاوت کریں تو کوئی بھی ان کے قریب تک نہیں پھٹک سکتا'
اس کی اولیت کی خاطر کون سی اونٹنی ان کے قبضے میں نہیں ہے یہاں تک کہ اسے نعمتوں کی کمی نہیں''۔

2734 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، ثنا الْمُسَيِّبُ بْنُ نَجَبَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ خَاصَّةِ نَفْسِي وَأَهْلِ بَيْتِي؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: أَمَّا حَسَنٌ فَصَاحِبُ جَفْنَةٍ وَخُوَانٍ، وَفَتًى مِنَ الْفِتْيَانِ، وَلَوْ قَدِ الْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ لَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ فِي الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ. وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ لَهْوٍ وَظِلٍّ وَبَاطِلٍ، وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ ابْنَا عَبَّاسٍ، وَأَمَّا أَنَا وَحُسَيْنٌ فَأَنَا وَحُسَيْنٌ، فَإِنَّا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مِنَّا، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُدَالَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ عَلَيْكُمْ بِصَلَاحِهِمْ فِي أَرْضِهِمْ، وَفَسَادِكُمْ فِي أَرْضِكُمْ، وَبِأَدَائِهِمُ الْأَمَانَةَ وَخِيَانَتِكُمْ، وَبِطَوَاعِيَتِهِمْ إِمَامَهُمْ وَمَعْصِيَتِكُمْ لَهُ، وَاجْتِمَاعِهِمْ عَلَى بَاطِلِهِمْ، وَتَفَرُّقِكُمْ عَلَى حَقِّكُمْ، حَتَّى تَطُولَ دَوْلَتُهُمْ، حَتَّى لَا يَدَعُوا لِلّٰهِ مُحَرَّمًا إِلَّا اسْتَحَلُّوهُ، وَلَا يَبْقَى مَدَرٌ وَلَا وَبَرٌ إِلَّا دَخَلَهُ ظُلْمُهُمْ، وَحَتَّى يَكُونَ أَحَدُكُمْ تَابِعًا لَهُمْ، وَحَتَّى يَكُونَ نُصْرَةُ أَحَدِكُمْ مِنْهُمْ كَنُصْرَةِ الْعَبْدِ مِنْ سَيِّدِهِ، إِذَا شَهِدَ أَطَاعَهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهُ سَبَّهُ، وَحَتَّى يَكُونَ أَعْظَمُكُمْ

حضرت میب بن نجبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تمہیں اپنے اور اپنی اہل بیت کے متعلق بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: حسن تو سخی اور اگر معاملہ سخت ہو جائے' مصیبت سنگین ہو جائے' نوجوانوں میں سے ایک جوان ہے' اگر تو یہ تم کو جنگ میں چڑیا کے پھندے کا بھی فائدہ نہ دے' عبداللہ بن جعفر تو صاحب لھو' سایہ والا اور باطل والا ہے' ابن عباس کے دونوں بیٹے بھی تمہیں دھوکہ نہ دیں' میں اور حسین تو پھر میں اور حسین ہیں۔ پس ہم تم سے ہیں اور تم ہم سے ہو' قسم بخدا! مجھے خطرہ ہے کہ یہ قوم تم پر غالب کر دی جائے' اس طرح کہ ان کے ملک میں امن ہو' تمہارے ملک میں فساد ہو' وہ امانت ادا کریں' تم امانت میں خیانت کرو' وہ اپنے امام کا کہا مانیں' لیکن تم نافرمانی کرو' وہ اپنے باطل پر اکٹھے ہو جائیں اور تم اپنے حق پر تعزیہ بازی کا شکار ہو یہاں تک کہ ان کی حکومت کا زمانہ لمبا ہو جائے یہاں تک کہ ان کی حکومت کا زمانہ لمبا ہو جائے' یہاں تک کہ وہ اللہ کی حرام چیزوں کو حلال کریں' ہر چھوٹے بڑے پر ظلم کریں یہاں تک کہ تمہارے کچھ لوگ بھی ان کے تابع ہو جائیں' اس کی مدد ان کے ساتھ ایسے ہی ہو جیسے نوکر کی

فِيهَا غِنًى اَحْسَنكُمْ بِاللّٰهِ ظَنًّا، فَإِنْ آتَاكُمُ اللّٰهُ بِعَافِيَةٍ فَاقْبَلُوا، فَإِنِ ابْتُلِيتُمْ فَاصْبِرُوا، فَإِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

آقا کے ساتھ ہوتی ہے' سامنے ہو تو بات مانتا ہے' غائب ہو تو گالی دیتا ہے یہاں تک کہ اس میں غنی تمہارا بڑا ہو' اللہ سے حُسنِ ظن رکھنے والا' پس اگر اللہ تعالیٰ تمہیں عافیت دے تو قبول کرنا اور اگر مصیبت و آزمائش دے تو صبر کرنا' کیونکہ بہتر انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

الحسين بن علي بن ابي طالب يكنى ابا عبد الله

2735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفْرِيُّ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرُوا أَهْلَ بَيْتِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَمَّا الْحَسَنُ فَلَا يُغْنِي عَنْكُمْ فِي الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ، وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ ظِلٍّ وَخُوَانٍ، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَإِنَّهُ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مِنْهُ

حضرت میسب بن نجبہ فزاری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ان لوگوں نے اہل بیت کا ذکر کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہا کا تو وہ جنگ میں چڑیا کے پھندے کے برابر بھی تمہیں فائدہ نہ دیں گے اور جہاں تک تعلق ہے حضرت عبداللہ بن جعفر کا تو وہ سائے میں بیٹھنے والے اور دسترخوان پر براجمان ہونے والے ہیں لیکن حضرت امام حسین تو مجھ سے ہیں اور تم سب ان سے ہو۔

2736 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي رَجَبٍ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَتْ مِنْهُ، وَاسْتُخْلِفَ يَزِيدُ سَنَتَيْنِ، وَفِي سَنَةِ إِحْدَى وَسِتِّينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لِعَشْرِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنَ الْمُحَرَّمِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَقُتِلَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَأُمُّهُ أُمُّ الْبَنِينَ عَامِرِيَّةٌ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ کا وصال 4 رجب کو ہوا' یزید کو دو سال تک کے لیے خلیفہ بنایا گیا' 61 محرم کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے دیگر ساتھیوں کو شہید کیا گیا' حضرت عباس بن علی بن ابوطالب اور ان کی والدہ اُم البنین عامریہ اور جعفر بن علی بن ابوطالب' عبداللہ بن علی بن ابوطالب' عثمان بن علی بن ابوطالب' ابوبکر بن علی بن ابوطالب' ان کی والدہ لیلیٰ بنت مسعود نہشلیہ اور علی بن حسین بن علی بن ابوطالب اکبر' ان کی والدہ لیلیٰ ثقفیہ

بْـنُ عَـلِـيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَـالِـبٍ، وَاُمُّهُ لَيْلَى بِنْتُ مَسْعُودٍ نَهْشَلِيَّةٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْـحُسَيْـنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ الْاَكْبَرُ، وَاُمُّهُ لَيْلَى ثَـقَـفِيَّةٌ، وَعَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَاُمُّهُ الرَّبَابُ بِنْتُ امْرِءِ الْقَيْسِ كَلْبِيَّةٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ لِاُمِّ وَلَدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَسَنِ لِاُمِّ وَلَدٍ، وَعَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَـعْـفَـرِ بْـنِ اَبِـی طَـالِـبٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ اَبِی طَـالِـبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، وَسُلَيْمَانُ مَـوْلَـى الْـحُسَيْنِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ رَضِيعُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ الـلّٰـهُ عَنْهُمْ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

اورعبداللہ بن حسین اور ان کی والدہ رباب بنت امرء القیس کلبیہ اور ابوبکر بن حسین اور قاسم بن حسن' عون بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب' جعفر بن عقیل بن ابوطالب اور مسلم بن عقیل بن ابوطالب' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کے غلام سلیمان اور عبداللہ رضیع حسین رضی اللہ عنہم کوشہید کیا گیا' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کوشہید کیا گیا اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

2737 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْـحَـضْـرَمِـيُّ، ثـنـا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْـنَـةَ، عَـنْ جَـعْـفَـرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ الْـحُسَيْـنُ بْـنُ عَـلِـيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کوشہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

2738 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْـحَـضْـرَمِـيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَـحْـيَـى بْـنُ ضُـرَيْـسٍ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اِذَا ذُكِرَ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْـهُ عِـنْـدَ مُـحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: لَقَدْ قُتِلَ مَعَهُ سَبْـعَـةَ عَشَـرَ مِـمَّـنِ ارْتَكَضَ فِی رَحِمِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمْ

حضرت منذر ثوری فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن حنفیہ کے ہاں جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ذکر کیا جاتا تو آپ فرماتے: آپ کے ساتھ 17 افراد کوشہید کیا گیا ہے' جن کا رشتہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے تھا۔

2739 - حَـدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین

الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، قَالَ: أَبَى الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنْ يُسْتَأْسَرَ، فَقَاتَلُوهُ فَقَتَلُوهُ، وَقَتَلُوا ابْنَيْهِ وَأَصْحَابَهُ الَّذِينَ قَاتَلُوا مِنْهُ بِمَكَانٍ يُقَالُ لَهُ الطَّفُّ، وَانْطُلِقَ بِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، وَفَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، وَسُكَيْنَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَلِيٌّ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ قَدْ بَلَغَ، فَبَعَثَ بِهِمْ إِلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَأَمَرَ بِسُكَيْنَةَ فَجُعِلَتْ خَلْفَ سَرِيرِهِ لِئَلَّا تَرَى رَأْسَ أَبِيهَا وَذَوِي قَرَابَتِهَا، وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي غُلٍّ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ، فَضَرَبَ عَلَى ثَنِيَّتَيِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ أَحِبَّةٍ ... إِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا أَعَقَّ وَأَظْلَمَا

بن علی رضی اللہ عنہما نے لڑنے سے انکار کیا تھا' آپ لڑے اور شہید ہو گئے' آپ کے بیٹے اور ساتھی آپ کے ساتھ اس جگہ شہید ہوئے اُسے طف کہا جاتا تھا۔ حضرت علی بن حسین اور فاطمہ بنت حسین اور سکینہ بنت حسین کو عبیداللہ بن زیاد کے پاس بھیجا گیا' حضرت علی بن حسین بلوغت کے قریب تھے' ان کو عبید نے یزید بن معاویہ کی طرف بھیجا' سکینہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو پردہ کے پیچھے کروں گا کہ اپنے والد کا سر نہ دیکھیں اور اپنے قریبیوں کو۔ حضرت علی بن حسین کو زنجیریں پہنائی گئی تھیں' یزید نے آپ کا سر رکھا' آپ کے ہونٹوں پر مارا' کہا:

''ہم ان لوگوں کے سر پھوڑتے ہیں جو ہمیں پیارے ہیں لیکن وہ نافرمان اور ظالم ہیں''۔

فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: (مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ) (الحديد: 22). فَثَقُلَ عَلَى يَزِيدَ أَنْ يَتَمَثَّلَ بِبَيْتِ شِعْرٍ، وَتَلَا عَلِيٌّ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ يَزِيدُ: بَلْ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ رَآنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْلُولِينَ لَأَحَبَّ أَنْ يُخَلِّيَنَا مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: صَدَقْتَ، فَخَلُّوهُمْ مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: وَلَوْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ کتاب میں قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں' بے شک اللہ پر یہ آسان ہے''۔ یہ آیت یزید پر بھاری گزری' شعر پڑھنے سے پہلے علی بن حسین نے قرآن کی آیت تلاوت کی۔ یزید نے کہا: بلکہ جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت زیادہ معاف کرتا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: اگر رسول اللہ ﷺ ہمیں زنجیروں کی حالت میں دیکھتے تو ہم سے زنجیریں کھولتے۔ یزید نے کہا: سچ کہا! آپ کی زنجیریں کھول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بُعْدٍ لَاَحَبَّ اَنْ يُقَرِّبَنَا . قَالَ: صَدَقْتَ، فَقَرِّبُوهُمْ. فَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ وَسُكَيْنَةُ يَتَطَاوَلَانِ لِتَرَيَا رَأْسَ اَبِيهِمَا، وَجَعَلَ يَزِيدُ يَتَطَاوَلُ فِي مَجْلِسِهِ لِيَسْتُرَ عَنْهُمَا رَأْسَ اَبِيهِمَا، ثُمَّ اَمَرَ بِهِمْ فَجُهِّزُوا، فَاَصْلَحَ اِلَيْهِمْ، وَاُخْرِجُوا اِلَى الْمَدِينَةِ

دی گئیں۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا: اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑے ہوتے تو آپ ہمیں قریب کرنا پسند کرتے۔ یزید نے کہا: آپ نے سچ کہا! ان کو قریب کیا گیا' حضرت فاطمہ اور سکینہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر کو دیکھنے کے لیے آگے بڑھنے لگیں' یزید مجلس میں آگے ہونے لگا تا کہ آپ کے سر کو ان سے چھپائے' پھر اس نے حکم دیا کہ ان کے سامان تیار کیا جائے' ضروری انتظامات کیے اور مدینہ کی طرف بھیج دیا۔

2740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ مِنْ مُهَاجَرَتِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسین بن علی کو ساٹھ ہجری میں شہید کیا جائے گا۔

2741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ الْحُسَيْنُ حِينَ يَعْلُوهُ الْقَتِيرُ . قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْقَتِيرُ: الشَّيْبُ.

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی کو شہید کیا جائے گا جس وقت بڑھاپا آئے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: القتیر کا معنی بڑھاپا ہے۔

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا

حضرت عوان بن حکم فرماتے ہیں: جب عبدالرحمن

سَعِيدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْجَكَمِ قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2742 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو آپ کی عمر بھی 58 سال تھی' حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) کا وصال ہوا تو اُس وقت آپ کی عمر بھی 58 سال تھی۔

2743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَافَرَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى، قَالَ: صَبْرًا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، صَبْرًا بِشَطِّ الْفُرَاتِ. قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ، فَقُلْتُ: هَلْ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ مَالِي أَرَى عَيْنَيْكَ مُفِيضَتَيْنِ؟ قَالَ: قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّتِي تَقْتُلُ الْحُسَيْنَ ابْنِي. ثُمَّ قَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيَكَ مِنْ تُرْبَتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهَا لَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا

حضرت عبداللہ بن نجی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' جب نینویٰ (نزد کربلا) کے قریب ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! فرات کے کنارے رکنا۔ میں نے عرض کی: کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو کسی نے تکلیف دی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے تربتر دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے اور مجھے بتایا کہ میری اُمت میرے لختِ جگر حسین کو شہید کرے گی' پھر حضرت جبریل نے عرض کی: کیا اس جگہ کی مٹی دکھاؤں؟ میں نے کہا: ہاں! حضرت جبریل نے اپنا ہاتھ مٹی لی' جب میں نے اسے دیکھا تو میں اپنے آشوب پر قابو نہ پا سکا۔

2744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: لَمَّا أُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذِهِ الْأَرْضِ؟ قِيلَ: كَرْبَلَاءُ. فَقَالَ: صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا أَرْضُ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو گھیرا گیا تو آپ نے فرمایا: اس زمین کا کیا نام ہے؟ آپ سے عرض کی گئی: کربلا! آپ نے فرمایا: (میرے نانا) حضور ﷺ نے سچ کہا ہے' یہ زمین کرب و بلا ہے۔

2745 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ حَسَّانَ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ الصَّيْدَلَانِيُّ، قَالَا: ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَجَاءَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ، لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا أَحَدٌ. فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى الْبَابِ إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَفَتَحَ الْبَابَ، فَجَعَلَ يَتَقَفَّزُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَثِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: تُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أُرِيَكَ مِنْ تُرْبَةِ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهَا. قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے بارش کے فرشتے نے حضور ﷺ کی زیارت کے لیے اجازت مانگی' اس کو اجازت دی گئی' وہ فرشتہ آیا' آپ اُس وقت حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! ہمارے دروازہ کی حفاظت کرنا کہ کوئی داخل نہ ہو! آپ دروازہ پر تھیں کہ اچانک حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور حضور ﷺ کی پیٹھ پر سوار ہونے لگے۔ حضور ﷺ انہیں پکڑ کے اپنے ساتھ لگا رہے ہیں اور بوسے لے رہے ہیں۔ فرشتہ نے آپ سے عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس فرشتے نے عرض کی: آپ کی اُمت اسے شہید کرے گی' اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس جگہ کی مٹی دکھا دوں جس جگہ ان کو شہید کیا جائے گا' فرشتے نے ایک مٹھی مٹی اس جگہ سے لی جہاں

2745- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد15صفحه142 رقم الحديث:6742' وأبو يعلى في مسنده جلد6صفحه129 رقم الحديث:3402 كلاهما عن عمارة بن زاذان عن ثابت عن أنس به .

فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهِ، فَأَتَاهُ بِسَهْلَةٍ حَمْرَاءَ، فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا. قَالَ ثَابِتٌ: كُنَّا نَقُولُ إِنَّهَا كَرْبَلَاءُ

آپ کو شہید کیا جانا تھا' وہ سرخ مٹی لایا۔ حضرت اُم سلمہ نے اسے کپڑا میں رکھا۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں: ہم کہتے تھے: وہ کربلا ہے۔

2746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوحَى إِلَيْهِ، فَنَزَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْكَبٌّ، وَلَعِبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، وَمَا لِي لَا أُحِبُّ ابْنِي . قَالَ: فَإِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ مِنْ بَعْدِكَ. فَمَدَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدَهُ، فَأَتَاهُ بِتُرْبَةٍ بَيْضَاءَ، فَقَالَ: فِي هَذِهِ الْأَرْضِ يُقْتَلُ ابْنُكَ هَذَا يَا مُحَمَّدُ، وَاسْمُهَا الطَّفُّ. فَلَمَّا ذَهَبَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتُّرْبَةُ فِي يَدِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ ابْنِي مَقْتُولٌ فِي أَرْضِ الطَّفِّ، وَأَنَّ أُمَّتِي سَتُفْتَتَنُ بَعْدِي . ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيٌّ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَأَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ أَنَّ ابْنِي الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بَعْدِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما' حضورﷺ کے پاس آئے' اُس وقت آپ پر وحی اُتر رہی تھی' حضورﷺ کے کندھے پر سوار ہوئے اور آپ کی پشت پر کھیلنے لگے' حضرت جبریل علیہ السلام نے حضورﷺ سے عرض کی: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے جبریل! یہ میرا لختِ جگر ہے' میں اس سے محبت کیوں نہ کروں؟ آپ نے فرمایا: آپ کے بعد آپ کی اُمت اسے قتل کرے گی۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنا ہاتھ گھمایا اور سفید مٹی لائے اور عرض کی: اے محمدﷺ! اس جگہ آپ کے لختِ جگر کو شہید کیا جائے گا' اس کا نام الطف ہے۔ جب حضرت جبریل' حضورﷺ کے پاس سے گئے تو حضورﷺ نکلے' مٹی آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ رو رہے تھے۔ فرمایا: اے عائشہ! حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے کہ حسین کو طف کی زمین میں شہید کیا جائے گا اور میری اُمت عنقریب میرے بعد اسے شہید کرے گی۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف نکلے' ان صحابہ میں حضرت علی' حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت حذیفہ' حضرت عمار اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہم تھے' آپ رو رہے تھے۔ ان حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے

بِأَرْضِ الطَّفِّ، وَجَاءَنِي بِهَذِهِ التُّرْبَةِ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهَا مَضْجَعَهُ

ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل نے بتایا کہ میرے لختِ جگر حسین کو میرے بعد سرزمین الطّف میں شہید کیا جائے گا' میرے پاس مٹی لائی گئی اور مجھے بتایا گیا کہ اس میں لٹایا جائے گا۔

2747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَا أُعَجِّبُكِ؟ لَقَدْ دَخَلَ عَلَيَّ مَلَكٌ آنِفًا مَا دَخَلَ عَلَيَّ قَطُّ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا مَقْتُولٌ، وَقَالَ: إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ تُرْبَةً يُقْتَلُ فِيهَا، فَتَنَاوَلَ الْمَلَكُ بِيَدِهِ، فَأَرَانِي تُرْبَةً حَمْرَاءَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم تعجب نہیں کرتی ہو کہ ابھی میرے پاس ایک فرشتہ آیا جو میرے پاس کبھی نہیں آیا' اُس نے عرض کی: میرے اس لختِ جگر کو شہید کیا جائے گا اور عرض کی کہ اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس جگہ کی مٹی دکھا دوں جس جگہ ان کو شہید کیا جائے گا' اس فرشتے نے اپنے ہاتھ سے مٹی لی' پھر آپ نے مجھے سرخ مٹی دکھائی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: قَالَ لِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَبْلَ قَتْلِهِ بِيَوْمٍ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ لَهُمْ مَلَكٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک دن شہادت سے پہلے فرمایا: بنی اسرائیل کے ہاں فرشتہ تھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2748 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں میرے گھر میں حضور ﷺ کے آگے کھیل رہے تھے' حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ کی اُمت آپ کے بعد آپ کے لختِ جگر کو شہید کرے گی۔ اپنے ہاتھ سے حضرت امام حسین کی طرف اشارہ کیا۔

مُحَمَّدُ، إِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُ ابْنَكَ هَذَا مِنْ بَعْدِكَ . فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْحُسَيْنِ، فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِيعَةٌ عِنْدَكِ هَذِهِ التُّرْبَةُ . فَشَمَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَيْحَ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ . قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِذَا تَحَوَّلَتْ هَذِهِ التُّرْبَةُ دَمًا فَاعْلَمِي أَنَّ ابْنِي قَدْ قُتِلَ قَالَ: فَجَعَلَتْهَا أُمُّ سَلَمَةَ فِي قَارُورَةٍ، ثُمَّ جَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ، وَتَقُولُ: إِنَّ يَوْمًا تَحَوَّلِينَ دَمًا لَيَوْمٌ عَظِيمٌ

رسول اللہ ﷺ رو پڑے' اُنہیں اپنے سینے سے لگایا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مٹی آپ کے پاس ہے' حضور ﷺ نے اس مٹی کو سونگھا' فرمایا: کربلا کے لیے ہلاکت! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! جب یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے تو جان لینا کہ میرے لخت جگر کو شہید کیا گیا ہے۔ حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے اسے بوتل میں رکھا' پھر میں اس کو روز دیکھتی اور کہتی: بے شک ایک دن یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے گی' وہ عظیم دن ہوگا۔

2749 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ، وَقَالَتْ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ، لَعَنَهُمُ اللَّهُ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا: جس دن آپ کے پاس حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی' آپ نے فرمایا: عراق والوں پر اللہ کی لعنت ہو! اور فرمایا: انہوں نے آپ کو شہید کیا' اللہ ان کو ہلاک کرے اور ان کو دھوکہ دیا اور ان کو ذلت کا شکار کیا' اللہ کی ان پر لعنت ہو۔

2750 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ عَلَيَّ أَحَدٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن میرے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: میرے پاس کسی کو نہ آنے دینا' میں انتظار میں تھی کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما داخل ہوئے' میں نے رسول اللہ ﷺ کے رونے کی آواز سنی' میں نے جھانکا تو میری نظر پڑی' حضرت امام حسین رضی

. فَانتَظَرْتُ فَدَخَلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُ نَشِيجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا حُسَيْنٌ فِي حِجْرِهِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ حِينَ دَخَلَ، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ مَعَنَا فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: تُحِبُّهُ؟ قُلْتُ: أَمَّا مِنَ الدُّنْيَا فَنَعَمْ. قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ هَذَا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا كَرْبَلَاءُ. فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ تُرْبَتِهَا، فَأَرَاهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُحِيطَ بِحُسَيْنٍ حِينَ قُتِلَ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذِهِ الْأَرْضِ؟ قَالُوا: كَرْبَلَاءُ. قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، أَرْضُ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ

اللہ عنہ آپ ﷺ کی گود میں تھے' آپ ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیر رہے تھے اور رو رہے تھے' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس دن یہ داخل ہوئے مجھے علم نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل گھر میں ہمارے پاس تھے' حضرت جبریل نے عرض کی: آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ میں نے کہا: دنیا میں سب سے زیادہ اس سے محبت کرتا ہوں' حضرت جبریل نے عرض کی: آپ کی اُمت عنقریب اس سرزمین پر شہید کرے گی جسے کربلا کہا جاتا ہے۔ حضرت جبریل نے مٹی پکڑی اور حضور ﷺ کو دکھائی' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو گھیرا گیا جب آپ کو شہید کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس زمین کا کیا نام ہے؟ اُنہوں نے کہا: کربلا! آپ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے' یہ کرب و بلاء کی زمین ہے۔

2751 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَرْبَدَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسِي بِالْبَابِ، وَلَا يَلِجَنَّ عَلَيَّ أَحَدٌ. فَقُمْتُ بِالْبَابِ، إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَهَبْتُ أَتَنَاوَلُهُ، فَسَبَقَنِي الْغُلَامُ، فَدَخَلَ عَلَى جَدِّهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ، أَمَرْتَنِي أَنْ لَا يَلِجَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دروازے پر بیٹھ جا اور میرے پاس کسی کو نہ آنے دینا۔ میں دروازے پر کھڑی ہوئی' اچانک امام حسین رضی اللہ عنہ آئے' میں آپ کو پکڑنے کے لیے گئی تو آپ مجھ سے آگے نکل گئے' آپ اپنے نانا کے پاس آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اللہ آپ پر فدا کرے! مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ کوئی داخل نہ ہو' یہ آپ کا لخت جگر آیا ہے' میں اس کو پکڑنے لگی تو یہ مجھ سے آگے نکل گیا۔ جب تھوڑی دیر گزری تو میں نے دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ

عَلَيْكَ اَحَدٌ، وَاِنَّ ابْنَكَ جَاءَ، فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ فَسَبَقَنِي، فَلَمَّا طَالَ ذٰلِكَ تَطَلَّعْتُ مِنَ الْبَابِ، فَوَجَدْتُكَ تُقَلِّبُ بِكَفَّيْكَ شَيْئًا وَدُمُوعُكَ تَسِيلُ، وَالصَّبِيُّ عَلٰى بَطْنِكَ . قَالَ: نَعَمْ، اَتَانِي جِبْرِيلُ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّ اُمَّتِي يَقْتُلُونَهُ، وَاَتَانِي بِالتُّرْبَةِ الَّتِي يُقْتَلُ عَلَيْهَا، فَهِيَ الَّتِي اُقَلِّبُ بِكَفَّيَّ

میں کسی شی کو پلٹ رہے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور امام حسین آپ کے پیٹ پر ہیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے بتایا کہ میری اُمت اسے قتل کرے گی اور میرے پاس اس جگہ کی مٹی بھی لائے جس جگہ شہید کیا جائے گا' میں اس مٹی کو اپنے ہاتھوں پر پلٹ رہا ہوں۔

2752 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَفِي يَدِهِ تُرْبَةٌ حَمْرَاءُ يُقَلِّبُهَا، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ التُّرْبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ هٰذَا يُقْتَلُ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ - لِلْحُسَيْنِ- فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَرِنِي تُرْبَةَ الْاَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا، فَهٰذِهِ تُرْبَتُهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک دن لیٹے ہوئے تھے' آپ اُٹھے تو پریشان تھے' آپ کے دست مبارک میں سرخ مٹی تھی جسے آپ پلٹ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مٹی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ اس عراق کی سرزمین پر حسین کو شہید کیا جائے گا۔ میں نے کہا: اے جبریل! مجھے اس جگہ کی مٹی دکھاؤ جس جگہ انہیں شہید کیا جائے گا' تو یہ وہ مٹی ہے۔

2753 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے دوپہر کے وقت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا' آپ کے سر مبارک کے بال مبارک بکھرے

2752- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه440 .

2753- أخرجه نحوه الحاكم في مستدركه جلد 4صفحه439 رقم الحديث: 8201' واحمد في مسنده جلد1صفحه242 رقم الحديث: 2165' جلد 1صفحه283 رقم الحديث: 2553 كلاهما عن حماد بن سلمة عن عامر بن أبي عمار عن ابن عباس به' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه194 عن ابن عباس .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ بِنِصْفِ النَّهَارِ اَشْعَثَ اَغْبَرَ، بِيَدِهِ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ، فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: دَمُ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ، لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ . فَاُحْصِيَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ، فَوُجِدَ قَدْ قُتِلَ يَوْمَئِذٍ

ہوئے ہیں اور آپ کے دستِ مبارک میں بوتل ہے جس میں خون ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے۔ میں مسلسل آج کے دن اس کو اُٹھاتا رہا ہوں' میں نے آج کا دن شمار کیا ہے کہ آج کے دن آپ کو شہید کیا گیا۔

2754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَزْرَةَ، عَنْ اَبِي جَبْرَةَ، قَالَ: صَحِبْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى اَتَى الْكُوفَةَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ بِذُرِّيَّةِ نَبِيِّكُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ؟ قَالُوا: اِذًا نُبْلِيَ اللّٰهَ فِيهِمْ بَلَاءً حَسَنًا . فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَنْزِلُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَلَتَخْرُجُنَّ اِلَيْهِمْ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ . ثُمَّ اَقْبَلَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

هُمُ اَوْرَدُوهُمْ بِالْغُرُورِ وَعَرَّدُوا... اَحَبُّوا نَجَاةً لَا نَجَاةَ وَلَا عُذْرَا

حضرت ابوحبرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ میں آیا' حضرت علی منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: تم پر وہ کیا وقت ہوگا جب تمہارے درمیان تمہارے نبی کی اولاد ہو گی؟ اُنہوں نے کہا: ہمیں اللہ اس آزمائش میں مبتلا کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ تمہارے درمیان ضرور اُتریں گے' تم ان کی طرف ضرور نکلو گے' تم ضرور بضرور ان کو قتل کرو گے۔ پھر فرمایا: ان کو دھوکہ سے لایا جائے گا اور تم ان کے مقابلے سے پیچھے ہٹو گے' نجات کو پسند کرو گے' نہ نجات ہوگی' نہ کوئی عذر قبول ہوگا۔

2755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَيُقْتَلَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین کو ضرور شہید کیا جائے گا اور بے شک میں اُس زمین سے بھی واقف ہوں' دو دریاؤں کے قریب جس میں یہ شہید ہوں گے۔

الْحُسَيْنُ قَتْلًا، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ التُّرْبَةَ الَّتِي يُقْتَلُ فِيهَا قَرِيبًا مِنَ النَّهْرَيْنِ

2756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي هَرْثَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنَهْرَيْ كَرْبَلَاءَ، فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ تَحْتَهَا بَعْرُ غِزْلَانٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ قَبْضَةً فَشَمَّهَا، ثُمَّ قَالَ: يُحْشَرُ مِنْ هَذَا الظَّهْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت ابی ہرثمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کربلا کے دو دریاؤں کے پاس تھا' پس آپ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے نیچے ہرن کی مینگنیاں تھیں' آپ نے اُس سے ایک مٹھی بھری اور سونگھا' پھر کہا: اس زمین سے ستر ہزار ایسے لوگ اُٹھیں گے جو بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے۔

2757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ شَيْبَانَ بْنِ مَخْرَمٍ، وَكَانَ عُثْمَانِيًّا، قَالَ: إِنِّي لَمَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِذْ أَتَى كَرْبَلَاءَ، فَقَالَ: يُقْتَلُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ شُهَدَاءُ لَيْسَ مِثْلَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا شُهَدَاءُ بَدْرٍ . فَقُلْتُ: بَعْضُ كَذَبَاتِهِ، وَثَمَّ رِجْلُ حِمَارٍ مَيِّتٍ، فَقُلْتُ لِغُلَامِي: خُذْ رِجْلَ هَذَا الْحِمَارِ فَأَوْتِدْهَا فِي مَقْعَدِهِ وَغَيِّبْهَا، فَضَرَبَ الدَّهْرُ ضَرْبَةً، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، انْطَلَقْتُ وَمَعِي أَصْحَابٌ لِي، فَإِذَا جُثَّةُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رِجْلِ ذَاكَ الْحِمَارِ، وَإِذَا أَصْحَابُهُ رَبْضَةٌ حَوْلَهُ

حضرت شیبان بن مخرم عثمانی فرماتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کربلا آئے تو میں بھی ان کے ساتھ تھا' پس آپ نے کہا: اس جگہ میں ایسے شہداء شہید ہوں گے جن کی مثل شہداءِ بدر کے علاوہ اور کوئی شہید نہیں ہوگا۔ میں نے کہا: اس کے بعض جھوٹے ہیں' وہاں ایک مردار گدھے کی ٹانگ موجود تھی' میں نے اپنے غلام سے کہا کہ اس گدھے کی ٹانگ کو پکڑ و اس کی مقصد میں غائب کر دو' زمانے نے ایک ضرب ماری' پس جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے' میں گیا جبکہ میرے ساتھ کچھ میرے ساتھی بھی تھے' اچانک میری نظر پڑی' حضرت امام حسین ابن علی کا جسد مبارک گدھے کی اس ٹانگ پر ہے اور آپ کے ساتھی اردگرد ہیں۔

2758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

راس الجالوت نے فرمایا: ہم سنا کرتے تھے کہ

الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَاْسِ الْجَالُوتِ، قَالَ: كُنَّا نَسْمَعُ اَنَّهُ يُقْتَلُ بِكَرْبَلَاءَ ابْنُ نَبِيٍّ، فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُهَا رَكَضْتُ فَرَسِي حَتَّى اَجُوزَ عَنْهَا، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ جَعَلْتُ اَسِيرُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى هَيْاَتِي

کریم ﷺ کے بیٹے کربلا میں شہید کیے جائیں گے پس جب میں کربلا میں داخل ہوا کرتا تھا تو میں اپنے گھوڑے کو ایڑ لگاتا تھا یہاں تک کہ میں وہاں سے آگے گزر جاتا' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے تو اس کے بعد میں نے اسی حالت پر چلنا شروع کر دیا۔

2759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَدَخَلَ سِنَانُ بْنُ اَنَسٍ قَاتِلُ الْحُسَيْنِ، فَاِذَا شَيْخٌ آدَمُ فِيهِ حِنَّاءٌ، طَوِيلُ الْاَنْفِ فِي وَجْهِهِ بَرَشٌ، فَاُوقِفَ بِحِيَالِ الْحَجَّاجِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ الْحَجَّاجُ، فَقَالَ: اَنْتَ قَتَلْتَ الْحُسَيْنَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ بِهِ؟ قَالَ: دَعَمْتُهُ بِالرُّمْحِ، وَهَبَرْتُهُ بِالسَّيْفِ هَبْرًا. فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: اَمَا اِنَّكُمَا لَنْ تَجْتَمِعَا فِي دَارٍ

حضرت اسلم المنقری فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے پاس آیا تو امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والا سنان بن انس بھی آیا جبکہ وہ بوڑھا آدمی تھا لیکن اس کے ہاتھوں میں مہندی تھی اس کی ناک لمبی تھی' اس کے چہرے میں برص کے نشان تھے' میں حجاج کے حیلوں سے واقف تھا' پس حجاج نے اس کی طرف دیکھا اور کہا: ارے تُو نے امام حسین کو شہید کیا ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! حجاج بولا: تُو نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا' اس نے کہا: میں نے انہیں تیر مارے اور تلوار کے ساتھ وار کیا' حجاج نے اُس سے کہا: لیکن تم دونوں ہرگز کسی گھر میں اکٹھے نہیں ہو سکو گے۔

2760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ فِيمَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، ثُمَّ غُفِرَ لِي، ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَمُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَنْظُرَ فِي وَجْهِي

ابراہیم فرماتے ہیں: بفرضِ محال اگر میں اُن لوگوں میں ہوتا جنہوں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا' پھر مجھے بخش دیا جاتا' پھر جنت میں داخل کیا جاتا تو مجھے حیاء آتی کہ نبی ﷺ کے پاس سے گزروں اور آپ میرے چہرے کو دیکھیں۔

2761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

قرہ ابن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابورجاء کو

حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، كِلَاهُمَا عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُولُ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا وَلَا اَهْلَ هٰذَا الْبَيْتِ، فَاِنَّ جَارًا لَنَا مِنْ بَلْهُجَيْمِ قَالَ: اَلَمْ تَرَوْا اِلَى هٰذَا الْفَاسِقِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَتَلَهُ اللّٰهُ، فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِكَوْكَبَيْنِ فِي عَيْنَيْهِ، فَطَمَسَ اللّٰهُ بَصَرَهُ

سنا' وہ فرما رہے تھے: علی کو گالی مت دو اور نہ اس کے گھر والوں کو گالی دو کیونکہ ہمارے پڑوسی کا تعلق بلہجیم سے ہے' اس نے کہا: کیا تم نے اس فاسق حسین بن علی کی طرف نہیں دیکھا' اللہ اسے غارت کرے' پس اللہ تعالیٰ نے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان دو ستاروں کے ساتھ تیر مارا اور اس کی آنکھیں لپیٹ دیں۔

2762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، نا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ حَاجِبِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْقَصْرَ خَلْفَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ حِينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ، فَاضْطَرَمَ فِي وَجْهِهِ نَارٌ، فَقَالَ هٰكَذَا بِكُمِّهِ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَكْتُمَ ذٰلِكَ

عبیداللہ بن زیاد کے چوکی دار نے کہا: میں عبیداللہ بن زیاد کے پیچھے محل میں داخل ہوا' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے' اس کے چہرے میں آگ بھڑک اُٹھی' اس نے کہا: اس طرح اس نے اپنی آستین چہرے پر رکھی اور کہا: کیا تُو نے دیکھا؟ میں نے کہا: ہاں! تُو نے اسے مجھے حکم دیا کہ تم اُسے چھپاؤ۔

2763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: لَمَّا جِيءَ بِرَاْسِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَاَصْحَابِهِ، نُصِبَتْ فِي الرَّحَبَةِ، فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِمْ وَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ جَاءَتْ قَدْ جَاءَتْ، فَاِذَا حَيَّةٌ قَدْ جَاءَتْ تَخَلَّلُ الرُّءُوسَ حَتَّى دَخَلَتْ فِي مَنْخَرِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَمَكَثَتْ هُنَيْهَةً، ثُمَّ خَرَجَتْ فَذَهَبَتْ، ثُمَّ قَالُوا: قَدْ جَاءَتْ

عمارہ بن عمیر نے کہا: جب عبیداللہ بن زیاد اور اس کے ساتھیوں کے سر لا کر ایک مجمع عام میں رکھ دیے گئے تو میں بھی ان کی طرف گیا' جبکہ لوگ کہہ رہے تھے (دیکھو) وہ آیا' وہ آیا' اچانک میری نظر پڑی تو ایک سانپ ہے جو آیا اور ان میں سے ایک ایک کے سر میں الگ الگ داخل ہوا' حتیٰ کہ وہ عبیداللہ کے نتھنے سے داخل ہوا' کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد نکل کر چلا گیا پھر لوگوں کی آوازیں بلند ہوئیں' وہ آیا' پس اس نے دو یا

فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

تین بار ایسا کیا۔

2764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنَّ رِجَالًا نَزَلُوا مِنَ السَّمَاءِ مَعَهُمْ حِرَابٌ يَتَتَبَّعُونَ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَمَا لَبِثْتُ اَنْ نَزَلَ الْمُخْتَارُ فَقَتَلَهُمْ

شعبی نے کہا: میں نے خواب دیکھا' آسمان سے کچھ ایسے لوگ اُترے ہیں' جن کے پاس جنگی ہتھیار ہیں' وہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کو تلاش کر رہے ہیں' تھوڑی دیر گزری تو مختار اُترا تو اس نے امام عالی مقام کے قاتلوں کو قتل کر دیا۔

2765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يُرْفَعْ حَجَرٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اِلَّا وُجِدَ تَحْتَهُ دَمٌ عَبِيطٌ

امام زہری فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت ہوئی تو بیت المقدس کا جو بھی پتھر اُٹھایا جاتا تھا اس کے نیچے سے تازہ خون پایا جاتا تھا۔

2766 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَا رُفِعَ بِالشَّامِ حَجَرٌ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا عَنْ دَمٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: شام میں کوئی پتھر اُٹھایا جاتا جس دن حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے تو اس کے نیچے سے خون دیکھا جاتا تھا۔

2767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةٌ، فَمَكَثَتِ السَّمَاءُ اَيَّامًا مِثْلَ الْعَلَقَةِ

حضرت اُم حکیم فرماتی ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے' میں ان دنوں میں لونڈی تھی کئی دن تک آسمان خون کے لوتھڑے کی مانند رہا۔

2768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي

جمیل بن زید فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو آسمان سرخ ہو گیا'

رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي نُوَيْرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ احْمَرَّتِ السَّمَاءُ . قُلْتُ: أَيَّ شَيْءٍ تَقُولُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْكَذَّابَ مُنَافِقٌ، إِنَّ السَّمَاءَ احْمَرَّتْ حِينَ قُتِلَ

میں نے کہا: کس چیز کی وجہ سے یہ سرخ ہوا ہے؟ تو کسی نے کہا: جھوٹا منافق ہے' بے شک آسمان اس وقت سرخ ہوا جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

2769 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ كَسْفَةً حَتَّى بَدَتِ الْكَوَاكِبُ نِصْفَ النَّهَارِ، حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا هِيَ

ابوقبیل نے کہا: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے تو سورج کو گرہن لگ گیا یہاں تک کہ دن کے وقت تارے نکل آئے' ہم نے گمان کیا کہ یہ رات ہے۔

2770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَثْنَا سَبْعَةَ أَيَّامٍ إِذَا صَلَّيْنَا الْعَصْرَ نَظَرْنَا إِلَى الشَّمْسِ عَلَى أَطْرَافِ الْحِيطَانِ كَأَنَّهَا الْمَلَاحِفُ الْمُعَصْفَرَةُ، وَنَظَرْنَا إِلَى الْكَوَاكِبِ يَضْرِبُ بَعْضُهَا بَعْضًا

عیسیٰ ابن حارث کندی فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا تو ہم سات دن اس طرح رہے کہ جب عصر کی نماز پڑھتے تو ہم سورج کو چار دیواریوں کے اطراف میں دیکھتے گویا کہ وہ زرد رنگ کی چادریں ہیں جنہیں لپیٹ دیا گیا ہے اور ہم نے ستاروں کو دیکھا کہ ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ حُمْرَةٌ حَتَّى قُتِلَ الْحُسَيْنُ

محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمان میں سرخی نہیں تھی۔

2772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ،

کلبی کہتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو تیر مارا اس حالت میں کہ وہ پانی پی رہا تھا' اس کا ہاتھ شل ہو گیا' کہا: اللہ تجھے سیراب نہ کرے!

قَالَ: رَمَى رَجُلٌ الْحُسَيْنَ وَهُوَ يَشْرَبُ، فَشَلَّ شِدْقُهُ، فَقَالَ: لَا اَرْوَاكَ اللّٰهُ قَالَ: فَشَرِبَ حَتّٰى تَفَطَّرَ

2773 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ بِحُسَيْنٍ، وَاَيْقَنَ اَنَّهُمْ قَاتِلُوهُ، وَقَامَ فِي اَصْحَابِهِ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ نَزَلَ مَا تَرَوْنَ مِنَ الْاَمْرِ، وَاِنَّ الدُّنْيَا تَغَيَّرَتْ وَتَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَ مَعْرُوفُهَا، واسْتَمَرَّتْ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ اِلَّا خَسِيسُ عَيْشٍ كَالْمَرْعَى الْوَبِيلِ، اَلَا تَرَوْنَ الْحَقَّ لَا يُعْمَلُ بِهِ، وَالْبَاطِلَ لَا يُتَنَاهَى عَنْهُ، لِيَرْغَبِ الْمُؤْمِنُ فِي لِقَاءِ اللّٰهِ، وَاِنِّي لَا اَرَى الْمَوْتَ اِلَّا سَعَادَةً، وَالْحَيَاةَ مَعَ الظَّالِمِينَ اِلَّا بُرْمًا ۔ وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ بِالطَّفِّ بِكَرْبَلَاءَ، وَعَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ، وَهُوَ صَابِغٌ بِالسَّوَادِ، وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ

محمد بن حسن فرماتے ہیں: جب عمرو بن سعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اور آپ کو یقین ہوگیا کہ وہ لوگ آپ کو شہید کر دیں گے تو آپ اپنے دوستوں میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر کہا: جو مصیبت نازل ہوئی ہے' تم دیکھ رہے ہو بے شک دنیا تبدیل ہوگئی ہے اور بُرائی عام ہوگئی ہے' نیکی ختم ہوگئی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ اس میں سے برتن کی تلچھٹ کی طرح باقی رہ جائے گا' گھٹیا زندگی ہوگی' چراگاہ کی طرح' کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ حق پر عمل نہیں کیا جارہا' باطل ختم نہیں ہورہا تاکہ مؤمن اللہ کی ملاقات میں رغبت کرے اور میں موت کو سعادت سمجھ رہا ہوں' ظالموں کے ساتھ مقابلہ ہے' دس محرم کے دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا' اکسٹھ ہجری تھی' میدانِ کربلا میں طف کا مقام تھا' آپ پر ایک جُبّہ تھا' جو سیاہ رنگ کے ساتھ رنگا ہوا تھا اور آپ کی عمر چھپن سال تھی۔

2774 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُمْ صِغَارٌ لَمْ يَبْلُغُوا ۔ قَالَ: وَلَمْ يُبَايِعْ صَغِيرًا اِلَّا

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن' امام حسین' عبداللہ بن عباس' عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم سے بیعت لی جبکہ وہ ابھی چھوٹے تھے' بالغ نہیں ہوئے تھے' فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھوٹا بچہ صرف مجھ سے ہی بیعت کرسکتا ہے۔

مِنَّا

2775 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا الزُّبَيْرُ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَجَّ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ حَجَّةً مَاشِيًا

حضرت مصعب بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے پچیس حج پیدل چل کر کیے۔

2776 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، قَالَ: كَانَ جَسَدُ الْحُسَيْنِ شِبْهَ جَسَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ضحاک بن عثمان حزامی فرماتے ہیں: حضرت امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہم کا جسم مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کے مشابہ تھا۔

2777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى الْكُوفَةِ سَاخِطًا لِوِلَايَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَكَتَبَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ وَالِيهِ عَلَى الْعِرَاقِ: إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ حُسَيْنًا قَدْ سَارَ إِلَى الْكُوفَةِ، وَقَدِ ابْتُلِيَ بِهِ زَمَانُكَ مِنْ بَيْنِ الْأَزْمَانِ، وَبَلَدُكَ مِنْ بَيْنِ الْبُلْدَانِ، وَابْتُلِيتَ بِهِ مِنْ بَيْنِ الْعُمَّالِ، وَعِنْدَهَا يُعْتَقُ أَوْ يَعُودُ عَبْدًا كَمَا يُعْتَبَدُ الْعَبِيدُ . فَقَتَلَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، وَبَعَثَ بِرَأْسِهِ إِلَيْهِ، فَلَمَّا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُمَامِ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ أَحِبَّةٍ ... إِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا أَعَقَّ وَأَظْلَمَا

محمد بن ضحاک بن عثمان حزامی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کوفہ کی طرف اس حال میں تشریف لے چلے کہ آپ یزید بن معاویہ کی حکومت سے نالاں تھے' پس یزید بن معاویہ نے عبیداللہ بن زیاد کی طرف جبکہ وہ عراق پر حاکم تھا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کوفہ کی طرف چل پڑے ہیں جبکہ تو ان کا مقابلہ کر سکتا ہے اور حاکموں میں سے تجھے ان کے ساتھ جنگ کرنے کی تکلیف دی جاتی ہے۔ عبیداللہ بن زیاد نے آپ کو شہید کر کے آپ کا سر یزید کی طرف بھیج دیا' پس جب وہ اس کے سامنے رکھا گیا تو اس نے حسین بن حمام کے قول کے ساتھ مثال دی:

''ہم نے ان لوگوں کی کھوپڑیاں پھوڑ دی' وہ ہمیں پسند تھے لیکن وہ نافرمان اور ظالم تھے''۔

2778 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَمَرَّ عَلَى بَيْتِ فَاطِمَةَ، فَسَمِعَ حُسَيْنًا يَبْكِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَلَمْ تَعْلَمِي اَنَّ بُكَاءَهُ يُؤْذِينِي؟

یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گزرے تو آپ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: اے بیٹی! کیا تو نہیں جانتی کہ اس کے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے؟

2779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: لَمَّا اُدْخِلَ ثِقَلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَوُضِعَ رَاْسُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، بَكَى يَزِيدُ، وَقَالَ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّةٍ ... اِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا

اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ اَنَا صَاحِبَكَ مَا قَتَلْتُكَ اَبَدًا . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: لَيْسَ هَكَذَا . فَقَالَ: كَيْفَ يَا ابْنَ اُمِّ؟ فَقَالَ: (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ) (سورة: الحديد، آية رقم: 22). وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ اُمِّ الْحَكَمِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ:

(البحر الطويل)

لَهَامٌ بِجَنْبِ الطَّفِّ اَدْنَى قَرَابَةً ... مِنِ ابْنِ زِيَادٍ الْعَبْدِ ذِي النَّسَبِ الْوَغْلِ

محمد بن حسن مخزومی کہتے ہیں: جب حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سامان یزید بن معاویہ کے پاس داخل کیا گیا اور آپ کا سر مبارک اس کے سامنے رکھ دیا گیا تو یزید ایک بار رو دیا اور کہا:

''ہم نے ان لوگوں کے سر پھوڑ دیئے جو ہمیں پیارے تھے لیکن وہ نافرمان اور ظالم تھے''۔

لیکن قسم بخدا! اگر میں آپ کے ساتھ ہوتا تو میں آپ کو کبھی قتل نہ کرتا۔ یہ سن کر حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے کہا: بات اس طرح نہیں ہے' اس نے کہا: کیسے؟ اے میری ماں جائے! تو آپ نے فرمایا: زمین میں اور تمہاری جانوں میں تمہیں کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں تو وہ ہماری کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے' بے شک یہ پہلے لکھ دینا اللہ پر آسان ہے۔ عبدالرحمٰن ابن اُم حکیم نے کہا: جو وہاں موجود تھے: (بحر طویل)

''مقام طف کی ایک جانب اس کے بالکل قریب ایک سر ہے' ابن زیاد عبد ذی نسب وغل'

سمیہ کہتے ہیں: اس کی نسل ریت کے ذرّوں

سُمَيَّةُ اَمْسَى نَسْلُهَا عَدَدَ الْحَصَى... وَبِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهَا نَسْلُ

فَرَفَعَ يَزِيدُ يَدَهُ، فَضَرَبَ صَدْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَقَالَ: اسْكُتْ

سے بھی زیادہ ہے اور رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی کوئی نسل نہیں'

یزید نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور عبدالرحمٰن کے سینہ پر مارا اور یزید نے کہا: خاموش ہو جاؤ۔

2780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ وَائِلٍ اَوْ وَائِلِ بْنِ عَلْقَمَةَ اَنَّهُ شَهِدَ مَا هُنَاكَ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَفِيكُمْ حُسَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ: اَبْشِرْ بِالنَّارِ. فَقَالَ: اَبْشِرْ بِرَبٍّ رَحِيمٍ، وَشَفِيعٍ مُطَاعٍ. قَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُوَيْزَةَ - اَوْ حُوَيْزَةَ - قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حُزْهُ اِلَى النَّارِ. فَنَفَرَتْ بِهِ الدَّابَّةُ، فَتَعَلَّقَتْ رِجْلُهُ فِي الرِّكَابِ. قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْهُ اِلَّا رِجْلُهُ

جناب وائل یا وائل بن علقمہ سے روایت ہے کہ وہ اُس چیز کے گواہ ہیں جو کچھ وہاں ہوا' کہتے ہیں: ایک نے کھڑے ہو کر پوچھا: تم میں حسین ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا: ہاں! اس نے کہا: انہیں آگ کی خوشخبری دے دو! کسی نے کہا: انہیں رحم فرمانے والے رب اور شفاعت کرنے والے اس نبی کی خوشخبری حاصل ہے' جس کی بات مانی جاتی ہے۔ اس نے کہا: تو کون ہے؟ کہا: میں جویزہ کا بیٹا ہوں' دعا کی: اے اللہ! اس کو آگ کی طرف لے جا! پس اس کی سواری کا پاؤں پھسلا' پس اس کا پاؤں رکاب میں اُلجھ گیا۔ راوی کا بیان ہے: قسم بخدا! سواری پر صرف اس کا ایک پاؤں رہ گیا۔

2781 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ اَحَسَّ بِالْقَتْلِ: ائْتُونِي ثَوْبًا لَا يَرْغَبُ فِيهِ اَحَدٌ اَجْعَلُهُ تَحْتَ ثِيَابِي لَا اُجَرَّدُ. فَقِيلَ لَهُ: تُبَّانٌ؟ فَقَالَ: لَا؛ ذٰلِكَ لِبَاسُ مَنْ ضُرِبَتْ عَلَيْهِ الذِّلَّةُ. فَاَخَذَ ثَوْبًا فَمَزَّقَهُ، فَجَعَلَهُ تَحْتَ ثِيَابِهِ، فَلَمَّا اَنْ قُتِلَ جَرَّدُوهُ

ابن لیلیٰ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے جب محسوس کیا کہ میں شہید ہو جاؤں گا تو فرمایا: میرے پاس ایک کپڑا لاؤ' جس کی کسی اور کو ضرورت نہ ہو تا کہ میں اُسے اپنے کپڑوں کے نیچے رکھ لوں اور میرے کپڑے نہ اُتارے جاسکیں' عرض کی گئی: لنگوٹ یا جانگیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس پر ذلت چھا گئی ہو! پس آپ نے کپڑے کو پکڑ کر پھاڑا اور اُسے اپنے کپڑوں کے نیچے رکھ لیا' پس جب آپ کو شہید کر دیا گیا تو انہوں نے

آپ کے کپڑے اُتارنے کی کوشش کی رئیں ناکام رہے)۔

2782 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: يُقْتَلُ مِنْ وَلَدِ هٰذَا الرَّجُلِ رَجُلٌ فِي عِصَابَةٍ، لَا يَجِفُّ عَرَقُ خُيُولِهِمْ حَتَّى يَرِدُوا عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَمَرَّ حَسَنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: هٰذَا يَا اَبَا اِسْحَاقَ؟ قَالَ: لَا . فَمَرَّ حُسَيْنٌ، فَقَالُوا: هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عمار الدھنی نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت کعب کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: اس آدمی کی اولاد سے ایک شخص لوگوں کے گروہ میں شہید کر دیا جائے گا' اُن کے گھوڑوں کا پسینہ خشک نہیں ہوا ہوگا یہاں تک کہ وہ محمد ﷺ کے پاس آئیں گے پس حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ گزرے تو لوگوں نے کہا: اے ابواسحٰق! کیا یہ ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں! کچھ دیر بعد امام حسین رضی اللہ عنہ گزرے تو لوگوں نے کہا: کیا یہ ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! (یہی ہیں)۔

2783 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِخَمْسِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ اَرْبَعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، وَقُتِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ، وَقَتَلَهُ سِنَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ النَّخَعِيُّ، وَاَجْهَزَ عَلَيْهِ خَوْلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَصْبَحِيُّ مِنْ حِمْيَرَ، وَحَزَّ رَاْسَهُ وَاَتَى بِهِ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ، فَقَالَ سِنَانُ بْنُ اَنَسٍ:

(البحر الرجز)

اَوْقِرْ رِكَابِي فِضَّةً وَذَهَبَا
اَنَا قَتَلْتُ الْمَلِكَ الْمُحَجَّبَا
قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ اُمًّا وَاَبَا

زبیر بن بکار فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شعبان کی پانچ تاریخ کو چار ہجری میں پیدا ہوئے اور دسویں محرم کو جمعہ کے دن اکسٹھ ہجری میں شہید کیے گئے اور آپ کو قتل کرنے کی کوشش سنان ابن ابی انس نخعی نے کی اور خولی بن یزید نے شہید کیا' جس کا تعلق حمیر قبیلہ سے تھا اور آپ کا سر جدا کر کے عبید اللہ بن زیاد کے پاس لایا تو سنان بن انس نے کہا:

''میرے اونٹ سونا چاندی سے لاد دو! کیونکہ میں نے اُس بادشاہ کو شہید کیا ہے جو پردہ نشین یا بہت بڑی رکاوٹ تھا' میں نے اس آدمی کو شہید کیا ہے جو اپنے ماں باپ کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر تھا''۔

2784 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

مصعب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ زینب صغریٰ

الزُّبَيْرُ، عَنْ عَمِّهِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجَتْ زَيْنَبُ الصُّغْرَى بِنْتُ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ بِالْبَقِيعِ تَبْكِي قَتْلَاهَا بِالطَّفِّ، وَهِيَ تَقُولُ:

(البحر البسيط)

مَاذَا تَقُولُونَ اِنْ قَالَ النَّبِيُّ لَكُمْ ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَكُنْتُمْ آخِرَ الْاُمَمِ

بِاَهْلِ بَيْتِي وَاَنْصَارِي وَذُرِّيَّتِي ... مِنْهُمْ اُسَارَى وَقَتْلَى ضُرِّجُوا بِدَمِ

مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِي اِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... اَنْ تَخْلُفُونِي بِسُوءٍ فِي ذَوِي رَحِمِي

فَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ: نَقُولُ: (رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا) (الاعراف:23) الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ:

(البحر الوافر)

اَقُولُ وَزَادَنِي جَزَعًا وَغَيْظًا ... اَزَالَ اللَّهُ مُلْكَ بَنِي زِيَادِ

وَاَبْعَدَهُمْ كَمَا غَدَرُوا وَخَانُوا ... كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ وَقَوْمُ عَادِ

وَلَا رَجَعَتْ رِكَابُهُمُ اِلَيْهِمْ ... اِذَا قَفَّتْ اِلَى يَوْمِ التَّنَادِ

بنت عقیل بن ابی طالب لوگوں کے پاس سے گزر کر بقیع کے قبرستان میں گئیں' اس حال میں کہ آپ طف کے مقام پر شہید ہونے والوں کی وجہ سے رو رہی تھیں اور زبان سے کہہ رہی تھیں:

''تم کیا جواب دو گے اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں پوچھا کہ تم نے کیا کیا جبکہ تم تمام اُمتوں سے آخری اُمت تھی' میرے اہل بیت' ان کے مددگاروں اور میری اولاد کے ساتھ ان میں سے کچھ قیدی ہوئے اور کچھ شہید' انہیں خون میں نہلا دیا گیا' کیا یہ میرا بدلہ ہے' جب میں نے تمہیں نصیحت کر دی تھی کہ تم نے مجھے قریبی رشتہ داروں کی وجہ سے مجھے تکلیف دی''۔

پس ابواسود نے کہا: ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پھر کہا:

''میں کہتا ہوں اور اس نے میرے غصے کو زیادہ کیا اور کہا: زیاد کی بادشاہی کو اللہ ختم کرے! اور اُن کو اس طرح دور کر دے جس طرح ثمود اور عاد کی قوم کو دور کیا' اس وجہ سے کہ انہوں نے دھوکہ کیا ہے اور خیانت کی ہے' اُن کے اونٹ ان کی طرف لوٹ کر کبھی نہ آئے' قیامت کے دن تک جب وہ چلے گئے''۔

2785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قُتِلَ مَعَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ اہل بیت کے سولہ آدمی شہید ہوئے' اللہ کی قسم! روئے زمین پر اس

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اَهْلُ بَيْتٍ يُشْبِهُونَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي هَذَا؟

دن ان کی مانند کوئی نہ تھا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس میں کون شک کرے گا؟

2786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا اِذَا ذَكَرْنَا حُسَيْنًا وَمَنْ قُتِلَ مَعَهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ: قُتِلَ مَعَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ شَابًّا، كُلُّهُمُ ارْتَكَضَ فِي رَحِمِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت منذر ثوری کہتے ہیں: جب بھی ہم نے امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے ساتھ شہید ہونے والوں کا ذکر کیا تو محمد بن حنفیہ نے کہا: اُن کے ساتھ سترہ جوان شہید ہوئے' جن میں سے ہر ایک نے رحمِ فاطمہ سے جنم لیا تھا۔

2787 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، اَنَا هُشَيْمٌ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ: اَيُّ وَاحِدٍ اَنْتَ اِنْ اَخْبَرْتَنِي اَيُّ عَلَامَةٍ كَانَتْ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَمْ تُرْفَعْ حَصَاةٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اِلَّا وُجِدَ تَحْتَهَا دَمٌ عَبِيطٌ . فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: اِنِّي وَاِيَّاكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَقَرِينَانِ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے مجھ سے پوچھا کہ تُو ہی ایک آدمی ہے جو مجھے خبر دے سکتا ہے کہ حسین بن علی کی شہادت کے دن کون سی خاص علامت تھی؟ میں نے کہا: بیت المقدس کے پاس جو بھی پتھر اُٹھایا جاتا تھا تو اس کے نیچے سے تازہ خون نکلتا تو عبدالملک نے کہا: اس بات میں تُو اور میں ساتھی ہیں۔

2788 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ اَبِي، قَالَتْ: شَهِدَ رَجُلَانِ مِنَ الْجُعْفِيِّينَ قَتْلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ . قَالَتْ: وَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَطَالَ ذَكَرُهُ حَتَّى كَانَ يَلُفُّهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَسْتَقْبِلُ الرَّاوِيَةَ بِفِيهِ حَتَّى يَاْتِيَ عَلَى آخِرِهَا . قَالَ سُفْيَانُ: رَاَيْتُ وَلَدَ اَحَدِهِمَا كَاَنَّ لَهُ خَبَلًا، وَكَاَنَّهُ مَجْنُونٌ

حضرت سفیان نے بیان کیا کہ میری دادی نے مجھے بتایا کہ جعفیہ والوں میں سے دو آدمی امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھے' ان میں سے ایک کی بات تو طویل ہے' کچھ راوی مختصر کر دیتے ہیں لیکن دوسرا جھنڈا منہ میں لے کر سامنے آتا ہے یہاں تک کہ آخری آدمی تک جاتا ہے۔ حضرت سفیان نے کہا: میں نے ان میں سے ایک کی اولاد کو دیکھا' گویا

اس کی عقل خراب ہوگئی تھی اور گویا وہ پاگل تھے۔

2789 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ أَبِي قَالَتْ: رَأَيْتُ الْوَرْسَ الَّذِي أُخِذَ مِنْ عَسْكَرِ الْحُسَيْنِ صَارَ مِثْلَ الرَّمَادِ

حضرت سفیان نے بیان کیا کہ میری دادی نے مجھے بتایا کہ میں نے ورس (ایک قسم کی خوشبو) کو دیکھا جسے امام حسین رضی اللہ عنہ کے لشکر والی جگہ سے اُٹھایا گیا تھا اور راکھ کی مانند ہوگئی تھی۔

2790 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اسْتَأْذَنَنِي حُسَيْنٌ فِي الْخُرُوجِ، فَقُلْتُ: لَوْلَا أَنْ يُزْرِيَ ذَلِكَ بِي أَوْ بِكَ لَشَبَكْتُ بِيَدِي فِي رَأْسِكَ. قَالَ: فَكَانَ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ أَنْ قَالَ: لَأَنْ أُقْتَلَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُسْتَحَلَّ بِي حَرَمُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ . قَالَ: فَذَلِكَ الَّذِي سَلَّى بِنَفْسِي عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کوفہ جانے کی اجازت مانگی تو میں نے کہا: اگر یہ میرے اور تیرے لیے رسوائی کا باعث نہ ہوتا تو میں تیرے سر کے بالوں سے پکڑ لیتا۔ تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے دور دراز کسی جگہ میں شہید ہو جانا زیادہ پسند ہے' اس چیز سے کہ میری وجہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حرم کو حلال سمجھا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں نے اپنے آپ کو دور کر لیا۔ فرمایا: کیا اس چیز نے ان کے جدا ہونے کے بعد مجھے اپنا آپ بھلا دیا۔

2791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: خَرِءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَلَى قَبْرِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . قَالَ: فَأَصَابَ أَهْلَ ذَلِكَ الْبَيْتِ خَبْلٌ وَجُنُونٌ وَجُذَامٌ وَمَرَضٌ وَفَقْرٌ

اعمش کہتے ہیں: بنی اسد قبیلہ سے ایک آدمی نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی قبر پر قضائے حاجت کی تو اس گھر والوں کو دیوانگی' پاگل پن' جزام' مرض اور محتاجی نے آلیا۔

2792 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ آپ ﷺ کا رنگ بدلا ہوا تھا' فرمایا: میں محمد ہوں' مجھے

بْنُ بُكَيْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ، فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، اُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلَامِ وَخَوَاتِمَهُ، فَاَطِيعُونِي مَا دُمْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاِذَا ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَحِلُّوا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ، اَتَتْكُمْ بِالرَّوْحِ وَالرَّاحِةِ، كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ، اَتَتْكُمْ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، كُلَّمَا ذَهَبَ رُسُلٌ جَاءَ رُسُلٌ، تَنَاسَخَتِ النُّبُوَّةُ فَصَارَتْ مُلْكًا، رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا، وَخَرَجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلَهَا، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ وَاَحْصِ. قَالَ: فَلَمَّا بَلَغْتُ خَمْسَةً قَالَ: يَزِيدُ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِي يَزِيدَ. ثُمَّ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: نُعِيَ اِلَيَّ حُسَيْنٌ، وَاُتِيتُ بِتُرْبَتِهِ، وَاُخْبِرْتُ بِقَاتِلِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُقْتَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ لَا يَمْنَعُوهُ اِلَّا خَالَفَ اللّٰهُ بَيْنَ صُدُورِهِمْ وَقُلُوبِهِمْ، وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَاَلْبَسَهُمْ شِيَعًا. ثُمَّ قَالَ: وَاهًا لِفِرَاخِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلِيفَةٍ مُسْتَخْلَفٍ مُتْرَفٍ، يَقْتُلُ خَلَفِي وَخَلَفَ الْخَلَفِ، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ. فَلَمَّا بَلَغْتُ عَشَرَةً قَالَ: الْوَلِيدُ اسْمُ فِرْعَوْنَ هَادِمِ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ بَيْنَ يَدَيْهِ، رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَسُلُّ اللّٰهُ سَيْفَهُ فَلَا غِمَادَ لَهُ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فَكَانُوا هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ،

کلام کی فتوحات اور خاتمہ عطا کیے گئے ہیں' پس تم میری اطاعت کرو جب تک میں تمہارے اندر ہوں' جب میں وصال کر جاؤں تو تمہارے اوپر اللہ کی کتاب پر عمل کرنا لازم ہے' اس کے حلال کو حلال جانو اور اس کے حراموں کو حرام جانو' ہم پر آرام اور راحت کا دور آئے گا اور اللہ کا لکھا سبقت لے گیا' رات کی تاریکی کی طرح تم پر فتنے آئیں گے' جب بھی کوئی رسول تشریف لے گئے تو دوسرا رسول تشریف لایا' اس کی نبوت منسوخ اور بادشاہی بن گئی' اللہ رحم فرمائے اس آدمی پر جس نے اُس کے حق کو پہچانا اور اس سے اسی طرح نکلا جس طرح اس میں داخل ہوا تھا' ٹھہرو! اے معاذ! اور شمار کرو' پس جب میں پانچ تک پہنچا تو کہا: یزیدُ اللہ یزید کو برکت نہ دے! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: مجھے حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی گئی اور مجھے ان کی قتل گاہ کی مٹی لا کر دی گئی اور مجھے اُن کو شہید کرنے والے کے بارے بتا دیا گیا' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! قوم کے سامنے وہ شہید نہیں کیے جائیں گے' ان کی حفاضت صرف وہی کریں گے جن کے دلوں میں اللہ نے اپنے دشمنوں کی مخالفت ڈالی ہے اور اُن پر اُن کے شرارتی لوگ مسلط ہو جائیں گے اور انہیں گروہ در گروہ بانٹ دیں گے۔ پھر فرمایا: آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچوں کے لیے آنے والے خلیفہ کی طرف سے کمزوری ہے' وہ میرے بعد شہید ہوں گے اور میرے خلیفوں کے بعد' ٹھہرو!

ثُمَّ قَالَ: بَعْدَ الْعِشْرِينَ وَمِئَةٍ مَوْتٌ سَرِيعٌ، وَقَتْلٌ ذَرِيعٌ، فَفِيهِ هَلَاكُهُمْ، وَيَلِي عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ

اے معاذ! پس جب میں دس تک پہنچا تو فرمایا: ولید فرعون کا نام ہے' اسلام کے احکام اس کے سامنے گرائے جائیں گے' اہل بیت کا ایک آدمی جس کی تلوار کو اللہ باہر لائے گا تو اس کے لیے نیام میں آنا نہیں ہو گا' لوگ اختلاف کریں گے' پس وہ اس طرح ہوں گے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا' ایک سو بیس کے بعد جلدی آنے والی موت ہوگی اور قتل عام ہو گا' جس میں لوگ ہلاک ہوں گے' ایک عباسی آدمی اُن پر حاکم ہوگا۔

2793 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر جنوں کو نوحہ کرتے ہوئے سنا۔

2794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُو نُمَيْرٍ عَمُّ الْحَسَنِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ الطَّحَّانِ، قَالَ: كُنْتُ فِي خُزَاعَةَ، فَجَاءُوا بِشَيْءٍ مِنْ تَرِكَةِ الْحُسَيْنِ، فَقِيلَ لَهُمْ: نَنْحَرُ اَوْ نَبِيعُ فَنَقْسِمُ. قَالَ: انْحَرُوا. قَالَ: فَجَلَسَ عَلَى جَفْنَةٍ، فَلَمَّا وُضِعَتْ فَارَتْ نَارًا

ابوحمید طحان کہتے ہیں: میں بنوخزاعہ قبیلے میں تھا وہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ترکہ میں سے کوئی شے لائے اور ان سے کہا گیا: ہم اسے ذبح کرتے ہیں یا بیچتے ہیں' اس کے بعد ہم تقسیم کریں گے' کسی نے کہا: ذبح کر دو! پس اسے پکا کر برتن یعنی بڑے پیالے میں ڈال کر بیٹھا' جب پیالے کو رکھا گیا تو اُس سے آگ بھڑک اُٹھی۔

2795 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا ذُوَيْدٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جناب ذوید جعفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کے لشکر سے کچھ اونٹ لوٹ لیے گئے' پس جب انہیں پکایا گیا تو وہ

انُتُهِبَ جَزُورٌ مِنْ عَسْكَرِهِ، فَلَمَّا طُبِخَتْ اِذَا هِيَ دَمٌ فَاكْفَؤُوهَا

خون ہی خون تھا' پس انہوں نے اسے الٹ دیا۔

2796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، قَالَ: سُمِعَ مِنَ الْجِنِّ يَبْكُونَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

(البحر الكامل)

مَسَحَ الرَّسُولُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِي الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ

حضرت ابو جناب فرماتے ہیں: جنوں سے سنا گیا کہ وہ حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہما پر رو رہے ہیں۔

''رسول اللہ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بذاتِ خود ان کی پیشانی سے گرد کو صاف کیا' پس ان کے رخساروں میں کمال درجے کی چمک تھی'

ان کے والد ماجد حضرت علی قریشی ہیں' ان کے نانا تمام نانوں سے بہتر ہیں۔

2797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، حَدَّثَنِي الْجَصَّاصُونَ، قَالُوا: كُنَّا اِذَا خَرَجْنَا بِاللَّيْلِ اِلَى الْجَبَّانَةِ عِنْدَ مَقْتَلِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعْنَا الْجِنَّ يَنُوحُونَ عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ:

(البحر الكامل)

مَسَحَ الرَّسُولُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِي الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ

جناب جصاصون نے کہا: جب ہم رات کو جبانہ کی طرف نکلے تھے' ہم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی جگہ کے پاس تھے' ہم نے بقائمی ہوش و حواس جنوں کو ان الفاظ میں نوحہ کرتے ہوئے سنا' وہ کہہ رہے تھے:

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کی پیشانی سے گرد صاف کی' پس ان کے رخساروں میں عجب طرح کی چمک تھی'

ان کے والد ماجد حضرت علی قریشی ہیں' ان کے نانا تمام نانوں سے بہتر ہیں۔

2798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

ام المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر جنوں کو نوحے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کرتے ہوئے سنا گیا۔

2799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ

ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر جنوں کو نوحے کرتے ہوئے سنا۔

2800 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: مَا سَمِعْتُ نَوْحَ الْجِنِّ مُنْذُ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اللَّيْلَةَ، وَمَا اَرَى ابْنِي اِلَّا قَدْ قُتِلَ - تَعْنِي الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - فَقَالَتْ لِجَارِيَتِهَا: اخْرُجِي فَسَلِي فَاُخْبِرَتْ اَنَّهُ قَدْ قُتِلَ، وَاِذَا جِنِّيَّةٌ تَنُوحُ:

(البحر الوافر)

اَلَا يَا عَيْنُ فَاحْتَفِلِي بِجَهْدِ... وَمَنْ يَبْكِي عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدِي

عَلَى رَهْطٍ تَقُودُهُمُ الْمَنَايَا... اِلَى مُتَحَيِّرٍ فِي مُلْكِ عَبْدِ

حضرت عمرو بن ثابت فرماتے ہیں: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک اُس دن میں نے جنوں کا نوحہ سنا جس دن نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا اور دوسرا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی رات میں نے یہی خیال کیا کہ میرا بیٹا امام حسین شہید ہو گیا ہے۔ پس آپ نے اپنی لونڈی سے فرمایا: باہر نکل کر لوگوں سے دریافت کرو پس اسے بتایا گیا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے ہیں' جن اس طرح نوحہ کر رہے تھے:

''خبردار! اے آنکھ! اچھی طرح روؤ اور میرے بعد شہیدوں پر کون روئے گا'

اس گروہ پر جس کی قیادت موتوں کے ہاتھ ہے' غلامی کے ملک میں حیران و ششدر کی طرف جا رہی ہیں''۔

2801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا اَبُو الْجَوَادِ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بَعْجَةَ، قَالَ: اَوَّلُ ذُلٍّ دَخَلَ عَلَى الْعَرَبِ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت عمر بن بعجہ فرماتے ہیں: عربوں پر سب سے پہلی ذلت جو نازل ہوئی وہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کرنا اور زیاد کے دعوے ہیں۔

وَادِّعَاءُ زِيَادٍ

2802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ كَثِيرٌ، فَبَاعَ فِيهَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَيْنَ كَذَا وَعَيْنَ كَذَا

حضرت عمر بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم اپنے والد گرامی روایت کر کے فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اس حال میں شہید ہوئے کہ آپ پر بہت زیادہ قرض تھا' اس قرض کی ادائیگی میں حضرت زین العابدین علی بن حسین نے فلاں فلاں چیز کو فروخت کیا۔

2803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَرَ الْحُسَيْنُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: لَا يُقْبَلُ مَعَنَا رَجُلٌ عَلَيْهِ دَيْنٌ . فَقَالَ رَجُلٌ: اِنَّ امْرَاَتِي ضَمِنَتْ دَيْنِي . فَقَالَ حُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَا ضَمَانُ امْرَاَةٍ؟

حضرت موسیٰ بن عمیر اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے نداء دینے والے کو حکم دیا' پس اس نے نداء دی: جس آدمی پر کوئی قرض ہے وہ ہمارے ساتھ نہ آئے۔ پس ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کی: میرے قرض کا ذمہ میری بیوی نے اُٹھا لیا ہے' تو امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا عورت بھی ذمہ داری ہوتی ہے؟

2804 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَالِحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، احْتَزُّوا رَاْسَهُ، وَقَعَدُوا فِي اَوَّلِ مَرْحَلَةٍ يَشْرَبُونَ النَّبِيذَ يَتَحَيَّوْنَ بِالرَّاْسِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ قَلَمٌ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ حَائِطٍ، فَكَتَبَ بِسَطْرِ دَمٍ:

(البحر الوافر)

اَتَرْجُو اُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيْنًا ... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ

جناب ابو قبیل فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا' وہ آپ کے سرانور کو جدا کر کے ساتھ لے گئے' پہلے ہی مرحلہ میں جا کر بیٹھے' نبیذ پینے لگے' سر کے اشارے سے سلام کرتے تھے' ان کے سامنے دیوار سے ایک لوہے کا قلم ظاہر ہوا' پس اس نے خون کے ساتھ ایک سطر لکھی:

''وہ لوگ جنہوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہے' کیا وہ قیامت کے دن ان کا نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی اُمید بھی رکھتے ہیں''۔

پس وہ سر کو وہیں چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے

الْحِسَابِ

فَهَرَبُوا وَتَرَكُوا الرَّأْسَ، ثُمَّ رَجَعُوا

پھر واپس آئے۔

2805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غُورَكٍ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَمَانٍ، عَنْ إِمَامٍ لِبَنِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُ غَزَوُا الرُّومَ، فَنَزَلُوا فِي كَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِهِمْ، فَقَرَءُوا فِي حَجَرٍ مَكْتُوبٍ:

(البحر الوافر)

أَيَرْجُو مَعْشَرٌ قَتَلُوا حُسَيْنًا ... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

فَسَأَلْنَاهُمْ: مُنْذُ كَمْ بُنِيَتْ هَذِهِ الْكَنِيسَةُ؟ قَالُوا: قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ نَبِيُّكُمْ بِثَلَاثِ مِائَةِ سَنَةٍ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ: وَثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ

بنی سلیم کے امام نامی آدمی سے روایت ہے' انہوں نے ان شیوخ سے روایت کیا جنہوں نے روم سے لڑائی کی تھی' پس اُن کے ایک کنیسہ میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے لکھے ہوئے ایک پتھر میں یہ بات پڑھی:

''وہ گروہ جس نے حضرت امام حسین کو شہید کیا ہے' کیا وہ قیامت کے دن ان کے نانا کی شفاعت کا اُمیدوار بھی ہے''۔

پس ہم نے ان سے پوچھا: یہ عبادت خانہ کب بنایا گیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کے نبی کے اعلانِ نبوت سے تین سو سال پہلے بنایا گیا' ابوجعفر حضرمی نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی جندل بن والق نے' انہوں نے محمد بن غورک سے' پھر میں نے اسے محمد بن غورک سے سنا۔

2806 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيَّ، مِنْ وَلَدِ أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ، يُنْشِدُ فِي قَتْلِ الْحُسَيْنِ، وَقَالَ هَذَا الشِّعْرَ لِزَيْنَبَ بِنْتِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ:

(البحر البسيط)

مَاذَا تَقُولُونَ إِنْ قَالَ الرَّسُولُ لَكُمْ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ

بِأَهْلِ بَيْتِي وَأَنْصَارِي وَذُرِّيَّتِي ... مِنْهُمْ

زکریا بن یحییٰ ساجی فرماتے ہیں: ابوجہم بن حذیفہ کی اولاد میں سے احمد بن محمد بن حمید جہمی کو میں نے سنا: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے حوالے سے شعر کہتے ہوئے اور اس نے بتایا کہ یہ شعر زینب بنت عقیل بن ابوطالب کے ہیں: (بحر بسیط)

''تم کیا جواب دو گے اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (کل قیامت کے دن) تم سے پوچھا کہ آخری اُمت ہو کر بھی تم نے میری اہل بیت' ان کے مددگاروں اور میری اولاد کے ساتھ کیا سلوک کیا' ان میں سے بعض کو

أُسَارَى وقَتْلَى ضُرِّجُوا بِدَمِ
مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِي إِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... أَنْ تَخْلُفُونِي بِسُوءٍ فِي ذَوِي رَحِمِي
فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ: نَقُولُ: (ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (الاعراف:23)

قیدی اور بعض کو شہید کر دیا' وہ اپنے خون میں لت پت ہیں' تمہارے لیے میں نے جو اخلاص کا مظاہرہ کیا یہ اسی کا بدلہ ہے کہ تم نے میرے قریبی رشتہ داروں کے حوالے سے دکھ دیا''۔

تو حضرت ابوالاسود دؤلی نے کہا کہ ہم کہتے ہیں: ''ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تُو ہماری مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے''۔

2807 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيُّ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأْسُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَوَّلُ رَأْسٍ حُمِلَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے جس کا سر اُٹھایا گیا' وہ امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر ہے۔

2808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَبَّارِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، وَإِذَا رَأْسُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُدَّامَهُ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَإِذَا رَأْسُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَإِذَا رَأْسُ الْمُخْتَارِ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَإِذَا رَأْسُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى تُرْسٍ

حضرت عبدالمالک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں عبیداللہ بن زیاد کے پاس آیا تو امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر ڈھال پر پڑا ہوا تھا' اللہ کی قسم! میں کچھ عرصہ ٹھہرا' مختار کے پاس آیا' وہاں ڈھال پر عبیداللہ بن زیاد کا سر پڑا ہوا تھا' اللہ کی قسم! میں کچھ عرصہ ٹھہرا' مصعب بن زبیر کے پاس آیا تو وہاں ڈھال پر مختار کا سر پڑا ہوا تھا' پھر میں کچھ عرصہ ٹھہرا' میں عبدالملک بن مروان کے پاس آیا تو وہاں مصعب بن زبیر کا سر ڈھال پر پڑا ہوا تھا۔

2809 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، جَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ، وَيَقُولُ: اِنْ كَانَ لَحَسَنَ الثَّغْرِ. فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَاَسُوءَنَّكَ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَوْضِعَ قَضِيبِكَ مِنْ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر عبیداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا تو وہ چھڑی اپنے ہاتھ میں لے کر اس سے آپ کے دانتوں پر مارنے لگا اور کہنے لگا: اگرچہ آپ کے دانت بڑے خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے ضرور رسوا کروں گا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جگہ پر بوسہ لیتے دیکھا ہے۔

2810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ حِينَ اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَقُولُ بِقَضِيبٍ فِي اَنْفِهِ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ هٰذَا حُسْنًا. فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّهُ كَانَ مِنْ اَشْبَهِهِمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابن زیاد کے پاس تھا جس وقت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا' وہ چھڑی آپ کے ناک پر مار رہا تھا اور کہنے لگا: میں نے اس جیسا خوبصورت نہیں دیکھا' میں نے کہا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ ہم شکل ہیں۔

2811 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّنَا لِلدُّنْيَا فَاِنَّ صَاحِبَ الدُّنْيَا يُحِبُّهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَمَنْ اَحَبَّنَا لِلّٰهِ كُنَّا نَحْنُ وَهُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَاتَيْنِ. وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو ہم سے دنیا کے لیے محبت کرتا ہے' دنیا والا بُرائی اور نیکی سے محبت کرتا ہے اور جو ہم سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہے' ہم اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے' آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

2812 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّونَ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی تین حرمات ہیں' جس نے ان کی حفاظت کی تو اللہ اُس کے

حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرُمَاتٍ ثَلَاثٍ، مَنْ حَفِظَهُنَّ حَفِظَ اللّٰهُ لَهُ اَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللّٰهُ لَهُ شَيْئًا: حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةَ رَحِمِي

دین اور دنیا کے کاموں کی حفاظت فرمائے گا‘ جس نے ان کی حفاظت نہیں کی‘ اللہ اُس کے کسی کام کی حفاظت نہیں فرمائے گا‘ وہ تین چیزیں یہ ہیں: (۱) اسلام کی عزت (۲) میری عزت (۳) اور میرے رشتہ داروں کی عزت۔

2813 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ اُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْكَوْثَرُ؟ قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، عَرْضُهُ وَطُولُهُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ اَحَدٌ فَيَظْمَأُ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ اَحَدٌ فَيَشْعَثُ، لَا يَشْرَبُهُ اِنْسَانٌ خَفَرَ ذِمَّتِي، وَلَا قَتَلَ اَهْلَ بَيْتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے کوثر دی گئی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کوثر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک نہر ہے‘ اس کی چوڑائی اور لمبائی مشرق جتنی ہے‘ اس سے پینے والا کبھی پیاسا نہیں ہوگا‘ کوئی اس سے وضو نہیں کرے گا جو اس سے وضو کرے گا وہ پراگندہ حال ہوگا‘ لیکن میری توہین کرنے والا‘ میرے اہل بیت کو بُرا کہنے والا کبھی اس سے نہیں پی سکے گا۔

2814 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، انا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ:

اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: چھ آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں‘ ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے‘ وہ چھ افراد یہ ہیں: (۱) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا (۲) اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والا (۳) اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو

2814- أخرجه الترمذي في سننه جلد **4** صفحه **457** رقم الحديث: **2154**' وابن حبان في صحيحه جلد **13** صفحه **60** رقم الحديث: **5749**' والطبراني في الأوسط جلد **2** صفحه **186** رقم الحديث: **1667** كلهم عن عبيد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن عمرة عن عائشة به .

الزَّائِدُ فِی کِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْمُکَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مَحَارِمَ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِی مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِلسُّنَّةِ

حلال کرنے والا (۴) میری اولاد کے متعلق جو چیزیں اللہ نے حرام کی ہیں' ان کو حلال کرنے والا (۵) میری سنت کو چھوڑنے والا۔

2815 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی نُعْمٍ، قَالَ: کُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ . قَالَ: انْظُرُوا اِلَی هَذَا، یَسْاَلُنِی عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: هُمَا رَیْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْیَا

حضرت ابن ابی نعم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' آپ سے ایک آدمی نے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا یعنی اسے مارنا جائز ہے یا نہیں' تو آپ نے فرمایا: تُو کہاں کا رہنے والا ہے؟ اُس نے کہا: عراق کا۔ آپ نے فرمایا: اس آدمی کو دیکھو مجھ سے مچھر کے خون کے متعلق پوچھتا ہے' انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لختِ جگر کو شہید کیا ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔

وَمَا اَسْنَدَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ احادیث

عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت علی بن حسین اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں

2816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم اپنے

2815- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد 5صفحه2234 رقم الحدیث: 5648' وأحمد فی مسنده جلد 2صفحه114 رقم الحدیث:5940 کلاهما عن ابن أبی یعقوب عن ابن أبی نعم عن ابن عمر به .

2816- أخرجه ابن حبان فی صحیحه جلد3صفحه189 رقم الحدیث: 909' وأحمد فی مسنده جلد 1صفحه201 رقم الحدیث:1736 .

الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

والد ماجد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

2817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

2818 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَخَطِئَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ؛ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول جائے تو وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔

2819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتِكَافُ عَشْرٍ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان المبارک کے دس دن کا اعتکاف دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے۔

2820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَحِبُّونَا بِحُبِّ الْإِسْلَامِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْفَعُونِي فَوْقَ حَقِّي، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اتَّخَذَنِي عَبْدًا قَبْلَ اَنْ يَتَّخِذَنِي رَسُولًا

کہ ہم سے محبت اسلام کی محبت کے لیے کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حق سے اوپر مجھے نہ لے جاؤ' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا بندہ بنایا' رسول بنانے سے پہلے۔

علی بن الحسین عن ابیہ

2821 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّاجِيُّ الْمَكِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: لَمَّا كَانَ قَبْلَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، هَبَطَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ، اَسْاَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُولُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَاَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا. قَالَ: فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ هَبَطَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَعَهُمَا مَلَكٌ فِي الْهَوَاءِ يُقَالُ لَهُ اِسْمَاعِيلُ عَلَى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، لَيْسَ فِيهِمْ مَلَكٌ اِلَّا عَلَى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، يُشَيِّعُهُمْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ،

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے تین دن پہلے حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف آپ کی عزت کی خاطر بھیجا ہے' آپ کی عزت و تکریم اور فضیلت کی خاطر آپ کو خاص کرنے کے لیے' آپ سے پوچھنے کے لیے حالانکہ وہ آپ سے زیادہ جانتا ہے' آپ کیا پاتے ہیں؟ یعنی آپ کا کیا حال ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل! میں آپ کو پریشان پاتا ہوں' اے جبریل! میں اپنے آپ کو غم اور کرب کی حالت میں پاتا ہوں' پس جب تیسرا دن تھا تو حضرت جبریل اور ملک الموت آئے' دونوں کے ساتھ ہوا میں ایک فرشتہ آیا' اس کو اسماعیل کہا جاتا ہے' ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ' ہر فرشتے کے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے' حضرت جبریل ان کے سردار ہیں۔ عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے' آپ کی عزت اور فضیلت کی خاطر' آپ کو خاص کرنے کے لیے' میں آپ سے پوچھوں حالانکہ اللہ

أَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُولُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَأَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا . قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ، مَا اسْتَأْذَنَ عَلَى آدَمِيٍّ قَبْلَكَ، وَلَا يَسْتَأْذِنُ عَلَى آدَمِيٍّ بَعْدَكَ . فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ . فَأَذِنَ لَهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أُطِيعَكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي بِهِ، إِنْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَقْبِضَ نَفْسَكَ قَبَضْتُهَا، وَإِنْ كَرِهْتَ تَرَكْتُهَا . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ أَنْ أُطِيعَكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي بِهِ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ؟ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اشْتَاقَ إِلَى لِقَائِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ لِمَا أُمِرْتَ بِهِ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: هَذَا آخِرُ وَطْئِي الْأَرْضَ، إِنَّمَا كَانَتْ حَاجَتِي فِي الدُّنْيَا . فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ، جَاءَ آتٍ، يَسْمَعُونَ حِسَّهُ وَلَا يَرَوْنَ شَخْصَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ، إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَبِاللّٰهِ فَثِقُوا، وَإِيَّاهُ فَارْجُوا، فَإِنَّ

آپ سے زیادہ جانتا ہے' آپ کیسے پاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! میں اپنے آپ کو غم زدہ اور پریشان پاتا ہوں۔ عرض کی: ملک الموت آپ کے دروازے پر اجازت مانگتے ہیں' آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی کسی سے اجازت نہیں مانگے گا' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو! حضرت جبریل نے اجازت دی۔ ملک الموت آئے' آپ کے آگے کھڑے ہوئے' عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اور مجھے حکم دیا ہے' جو مجھے آپ حکم دیں گے میں وہ مانوں گا' اگر مجھے اپنی روح مبارک نکالنے کا حکم دیں تو میں لے لوں گا' اگر آپ ناپسند کرتے ہیں تو میں نہیں لوں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! کیا تُو ایسا کرے گا؟ فرشتے نے عرض کی: جی ہاں! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ کی اطاعت کروں جو آپ حکم دیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: اللہ عزوجل آپ سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کام کرو جو حکم دیا گیا ہے' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں آخری بار زمین پہ آیا ہوں' یہ دنیا میں ضرورت تھی' جب حضور ﷺ کا وصال ہوا' تعزیت کرنے والا آیا' اس کی اہمیت معلوم ہو رہی تھی لیکن اس کی شخصیت معلوم نہیں تھی' اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے' اللہ عزوجل ہر مصیبت کی جزاء دینے والا ہے' ہر مرنے

الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

والے کا پیچھے ہوگا' جو دنیا میں چھوڑ کر مرنے والا ہے وہ پائے گا' اللہ کی قسم! اسے مضبوطی سے تھام لو' اُمید رکھو کیونکہ مصیبت وہ ہے جو ثواب سے محروم کیا جائے گا' والسلام علیکم ورحمۃ اللہ!

2822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ، اَوْصَى اَنْ يُنْفَذَ جَيْشُ اُسَامَةَ، وَلَا يَسْكُنَ مَعَهُ الْمَدِينَةَ اِلَّا اَهْلُ دِينِهِ . قَالَ مُحَمَّدٌ: وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے وصال کے وقت تین وصیتیں کیں: (۱) اسامہ کے لشکر کو جانے کی وصیت (۲) مدینہ میں دین اسلام والے رہیں۔ حضرت محمد فرماتے ہیں: میں تیسری بات بھول گیا۔

2823 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَرْطَاةُ بْنُ الْاَشْعَثِ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْخَثْعَمِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَعِنْدَهُ ابْنُهُ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ . فَقُلْتُ: قَدْ تَغَدَّيْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ. فَقَالَ لِي: اِنَّهُ هِنْدِبَاءٌ. قُلْتُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، وَمَا فِي الْهِنْدِبَاءِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ وَرَقَةٍ مِنْ وَرَقِ الْهِنْدِبَاءِ اِلَّا وَعَلَيْهَا قَطْرَةٌ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ

حضرت بشر بن عبداللہ بن عمرو بن سعید خثعمی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن علی بن حسین کے پاس آیا' آپ کے پاس آپ کا بیٹا تھا' آپ نے فرمایا: کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! مجھے فرمایا: یہ ھندباء ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! ھندباء کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے والد نے' اُنہوں نے میرے دادا سے روایت کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پتوں میں سے ھندباء جو پتہ ہوتا ہے اس پر جنت کے پانی کا قطرہ ہے۔

2824 - ثُمَّ اَتَى بِدُهْنٍ، فَقَالَ: ادَّهِنْ . فَقُلْتُ: قَدِ ادَّهَنْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ. قَالَ: اِنَّهُ

پھر تیل لایا گیا' فرمایا: تیل لگاؤ! میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! میں نے تیل لگایا ہے' آپ نے

بَنَفْسَجٌ. قُلْتُ: وَمَا فِي الْبَنَفْسَجِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فَضْلَ الْبَنَفْسَجِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْهَانِ كَفَضْلِ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى سَائِرِ قُرَيْشٍ، وَإِنَّ فَضْلَ دُهْنِ الْبَنَفْسَجِ كَفَضْلِ الْإِسْلَامِ عَلَى سَائِرِ الْأَدْيَانِ

فرمایا: یہ بنفسج ہے، میں نے عرض کی: بنفسج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے والد نے، اُنہوں نے میرے دادا سے روایت کیا کہ حضورﷺ نے فرمایا: سارے تیلوں میں بنفسج کو فضیلت حاصل ہے جس طرح اولادِ عبدالمطلب کو سارے قریش پر اور بنفسج کے تیل کی فضیلت ایسے ہے جس طرح اسلام کو سارے دینوں پر فضیلت ہے۔

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

2825 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والے کا حق ہے، اگرچہ گھوڑے پر آئے۔

2826 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْأُمُورِ وَأَشْرَافَهَا،

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اعلیٰ اور عزت والے کاموں کو پسند کرتا ہے اور بُرے اعمال کو ناپسند کرتا ہے۔

2825- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد 2 صفحه 126 رقم الحديث: 1665، وذكره البيهقي في سننه الكبرى جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 12983، والبزار في مسنده جلد 4 صفحه 186 رقم الحديث: 1343، وأبو يعلى في مسنده جلد 12 صفحه 154 رقم الحديث: 6784 كلهم عن يعلى بن أبي يحيى عن فاطمة بنت الحسين عن أبيها به .

وَيَكْرَهُ سَفَاسِفَهَا

2827 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا هِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ اَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ اَصَابَتْهُ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچی تھی، جب اس کو یاد آئے وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے، اللہ عزوجل دوبارہ اس کو وہی ثواب دے گا، جو ثواب اس دن ملا تھا جس دن مصیبت پہنچی تھی۔

2828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَكْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْرُقُوا الطَّيْرَ فِي اَوْكَارِهَا، فَاِنَّ اللَّيْلَ لَهُ اَمَانٌ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو پرندوں کو نہ اُڑاؤ کیونکہ رات ان کے لیے سکون ہے۔

2829 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُومِينَ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جذام والوں کو نظر جما کر نہ دیکھو۔

2830 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کسی کے لیے اچھی اونٹنی ہو؟ آپ نے

الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَلْبَسَ الْحُلَّةَ الْحَسَنَةَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَرْكَبَ النَّاقَةَ النَّجِيبَةَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: اَفَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَصْنَعَ طَعَامًا فَاَدْعُوَ قَوْمًا يَاْكُلُونَ عِنْدِي، وَيَمْشُونَ خَلْفَ عَقِبِي؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ؟ قَالَ: اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وتَغْمِصَ النَّاسَ

فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں، وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا

حضرت سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

2831 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ مَوْلَى جُمَيْعِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَاهَانَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي فَايِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے جنتوں کے سردار ہوں گے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عبید اللہ بن ابو یزید، حضرت حسین بن علی رضی اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2832 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے

حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي يَزِيدَ: رَاَيْتَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: نَعَمْ، رَاَيْتُهُ جَالِسًا فِي حَوْضِ زَمْزَمَ. قُلْتُ: هَلْ رَاَيْتَهُ صَبَغَ. قَالَ: لَا اِلَّا اَنِّي رَاَيْتُهُ وَلِحْيَتُهُ سَوْدَاءُ اِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ، يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ، وَاَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ بَيَاضٌ. وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَابَ ذَلِكَ الْمَوْضِعُ مِنْهُ، وَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِ

عبیداللہ بن ابو یزید سے پوچھا: آپ نے حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے؟ عبید نے کہا: جی ہاں! میں نے آپ کو زمزم کے حوض میں بیٹھے ہوئے دیکھا' میں نے کہا: کیا آپ نے انہیں خضاب لگاتے دیکھا؟ عبیداللہ نے کہا: نہیں! سوائے اس کے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی داڑھی مبارک اس جگہ تک یعنی گردن تک سیاہ تھی' اس سے نیچے سفید تھی' اور ذکر کیا کہ اس جگہ سے حضور ﷺ کے بال سفید تھے' آپ حضور ﷺ کے ہم شکل تھے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبیداللہ بن حارث' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2833 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُرِّ اَنَّهُ سَاَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَعَهِدَ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرِكَ هَذَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا

حضرت عبیداللہ بن حُر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے اس سفر میں کسی شی کا وعدہ لیا تھا؟ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مطلب بن عبداللہ' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2834 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ

حضرت مطلب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو گھیرا گیا تو آپ نے

بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا أُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا اسْمُ هٰذَا الْمَوْضِعِ؟ قَالُوا: كَرْبَلَاءُ. قَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هِيَ كَرْبٌ وَبَلَاءٌ

فرمایا: اس جگہ کا کیا نام ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: کربلا! آپ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے یہ کرب و بلاء ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ أَمَامَ الْحَاجَةِ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین شی ہدیہ والی وہ ہے جو ضرورت مند کو دی جائے۔

بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت بشر بن غالب' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ

الْبَهْزِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ

2837 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قُلْتُ: فَتَشَهُّدُ عَبْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يُخَفِّفَ عَلَى اُمَّتِهِ . فَقُلْتُ: كَيْفَ تَشَهَّدَ عَلِيٌّ بِتَشَهُّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

حضرت بہزی، حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے' فرمایا: وہی جو حضور ﷺ پڑھتے تھے' میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریم ﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الٰی آخره''۔

اَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَقِيصَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا

حضرت ابوسعید تیمی عقیصا' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسعید تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ مَشْهُورًا مِنَ الثِّيَابِ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شہرت حاصل کرنے کے لیے کپڑے پہنے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن اعراض کرے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوسعید تیمی' حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سِنَانُ بْنُ اَبِى سِنَان عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2839 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِى سِنَانٍ اَنَّهُ سَمِعَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا، فَسَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخْ، فَقَالَ: اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ . فَلَمَّا وَلَّى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: دُخْ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَالَ زُخْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِ اخْتَلَفْتُمْ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاَنْتُمْ بَعْدِى اَشَدُّ اخْتِلَافًا

حضرت سنان بن ابوسنان سے روایت ہے کہ اس نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ابن صائد کے لیے دھواں چھپایا۔ پس اس سے آپ نے اس بارے پوچھا' اس نے کہا: دُخ (دھواں)' آپ نے فرمایا: تھک جائے گا لیکن اپنی تقدیر سے ہرگز نہیں بھاگ سکے گا۔ پس جب وہ واپس لوٹ گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بتاؤ اس نے کیا کہا؟ بعض نے جواب دیا: دُخ کہا۔ ان سے بعض نے جواب دیا: بلکہ اس نے تو زخ کہا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابھی

میرے ہوتے ہوئے اختلاف کرنے لگے ہو تو یقیناً میرے بعد اس سے زیادہ اختلاف کرو گے۔

2840 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا سَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخٌ، فَقَالَ: اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ اَجَلَكَ. فَلَمَّا وَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْقَوْمُ: مَاذَا قَالَ؟ قَالَ بَعْضُهُمْ: دُخٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ زُخٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا وَاَنْتُمْ مَعِي تَخْتَلِفُونَ، فَاَنْتُمْ بَعْدِي اَشَدُّ اخْتِلَافًا

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے جب ابن صائد کے لیے دھواں چھپایا تو سوال فرمایا: تجھ سے کون سی چیز چھپائی گئی ہے؟ اس نے جواب دیا: دُخ (دھواں)' آپ نے فرمایا: تم دوڑ دوڑ کے تھک جاؤ پھر بھی اپنی موت سے ہرگز نہیں بھاگ سکو گے۔ پس جب رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے تو قوم ایک دوسرے سے کہنے لگی: اس نے کیا کہا؟ بعض نے کہا: اس نے دُخ کہا' بعض بولے: اس نے کہا: زُخ' رسول کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: ابھی میں تمہارے پاس ہوں تو یہ اختلاف ہے' میرے بعد اس سے زیادہ اختلاف کرو گے۔

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي جَبَانٌ، وَاِنِّي ضَعِيفٌ. قَالَ: هَلُمَّ اِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ، الْحَجُّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میں بزدل اور کمزور ہوں' آپ نے فرمایا: تم ایسے جہاد کی طرف کیوں نہیں جاتے ہو جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے' وہ حج ہے۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، انا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: صَنَعَتِ امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ طَعَامًا فِي بَعْضِ اَرْضِهِ، فَطَعِمَ ثُمَّ رُفِعَ الطَّعَامُ، فَجَاءَ مَوْلًى لَهُ، فَدَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَا اُرِيدُهُ. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: اَكَلْنَا قُبَيْلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحُسَيْنُ: اِنَّ اَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت حبیب بن ابوثابت‘ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت حبیب بن ثابت فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیویوں میں سے ایک نے اپنی زمین میں کھانا تیار کیا‘ پس آپ نے کھایا‘ پھر کھانے کا دسترخوان اُٹھالیا گیا تو آپ کا غلام آیا تو آپ نے کھانا منگوایا‘ اس نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! مجھے کھانا نہیں چاہیے! آپ نے فرمایا: کیوں؟ اس نے عرض کی: ہم نے ابھی تھوڑی دیر پہلے عبیداللہ بن عباس کے پاس کھایا ہے‘ تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اس کا باپ قریش کا سردار ہے‘ بے شک رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمطلب کے بیٹو! لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اچھی کلام کرو۔

اَبُو حَازِمٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2843 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، يَعْنِي ابْنَ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: شَهِدْتُ حُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَدْفَعُ فِي قَفَا سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت ابوحازم اشجعی‘ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا‘ آپ سعید بن العاص کو آگے لا رہے تھے‘ آپ فرما رہے تھے: آگے بڑھو! پس کیوں نہیں‘ یہی سنت ہے۔ شیبہ فرماتے ہیں: میں نے

تَقَدَّمْ، فَلَوْلَا اَنَّهَا السُّنَّةُ - يَقُولُ الشَّيْبَةُ- مَا قَدَّمْتُكَ . وَسَعِيدٌ اَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ

تجھے آگے نہیں کیا۔ سعید بن عاص ان دنوں مدینہ کے امیر تھے۔

2844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدَّمَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ فِي جِنَازَةِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے جنازہ میں حضرت سعید بن عاص کو آگے کیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

یہ باب ہے جس کا نام حمزہ ہے

حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ حَمْزَةَ هَالَةُ بِنْتُ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُكَنَّى اَبَا عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: اَبُو يَعْلَى

سیّد الشہداء حضرت سیّدنا حمزہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف رضی اللہ عنہم' رسول اللہ ﷺ کے چچا جان' حضرت حمزہ کی والدہ ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ ہیں' آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' آپ کی کنیت ابوعمارہ ہے' آپ کو ابویعلیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

2845 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هَالَةَ بِنْتَ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ

حضرت ابوعباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے حضرت ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ سے شادی کی' آپ کے ہاں حضرت حمزہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔

2846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا نام بھی ہے۔

2847 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا نام بھی ہے۔

2848 - حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ: خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ فِي اِحْدَى رِحْلَتَيِ الْاِيلَافِ، فَنَزَلْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَرَآنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الدُّيُورِ، فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: اَتَاذَنُ لِي اَنْ اَنْظُرَ اِلَى بَعْضِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَكُنْ عَوْرَةً، فَفَتَحَ اِحْدَى مَنْخَرَيَّ فَنَظَرَ، ثُمَّ نَظَرَ فِي الْآخَرِ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ فِي اِحْدَى يَدَيْكَ مُلْكًا، وَفِي الْاُخْرَى نُبُوَّةً، وَاِنَّا لَنَجِدُ ذٰلِكَ فِي بَنِي زُهْرَةَ، فَكَيْفَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي. قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ شَاعَةٍ؟ قُلْتُ: وَمَا الشَّاعَةُ؟ قَالَ: زَوْجَةٌ. قُلْتُ: اَمَّا

حضرت ابن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب نے فرمایا: میں یمن کی طرف نکلا' ایلاف کی سواریوں میں سے کسی سواری پر' میں ایک یہودی آدمی کے پاس اُترا' دیور والوں میں سے ایک آدمی نے مجھے دیکھا' اس نے میری نسبت لی' میں نے اُس کی نسبت لی۔ اُس نے کہا: آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ کا کوئی حصہ (جسم کا) دیکھوں؟ میں نے کہا: ہاں! لیکن شرمگاہ نہیں۔ اُس نے میری ایک پنڈلی سے کپڑا اُٹھایا اور اُسے دیکھا' پھر دوسری کو دیکھا' اُس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے ایک ہاتھ میں بادشاہی ہے اور دوسرے میں نبوت اور ہم یہ بنی زہرہ میں پاتے ہیں۔ اُس نے کہا: یہ کیسے ہوگا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا ہوں' اُس نے کہا: آپ کیلئے شاعہ ہیں؟ میں نے کہا: شاعہ سے مراد کیا ہے؟ اس نے کہا: بیوی! میں نے کہا: ابھی نہیں۔ اُس نے کہا: جب آپ واپس

الْيَوْمَ فَلَا. قَالَ: فَإِذَا رَجَعْتَ فَتَزَوَّجْ فِي بَنِي زُهْرَةَ. فَرَجَعَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَتَزَوَّجَ هَالَةَ بِنْتَ وُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ، وَزَوَّجَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَهُ آمِنَةَ بِنْتَ وَهْبٍ، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: نَتَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ عَلَى ابْنِهِ، فَوَلَدَتْ لَهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، أَرْضَعَتْهُمَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ أَبِي لَهَبٍ، وَكَانَ أَسَنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائیں گے تو آپ نے بنی زہرہ میں شادی کرنی ہے۔ حضرت عبدالمطلب واپس آئے' حضرت ھالہ بنت وھیب بن عبدمناف بن زہرہ سے شادی کی' ان کے ہاں حضرت حمزہ اور حضرت جعفر کی ولادت ہوئی۔ حضرت سیّدنا ومولانا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (سیّدہ طیبہ طاہرہ' عابدہ' زاہدہ' عفیفہ' مخدومہ' کائنات) آمنہ بنت وہب سے شادی کی۔ قریش نے کہا: عبدالمطلب نے اپنے بیٹے کے لیے ایک انتخاب کیا ہے' آپ کے ہاں حضرت جانِ کائنات' سرورِ عالم' نورِ مجسم' حضور پُرنور ﷺ کی ولادت ہوئی۔ حضرت حمزہ' رسول اللہ ﷺ کے رضاعی بھائی ہیں' دونوں نے حضرت ثویبہ' ابولہب کی لونڈی کا دودھ پیا ہے' آپ رسول اللہ ﷺ سے عمر میں بڑے تھے۔

2849 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَحْسَنِ فَتَاةٍ قُرَيْشٍ؟ قَالَ: مَنْ هِيَ؟ قَالَ: بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ؟ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی

حَمْزَةَ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ؟

ہے۔

2851 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی عَوْنٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ الْحَنَفِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرْتُ بِنْتَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَزَوَّجَها، فَقَالَ: هِیَ ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا کہ آپ ان سے شادی کر لیں' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2852 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِی اَرَاكَ تَتُوقُ فِی قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَیْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ قریش کے متعلق بتاتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِی؛ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے' جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2854 - حَدَّثَنَا یُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے' جو نسب سے

باب من اسمه حمزة

2853- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه 1071 رقم الحديث: 1447 عن قتادة عن جابر بن زيد عن ابن عباس به .

إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يُحَرِّمُ مِنَ النَّسَبِ

حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2855 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيْنَ أَنْتَ مِنْ بِنْتِ حَمْزَةَ؟ أَوْ قِيلَ: أَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ؟ قَالَ: حَمْزَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ حمزہ کی بیٹی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں بھیجتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے۔

2856 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ: كَانَ إِسْلَامُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ حَمِيَّةً، وَكَانَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ فَيَصْطَادُ، فَإِذَا رَجَعَ مَرَّ بِمَجْلِسِ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا يَجْلِسُونَ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَيَمُرُّ بِهِمْ فَيَقُولُ: رَمَيْتُ كَذَا، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَأَقْبَلَ مِنْ رَمْيِهِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عُمَارَةَ، مَاذَا لَقِيَ ابْنُ أَخِيكَ مِنْ أَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ؟ وَتَنَاوَلَهُ وَفَعَلَ بِهِ وَفَعَلَ. فَقَالَ: هَلْ رَآهُ أَحَدٌ؟ قَالَتْ: إِي

حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا اسلام لانا حمیت و غیرت کی بنیاد پر تھا اور آپ تیرانداز آدمی تھے آپ شکار کرنے کے لیے حرم سے نکلے جب واپس آئے تو قریش کے پاس سے گزرے وہ صفا و مروہ کے پاس بیٹھے تھے آپ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: میں نے ایسے تیراندازی کی میں نے ایسے ایسے کیا پھر اپنے گھر آئے اپنے تیر کی طرف متوجہ ہوئے ایک عورت آپ کو ملی اُس نے کہا: اے ابوعمارہ! کیا بدر میں آپ کے بھائی کے بیٹے سے کیا سلوک ہوا ابوجہل بن ہشام کی طرف سے ابوجہل نے پکڑا ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت حمزہ نے فرمایا: کیا کسی نے دیکھا؟ اُس عورت نے کہا: بہت

باب من اسمه حمزة

2855- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه 1071 رقم الحديث: **1448** عن محمد بن مسلم عن حميد بن عبد الرحمن عن أم سلمة به .

وَاللّٰهِ لَقَدْ رَآهُ نَاسٌ . فَاَقْبَلَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ وَاَبُو جَهْلٍ فِيهِمْ، فَاتَّكَاَ عَلٰى قَوْسِهِ، فَقَالَ: رَمَيْتُ كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا ، ثُمَّ جَمَعَ يَدَهُ بِالْقَوْسِ، فَضَرَبَ بِهَا بَيْنَ اُذُنَيْ اَبِي جَهْلٍ، فَدَقَّ سِيَتَهَا، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا بِالْقَوْسِ، وَاُخْرٰى بِالسَّيْفِ، اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ . قَالُوا: يَا اَبَا عُمَارَةَ، اِنَّهُ سَبَّ آلِهَتَنَا، وَلَوْ كُنْتَ اَنْتَ، وَاَنْتَ اَفْضَلُ مِنْهُ، مَا اَقْرَرْنَاكَ وَذَاكَ، وَمَا كُنْتَ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَاحِشًا

زیادہ لوگوں نے دیکھا ہے' آپ مجلس میں صفا و مروہ کے پاس واپس آئے' وہاں ان میں ابوجہل بیٹھا ہوا تھا' اپنی کمان پر ٹیک لگائی ہوئی تھی' فرمایا: میں نے ایسے تیراندازی کی ہے' میں نے ایسے ایسے کیا ہے۔ پھر اپنے ہاتھ سے کمان پکڑی' وہ ابوجہل کے دونوں کانوں کے درمیان ماری تو ابوجہل سرین کے بل گرا' پھر فرمایا: اس کو کمان کے ساتھ پکڑ' دوسری تلوار پکڑی' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ سے رسول اللہ ﷺ حق لے کر آئے ہیں' اُنہوں نے کہا: اے ابوعمار! وہ ہمارے خداؤں کو گالی دیتا ہے' اگر تو ہوش میں ہے اور تُو اس سے افضل ہے' ہم تیرا اور اس کا اقرار نہیں کرتے ہیں' اے ابوعمار! تو کیا غلطی کر رہا ہے۔

2857 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ اعْتَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفَا فَآذَاهُ، وَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَاحِبَ قَنْصٍ وَصَيْدٍ، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ فِي قَنْصِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ، وَكَانَتْ قَدْ رَاَتْ مَا صَنَعَ اَبُو جَهْلٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا عُمَارَةَ، لَوْ رَاَيْتَ مَا صَنَعَ - تَعْنِي اَبَا جَهْلٍ - بِابْنِ اَخِيكَ؟ فَغَضِبَ حَمْزَةُ، وَمَضَى كَمَا هُوَ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ، وَهُوَ

حضرت یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس بن شریق بنی زہرہ کے حلیف سے روایت ہے کہ ابوجہل صفا کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے آگے ہوا' آپ کو تکلیف دی' حضرت حمزہ طاقت ور شکار کرنے والے تھے' اس دن آپ شکار کر رہے تھے' جب واپس آئے تو آپ کی بیوی نے کہا: اے ابوعمار! آپ نے دیکھا کہ ابوجہل نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا کیا ہے؟ اگر آپ دیکھتے تو ابوجہل کو کیا کہتے؟ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' واپس آئے اپنے گھرانے سے ملے' تلوار اپنی گردن میں لٹکائی ہوئی تھی' مسجد میں داخل ہوئے' ابوجہل کو قریش کی مجلس میں پایا' بغیر گفتگو کیے اس کے سر پر کمان ماری' اس کو زخمی کیا۔ قریش میں سے کچھ لوگ

مُعَلِّقٌ قَوْسَهُ فِي عُنُقِهِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ اَبَا جَهْلٍ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يُكَلِّمْهُ حَتَّى عَلَا رَأْسَهُ بِقَوْسِهِ فَشَجَّهُ، فَقَامَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَى حَمْزَةَ يُمْسِكُونَهُ عَنْهُ، فَقَالَ حَمْزَةُ: دِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ، اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ لَا اَنْثَنِي عَنْ ذٰلِكَ، فَامْنَعُونِي مِنْ ذٰلِكَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ . فَلَمَّا اَسْلَمَ حَمْزَةُ عَزَّ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ، وَثَبَتَ لَهُمْ بَعْضُ اَمْرِهِمْ وهَابَتْهُ قُرَيْشٌ، وَعَلِمُوا اَنَّ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَيَمْنَعُهُ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو روکنے کے لیے اُٹھے' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا دین' دینِ محمد ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' اللہ کی قسم! میں پیچھے نہیں ہٹوں گا' مجھے روکو اگر تم سچے ہو۔ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو آپ کے اسلام لانے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کو اور عزت مل گئی' ان کے لیے بعض کام مقرر کیے۔ قریش ڈر گئے اور جان لیا کہ حضرت حمزہ اس کو روکیں گے۔

وَآخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَمْزَةَ وَبَيْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا

2858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میرے اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

2859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَاسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ أُحُدٍ

2860 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ صَلَّى الْجُمُعَةَ، فَأَصْبَحَ بِالشِّعْبِ مِنْ أُحُدٍ، فَالْتَقَوْا يَوْمَ السَّبْتِ فِي النِّصْفِ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز پڑھا کر نکلے' صبح اُحد کے پہاڑ پر کی' 15 شوال کو ہفتہ کے دن۔

2861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَتْ أُحُدٌ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جنگ شوال 3 ہجری کو ہوئی۔

2862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن مہاجرین مسلمانوں میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا۔

2863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا جَرَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ بَكَى، فَلَمَّا رَأَى مُثَالَهُ شَهَقَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے چادر اُٹھائی تو رو پڑے جب آپ کو حالتِ مثلہ میں دیکھا' آپ کی ہچکی بندھ گئی۔

2864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ سَالِمِ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ

رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

2865 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

2866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ اَقْبَلَتْ صَفِيَّةُ تَطْلُبُهُ لَا تَدْرِي مَا صَنَعَ، فَلَقِيَتْ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلزُّبَيْرِ: اذْكُرْ لِاُمِّكَ. وَقَالَ الزُّبَيْرُ لِعَلِيٍّ: اذْكُرْ اَنْتَ لِعَمَّتِكَ. فَقَالَتْ: مَا فَعَلَ حَمْزَةُ؟ فَاَرَيَاهَا اَنَّهُمَا لَا يَدْرِيَانِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَى عَقْلِهَا. فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهَا، وَدَعَا لَهَا، فَاسْتَرْجَعَتْ وَبَكَتْ، ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ حَوَاصِلِ الطَّيْرِ وَبُطُونِ السِّبَاعِ . ثُمَّ اَمَرَ بِالْقَتْلَى، فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَيْهِمْ، فَيَضَعُ تِسْعَةً وَحَمْزَةَ، فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يُرْفَعُونَ وَيُتْرَكُ حَمْزَةُ، ثُمَّ دَعَا بِتِسْعَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا تو حضرت صفیہ آپ کو تلاش کرنے لگیں' آپ کو معلوم ہے کیا کیا ہے؟ میں حضرت علی اور حضرت زبیر سے ملا' حضرت علی نے حضرت زبیر سے کہا: اپنی والدہ کو بتائیں! حضرت زبیر نے حضرت علی سے کہا: آپ بتائیں! آپ کی پھوپھی ہیں۔ حضرت صفیہ نے فرمایا: حمزہ کو کیا کیا ہے؟ دونوں نے ظاہر کیا کہ وہ دونوں نہیں جانتے' حضور ﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ اس کی عقل نہ چلی جائے' آپ نے اپنا دست مبارک حضرت صفیہ کے سینہ پر رکھا' آپ کے لیے دعا کی۔ حضرت صفیہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور رو پڑیں' پھر آپ حضرت حمزہ کے پاس کھڑے ہوئے' آپ کو مثلہ کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: اگر مجھے عورتوں کے رونے کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ یہ پرندوں کے پیٹوں اور درندوں کے پیٹوں میں سے قیامت کے دن اُٹھتے پھر آپ نے شہیدوں کے متعلق حکم دیا' آپ نے ان کی نمازِ جنازہ

پڑھائی اور نوشہیدوں اور حضرت حمزہ کا جنازہ رکھا' پھر ان کی نمازِ جنازہ کی سات تکبیریں پڑھیں' پھر جنازہ اُٹھایا گیا' حضرت حمزہ کا جنازہ رکھا رہا' پھر آپ نے نو اور جنازے منگوائے پھر ان کے جنازہ میں سات تکبیریں پڑھیں' یہاں تک کہ جنازہ پڑھ کر فارغ ہو گئے۔

2867 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى شُهَدَاءِ اُحُدٍ تِسْعَةً وَحَمْزَةُ عَاشِرُهُمْ، حَتّٰى فَرَغَ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شہداءِ اُحد کے نو اور حضرت حمزہ دس افراد کا جنازہ پڑھایا۔

2868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ نَظَرَ اِلَى حَمْزَةَ وَقَدْ قُتِلَ وَمُثِّلَ بِهِ، فَرَاَى مَنْظَرًا لَمْ يَرَ مَنْظَرًا قَطُّ اَوْجَعَ لِقَلْبِهِ مِنْهُ وَلَا اَوْجَلَ، فَقَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ، فَقَدْ كُنْتَ وَصُولًا لِلرَّحِمِ، فَعُولًا لِلْخَيْرَاتِ، وَلَوْلَا حُزْنُ مَنْ بَعْدَكَ عَلَيْكَ لَسَرَّنِي اَنْ اَدَعَكَ حَتّٰى تَجِيءَ مِنْ اَفْوَاجٍ شَتّٰى. ثُمَّ حَلَفَ وَهُوَ وَاقِفٌ مَكَانَهُ: وَاللّٰهِ لَاُمَثِّلَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُحد کے دن حضرت حمزہ کو دیکھا' آپ کو شہید کیا گیا اور مثلہ کیا گیا' آپ نے ایسا منظر دیکھا کہ ایسا منظر دل کو ڈرانے والا اور پریشان کرنے والا کبھی نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! آپ صلہ رحمی کرنے والے' خیرات کرنے والے تھے' اگر مجھے آپ کے بعد غم نہ ہوا' میں چاہتا ہوں کہ آپ کو پڑا رہنے دیتا یہاں تک کہ مختلف قسم کے گروہوں سے قیامت کو آپ آتے' پھر آپ نے اس جگہ سے پاؤں نہ ہٹایا کہ اللہ کی قسم! آپ کو ستّر جگہ سے مثلہ کیا گیا تھا' قرآن اُترنے لگا' آپ اس جگہ کھڑے

2868- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 218 رقم الحديث: 4894 عن سليمان التيمي عن ابي عثمان النهدي عن ابي هريرة به .

بِسَبْعِينَ مِنْهُمْ مَكَانَكَ . فَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي مَكَانِهِ لَمْ يَبْرَحْ بَعْدُ: (وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ) (النحل: 126) حَتَّى تُخْتَمَ السُّورَةُ، فَكَفَّرَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمْسَكَ عَمَّا أَرَادَ

ہو گئے' اس کے بعد آگے نہیں ہوئے'' اگر تم نے بدلہ لینا ہے تو اتنا ہی لو جتنا اُنہوں نے کیا' اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لیے بھلائی ہے'' مکمل سورت تک۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے اور رُک گئے' اس سے جو آپ نے ارادہ کیا تھا۔

واخي رسول الله ﷺ بين حمزة وبين زيد بن حارثة

2869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللّهُ قَالَ: أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ، وَأُصِيبَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ فِيهِمْ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّهُ عَنْهُ، فَمَثَّلُوا بِقَتْلَاهُمْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَئِنْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ نَادَى رَجُلٌ لَا يُعْرَفُ يَقُولُ: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ) (النحل: 126) ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا عَنِ الْقَوْمِ

حضرت اُبی بن کعب فرماتے ہیں کہ انصار اُحد کے دن شہید کیے گئے جو مہاجرین تھے اُن میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی' ان شہداء کا مثلہ کیا گیا' انصار نے کہا: اگر ہم نے ان پر کوئی قابو پایا تو ہم دیکھیں گے جب مکہ فتح ہوا' ایک آدمی نے اعلان کیا اس کا نام معلوم نہیں' اس نے کہا: آج کے بعد قریش نہیں' اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''اِنْ عَاقَبْتُمْ الی آخرہ '' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ہاتھ روکو!

2870 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد کے بعد حضرت حمزہ کے پاس سے گزرے اُنہیں مثلہ کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: اگر مجھے

2870- أخرجه الترمذي في سننه جلد3 صفحه335 رقم الحديث: 1016' وذكر نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه195 رقم الحديث: 3136' ذكره أحمد في مسنده جلد 3 صفحه128 رقم الحديث: 12322 كلهم عن أسامة بن زيد عن الزهري عن أنس به .

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حَمْزَةَ بَعْدَ اُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَاْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا . ثُمَّ دَعَا بِنَمِرَةٍ، فَكَانَتْ اِذَا مُدَّتْ عَلَى رَاْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا مُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ الثِّيَابُ بَدَا رَاْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدُّوهَا عَلَى رَاْسِهِ . وَقَلَّتِ الثِّيَابُ وَكَثُرَتِ الْقَتْلَى، وَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفَّنُونَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَدُفِنُوا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ

یہ خوف نہ ہوتا کہ صفیہ اپنے دل میں کوئی بات پائے گی تو میں ان کو چھوڑ دیتا یہاں کہ پرندے کھا کر اپنے پیٹوں میں جمع کر لیتے' پھر آپ نے چادر منگوائی' جب چادر آپ کے سر پر ڈالی جاتی تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کا سر ڈھانپ دو' کپڑا کم ہے شہداء زیادہ ہیں' ایک اور دو' تین آدمیوں کو ایک کپڑے میں کفن دو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھتے' ان میں قرآن کا زیادہ قاری کون ہے' اس کو پہلے رکھا جاتا' ان کو دفن کیا گیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔

2871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَجَعَلُوا يَجُرُّونَ النَّمِرَةَ عَلَى وَجْهِهِ، فَيَنْكَشِفُ قَدَمَاهُ، وَيَجُرُّونَهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَيَنْكَشِفُ وَجْهُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عَلَى وَجْهِهِ، وَاجْعَلُوا عَلَى قَدَمَيْهِ مِنْ هَذَا الشَّجَرِ . قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَاِذَا اَصْحَابُهُ يَبْكُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْرُجُونَ اِلَى الْاَرْيَافِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا

حضرت ابواُسید الساعدی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت حمزہ کی قبر کے پاس تھا' آپ کے چہرہ پر چادر رکھی جاتی تو آپ کے قدم ننگے ہو جاتے' قدم ڈھانپے جاتے تو چہرہ ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے چہرے پر رکھ دو اور دونوں پاؤں پر درخت کے پتے رکھ دو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا سر اٹھایا تو دیکھا کہ صحابہ کرام رو رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ ڈیروں کی طرف نکلیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر جانتے ہوں' جو مدینہ کی تکلیف اور آزمائش پر صبر کرے گا' میں قیامت کے دن اس کے لیے شفاعت اور گواہی دوں گا۔

يَعْلَمُونَ، لا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا اَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

2872 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا لَهُ ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ، اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، فَغَطَّيْنَا رَاْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ

حضرت خباب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے آپ کے لیے کپڑا پایا' ہم نے بغیر چادر کے کفن دیا' ہم آپ کے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے آپ کے دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھی۔

2873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ حَمْزَةَ كَانَتْ عَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَتْ رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغُطِّيَ رَاْسُهُ، وَجُعِلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَجَرَةٌ وَحِجَارَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ کے کفن کے لیے چادر تھی جب اس کے ذریعے آپ کا سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا' حضور ﷺ نے سر ڈھانپنے کا حکم دیا اور پاؤں پر گھاس اور چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے گئے۔

2874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَفَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حمزہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا' حضرت جابر فرماتے ہیں: وہ کپڑا چادر تھی۔

فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ . قَالَ جَابِرٌ: ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

2875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ، فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ . فَجِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى حَمْزَةَ عِنْدَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، إِنَّهُنَّ هَاهُنَا حَتَّى الْآنَ، مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اُحد کے دن واپس آئے' آپ نے بنی عبدالاشہل کی عورتوں کو سنا' وہ اپنے شہداء پر رونے لگیں' آپ نے فرمایا: حضرت حمزہ کے لیے رونے والیاں نہیں' حضرت امیر حمزہ پر انصار کی عورتیں رونے لگیں' آپ جاگے تو عورتیں رو رہی تھیں' آپ نے فرمایا: ان عورتوں کیلئے ہلاکت! یہ کام اب تک جائز تھا' آپ نے حکم دیا کہ واپس چلی جاؤ' آج کے بعد کسی مردے پر نہ رونا۔

2876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ، فَنَظَرْتُ فِيهَا فَإِذَا حَمْزَةُ مُتَّكِءٌ عَلَى سَرِيرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آج رات جنت میں داخل ہوا' میں نے دیکھا کہ وہاں حضرت حمزہ پلنگ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

2877 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ سَالِمٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب حضرت حمزہ اور ان کے ساتھیوں کو اُحد کے دن شہید کیا گیا تو

2875- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 215 رقم الحديث: 4883' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 507 رقم الحديث: 1591' وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 84 رقم الحديث: 5563' جلد 2 صفحه 92 رقم الحديث: 5666 كلهم عن أسامة بن زيد عن نافع عن ابن عمر به .

2876- أخرجه نحوه مطولا الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 217 رقم الحديث: 4890' جلد 3 صفحه 231 رقم الحديث: 4933 عن سلمة بن وهرام عن عكرمة عن ابن عباس به .

الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ حَمْزَةُ وَاَصْحَابُهُ يَوْمَ اُحُدٍ، قَالُوا: لَيْتَ اَنَّ مَنْ خَلْفَنَا عَلِمُوا مَا اَعْطَانَا اللّٰهُ مِنَ الثَّوَابِ لِيَكُونَ اَجْرًا لَهُمْ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا اُعْلِمُهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا) (آل عمران: 169) الْآيَةَ

واخی رسول اللّٰہ ﷺ بین حمزۃ وبین زید بن حارثۃ

2878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، فَاَدْرَبْنَا - يَعْنِي دَرْبَ الرُّومِ - ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ، فَقُلْتُ: لَوْ اَتَيْنَاهُ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ قَتْلِهِ حَمْزَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَيْفَ قَتَلَهُ؟ فَاَقْبَلْنَا نَحْوَهُ، فَلَقِيَنَا رَجُلٌ وَنَحْنُ نَسْاَلُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ هَذَا الْخَمْرُ، فَاِنْ تَجِدَاهُ صَاحِيًا تَجِدَاهُ رَجُلًا عَرَبِيًّا، يُحَدِّثُكُمَا مَا شِئْتُمَا مِنْ حَدِيثٍ، وَاِنْ تَجِدَاهُ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَانْصَرِفَا عَنْهُ. فَاَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ بِفِنَائِهِ، فَنَظَرَ اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: ابْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا رَاَيْتُكَ مُنْذُ نَاوَلَتْنِيكَ اُمُّكَ السَّعْدِيَّةُ بِعُرْضَتِكَ، وَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ لَمَعَتْ لِي قَدَمَاكَ فَعَرَفْتُكَ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اِنَّا جِئْنَاكَ لِتُخْبِرَنَا عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: كُنْتُ عَبْدًا لِجُبَيْرِ

اُنہوں نے کہا: کاش ہمارے لیے پیچھے کوئی ہوتا' تا کہ وہ جانتے کہ اللہ نے ہمارے مُردوں کو کیا ثواب دیا تا کہ اپنے لیے ثواب معلوم کرتے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ ہرگز مُردہ گمان نہ کریں اُنہیں جو اللہ کی راہ میں شہید ہوجاتے ہیں''۔

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم روم سے واپس آئے تو جب ہم حمص کے قریب ہوئے تو ہم نے کہا: اگر ہم حضرت وحشی کے پاس جائیں تو ہم ان سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھ سکتے ہیں' سو ہم ایک آدمی سے ملے' ہم نے اس سے حضرت وحشی کا ذکر کیا' اس نے کہا: وہ ایسا آدمی ہے جس پر نشہ غالب رہتا ہے' اگر تم اس کو پاؤ' اور وہ صحیح ہو تو تم اس سے کوئی شی بھی پوچھو گے وہ تم کو بتائے گا' اگر تم اس حالت میں پاؤ کہ اس نے شراب پی ہو تو تم دونوں اس سے کچھ نہ پوچھنا۔ سو ہم دونوں چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گئے' وہ اپنے گھر کے صحن میں تھے اور وہ درست حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: اے ابن خیار! میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ کو اس وقت دیکھا جب آپ کی والدہ آپ کو حالت حمل میں میرے پاس ذی طویٰ میں لائی تھی' جب اس نے تجھے جنا' تو میں نے تیرے پاؤں کو دیکھا تو میں نے تجھے پہچان لیا۔ کہا کہ میں نے عرض کی: ہم آپ سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھنے آئے ہیں' تم نے

بْنِ مُطْعِمٍ، وَكَانَ عَمُّهُ طُعَيْمَةُ بْنُ عَدِيٍّ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ: إِنْ قَتَلْتَ عَمَّ مُحَمَّدٍ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ . فَخَرَجْتُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ مَعَ حَرْبَتِي، وَإِنَّمَا هَمِّي أَنْ أُعْتَقَ، فَجَعَلْتُ حَمْزَةَ مِنْ شَأْنِي، فَعَمَدْتُ لَهُ، وَتَقَدَّمَنِي إِلَيْهِ سِبَاعُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى. قَالَ: وَصَدَرْتُ عَنْهُ وَهُوَ يَهُدُّ النَّاسَ بِسَيْفِهِ هَدًّا، كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقُ، فَلَمَّا تَقَدَّمَنِي إِلَيْهِ سِبَاعٌ، قَالَ حَمْزَةُ: هَلُمَّ يَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ . قَالَ: فَدَنَا إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَكَأَنَّمَا أَخْطَأَهُ، وَاسْتَتَرْتُ بِشَيْءٍ، هَزَزْتُ حَرْبَتِي حَتَّى إِذَا رَضِيتُ مِنْهَا دَفَعْتُهَا، فَوَقَعَتْ فِي ثُنَّتِهِ. قَالَ: وَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَغُلِبَ، وَاعْتَزَلْتُ وَرَجَعْتُ فِي النَّاسِ إِلَى مَكَّةَ، وَعَتَقْتُ، فَلَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ، فَأَقَمْتُ بِهَا، فَلَمَّا أَجْمَعَ أَهْلُ الطَّائِفِ عَلَى مُصَالَحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَيَّتْ عَلَيَّ الْمَذَاهِبُ، فَجَعَلْتُ أَتَذَكَّرُ أَيْنَ أَذْهَبُ؟ فَبَيْنَا أَنَا فِي هَمِّي إِذْ عَرَضَ لِي رَجُلٌ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ هَكَذَا؟ قُلْتُ: هَذَا الرَّجُلُ قَدْ بَلَغْتُ مِنْ عَمِّهِ، وَقَدْ أَرَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى مُصَالَحَتِهِ، فَمَا أَدْرِي أَيْنَ أَذْهَبُ؟ قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا يَقْتُلُ أَحَدًا أَتَاهُ وَشَهِدَ شَهَادَتَهُ . فَخَرَجْتُ كَمَا أَنَا، فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ حَتَّى قُمْتُ عَلَى رَأْسِهِ بِالْمَدِينَةِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَقَالَ: وَحْشِيٌّ؟ قُلْتُ: وَحْشِيٌّ، وَشَهِدْتُ بِشَهَادَتِهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ، كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ

آپ کو کیسے قتل کیا' انہوں نے فرمایا کہ میں جبیر بن مطعم کا غلام تھا' اس کا چچا طعیمہ بن عدی جنگ بدر میں قتل ہوا تھا' اس نے کہا: اگر تو محمد کے چچا حضرت حمزہ کو قتل کرے گا میرے چچا کے بدلے میں تو اس کے بعد تُو آزاد ہوگا۔ سو میں اُحد کے دن اپنے نیزہ کو ساتھ لے کر چلا' میں آزادی چاہتا تھا' سو میں اُحد کے دن نکلا' میرا ارادہ حضرت حمزہ کے قتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے کا نہیں تھا۔ سباع بن عبدالعزیٰ نے مجھ سے پہلے ان کی طرف پیش قدمی کی۔ میں نے دیکھا وہ مست خاکستری اونٹ کی طرح لگ رہے تھے اور کوئی بھی آپ کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر رہا تھا' میں موقع کی تلاش کرنے لگا' اسی دوران سباع سامنے آ نکلا تو میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! میرے سامنے آ! (یہ کہہ کر) آپ نے اس پر حملہ کیا اور اسے موت کے گھاٹ اتار دیا' میں درختوں میں چھپتا چھپاتا آپ پر حملے کی تیاری کرنے لگا اور میرے پاس چھوٹا نیزہ تھا یہاں تک کہ جب میں قدرت یا غلبہ پانے کے قریب ہوا تو میں نے اپنے چھوٹے نیزے کو حرکت دی' جب مجھے اطمینان ہو گیا تو میں نے اسے آپ پر پھینک دیا اور وہ آپ کی دونوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل گیا' آپ نے کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن بے سود' پھر لوگوں کے ساتھ میں واپس مکہ آیا تو میں آزاد کر دیا گیا' جب نبی اکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو میں بھاگ کر ملک طائف

وَاللّٰهِ كَمَا اَخْبَرْتُكُمَا، فَقَالَ: وَيْحَكَ، غَيِّبْ عَنِّي وَجْهَكَ. فَكُنْتُ اَتَجَنَّبُهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى، فَلَمَّا بَعَثَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَيْشَ اِلَى الْيَمَامَةِ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ، فَجَعَلْتُ مُسَيْلِمَةَ مِنْ شَانِي، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَمَعِي حَرْبَتِي الَّتِي قَتَلْتُ بِهَا حَمْزَةَ. قَالَ: فَقَذَفْتُهُ بِالْحَرْبَةِ، وَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ، فَرَبُّكَ اَعْلَمُ اَيُّنَا قَتَلَهُ، فَاِنْ اَكُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ

کی طرف چلا گیا' جا کر وہیں مقیم ہو گیا جب طائف والوں نے آپ ﷺ سے صلح کی نیت کر لی تو میں سوچ میں پڑ گیا کہ اب میں کدھر جاؤں؟ پس اسی سوچ میں پیچ و تاب کھا رہا تھا کہ ایک شخص مجھے آ کر کہنے لگا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! جو شخص محمد ﷺ کے پاس کلمہ شہادت پڑھتا ہوا جائے گا تو نبی اکرم ﷺ ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے' تو میں وہاں سے چل پڑا تو میں آپ کے پس پشت کے بالکل قریب کھڑے ہو کر کلمہ شہادت پڑھنے لگا تو آپ نے پوچھا: کیا تُو وحشی ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! یا رسول اللہ! فرمایا: تجھ پر افسوس! تو مجھے حضرت حمزہ کے قتل کا واقعہ سنا! تو میں نے وہ ماجرا سنایا جس طرح میں نے تم دونوں کو سنایا ہوا ہے' پھر آپ نے فرمایا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! تُو میری نظروں سے دور ہو جا! تیرا چہرہ میں نہ دیکھوں۔ تو میں اپنے آپ کو اس بات سے بچاتا تھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ مجھے دیکھ نہ لیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ پس جب حضرت ابوبکر نے یمامہ کی طرف لشکر بھیجا' جو لشکر اس کی طرف روانہ ہوا ان میں میں بھی شامل ہو گیا تو میں نے مسیلمہ کو اپنا نشانہ بنایا۔ تو میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' جب ہم ایک دوسرے کے مدمقابل ہوئے تو میں نے اس کی طرف جلدی سے حملہ کر دیا' اسی طرح ایک انصاری شخص نے بھی اس پر حملہ کر دیا' تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم میں سے اسے کس نے قتل کیا؟ اگر میں نے قتل کیا ہے تو میں نے لوگوں میں سے بہتر کو بھی

شهید کیا ہے اور بدترین کو بھی قتل کیا ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَتَلَهُ وَحْشِيٌّ مَوْلَى عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ.

حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسلمانوں میں سے بنی ہاشم سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شہید ہوئے' عتبہ بن غزوان کے غلام وحشی نے آپ کو قتل کیا تھا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ فَأَدْرَبْنَا، ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ. فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ.

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری فرماتے ہیں: میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار نکلے' پھر ہم حمص سے گزرے' وہاں وحشی تھے' اس کے بعد ابن اسحاق کی حدیث والی مثل ذکر کی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ فَأَدْرَبْنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا مَرَرْنَا بِحِمْصَ، وَكَانَ بِهَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ

حضرت جعفر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں نکلے' پس دشمن کے علاقے میں جا نکلے' پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم حمص کے پاس سے گزرے وہاں حضرت وحشی بن حرب تھے' اس کے بعد حضرت ابن اسحاق کی حدیث ذکر کی۔

2880 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

2880- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **219** رقم الحديث: **4896**، وذكر نحوه أحمد في مسنده جلد **3** صفحه **267** رقم الحديث: **13852** كلاهما عن حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن أنس به .

ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، قَالَ: رَأَيْتُ كَأَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا، وَكَأَنَّ ظُبَةَ سَيْفِي انْكَسَرَتْ، فَأَوَّلْتُ أَنِّي أَقْتُلُ كَبْشَ الْقَوْمِ، وَأَوَّلْتُ ظُبَةَ سَيْفِي قَتْلَ رَجُلٍ مِنْ عِتْرَتِي . فَقُتِلَ حَمْزَةُ، وَقَتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلْحَةَ، وَكَانَ صَاحِبَ اللِّوَاءِ

کہ حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں گویا مینڈھے کے پیچھے ہوں' میری تلوار کی دھار کند ہوگئی ہے' میں نے تاویل یہ کی کہ میں قوم کے مینڈھے کو قتل کروں گا اور میں نے تلوار کی دھار کی تاویل اس سے کی کہ میرے خاندان کے ایک آدمی کو قتل کیا جائے گا' حضرت حمزہ کو شہید کیا گیا' رسول اللہ ﷺ نے طلحہ کو مارا' طلحہ جھنڈے والے تھے۔

2881 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ

حضرت یحییٰ بن عبدالرحمن بن ابولبیبہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کے ہاں ساتویں آسمان میں لکھا ہوا ہے کہ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہے۔

2882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُقَاتِلُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَيْفَيْنِ، وَيَقُولُ: أَنَا أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رسول اللہ ﷺ کے لیے دو تلواروں سے لڑتے تھے اور کہتے: میں اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہوں۔

2883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ

2881- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **219** رقم الحديث: **4889** عن حاتم بن اسماعيل عن يحيى بن عبد الرحمٰن بن أبي لبيبة عن جده به .

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ ـرُمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: اُقْسِمُ بِاللّٰهِ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ (الحج: 19) فِي هٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ: حَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَانُوا تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ

کی قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ آیت ''هذان خصمان اختصموا فی ربهم '' چھ افراد کے متعلق نازل ہوئی' حضرت حمزہ' عبیدہ' علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہم' عتبہ' شیبہ اور ربیعہ کے بیٹے ولید بن عتبہ' بدر کے دن یہ آپس میں لڑے تھے۔

2884 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ، ثنا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اُعِنْتُ اَنَا وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ- اَظُنُّهُ قَالَ: فَلَمْ يَغِبْ ذٰلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن ولید بن عتبہ کے خلاف میری اور حمزہ اور عبیدہ بن حارث کی مدد کی گئی۔ راوی کا گمان ہے کہ حضور ﷺ اُس دن وہاں تھے۔

2885 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ هَوْذَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: يَا هَوْذَةُ، هَلْ شَهِدْتَ بَدْرًا؟ قَالَ: نَعَمْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيَّ لَا لِي ـ قَالَ: فَكَمْ اَتَى عَلَيْكَ؟ قَالَ: اَنَا يَوْمَئِذٍ قُمُدٌّ قُمْدُودٌ مِثْلُ الصَّفَاةِ الْجُلْمُودِ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَقَدْ صَفُّوا لَنَا صَفًّا طَوِيلًا، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَرِيقِ سُيُوفِهِمْ كَشُعَاعِ الشَّمْسِ مِنْ خَلَلِ السَّحَابِ، فَمَا اسْتَفَقْتُ حَتّٰى غَشِيَتْنَا عَادِيَةُ الْقَوْمِ، فِي اَوَائِلِهِمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْثًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس کو ھوذہ کہا جاتا ہے' حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: اے ھوذہ! کیا آپ بدر میں حاضر تھے؟ حضرت ھوذہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! جی ہاں! میں حاضر تھا' لیکن مجھ پر اس کا وبال ہے' میرے لیے اس کا فائدہ نہیں (کیونکہ میں نبی ﷺ کے دشمنوں میں تھا) فرمایا: تیرے اوپر کتنے (تیر) آئے؟ اس نے عرض کی: اس دن میں سخت مضبوط آدمی تھا' گویا میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں' انہوں نے ہمارے لیے ایک لمبی صف بنا لی ہے اور گویا کہ میں ان کی تلواروں کی چمک اس طرح دیکھ رہا تھا جس طرح بادلوں کے درمیان سے

عِفْرِيًّا يَفْرِي الْفَرِيَّا، وَهُوَ يَقُولُ: لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، يَتْبَعُهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فِي صَدْرِهِ رِيشَةٌ بَيْضَاءُ قَدْ أُعْلِمَ بِهَا كَأَنَّهُ جَمَلٌ يَحْطِمُ يَبِيسًا، فَرُعْتُ مِنْهُمَا، وَأَحَالَا عَلَى حَنْظَلَةَ - يَعْنِي أَخَا مُعَاوِيَةَ - فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَنْكَ وَلَا كُفْرَانَ لِلَّهِ زِلْتَ فَلَيْتَ شِعْرِي مَتَى أَرَحْتَ يَا هَوْذَةُ؟ قَالَ: وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَرَحْتُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْهَضَبَاتِ مِنْ أَرْثَدَ - فَقُلْتُ: لَيْتَ شِعْرِي مَا فَعَلَ حَنْظَلَةُ - فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: أَنْتَ بِذِكْرِكَ حَنْظَلَةَ كَذِكْرِ الْغَنِيِّ أَخَاهُ الْفَقِيرَ، فَإِنَّهُ لَا يَكَادُ يَذْكُرُ إِلَّا وَسْنَانًا أَوْ مُتَوَاسِنًا

سورج کی شعار ہوتی ہے' مجھے زیادہ دیر نہ ہوئی کہ ہمیں قوم کے بڑے بڑوں نے گھیر لیا' ان کے آگے آگے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے' بپھرے ہوئے شیر کی مانند جو شکار کو بھون کے رکھ دیئے' زبان سے کہہ رہے تھے: وادیٔ مکہ سے تم لوگ کھجوریں ہرگز نہیں کھا سکو گے' تم لوگ وادیٔ مکہ سے ہرگز کھجوریں نہیں کھا سکو گے' ان کے پیچھے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب تھے' ان کے سینے میں سفید پر تھا' وہ اس سے پہچانے جا رہے تھے گویا کہ وہ اونٹ ہیں جو خشک (وتر) کو بھسم کر دیں گے' میں ان دونوں کو دیکھ کر ڈر گیا' انہوں نے حنظلہ یعنی معاویہ کے بھائی پر حملہ کیا۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: رُک جا! اس بات کو چھوڑ دے' اللہ کی ناشکری نہ کر' تُو ہمیشہ رہے' تُو بتا! اے ہوذہ! تجھے کب راحت ملی؟ اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! مجھے آرام نہ ملا حتیٰ کہ میں نے اللہ کے زمین پر پھیلے ہوئے پہاڑوں کو دیکھا۔ میں نے کہا: کاش میرے شعر حنظلہ نے کیا کیا' معاویہ نے کہا: تیرا حنظلہ کا ذکر کرنا ایسے ہے جیسے ایک مالدار بھائی اپنے محتاج بھائی کا ذکر کرتا ہے' کیونکہ قریب ہے کہ اس کا ذکر بے مقصد ہو۔

2886 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمَ بَدْرٍ مُعَلَّمًا بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ، فَقَالَ

حضرت موسیٰ بن حارث تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر بدر کے دن شتر مرغ کے پَر کے ساتھ نشانی لگائی گئی تھی' مشرکوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ کون آدمی ہے جس پر شتر مرغ کے پَر کے ساتھ نشانی لگائی گئی

رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: مَنْ رَجُلٌ أُعْلِمَ بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ؟ فَقِيلَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ـ فَقَالَ: ذَاكَ الَّذِى فَعَلَ بِنَا الْفِعَلَ

ہے؟ کہا گیا: حمزہ بن عبدالمطلب! اُس نے کہا: یہ وہ ہے جس نے ہمارے ساتھ یہ یہ کیا ہے۔

2887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِى لَيْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، ثنا الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شہداء کے سردار ہیں۔

مَا أَسْنَدَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

2888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، قَالَا: ثنا سُلْمَى بْنُ عِيَاضِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ سُلْمَى بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِى جَدِّى مُنْقِذُ بْنُ سُلْمَى، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ مَالِكٍ، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ أَبِى مَرْثَدٍ، عَنْ حَدِيثِ حَلِيفِهِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ـ وَكَانَ حَلِيفُهُ مَا تَسَ عَبْدٌ بِلَقُوحٍ، وَمَا نَادَى غُلَامٌ أَبَاهُ، وَمَا أَقَامَ أَحَدٌ مَكَانَهُ ـ حَدَّثَهُ حَدِيثًا مُسْنَدًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْزَمُوا هَذَا الدُّعَاءَ: اللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ، وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ ـ

حضرت سُلمی بن عیاض بن منقذ بن سُلمی بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دادا منقذ بن سُلمی نے' اُنہوں نے اپنے دادا مالک سے' اُنہوں نے اپنے دادا مرثد سے' اُنہوں نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے حلیف سے' آپ کے حلیف کا کوئی غلام پیوند لگاتا' غلام نے اپنے والد کو آواز دی: کوئی بھی اپنی جگہ سے کھڑا نہ ہو! اُنہوں نے مسنداً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنائی' فرمایا: یہ دعا ضرور کرو: اے اللہ! میں تیرے اسم اعظم اور تیری بڑی رضا کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں۔ سُلمی نے کئی مرتبہ دعا کی' کیونکہ یہ اللہ کے ناموں میں سے ایک

يَقُولُهَا سُلْمَى مِرَارًا، فَإِنَّهُ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى، وَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ اَنَّ جَدَّ بَنِي عَامِرٍ صَخْرَةٌ يَرْفَعُهَا الْمَاءُ لَا تَرْسُبُ. قَالَ: وَهُوَ مَالِكُ ابْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي مَرْثَدٍ كَنَّازِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ نَفَرِ بْنِ يَرْبُوعٍ

نام ہے' اپنے دادا بنی عامر صخرہ سے سنتا تھا' یہ پانی اُٹھتا' کرتا نہیں تھا۔ مالک بن فاطمہ بنت ابومرثد' کناز بن حصین بن نضر بن یربوع نے کہا۔

ما اسند حمزة بن عبد المطلب

2889 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمًا وَلَمْ يَجِدْهُ، فَسَاَلَ امْرَاَتَهُ عِنَبَةَ، وَكَانَتْ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، فَقَالَتْ: خَرَجَ بِاَبِي اَنْتَ آنِفًا عَامِدًا نَحْوَكَ، فَاَظُنُّهُ اَخْطَاَكَ فِي بَعْضِ اَزِقَّةِ بَنِي النَّجَّارِ، اَفَلَا تَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَدَخَلَ، فَقَدَّمَتْ لَهُ حَيْسًا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَنِيئًا لَكَ وَمَرِيئًا، لَقَدْ جِئْتَ وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ آتِيَكَ اُهَنِّئُكَ وَاُمَرِّئُكَ، اَخْبَرَنِي اَبُو عُمَارَةَ اَنَّكَ اُعْطِيتَ نَهَرًا فِي الْجَنَّةِ يُدْعَى الْكَوْثَرَ. قَالَ: اَجَلْ، وَعَرْصَتُهُ يَاقُوتٌ وَمَرْجَانٌ وَزَبَرْجَدٌ وَلُؤْلُؤٌ. قَالَتْ: اَحْبَبْتُ اَنْ تَصِفَ لِي حَوْضَكَ بِصِفَةٍ اَسْمَعُهَا مِنْكَ. فَقَالَ: هُوَ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ، فِيهِ اَبَارِيقُ مِثْلُ عَدَدِ النُّجُومِ، وَاَحَبُّ وَارِدِهَا عَلَيَّ قَوْمُكِ يَا بِنْتَ قَهْدٍ. يَعْنِي الْاَنْصَارَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس آئے' آپ سے ملاقات نہ ہوئی تو آپ نے اُن کی بیوی عنبہ سے پوچھا' وہ بنی نجار کی تھیں' اُس نے کہا: ابھی ارادہ کر کے نکلے تھے آپ کی طرف جبکہ میں نے گمان کیا کہ بنی نجار کے پاس گئے ہیں' یارسول اللہ! آپ آئیں گے نہیں؟ آپ داخل ہوئے' آپ کے آگے کھجور و پنیر کا حلوہ رکھا گیا تو آپ نے اُس سے کھایا۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ سے پہلے خوشی' آپ خود ہی تشریف لے آئے' میں آپ کو مبارکباد دینے کے لیے آ رہی تھی' مجھے ابوعمارہ نے بتایا ہے کہ آپ کو جنت میں ایک نہر دی گئی ہے جس کو کوثر کہا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی دیوار یاقوت' مرجان' زبرجد اور موتیوں کی ہے۔ عرض کی: میں پسند کرتی ہوں کہ آپ اپنے حوض کے متعلق بتائیں کہ اس کا حلیہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایلہ اور صنعاء کے درمیان جتنا فاصلہ ہے اُس کے برابر ہے' اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہیں' اے بنت قہد! میں پسند کرتا ہوں کہ انصار میرے حوض پر آئیں۔

2889- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه216 رقم الحديث: 4886 عن عبد الرحمٰن الأغر عن أبي سلمة عن أسامة بن زيد به .

حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، يُكَنَّى اَبَا صَالِحٍ، وَيُقَالُ: اَبُو مُحَمَّدٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوصالح ان کو ابومحمد بھی کہا جاتا ہے

2890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ اَبَا صَالِحٍ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے والد کی کنیت ابوصالح رکھی۔

عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کرتی ہیں

2891 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُومُ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2893 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ وہ زیادہ روزے رکھنے والے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2894 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2895 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر

عائشة عن حمزة بن عمرو

2893- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 789 رقم الحديث: 1121، والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 4 صفحه 207 رقم الحديث: 2384، وأحمد في مسنده جلد 6 صفحه 202 رقم الحديث: 25706 كلهم عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة به .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار سفر کا سلسلہ جاری رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2897 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار سفر کا سلسلہ جاری رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُومُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2899 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار

اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2900 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2901 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، ثنا الْحَجَّاجُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2902 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً فِي السَّفَرِ، اَفَاَصُومُ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2903 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ- رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ- قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلَا أُفْطِرُ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ' اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2904 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ' اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2905 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ، فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ' اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ' اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اِنِّي اَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ. قَالَ: اِنْ قَوِيتَ فَاَنْتَ وَذَاكَ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو طاقت رکھتا ہے تو رکھ۔

2909 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْحَبْحَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2910 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سفر میں روزہ رکھنے

2910- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه790 رقم الحديث: 1121' والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 4 صفحه186 رقم الحديث: 2303 كلاهما عن عروة عن أبي المرواح عن حزة بن عمرو به .

الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِى مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِى قُوَّةً لِلصِّيَامِ فِى السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

کی طاقت ہے‘ تو کیا سفر میں روزے رکھنے میں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے‘ جو عمل کرے تو اچھا ہے جو روزہ رکھنا پسند کرتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ

حضرت سلیمان بن یسار‘ حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں

2911 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِى السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ‘ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِى السَّفَرِ، فَقَالَ: اَنْتَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شِئْتَ صُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اگر تُو چاہے تو رکھ‘ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2913 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو

حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ صُمْتَ، وَاِنْ شِئْتَ اَفْطَرْتَ

رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2914 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں سفر میں روزے رکھنے کی قوت رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2916 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا بِمِنًى يَطُوفُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ آدَمَ يَقُولُ: لَا تَصُومُوا! هٰذِهِ الْاَيَّامَ،

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو منیٰ میں دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ پر طواف کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا: ان دنوں روزے نہ رکھو کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان تھے۔

فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن‘ حضرت حمزہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں

2917 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى اَنَسٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اَيُّ ذَلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ فَافْعَلْ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو آسانی سے رکھ سکتا ہو‘ وہ رکھے۔

2918 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ النَّصْرِيُّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَسْلَمِيِّينَ: ارْمُوا يَا بَنِى اِسْمَاعِيلَ، فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا مَعَ مِحْجَنِ بْنِ الْاَذْرَعِ . فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ، قَالَ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: مَنْ كُنْتَ مَعَهُ فَقَدْ غَلَبَ . قَالَ: فَارْمُوا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلمین کیلئے اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرو کیونکہ تمہارے والد گرامی تیراندازی کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محجن بن اذرع کے ساتھ ہوں‘ دوسری طرف والے (تیراندازی کرنے سے) روکے گئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جس کے ساتھ آپ ہیں‘ وہ غالب آ گئی ہے‘ آپ نے فرمایا: تم سب تیراندازی کرو‘ میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو

بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ عَنْ اَبِيهِ

اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2919 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالُوا: ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمْ فُلَانًا فَاَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ . فَلَمَّا وَلَّيْتُ نَادَانِي، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمُوهُ فَاقْتُلُوهُ، فَاِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انہیں ایک چھوٹے قافلے پر امیر مقرر کیا' میں بھی ان میں نکلا' آپ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو آگ میں جلاؤ۔ جب میں پلٹا تو آپ نے مجھے آواز دی' فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اسے قتل کرو کیونکہ آگ کا عذاب دینا رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔ یہ الفاظ حدیث حضرت سعید بن منصور کے ہیں۔

2920 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اُنْفِرَ بِنَا وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ دَحِسَةٍ، فَاَضَاءَتْ اَصَابِعِي حَتَّى جَمَعُوا عَلَيْهَا ظَهْرَهُمْ وَمَا سَقَطَ مِنْ مَتَاعِهِمْ، وَاِنَّ اَصَابِعِي لَتُنِيرُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں لے جایا گیا اس حال میں کہ ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' انتہائی کالی سیاہ رات میں تو میری انگلیاں روشن ہو گئیں یہاں تک کہ سارے ان پر جمع ہو گئے' جو ان کا سامان گرا تھا وہ بھی ان پر ظاہر ہو گیا جبکہ میری انگلیاں چمکتی رہیں۔

2921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَمْزَةَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ طَعَامُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ عَلَى يَدَىْ اَصْحَابِهِ هٰذَا لَيْلَةً وَهٰذَا لَيْلَةً. قَالَ: فَدَارَ عَلَيَّ لَيْلَةً، فَصَنَعْتُ طَعَامَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكْتُ النِّحْيَ وَلَمْ اُوكِهِ، وَذَهَبْتُ بِالطَّعَامِ اِلَيْهِ، فَتَحَرَّكَ فَاُهْرِيقَ مَا فِيهِ، فَقُلْتُ: اَعَلَى يَدِي اُهْرِيقَ طَعَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنِهِ. فَقُلْتُ: لَا اَسْتَطِيعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعْتُ مَكَانِي، فَاِذَا النِّحْيُ يَقُولُ: قَبْ قَبْ، فَقُلْتُ: مَهْ، قَدْ اُهْرِيقَتْ فَضْلَةٌ فَضَلَتْ فِيهِ، فَجِئْتُ اَنْظُرُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ مُلِءَ اِلَى ثَدْيَيْهِ، فَاجْتَذَبْتُهُ، وَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّكَ لَوْ تَرَكْتَهُ لَمُلِءَ اِلَى فِيهِ ثُمَّ اُوكِءَ

(ہجرت کے بعد) رسول کریم ﷺ کے صحابہ کا کھانا‘ دیگر صحابہ کے ہاتھوں گھومتا تھا‘ ایک رات‘ ایک کے گھر اور دوسری رات دوسرے کے گھر ہوتا تھا۔ راوی کا بیان ہے: گھومتا ہوا ایک رات میرے گھر آ گیا‘ پس میں نے رسول کریم ﷺ کے صحابہ کا کھانا پکایا لیکن اتفاق سے میں نے مشکیزے کو یوں ہی چھوڑ دیا‘ اس کا منہ بند نہیں کیا‘ میں کھانا لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ پس وہ ہلا تو جو کچھ اس میں تھا وہ نکل کر گر گیا‘ پس میں نے کہا: کیا میرے ہاتھ پر رسول کریم ﷺ کا کھانا گر گیا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قریب ہو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! طاقت نہیں ہے‘ پس میں اپنی جگہ لوٹا جبکہ مشکیزے سے قب قب کی آواز نکال رہی تھی‘ میں نے کہا: ٹھہر! پس جو کچھ اس میں باقی تھا‘ وہ بھی نکل کر بہہ گیا‘ پس میں آیا تاکہ اس میں دیکھوں تو میں نے اسے پایا کہ وہ آدھے سے زیادہ (سینے تک) بھر چکا ہے‘ میں نے اسے پکڑ کر کھینچا اور رسول کریم ﷺ کو آ کر خبر دی‘ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اسے چھوٹ دیتا تو منہ تک بھر جاتا‘ پھر اس کا منہ باندھ دیتا۔

2922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ اَبُو خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى غَزْوَةِ تَبُوكَ،

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ غزوۂ تبوک کی طرف تشریف لے چلے‘ اس سفر میں آپ کی خدمت کی ڈیوٹی میری تھی‘ پس میں نے گھی کے مشکیزے کی طرف دیکھا‘ اس میں گھی کم ہو چکا ہے‘ میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے

وَكُنْتُ عَلَى خِدْمَتِهِ ذَلِكَ السَّفَرَ، فَنَظَرْتُ إِلَى نِحْيِ السَّمْنِ قَدْ قَلَّ مَا فِيهِ، وهَيَّأْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَوَضَعْتُ النِّحْيَ فِي الشَّمْسِ وَنِمْتُ، فَانْتَبَهْتُ بِخَرِيرِ النِّحْيِ، فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ بِرَأْسِهِ بِيَدِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَآنِي: لَوْ تَرَكْتَهُ لَسَالَ وَادِيًا سَمْنًا

کھانا تیار کیا اور اس مشکیزے کو دھوپ میں رکھ کر خود سو گیا، پس میں مشکیزے کے خراٹوں کی آواز سے بیدار ہوا، پس میں نے اُٹھ کر اس کے اوپر سے اپنے ہاتھ کے ساتھ پکڑا تو رسول کریم ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اگر تو اسے چھوڑ دیتا تو پوری وادی گھی سے بہہ جاتی۔

2923 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللّٰهَ، ثُمَّ لَا تُقَصِّرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کی پشت پر شیطان ہوتا ہے، جب تم اس پر سوار ہو تو اللہ کا نام لو، پھر تم اپنی ضرورتوں سے کوتاہی نہیں کرو گے، یعنی تمہارا کام ضرور ہوگا۔

2924 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ أُعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَيْهِ وَأُكْرِيهِ، وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ - يَعْنِي رَمَضَانَ - وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ، فَأَجِدُ أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ، فَيَكُونَ دَيْنًا عَلَيَّ، أَفَأَصُومُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعْظَمُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سفر میں رہتا ہوں، بسا اوقات حالتِ سفر میں رمضان کا مہینہ پاتا ہوں، میں نوجوان اور طاقتور ہوں، یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ روزہ قضاء کرنے کے بجائے میں روزہ رکھ لوں، یارسول اللہ! کیا روزہ رکھنا زیادہ ثواب ہے یا نہ رکھنا؟ آپ نے فرمایا: اے حمزہ! اگر تو چاہتا ہے تو روزہ رکھ۔

2923- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 1703، جلد 6 صفحه 411 رقم الحديث: 2694، وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 494، والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 612 رقم الحديث: 1626 كلهم عن أسامة بن زيد عن محمد بن حمزة بن عمرو عن أبيه به .

لِاَجْرِی اَمْ اُفْطِرُ؟ فَقَالَ: اَیَّ ذٰلِكَ شِئْتَ یَا حَمْزَةُ

2925 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِی حَنْظَلَةُ الْاَسْلَمِیُّ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ سَرِیَّةً اِلَی رَجُلٍ مِنْ عَدُوِّهِ، فَقَالَ: اِنْ قَدَرْتُمْ عَلَی فُلَانٍ فَاَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ . فَانْطَلَقُوا، حَتَّی اِذَا تَوَارَوْا مِنْهُ نَادَاهُمْ، فَاَرْسَلَ فِی آثَارِهِمْ فَرَدُّوهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنْ اَنْتُمْ قَدَرْتُمْ عَلَیْهِ فَاقْتُلُوهُ، وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ؛ فَاِنَّهُ لَا یُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر دشمنوں کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو آگ میں جلاؤ۔ وہ چلے' جب وہ آگے ہوئے تو ان کی نظروں سے اوجھل ہوئے تو ان کے پیچھے کسی کو بلانے کے لیے بھیجا' ان کو واپس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر فلاں کو پکڑو تو اسے قتل کرو' اسے آگ میں نہ جلانا کیونکہ آگ کا عذاب دینا اللہ کی شان ہے۔

2926 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الْعَطَّارِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیِّ، قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنِ الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ، قَالَ: كُنَّا نَصُومُ وَنُفْطِرُ، وَلَا یَعِیبُ الْمُفْطِرُ عَلَی الصَّائِمِ، وَلَا الصَّائِمُ عَلَی الْمُفْطِرِ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر میں روزے رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم روزہ رکھتے بھی ہیں اور نہیں بھی رکھتے' روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی اعتراض نہیں کرتا تھا' اور روزہ رکھنے والا نہ رکھنے والے پر اعتراض نہیں کرتا تھا۔

2927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِیكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا' آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور اللہ کا نام لو۔ حضرت حضرمی فرماتے ہیں: میں

2927- أخرج نحوه الترمذی جلد 4صفحه288 رقم الحدیث: 1857 عن هشام بن عروة عن أبیه عن عمر بن أبی سلمة

طَعَامًا، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ . قَالَ الْحَضْرَمِيُّ: سَمِعْتُ مِنْجَابَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ: هٰذَا خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ شَرِيكٌ، أَخْبَرَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ . حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ، أَخْطَأَ فِيهِ شَرِيكٌ

نے منجاب بن حارث کو فرماتے ہوئے سنا: اس میں شریک نے غلطی کی ہے' ہمیں علی بن مسہر نے حضرت ہشام بن عروہ کے حوالے سے بتایا' اُنہوں نے اپنے والد سے' اُنہوں نے عمرو بن ابوسلمہ سے' اُنہوں نے حضور ﷺ سے اس کی مثل' یعنی حمزہ بن عمرو کی' یہ صحیح نہیں ہے' شریک نے اس میں غلطی کی ہے۔

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِيُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ ہے

2928 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ جَامِعٍ الْأَرْحَبِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جامع ارحبی فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ آئے' ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ!

2929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ أَحَدَ بَنِي عَبْسٍ، وَكَانَ عِدَادُهُ فِي الْأَنْصَارِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بنی عبس میں سے ایک تھے' لیکن ان کا شمار انصار میں ہوتا تھا۔

2930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ اور ان کے والد جس وقت یہ مشرک تھے' بدر سے پہلے ان کو پکڑا اور انہیں قتل کرنے کا ارادہ کیا' ان

بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اَخَذَ حُذَيْفَةَ وَاَبَاهُ الْمُشْرِكُونَ قَبْلَ بَدْرٍ، فَاَرَادُوا اَنْ يَقْتُلُوهُمْ، وَاَخَذُوا عَلَيْهِمْ عَهْدًا وَمِيثَاقًا اَنْ لَا يُعِينُوا عَلَيْنَا، فَاَرْسَلُوهُمَا، فَاَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: اِنَّا قَدْ جَعَلْنَا لَهُمْ اَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَاِنْ شِئْتَ قَاتَلْنَا مَعَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ نَفِي لَهُمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

سے وعدہ اور معاہدہ لیا کہ ہم ان کی مدد آپ کے مقابلہ میں نہیں کریں گے' دونوں کو چھوڑا' دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' دونوں نے عرض کی: ہم نے ان سے وعدہ لیا ہے کہ ہم ان کی مدد نہیں کریں گے' اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کے ساتھ لڑیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم ان سے برأت کا اظہار کرتے ہیں' ہم اللہ عزوجل سے ان پر مدد طلب کرتے ہیں۔

2931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَقْبَلَ حُذَيْفَةُ وَاَبُوهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَقِيَهُمْ اَبُو جَهْلٍ وَاَصْحَابُهُ، فَقَالُوا لَهُمَا: لَعَلَّكُمَا تُرِيدَانِ مُحَمَّدًا. قَالَا: قُلْنَا: لَا. قَالَ: فَاَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا اَتَيْنَا النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، وَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ الْقَوْمَ قَدْ اَخَذُوا عَلَيْنَا، وَاِنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُقَاتِلَ مَعَكَ فَعَلْنَا. فَقَالَ: بَلْ نَسْتَعِينُ اللّٰهَ وَنَفِي لَهُمْ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ اور ان کے والد بدر کے دن آئے' ان کو ابوجہل اور اس کے ساتھی ملے' ان دونوں کو کہا: تم دونوں محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: نہیں! ابوحذیفہ نے کہا: ہم سے معاہدہ لیا ہے کہ ہم ان کی مدد نہ کریں' ان کے علاوہ پر۔ ہم دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے اس کا ذکر کیا' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! قوم نے ہم سے وعدہ لیا ہے اگرچہ آپ ہمیں حکم دیں کہ ہم آپ کی معیت میں لڑیں' تو ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ہم اللہ سے مدد مانگتے ہیں' ان سے برأت کا اعلان کرتے ہیں۔

2932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِي سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ سَرِيَّةً وَحْدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن ایک سریہ بھیجا۔

2933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُو

حضرت ساعدہ بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ کوئی دن

كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ بَزِيغٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِى مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَاعِدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يَقُولُ: مَا مِنْ يَوْمٍ اَقَرَّ لِعَيْنِى وَلَا اَحَبَّ لِنَفْسِى مِنْ يَوْمٍ آتِى اَهْلِى فَلَا اَجِدُ عِنْدَهُمْ طَعَامًا، وَيَقُولُونَ: مَا نَقْدِرُ عَلَى قَلِيلٍ وَلَا كَثِيرٍ . وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ اَشَدُّ حِمْيَةً لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الدُّنْيَا مِنَ الْمَرِيضِ اَهْلُهُ مِنَ الطَّعَامِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّ تَعَاهُدًا لِلْمُؤْمِنِ بِالْبَلَاءِ مِنَ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ بِالْخَيْرِ

ایسا نہیں ہے کہ میری آنکھ ٹھنڈی ہو اور نہ ہی کوئی دن مجھے اپنی ذات کے لیے پسند ہے اس دن سے کہ کوئی اپنے گھر والوں کے پاس آؤں اور ان کے پاس کھانا نہ پاؤں' وہ کہیں: ہم نہ تھوڑے پر نہ زیادہ پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ حفاظت فرماتا ہے مؤمن کی' دنیا سے جتنی مریض کے گھر والے کھانے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں' اللہ عزوجل مؤمن کی آزمائش کے وقت زیادہ حفاظت فرماتا ہے جیسے اولاد کے لیے ماں باپ بھلائی کی چیز طلب کرتے ہیں' اس سے زیادہ حفاظت کرتا ہے۔

2934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُحِبُّونِى عَلَيْهَا اَوْ تُتَابِعُونِى وَتُصَدِّقُونِى بِرًّا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُبْغِضُونِى عَلَيْهَا وَتُجَانِبُونِى وَتُكَذِّبُونِى

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو تمہیں ایک ہزار کلمہ بتاؤں کہ تم مجھ سے محبت کرو یا میری اتباع کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی تصدیق کرو' اگر میں چاہوں تو تمہیں ایک ہزار کلمہ بتاؤں کہ تم مجھ سے بغض رکھو اور کنارہ کشی کرو اور مجھے جھٹلاؤ۔

2935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: بَعَثَ حُذَيْفَةُ مَنْ يَبْتَاعُ لَهُ كَفَنًا، فَابْتَاعُوا لَهُ كَفَنًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَيْسَ اُرِيدُ هَذَا،

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا کہ کون ہمارے لیے کفن خریدے گا' ہم نے آپ کے لیے تین درہم کا کفن خریدا' حضرت حذیفہ نے فرمایا: میری یہ مراد نہیں ہے بلکہ دو سفید اچھی چادریں خریدو۔

وَلٰكِنِ ابْتَاعُوا رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ حَسَنَتَيْنِ

2936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اَنَّ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ كُفِّنَ فِي ثَوْبَيْنِ. قَالَ: بَعَثَنِي وَاَبَا مَسْعُودٍ، فَابْتَعْنَا لَهُ كَفَنًا حُلَّةَ عَصْبٍ بِثَلَاثِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: اَرِيَانِي مَا ابْتَعْتُمَا لِي . فَاَرَيْنَاهُ، فَقَالَ: مَا هٰذَا لِي بِكَفَنٍ، اِنَّمَا يَكْفِينِي رَيْطَتَانِ بَيْضَاوَانِ لَيْسَ مَعَهُمَا قَمِيصٌ، وَاِنِّي لَا اَتْرُكُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى اَنَالَ خَيْرًا مِنْهُمَا اَوْ شَرًّا مِنْهُمَا . فَابْتَعْنَا لَهُ رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' مجھے اور ابومسعود کو بھیجا' ہم نے آپ کے لیے تین سو درہم کا حُلّہ کفن کے لیے خریدا' آپ نے فرمایا: مجھے دکھاؤ کہ تم دونوں نے میرے لیے کتنے کا خریدا ہے؟ ہم نے دکھایا تو آپ نے فرمایا: یہ میرے لیے کفن نہیں' میرے لیے دو سفید چادریں ہوں' ان میں قمیص نہ ہو' میں تھوڑا چھوڑ کر جا رہا ہوں' میں ان دونوں سے بھلائی یا بُرائی پاؤں گا' ہم نے آپ کے لیے دو سفید چادریں خریدیں۔

2937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ: سَاَلْنَا اَبَا مَسْعُودٍ مَا قَالَ حُذَيْفَةُ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: قَالَ: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ صَبَاحٍ اِلَى النَّارِ، اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِيهِمَا، فَاِنَّهُمَا لَنْ يُتْرَكَا عَلَيَّ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى اُكْسَى خَيْرًا مِنْهُمَا، اَوْ اُسْلَبَهُمَا سَلْبًا سَرِيعًا

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابومسعود سے پوچھا: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت کیا کہا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل کی جہنم کی آگ کی پناہ مانگتا ہوں' میرے لیے دو سفید کپڑے خریدو' مجھے ان دونوں میں کفن دو' دونوں میرے لیے چھوڑنا سوائے تھوڑے کے' یہاں تک کہ میں ان دونوں میں سے بہتر پہنوں یا دونوں جلدی اُتار دوں۔

2938 - ثنا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَا مَنَعَنِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بدر میں شریک ہونے سے کوئی رکاوٹ نہیں سوائے اس سے کہ مشرکوں نے ہم سے معاہدہ لیا' اس کے بعد

2938- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1414 رقم الحديث: 1787' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 395 رقم الحديث: 23402 كلاهما عن الوليد بن عبد الله بن جميع عن أبي الطفل عن حذيفة به .

اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنَّ الْمُشْرِكِينَ اَخَذُوا عَلَيْنَا . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حدیث ذکر کی۔

2939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ اَسْوَدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: كَيْفَ اَصَابَ حُذَيْفَةُ مَا لَمْ يُصِبْ اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ؟ قَالَ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ: قَدْ وَاللّٰهِ سَاَلْنَا حُذَيْفَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاَدْلَجْنَا دُلْجَةً، فَنَعَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَقَالَ اُنَاسٌ: لَوْ دَفَعْنَاهُ السَّاعَةَ فَوَقَعَ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ اسْتَرَحْنَا مِنْهُ . فَلَمَّا سَمِعْتُهُمْ تَقَدَّمْتُهُمْ، فَسِرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، فَجَعَلْتُ اَقْرَاُ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: حُذَيْفَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: اُدْنُ فَدَنَوْتُ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتَ هٰؤُلَاءِ خَلْفَكَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ وَلِذٰلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ . قَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مُنَافِقُونَ، فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کیسے پالیا جو حضرت ابوبکر وعمر نے نہیں پایا؟ حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے حضرت حذیفہ سے پوچھا' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رات چل رہا تھا' ہم پر رات کا آخری حصہ آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر سو گئے' منافقوں نے کہا: اگر اس وقت اس پر حملہ کریں تو اس کی گردن اُڑا دیں' ہم اس سے راحت حاصل کریں' جب تم سنو تو تم آگے بڑھنا' میں ان کے اور ان کے درمیان چلا' میں قرآن کی سورت پڑھنے لگا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حذیفہ ہوں! آپ نے فرمایا: قریب ہو! میں قریب ہوا تو آپ نے فرمایا: آپ نے سنا آپ کے پیچھے یہ کیا کہہ رہا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اس لیے میں ان کے اور آپ کے درمیان چلا' آپ نے فرمایا: یہ منافق ہیں فلاں' فلاں' فلاں۔

2940 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: خَيَّرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِجْرَةَ وَالنُّصْرَةَ فَاخْتَرْتُ النُّصْرَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت اور مدد کے لیے اختیار دیا تو میں نے مدد کو اختیار کیا۔

2941 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَخَذَنِي وَاَبِي الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَاَخَذُوا عَلَيْنَا عَهْدًا اَنْ لَا نُعِينَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فُوا لَهُمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

دن مشرکوں نے مجھے اور میرے باپ کو پکڑ لیا اور ہم سے وعدہ لیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کریں' ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا' آپ نے فرمایا: یہ ان کے منہ کی بات ہے' ہم ان کے خلاف اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان نے 36 ہجری میں وصال پایا۔

2943 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ حُذَيْفَةُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ .

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ کا وصال 36 ہجری میں ہوا۔

2944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: كَيْفَ عَرَفْتَ اَمْرَ الْمُنَافِقِينَ، وَلَمْ يَعْرِفْهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ؟ قَالَ: اِنِّي كُنْتُ اَسِيرُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَامَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَسَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ: لَوْ طَرَحْنَاهُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَاسْتَرَحْنَا مِنْهُ. فَسِرْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، وَجَعَلْتُ اَقْرَاُ وَاَرْفَعُ صَوْتِي، فَانْتَبَهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: حُذَيْفَةُ. قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے منافقوں کو کیسے جان لیا حالانکہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے نہ جانا؟ حضرت حذیفہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے چل رہا تھا' آپ سواری پر سو گئے' میں نے کچھ لوگوں کو کہتے ہوئے سنا: اگر ہم اس کو سواری سے گرادیں تو یہ گردن کے بل گرے گا' ہم اس سے راحت حاصل کریں گے' میں ان کے اور آپ کے درمیان چلا' میں نے بلند آواز سے قرآن پڑھنا شروع کیا' حضور جاگ اُٹھے' آپ نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: حذیفہ! آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں! میں نے ان

قُلْتُ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتَّى عَدَدْتُهُمْ . قَالَ: اَوَسَمِعْتَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: نَعَمْ؛ وَلِذَلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ . قَالَ: فَإِنَّ هَؤُلَاءِ فُلَانًا وَفُلَانًا- حَتَّى عَدَّ اَسْمَاءَ هُمْ - مُنَافِقُونَ، لَا تُخْبِرَنَّ اَحَدًا

سب کو گنا' آپ نے فرمایا: کیا تم نے سنا کہ یہ کیا کہہ رہے تھے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اسی لیے میں آپ کے اور ان کے درمیان چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فلاں اور فلاں ہیں یہاں تک کہ آپ نے منافقوں کے نام شمار کیے' کسی کو نہ بتانا۔

تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ

اصحابِ عقبہ کے نام

2945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَوَدِيعَةَ بْنِ ثَابِتٍ كَلَامٌ، فَقَالَ وَدِيعَةُ لِعَمَّارٍ: إِنَّمَا اَنْتَ عَبْدُ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، مَا اَعْتَقَكَ بَعْدُ . قَالَ عَمَّارٌ: كَمْ كَانَ اَصْحَابُ الْعَقَبَةِ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ. قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنْ عِلْمِكَ . فَسَكَتَ وَدِيعَةُ، فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ: اَخْبِرْهُ عَمَّا سَاَلَكَ، وَإِنَّمَا اَرَادَ عَمَّارٌ اَنْ يُخْبِرَهُ اَنَّهُ كَانَ فِيهِمْ، فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا . فَقَالَ عَمَّارٌ: فَإِنْ كُنْتَ فِيهِمْ فَإِنَّهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ . فَقَالَ وَدِيعَةُ: مَهْلًا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَنْ تَفْضَحَنِي . فَقَالَ عَمَّارٌ: وَاللّٰهِ مَا سَمَّيْتُ اَحَدًا وَلَا اُسَمِّيهِ اَبَدًا، وَلَكِنِّي اَشْهَدُ اَنَّ الْخَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا اثْنَا عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

حضرتِ عبدالرحمٰن بن جابر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر اور ودیعہ بن ثابت کے درمیان گفتگو ہوئی' حضرت ودیعہ نے حضرت عمار سے کہا: آپ ابوحذیفہ بن مغیرہ کے غلام ہیں' آپ کو اس کے بعد کس نے آزاد کیا' حضرت عمار نے فرمایا: اصحابِ عقبہ کتنے تھے؟ ودیعہ نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے۔ حضرت عمار نے فرمایا: اپنے علم کے مطابق بتائیں! ودیعہ خاموش رہے' تو عمار بولے: ان کے پاس کون آیا' جو اس نے تجھ سے سوال کیا' اس آدمی کی خبر دو۔ حضرت عمار کا ارادہ صرف یہ تھا کہ وہ کم از کم اتنی بات ہی بتا دے کہ وہ بھی ان میں تھا' تو اس نے کہا: وہ چودہ افراد تھے ہم گفتگو کر رہے تھے۔ حضرت عمار نے فرمایا: تو ان میں پندرھواں تھا' حضرت ودیعہ نے کہا: اے ابویقظان! چھوڑیں! اللہ کی قسم! آپ نے مجھے رسوا کیا۔ حضرت عمار نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے کسی کا نام نہیں لیا اور نہ ہمیشہ کے لیے نام لوں گا لیکن میں

وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ

گواہی دیتا ہوں کہ وہ پندرہ افراد تھے' بارہ ان میں سے دنیا کی زندگی میں اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے رہے اور اس دن جب قیامت قائم ہوگی۔

2946 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ: مُعْتِبُ بْنُ قُشَيْرِ بْنِ مُلَيْلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: يَعِدُنَا مُحَمَّدٌ كُنُوزَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَاَحَدُنَا لَا يَاْمَنُ عَلَى خَلَائِهِ ۔ وَهُوَ الَّذِي قَالَ: لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قَالَ الزُّبَيْرُ: وَهُوَ الَّذِي شَهِدَ عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ بِهَذَا الْكَلَامِ ۔ وَدِيعَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ الَّذِي قَالَ: اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: مَالِي اَرَى قُرَّاءَنَا هَؤُلَاءِ اَرْغَبَنَا بُطُونًا وَاَجْبَنَنَا عِنْدَ اللِّقَاءِ ۔ وَجَدُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَبِيلِ بْنِ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، مَنْ هَذَا الْاَسْوَدُ كَثِيرٌ شَعْرُهُ، عَيْنَاهُ كَاَنَّهُمَا قِدْرَانِ مِنْ صُفْرٍ، يَنْظُرُ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ، وَكَبِدُهُ كَبِدُ حِمَارٍ، يُخْبِرُ الْمُنَافِقِينَ بِخَبَرِكَ، وَهُوَ الْمُجْتَرُّ بِخُرْئِهِ؟ وَالْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الطَّائِيُّ، حَلِيفٌ لِبَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي سَبَقَ اِلَى الْوَشَلِ الَّذِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَمَسَّهُ اَحَدٌ، فَاسْتَقَى مِنْهُ ۔ وَاَوْسُ بْنُ قَيْظِيٍّ، وَهُوَ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: اِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ، وَهُوَ جَدُّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ،

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ اصحاب عقبہ کے ناموں میں سے حضرت معتب بن قشیر بن ملیل عمرو بن عوف کے خاندان سے ہیں' بدر میں شریک ہوئے' یہ وہ ہیں جو فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے کسریٰ اور قیصر کے خزانوں کا وعدہ کیا' ہم میں سے کوئی بھی ان کے اکیلا ہونے پر مطمئن نہیں ہے' یہ وہی ہے جس نے اگر ہمارے لیے کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے (گھروں سے ہی نہ نکلتے) حضرت زبیر اس گفتگو پر گواہ تھے۔ ودیعہ بن ثابت بن عمرو بن عوف' یہ وہ ہیں کہ جس نے کہا: ہم کھیل وکود کرتے' یہ وہ ہیں جو فرماتے ہیں: مجھے کیا ہے کہ میں اپنے ان قاریوں کو دیکھتا ہوں کہ خاندانی لحاظ سے تو ہمارے ہیں لیکن ہماری ملاقات کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ جو ابن عبداللہ بن نبیل بن حارث بنی عمرو بن عوف سے' یہ وہ ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ کون کالا ہے جس کے بال کثیر ہیں اور آنکھیں زرد ہیں' شیطان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے' منافقوں کو آپ کی خبر دیتا ہے' جرأت کرتا ہے۔ حارث بن یزید الطائی' بنی عمرو بن عوف کے حلیف' یہ وہ ہیں کہ جس نے وشل کی طرف سبقت کی' جس کو چھونے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا' جو اسے چھوئے گا اسے قے آئے گی'

وَالْجَلَّاسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ، وَهُوَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَبَلَغَنَا أَنَّهُ تَابَ بَعْدَ ذَلِكَ. وَسَعْدُ بْنُ زُرَارَةَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُوَ الْمُدَخِّنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْغَرَهُمْ سِنًّا وَأَخْبَثَهُمْ. وَقَيْسُ بْنُ قَهْدٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ. وَسُوَيْدٌ وَدَاعِسٌ، وَهُمَا مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى وَهُمَا مِمَّنْ جَهَّزَ ابْنُ أُبَيٍّ فِي تَبُوكَ يُخَذِّلَانِ النَّاسَ. وَقَيْسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، وَزَيْدُ بْنُ اللُّصَيْتِ، وَكَانَ مِنْ يَهُودِ قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ، وَفِيهِ غِشُّ الْيَهُودِ، وَنِفَاقُ مَنْ نَافَقَ. وَسَلَامَةُ بْنُ الْحُمَامِ، مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ

اوس بن قیظی بنی حارثہ کے' یہ وہ ہیں جنہوں نے کہا: ہمارے گھر میں پردہ ہے' یہ سعید بن قیس کے دادا ہیں اور جلاس بن سوید بن صامت' بنی عمرو بن عوف سے ہمیں معلوم ہوا کہ اُنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی تھی اور سعد بن زرارہ' بنی مالک بن نجار سے' یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف مدد کرتا تھا' یہ سب لوگوں سے عمر میں چھوٹا تھا لیکن سب سے بُرا تھا۔ قیس بن قہد' بنی مالک بن نجار سے اور سوید اور داعس دونوں بنی بلحبلی' یہ دونوں وہ ہیں کہ ابن اُبی کو تبوک میں تیار کیا لوگوں کو ذلیل کرنے کے لیے۔ قیس بن عمرو بن سہل' زید بن لصیت' قینقاع کے یہود سے تھے' اسلام ظاہر کیا' یہودیوں کی سازش اور منافقوں کی منافقت تھی' بنی قینقاع سے سلامہ بن حمام' اُنہوں نے اسلام کا اظہار کیا۔

وَمِنْ مُسْنَدِ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

2947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الدَّجَّالَ: مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور آپ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے' جس کو ہر مسلمان پڑھے گا۔

2948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سات قراُتوں پر نازل ہوا ہے۔

2949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران ہوں گے جو جھوٹ بولیں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا، اُس کا تعلق مجھ سے نہیں اور وہ ہم میں سے نہیں ہے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کریں گے وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور اگر اللہ نے چاہا تو کل ہمارے حوض پر آئیں گے، انشاء اللہ!

2950 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو قَطَنٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

2951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2950- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 101 رقم الحديث: 105، والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2250 رقم الحديث: 5709 كلاهما عن ابراهيم عن همام عن حذيفة به .

شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعْدٌ اَبُو غَيْلَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الْفَاجِرُ فِي دِينِهِ، الْاَحْمَقُ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الَّذِي قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ بِذَنْبِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً يَتَطَاوَلُ لَهَا اِبْلِيسُ رَجَاءَ اَنْ تُصِيبَهُ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! فاجر آخرکار جنت میں داخل ہوگا' جو اپنی کمائی کے لحاظ سے احمق تھا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل مؤمن کو جنت میں داخل کرے گا' بعد اس کے کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جل کر ان کا گوشت جل گیا ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کر دے گا' ابلیس بھی اس کے لیے اپنی گردن لمبی کرے گا' اس امید پر کہ اسے بھی مغفرت حاصل ہو جائے۔

2952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ قَذْفَ الْمُحْصَنَةِ يَهْدِمُ عَمَلَ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاک دامن پر تہمت لگانے سے ایک سال کی نیکیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

2953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ، فَقَعَدَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، اَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتْنَةَ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ:

حضرت ربعی بن حراش فرماتے ہیں کہ میں حذیفہ کا حاجب تھا' وہ حضرت عمر کے ساتھ جا بیٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اصحاب محمد! تم میں سے کس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتنوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بڑے جری ہیں' آپ نے عرض کی: مجھ سے زیادہ جری تو وہ ہے

اَنَا. فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّكَ لَجَرِیءٌ. قَالَ: اَجْرَاُ مِنِّی مَنْ کَتَمَ عِلْمًا. قَالَ عُمَرُ: فَكَيْفَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِی مَالِ الرَّجُلِ فِتْنَةً، وَفِی زَوْجَتِهِ فِتْنَةً وَوَلَدِهِ. فَقَالَ عُمَرُ: لَمْ اَسْاَلْ عَنْ فِتْنَتِهِ الْخَاصَّةِ. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَاْتِيكُمْ بَعْدِی فِتَنٌ كَمَوْجِ الْبَحْرِ يَدْفَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا. فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تُدْرِكْنِی. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَخَفْ؛ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا. فَقَالَ عُمَرُ: اَفَتْحًا يُفْتَحُ الْبَابُ اَوْ كَسْرًا؟ قَالَ حُذَيْفَةُ: كَسْرًا، ثُمَّ لَا يُغْلَقُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: ذَاكَ شَرٌّ عَلَى هٰذِهِ الْاُمَّةِ

جس نے علم کو چھپایا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم نے کیسے سنا؟ عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے خاص فتنے کے متعلق نہیں پوچھا، حضرت حذیفہ نے عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد سمندر کی موجوں کی طرح فتنے آئیں گے جن میں سے بعض بعض کو روکیں گے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اُٹھا کر دعا کی: اے اللہ! وہ فتنے مجھے نہ پائیں! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس اُمت مرحومہ پر سب سے بُرا وقت ہوگا۔

2954 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُعْطِيتُ خَوَاتِمَ سُورَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے خزانہ سے لے کر عطا کی گئی ہیں۔

الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

2955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں ستائیس جھوٹے دجال ہوں گے، ان میں سے چار عورتیں ہوں گی، میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

2956 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى بْنِ تَلِيدٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فِي الْعَزْلِ، فَسَمِعَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ تَفْعَلُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَوَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ نَسَمَةً هُوَ بَارِيهَا إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ عزل کے متعلق گفتگو کر رہے تھے، حضور ﷺ نے ان کی گفتگو سنی تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے، آپ نے فرمایا: تم ایسا کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے جس روح کو پیدا کرنا ہے، وہ آکر ہی رہے گی۔

حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدٍ أَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدِ بْنِ الْأَغْوَسِ بْنِ وَاقِعَةَ بْنِ

یہ حذیفہ بن اسید بن اغوس بن واقعہ بن حرام بن

حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ

غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ہے۔

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ

ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں

2957 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ مُسْلِمٌ وَابْنُ كَثِيرٍ وَقُرَّةُ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: اَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، فَقَالَ: مَاذَا تَقُولُونَ؟ مَا تَذْكُرُونَ؟ قُلْنَا: السَّاعَةَ. فَقَالَ: اَمَا اِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَخُرُوجُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ، تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتُرِيحُ مَعَهُمْ حَيْثُ رَاحُوا، وَبِرِيحٍ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کمرہ سے ہمارے اوپر جھانک کر فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ تم کیا تذکرہ کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا۔ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دجال (۲) جانور (۳) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (۴) مشرق کا دھنسنا (۵) مغرب کا دھنسنا (۶) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۷) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۸) یاجوج و ماجوج کا نکلنا (۹) اور آگ کا نکلنا زمین عدن کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف جانے پر مجبور کر دے گی' وہ قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ ان کے ساتھ چلے گی جہاں وہ چلیں گے (۱۰) اور ایسی ہوا کے ساتھ جو انہیں سمندر میں ڈال دے گی۔

2958 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفَتْحُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے‘ اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے‘ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج و ماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو ہانک کر محشر کی طرف لے جائے گی۔

2959 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَا السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا، فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَتِهِ، فَقَالَ: عَمَّ تَتَسَاءَلُونَ؟ اَوْ عَمَّ تَتَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: ذَكَرْنَا السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ قَبْلَهَا عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ، وَخُرُوجُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ، وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَالدُّخَانُ،

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں‘ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کمرے کے سایہ میں ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے‘ ہماری آوازیں بلند ہو گئیں تو نبی کریم ﷺ نے اوپر سے جھانک کر ہمیں فرمایا: تم کس چیز کے بارے ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہو؟ تم کس بارے گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں‘ تو آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا

وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ

(۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا یمن کی زمین عدن کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

2960 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: الدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ، تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے اوپر سے جھانکا اور ہم قیامت کا ذکر کررہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی' اُترے گی ان کے ساتھ جب وہ جہاں اتریں گے اور جب وہ قیلولہ کریں گے تو وہ ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی۔

2961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ، فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کمرے سے ہمارے اوپر سے جھانکا جبکہ اس کمرے کے سائے میں ہم قیامت کا ذکر کررہے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کررہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم قیامت کے بارے بات کررہے ہیں' تو فرمایا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تِلْكَ الْغُرْفَةِ، فَقَالَ: مَا تَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: نَتَحَدَّثُ عَنِ السَّاعَةِ. قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَيَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُحِيطُ بِالنَّاسِ لَا يَتَخَلَّفُهَا أَحَدٌ تَسُوقُهُمْ إِلَى أَرْضِ الْمَحْشَرِ، فَتُقِيمُ حَتَّى يَقْضُوا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ تَحَرَّكُ بِهِمْ فَتُرَحِّلُهُمْ. قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ رُومَانَ أَوْ رَكُوبَةَ يُضِيءُ مِنْهَا أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج و ماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو گھیر کر محشر کی طرف لے جائے گی' ان میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا' وہ آگ ان کو میدانِ حشر کی طرف ہانک کر لے جا رہی ہو گی' پس وہ کچھ دیر ٹھہر جائے گی حتیٰ کہ لوگ قضائے حاجت کر کے فارغ ہوں گے تو پھر وہ ان کو حرکت دے گی اور ان کو کوچ کرنے پر مجبور کر دے گی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: قیامت قائم ہونے سے پہلے رومان یا رکوبہ سے ایک آگ برآمد ہو گی جس سے بصرہ میں اونٹوں کی گردنیں نظر آنے لگیں گی۔

2962 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلِّيَّةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ: الدُّخَانَ، وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے اوپر سے جھانک کر دکھا' اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا

مَغْرِبِهَا، وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ: خَسْفًا بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفًا بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفًا بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ اَوْ نَحْوَ عَدَنَ تَطْرُدُ النَّاسَ اِلَى مَحْشَرِهِمْ

(۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

2963 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَخُسُوفٌ ثَلَاثَةٌ: خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَيَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ، لَا تُخَلِّفُ خَلْفَهَا اَحَدًا، تُقِيمُ لَهُمْ . يَعْنِي فِي حَوَائِجِهِمْ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر ہوجائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی ان میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا وہ ان کی قضائے حاجت کی خاطر کھڑی بھی ہوگی۔

2964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّابَّةُ يَكُونُ لَهَا ثَلَاثُ خَرَجَاتٍ مِنَ الدَّهْرِ: فَتَخْرُجُ خَرْجَةً فِي اَقْصَى الْيَمَنِ حَتَّى يَفْشُوَ ذِكْرُهَا فِي اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَلَا يَدْخُلُ ذِكْرُهَا الْقَرْيَةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (قربِ قیامت) جانور تین دفعہ نکلے گا سب سے پہلے یمن سے نکلے گا اس کا ذکر دیہات میں ہوگا قصبوں میں نہیں ہوگا اس کے بعد وہ دیر تک چھپا رہے گا پھر دوسری دفعہ مکہ کے قریب کی بستی سے نکلے گا اس کا ذکر شہروں اور مکہ میں عام ہوگا پھر دیر تک چھپا رہے گا پھر لوگ ایک دن اللہ کے ہاں بڑی بہتر مسجدوں میں سے مسجد حرام میں ہوں گے اور مسجد حجر

2964- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه530 .

زَمَانًا طَوِيلًا بَعْدَ ذٰلِكَ، ثُمَّ تَخْرُجُ أُخْرَى قَرِيبًا مِنْ مَكَّةَ، فَيَفْشُو ذِكْرُهَا فِي أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَيَفْشُو ذِكْرُهَا بِمَكَّةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ زَمَانًا طَوِيلًا، ثُمَّ بَيْنَا النَّاسُ يَوْمًا بِأَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ عَلَى اللّٰهِ حُرْمَةً، وَخَيْرِهَا وَأَكْرَمِهَا عَلَى اللّٰهِ، الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، لَمْ يَرُعْهُمْ إِلَّا نَاحِيَةَ الْمَسْجِدِ تَرْبُو مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ إِلَى بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى يَمِينِ الْخَارِجِ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَانْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا شَتَّى وَمَعًا، وَثَبَتَ لَهَا عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَعَرَفُوا أَنَّهُمْ لَنْ يُعْجِزُوا اللّٰهَ، فَخَرَجَتْ عَلَيْهِمْ تَنْفُضُ عَنْ رَأْسِهَا التُّرَابَ، فَبَدَتْ لَهُمْ، فَجَلَتْ وُجُوهَهُمْ حَتَّى تَرَكَتْهَا كَأَنَّهَا الْكَوَاكِبُ الدُّرِّيَّةُ، ثُمَّ وَلَّتْ فِي الْأَرْضِ لَا يُدْرِكُهَا طَالِبٌ وَلَا يُعْجِزُهَا هَارِبٌ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُومُ يَتَعَوَّذُ مِنْهَا بِالصَّلَاةِ، فَتَأْتِيهِ فَتَقُولُ: أَيْ فُلَانُ، الْآنَ تُصَلِّي؟ فَيُقْبِلُ عَلَيْهَا بِوَجْهِهِ، فَتَسِمُهُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ تَذْهَبُ، وَيَتَجَاوَرُ النَّاسُ فِي دُورِهِمْ فِي أَسْفَارِهِمْ، وَيَشْتَرِكُونَ فِي الْأَمْوَالِ، وَيُعْرَفُ الْكَافِرُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، حَتَّى إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَقُولُ لِلْكَافِرِ: يَا كَافِرُ، اقْضِنِي حَقِّي، وَحَتَّى إِنَّ الْكَافِرَ يَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ، اقْضِنِي حَقِّي

اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان سے لے کر بنی مخزوم کے دروازے تک مسجد کے باہر دائیں طرف پر پھیلی ہوگی' لوگ وہاں سے مختلف گروہوں سے نکلیں گے' مسلمانوں کا ایک گروہ ثابت قدم رہے گا' ان کو یقین ہوگا کہ وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور جانوران پر نکلے گا' اپنے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے وہ اپنے چہرے کو چھوڑے گا جیسے کہ چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' پھر زمین میں پھیل جائے گا اور کسی تلاش کرنے والے اور بھاگنے والے کو چھوڑے گا نہیں یہاں تک کہ ایک آدمی اس سے بچنے کے لیے نماز پڑھنی شروع کردے گا' وہ اس کے پاس آئے گا اور کہے گا: اے فلاں! اب تُو نماز پڑھنے لگا ہے' وہ اس کی طرف اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہوگا' پھر اس کے چہرے کو داغنے کا بھر جائے گا اور لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر سفر شروع کر دیں گے' لوگوں کو اپنے مال میں شریک کر لیں گے' کافر اور مؤمن الگ الگ پہچانے جائیں گے' مؤمن کافر سے کہے گا: اے کافر! میرا حق ادا کر! کافر کہے گا: اے مؤمن میرا حق ادا کر۔

2965 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا

حضرت ابوطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا: بدبخت وہ ہے جو

2965- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2037 رقم الحديث: 2645 عن أبي الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن أسيد به .

يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ أَتَعَجَّبُ مِمَّا سَمِعْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، فَتَعَجَّبْتُ، فَقَالَ: مِمَّ تَعَجَّبْتَ؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَزْعُمُ أَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَأَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ لِغَيْرِهِ. فَقَالَ: مِنْ أَيِّ ذَلِكَ عَجِبْتَ؟ قُلْتُ: أَيَشْقَى أَحَدٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ؟ فَأَهْوَى بِيَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ: تَقَعُ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ- حَسِبْتُهُ قَالَ: الَّذِي يَخْلُقُهَا - فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَجْعَلُهَا ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَمْ غَيْرُ سَوِيٍّ؟ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ مَا أَجَلُهُ؟ مَا خُلُقُهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ تَعَالَى شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا

اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے میں ابن مسعود کے پاس سے نکلا میں تعجب کرنے لگا جو میں نے سنا تھا میں ابوسریحہ حذیفہ بن اُسید الغفاری کے پاس آیا میں تعجب کر رہا تھا آپ نے فرمایا: کیا تعجب کر رہے ہو! میں نے عرض کی: میں نے اپنے بھائی ابن مسعود سے سنا ہے وہ گمان کرتے ہیں کہ بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہے اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت پکڑے... آپ نے فرمایا: یہ کون سے تعجب کی بات ہے۔ میں نے عرض کی: کیا کوئی بغیر عمل کے بھی بدبخت ہوسکتا ہے آپ نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ دونوں کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دونوں کانوں کے ساتھ سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: چالیس راتوں تک ماں کے پیٹ میں نطفہ رہتا ہے پھر فرشتہ اس کی صورت بناتا ہے میں نے گمان کیا وہ جس کو پیدا کرتا ہے اور فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث اس کو مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! کیا اس میں برابری ہے یا نہیں اللہ برابر یا غیر برابر کر دیتا ہے پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ تو عرض کرتا ہے: اے رب! نیک بخت یا بدبخت! اللہ پاک اس کو نیک بخت یا بدبخت بناتا ہے۔

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن حذیفة بن اسید

2966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

ابوسریحہ حذیفہ بن اُسید فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: ایک ہوا آئے گی اس میں ہر

فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِى سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِىءُ الرِّيحُ الَّذِى يَقْبِضُ اللّٰهُ فِيهَا نَفْسَ كُلِّ مُؤْمِنٍ، ثُمَّ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَهِىَ الْآيَةُ الَّتِى ذَكَرَهَا اللّٰهُ فِى كِتَابِهِ

مومن کی جان اللہ قبض کرے گا' پھر سورج مغرب سے طلوع ہوگا' یہی وہ نشانی ہے جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن حذیفة بن اسید

2967 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا، الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِى بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اَسِيدٍ، فَقُلْتُ: اَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِى بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. قَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَضَتْ عَلَى النُّطْفَةِ خَمْسٌ وَاَرْبَعُونَ لَيْلَةً، قَالَ الْمَلَكُ: اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقْضِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ: اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِى اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. قَالَ: فَيَقُولُ: رِزْقُهُ وَاَجَلُهُ وَعَمَلُهُ؟ قَالَ: فَيَقْضِى اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. قَالَ: ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا، وَلَا يُنْقَصُ مِنْهَا

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اُنہوں نے فرمایا کہ بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے کہ دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں پینتالیس راتوں تک رہتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بدبخت؟ فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اس کی عمر' اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

2968 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَمَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِينَ اَوْ خَمْسًا وَاَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبَانِ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ وَيَكْتُبَانِ مُصِيبَتَهُ وَاَثَرَهُ وَرِزْقَهُ وَاَجَلَهُ، ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ مِنْهَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں چالیس یا پینتالیس راتوں تک رہتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بدبخت؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اس کی زندگی' اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

2969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، حَدَّثَنِي اَبِي كُلْثُومُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ اِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ . قَالَ: فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اَسِيدٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَجَبًا لِرَفْعِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ قَالَ: فَقَالَ لِي حُذَيْفَةُ: وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ ذٰلِكَ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ؟ اَفَلَا اُخْبِرُكَ مِنْ هٰذَا بِالشَّقَاءِ؟ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ: اِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِالرَّحِمِ بِضْعًا وَاَرْبَعِينَ لَيْلَةً اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَ مَا شَاءَ بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں جب ہمیں خطبہ دیا تھا تو فرمایا: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اُنہوں نے فرمایا کہ بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے کہ دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالطفیل! اس میں سے کیا چیز تعجب والی ہے؟ کیا میں اس سے بدبختی کی خبر نہ دوں؟ مرفوع حدیث سنائی کہ نطفہ ماں کے پیٹ میں

ابو الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن اسيد

2968- اخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2037 رقم الحديث: 2644 عن عمرو بن دينار عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَىْ رَبِّ، اَشَقِىٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِى رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَىْ رَبِّ، اَجَلُهُ؟ فَيَقْضِى رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يُطْوَى، مَا زَادَ وَلَا نَقَصَ

چالیس اور چند راتوں تک رہتا ہے' رحم پر فرشتہ مقرر ہوتا ہے جب اللہ اپنے حکم سے جو چاہتا ہے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بد بخت؟ تیرا رب فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اس کی زندگی' اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

ابو الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن اسيد

2970 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِىُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِى عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ النَّاسَ فِى مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، يَقُولُ: الشَّقِىُّ مَنْ شَقِىَ فِى بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: اَتَعَجَّبُ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ يُحَدِّثُ اَنَّ الشَّقِىَّ مَنْ شَقِىَ فِى بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، فَمَا ذَنْبُ هَذَا الطِّفْلِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ. وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذَلِكَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِرَارًا ذَوَاتِ عَدَدٍ: اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِى الرَّحِمِ فَمَضَى لَهَا اَرْبَعُونَ يَوْمًا - وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِى ثَمَانِيَةً وَاَرْبَعِينَ يَوْمًا - جَاءَ مَلَكُ الرَّحِمِ، فَصَوَّرَ عَظْمَهُ وَلَحْمَهُ وَدَمَهُ وَشَعْرَهُ وَبَشَرَهُ وَسَمْعَهُ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ کوفہ کی جامع مسجد میں لوگوں کو حدیثیں سنا رہے تھے' بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ وہ کہہ رہے ہیں: بد بخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت ہوتا ہے اور خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے' پس اس بچے کا کیا گناہ ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو اس میں سے کس چیز کا منکر ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں چالیس راتوں تک رہتا ہے' بعض صحابہ نے اڑتالیس کی روایت کی ہے۔ رحم پر مقرر فرشتہ آتا ہے' پس اس کی ہڈیوں' گوشت' خون' بال' جلد' کانوں اور بصارت کی تصویر

وَبَصَرَهُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ يَا رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَيْ رَبِّ اَيُّ شَيْءٍ رِزْقُهُ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ مَا شَاءَ فَيَكْتُبُ، ثُمَّ يُطْوَى بِالصَّحِيفَةِ، فَلَا تُنْشَرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بناتا ہے فرشتہ عرض کرتا ہے: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ نیک بخت یا بدبخت؟ اللہ فیصلہ فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور وہ لکھتا ہے پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے فرشتہ لکھتا ہے پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے قیامت کے دن تک اسے کھولا نہ جائے گا۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، ثنا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ يَقُولُ: اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا وَقَعَتْ فِي الرَّحِمِ. ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ جب رحم میں ٹھہرتا ہے پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

2971 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ الْمَكِّيِّ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَشْقَى مَنْ لَمْ يَعْمَلْ؟ فَلَقِيتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْلُقَ الْعَبْدَ قَالَ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ، فَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں نے ان سے عرض کی: جس نے کوئی عمل نہیں کیا وہ کیسے بدبخت ہوسکتا ہے؟ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا میں نے عرض کی: آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ بندے کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ جو چاہتا ہے فرماتا

فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا هُوَ لَاقٍ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: مَا رِزْقُهُ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ مَا اَجَلُهُ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بد بخت؟ پس تیرا رب فرماتا ہے جو چاہتا ہے' فرشتہ تحریر کرتا ہے' پھر کہتا ہے: یہ کس سے ملے گا؟ پس تیرا رب جو چاہتا ہے فرماتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اللہ جو چاہتا ہے فرماتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کی موت؟ پس تیرا رب جو چاہتا ہے فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

ابو الطفیل عامر بن واثلۃ عن حذیفۃ بن اسید

2972 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَاَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهَا مَلَكًا، فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعَظْمَهَا، وَقَالَ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: رِزْقُهُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، وَالصَّحِيفَةُ فِي يَدِهِ، فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا اُمِرَ وَلَا يُنْقِصُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب نطفہ پر ماں کے پیٹ میں بیالیس دن گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھجواتا ہے تو وہ اس کی صورت بناتا ہے' اس کے کان' آنکھیں' جلد' گوشت اور ہڈیاں ترتیب دیتا ہے اور عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو اسے حکم کیا گیا ہوتا ہے' وہ نہ اس میں زیادتی کرتا ہے اور نہ کمی کرتا ہے۔

2973 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ.

حضرت ابو الطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا: بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا' نیک وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ

2972- أخرجه مسلم في صحيحه مطولا جلد 4 صفحه 2037 رقم الحديث: 2645' وابن حبان في صحيحه جلد 14 صفحه 52 رقم الحديث: 6177' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 7 صفحه 422 رقم الحديث: 15201 كلهم عن أبي الزبر عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: وَمَا يُنْكِرُ هٰذَا يَا ابْنَ وَاثِلَةَ، وَاَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

عنہ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابن مسعود کی بات بتائی تو آپ نے فرمایا: اے ابن واثلہ! انکار کیوں کرتے ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

2974 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ . قَالُوا: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: النَّجَاشِيُّ . فَصَلُّوا عَلَيْهِ، وَكَانَ قَدْ اَحْسَنَ اِلَى مَنْ هَرَبَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کا جنازہ پڑھو جو دوسرے شہر میں فوت ہو گیا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہے؟ آپ نے ان کا جنازہ پڑھایا' حضرت نجاشی وہ تھے جنہوں نے مسلمانوں سے اچھا سلوک کیا تھا' جب ان کے شہر کی طرف ہجرت کر کے گئے تھے۔

2975 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُخْبِرَ بِمَوْتِ النَّجَاشِيِّ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بَلَدِكُمْ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو حضرت نجاشی کی موت کی خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھو' تمہارے شہر کے علاوہ دوسرے شہر میں فوت ہو گیا ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب حضرت نجاشی کی موت کی خبر پہنچی تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی

2974- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 1537' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 400 رقم الحديث: 15327' جلد 4 صفحه 7 كلاهما عن قتادة عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ . فَتَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ الْحَبَشَةِ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

فوت ہوگیا ہے تم میں سے جو اس کا جنازہ پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔ حضور ﷺ حبشہ کی طرف متوجہ ہوئے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

2977 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَوْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

2978 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ آذَى الْمُسْلِمِينَ فِي طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مسلمانوں کو راستوں کے حوالے سے تکلیف دی اس پر لعنت واجب ہوگی۔

2979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: نبوت ختم ہوگئی میری نبوت کے بعد بس خوشخبریاں رہ گئیں۔ عرض کی گئی: خوشخبریوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: نیک خواب جو آدمی

2977- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 633 رقم الحديث: 3713 عن سلمة بن كهيل عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد أو زيد بن أرقم به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ، فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ . قِيلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ

دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن حذیفة بن اسید

2980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: لَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نَهَى أَصْحَابَهُ عَنْ شَجَرَاتٍ بِالْبَطْحَاءِ مُتَقَارِبَاتٍ أَنْ يَنْزِلُوا تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ فَقُمَّ مَا تَحْتَهُنَّ مِنَ الشَّوْكِ، وَعَمَدَ إِلَيْهِنَّ فَصَلَّى تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي قَدْ نَبَّأَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّهُ لَمْ يُعَمَّرْ نَبِيٌّ إِلَّا نِصْفَ عُمُرِ الَّذِي يَلِيهِ مِنْ قَبْلِهِ، وَإِنِّي لَأَظُنُّ أَنِّي يُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، وَإِنِّي مَسْئُولٌ، وَإِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ، فَمَاذَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَجَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع سے واپس آئے تو آپ نے اپنے صحابہ کو بطحاء کے درختوں سے نیچے اُترنے سے منع کیا' پھر ان کی طرف پیغام بھیجا کہ جو ان درختوں کے نیچے کانٹے ہیں وہ اُٹھالو' پھر اس کے نیچے آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے لطیف وخبیر نے بتایا ہے کہ کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے اپنی وفات سے پہلے کوئی نصیحت نہ کی ہو! میں یقین کرتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کا پیغام آئے اور میں اس کا جواب دوں گا' مجھ سے بھی پوچھا جانا ہے اور تم سے بھی پوچھا جانا ہے' تم کیا کہتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے پیغام پہنچادیا' آپ نے کوشش کی' آپ نے نصیحت کی' اللہ آپ کو اچھی جزاء دے۔

2981 - فَقَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ جَنَّتَهُ حَقٌّ وَنَارَهُ حَقٌّ، وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ، وَأَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّ

آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اور جنت اور دوزخ حق ہے' موت حق ہے' مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے' اس

اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ؟ قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ بِذَلِكَ. قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

میں کوئی شک نہیں اور جو قبروں میں ہیں وہ اُٹھائے جائیں گے؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! ہم اس کی گواہی دیتے ہیں۔ آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی گواہ ہو جا!

2982 - ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَایَ، وَاَنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَاَنَا اَوْلَى بِهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ - يَعْنِي عَلِيًّا - اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ میرا مددگار ہے اور میں ایمان والوں کا مددگار ہوں اور میں مؤمنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں‘ جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے‘ اے اللہ! جو اللہ سے محبت کرے تُو اس سے محبت کر! اے اللہ! جو علی سے دشمنی رکھے تُو اس سے ناراض ہو۔

2983 - ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي فَرَطُكُمْ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ اَعْرَضُ مَا بَيْنَ بُصْرَى وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَاِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا، الثَّقَلُ الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا وَلَا تَبَدَّلُوا، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، فَاِنَّهُ نَبَّاَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا انتظار کروں گا‘ تم میرے حوض پر آؤ گے‘ میرے حوض کی چوڑائی بصرہ اور صنعاء کے درمیان جتنی ہے اور اس میں آسمان کے ستاروں کے برابر چاندی کے برتن ہوں گے اور میں تم سے مانگتا ہوں جس وقت میرے پاس قرآن اور میرے اہل بیت آئیں گے‘ تم خیال کرنا کہ میرے بعد تم ان کے ساتھ کیسا سلوک کرو گے‘ ان میں ایک بہت بھاری ہے وہ قرآن پاک ہے‘ اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے اور ایک تمہارے ہاتھ میں ہے‘ اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو‘ کبھی گمراہ نہ ہو گے اور اس میں تبدیلی نہ کرو‘ میری اولاد میری اہلِ بیت ہے‘ مجھے لطیف وخبیر نے بتایا ہے کہ قرآن اور اہل بیت جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے۔

ابو الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن اسيد

2984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ الْمُفَسِّرُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا وَمَهَابَةً

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کعبہ شریف کو دیکھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم زد بيتك هذا تشريفا الٰى آخره''۔

2985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي الْبَارِحَةَ لَدُنْ هٰذِهِ الْحُجْرَةِ، حَتّٰى لَاَنَا اَعْرَفُ بِالرَّجُلِ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ ۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ مِنْهُمْ، اَرَاَيْتَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَنَا اَعْرَفُ بِالْاِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنَ الرَّجُلِ بِصَاحِبِهِ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات اس حجرے میں مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی حتیٰ کہ ان میں سے ایک آدمی کو ایسے پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھیوں کو پہچانتا ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو وہ لوگ پیش کیے گئے جو کہ پیدا کیے گئے' کیا آپ نے وہ بھی دیکھے ہیں جو ابھی پیدا نہیں کیے گئے؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے صورتیں پیش کی گئیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں ان میں سے ہر ایک آدمی کو پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو پہچانتا ہے۔

2986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي الْبَارِحَةَ لَدَى هٰذِهِ الْحُجْرَةِ اَوَّلُهَا اِلَى آخِرِهَا ۔ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات اس حجرے میں مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی حتیٰ کہ ان میں سے ایک آدمی کو ایسے پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھیوں کو پہچانتا ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو وہ لوگ پیش کیے

عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ، فَكَيْفَ عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي فِي الطِّينِ، حَتَّى لَأَنَا أَعْرَفُ بِالْإِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ

گئے جو کہ پیدا کیے گئے' کیا آپ نے وہ بھی دیکھے ہیں جو ابھی پیدا نہیں کیے گئے؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے صورتیں پیش کی گئیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں ان میں سے ہر ایک آدمی کو پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو پہچانتا ہے۔

الشَّعْبِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ

حضرت امام شعبی' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں

2987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَرِيحَةَ أَوْ أَبِي سَرِيحَةَ- شَكَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ- قَالَ: حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ أَوِ الشَّاتَيْنِ، فَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا

حضرت سریحہ یا شاید ابوسریحہ' یہ شک امام عبدالرزاق کو ہے' فرماتے ہیں کہ میرے گھر والے مجھے کنجوس خیال کرتے' اس کا علم آنے کے بعد کہ قربانی سنت ہے' گھر والے ایک یا دو بکریوں کی قربانی کرتے تھے' اب ہمارے پڑوسی ہمیں بخیل خیال کرتے ہیں۔

2988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي الْأُضْحِيَّةَ الْوَاحِدَةَ، فَزَعَمُوا أَنَّمَا يَمْنَعُنَا مِنْ ذَلِكَ الشُّحُّ، فَحَمَلُونَا عَلَى تَرْكِ السُّنَّةِ بَعْدَ أَنْ عَرَفْنَاهَا

حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک قربانی کرتے تھے' وہ خیال کرتے کہ کنجوسی اس سے ہمیں روکتی ہے اور بعد اس کہ ہم نے سنت کو پہچان لیا وہ ہمیں سنت چھوڑنے پر اُبھارتے۔

2989 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ:

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر و عمر کو دو قربانیاں کرتے ہوئے نہیں دیکھا' اس ڈر سے کہ دونوں سنت نہ سمجھ لی

رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَا يُضَحِّيَانِ مَخَافَةَ أَنْ يُسْتَنَّ بِهِمَا، فَحَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ أَنْ عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، حَتَّى إِنِّي لَأُضَحِّي عَنْ كُلٍّ

جائیں' مجھے میرے گھر والے کنجوس خیال کرتے' مجھے اس بات کا علم آنے کے بعد کہ یہ سنت ہے' یہاں تک کہ میں ان میں سے ہر ایک کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔

2990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَرِّبُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ. وَقَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي لِمَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس دو مینڈھے لائے جاتے' ان میں سے ایک کو آپ ذبح کرتے' آپ فرماتے کہ یہ محمد اور آلِ محمد کی طرف سے ہے اور دوسری قربانی کرتے تو عرض کرتے: اے اللہ! یہ میری اس اُمت کی طرف سے ہے جو تیری توحید کی گواہی دے گی اور میرے لائے ہوئے پیغام کی گواہی دے گی۔

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری' حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں

2991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ قَبْلَ السَّاعَةِ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِحِجَازِ الْعَرَبِ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَرِيحٌ تَسْفِيهِمْ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْبَحْرِ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے دس نشانیاں ہوں گی: مشرق اور مغرب میں دھنسا ہوگا' حجاز عرب میں دھنسا ہوگا' یاجوج ماجوج کا نکلنا ہوگا اور تیز ہوا نکلے گی جو ان کو سمندر میں ڈال دے گی' سورج مغرب سے طلوع ہوگا' دھواں ہوگا' دجال نکلے گا' جانور نکلے گا اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول ہوگا۔

2990- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 686 رقم الحديث: 6521 عن ابن شبرمة عن الشعبي عن حذيفة بن أسيد به.

وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

حَبِيبُ بْنُ اَبِي جَمَّازٍ عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ

2992 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حِمَازٍ وَهِلَالِ بْنِ اَبِي ظَهِيرٍ، عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حبیب بن ابو جماز' حضرت ابوسریحہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: میں نے کوئی بڑی نیکی نہیں کی سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس سے تُو محبت کرتا ہے اس کے ساتھ ہوگا۔

حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ، بَدْرِيٌّ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

2993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت حاطب بن ابی بلتعہ بدری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' یہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ کے حلیف ہیں

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کا بھی ہے۔

2994 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ، حَلِيفٌ لَهُمْ

بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام حاطب بن ابوبلتعہ کا ہے' جوان کے حلیف تھے۔

2995 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا، اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب کا غلام' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' حضرت حاطب کی شکایت کرنے کے لیے' اُس نے عرض کی: یانبی اللہ! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہوا ہے۔

2996 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ سَنَةَ ثَلَاثِينَ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، سِنُّهُ خَمْسٌ وَسِتُّونَ، صَلَّى عَلَيْهِ ابْنُ عَفَّانَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ رضی اللہ عنہ کا وصال 30 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد تھی' ان کی عمر 65 سال تھی' حضرت ابن عفان نے مدینہ میں آپ کا جنازہ پڑھایا تھا۔

وَمَا اَسْنَدَ حَاطِبٌ

حضرت حاطب کی روایت کردہ احادیث

2997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ

حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابی بلتعہ سے روایت ہے کہ ان کے والد گرامی نے قریشِ مکہ کی

2995- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1942 رقم الحديث: 2495' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه 697 رقم الحديث: 3864' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 14813' جلد 3 صفحه 184 رقم الحديث: 3064 كلهم عن الليثبن سعد عن أبي الزبير عن جابر به .

بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ اَنَّهُ حَدَّثَ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكَا امْرَاَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَائْتِيَانِي بِهِ . فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: اَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِي مَعَكِ، وَاَخْبَرَاهَا اَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ قَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا اَيْقَنَتْ اَنَّهَا غَيْرُ مُنْفَلِتَةٍ مِنْهُمَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَاْسِهَا فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَاَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: اَتَعْرِفُ هَذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِي وَذُو قَرَابَتِي، وَكُنْتُ امْرَاً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِي قَتْلِ حَاطِبٍ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا؛ لِاَنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَاِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ اِنِّي غَافِرٌ لَكُمْ

وما اسند حاطب

طرف ایک خط لکھا جبکہ وہ بدری صحابی تھے' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کو بلا کر ارشاد فرمایا: چلے جاؤ یہاں تک کہ تم ایک عورت کو پاؤ گے' جس کے پاس ایک خط ہے' پس تم دونوں وہ خط میرے پاس لے کر آؤ' پس وہ دونوں حضرات چلے یہاں تک کہ اس عورت سے ملے' اس سے کہا: وہ خط ہمارے حوالے کر جو تیرے پاس ہے اور اس عورت کو خبردار کیا کہ وہ دونوں یوں ہی خالی واپس جانے والے نہیں ہیں حتیٰ کہ اگر انہیں اس کے کپڑے بھی اتارنے پڑے تو اس کے سارے کپڑے بھی اتار دیں گے' اس نے کہا: کیا تم دونوں مسلمان نہیں ہو؟ ان دونوں نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بذاتِ خود ہمیں بتا کر بھیجا ہے کہ تیرے پاس خط ہے' پس جب اس عورت کو کامل یقین ہو گیا کہ وہ ان دونوں آدمیوں سے جان نہیں چھڑا سکتی ہے تو اس نے وہ خط اپنے سر کے بالوں سے نکال کر' ان دونوں کے حوالے کر دیا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب حاطب کو بلایا' اس کے سامنے وہ خط پڑھ کر فرمایا: کیا آپ اس خط کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں یہ کام کرنے پر کس چیز نے تیار کیا؟ عرض کی: وہاں میری اولاد اور قریبی رشتہ دار ہیں' میں مسافر آدمی ہوں' تمہارے اندر جیسے گروہِ قریش۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: حاطب کو قتل کرنے میں مجھے اجازت عنایت فرمائیں! پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا: نہیں! کیونکہ یہ بدر میں شریک ہوا تھا اور آپ نہیں جانتے' یقیناً اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کرفرمایا: (آج کے بعد) تم جوعمل کرو' میں تمہیں ضرور بخشوں گا۔

حَاطِبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ

هَاجَرَ هُوَ وَامْرَاتُهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ وَمَعَهُمَا ابْنَاهُمَا الْحَارِثُ وَمُحَمَّدٌ ابْنَا حَاطِبٍ

حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ

انہوں نے خود اور ان کی بیوی فاطمہ بنت مجلل نے ہجرت کی تھی' ان کے ساتھ ان کے دونوں بیٹے حارث اور محمد تھے۔

حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِي قَيْسٍ

وَهُوَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

2998 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، سِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ

2999 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي

حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ

یہ حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس بن عبدودّ بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہیں۔

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ کا وصال 54 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' ان کی عمر 120 سال ہوئی ہے۔

حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں صحن کعبہ میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک عورت بیت اللہ شریف میں آئی اور

نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَتَتِ امْرَاَةٌ الْبَيْتَ تَعُوذُ بِهِ مِنْ زَوْجِهَا، فَمَدَّ يَدَهُ اِلَيْهَا فَيَبِسَتْ يَدُهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ فِي الْاِسْلَامِ وَاِنَّهُ لَاَشَلُّ

اپنے شوہر سے اس کی پناہ مانگنے لگی' اس شوہر نے اپنا ہاتھ لمبا کیا' اس کا ہاتھ خشک ہو گیا' میں نے اسلام میں اس کا ہاتھ وہ شل تھا۔

حَكِيمُ بْنُ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ

حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ وَاُمُّهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ زُهَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَسَدٍ، وَاُمُّهَا سَلْمَى بِنْتُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، وَاِسْلَامُهُ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، اَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَعِيرٍ مِنْ غَنَائِمِ حُنَيْنٍ

آپ کی کنیت ابوخالد ہے اور والدہ صفیہ بنت زہیر بن حارث بن اسد ہیں' ان کی نانی سلمیٰ بنت عبدمناف بن عبدالدار ہیں' آپ فتح مکہ کے دن اسلام لائے' یہ اُن مؤلفۃ القلوب میں سے تھے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی مالِ غنیمت سے سو اونٹ دیئے تھے۔

3000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَبُو خَالِدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام ابوخالد ہیں۔

3001 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَيُكْنَى اَبَا خَالِدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَسِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ، عَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ سِتِّينَ، وَفِي الْاِسْلَامِ سِتِّينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام کا وصال ایک قول میں 54 ہجری میں' دوسرے قول کے مطابق 58 ہجری میں ہوا' ان کی کنیت ابوخالد تھی' ان کی عمر 120 سال تھی' زمانۂ جاہلیت میں 60 سال رہے اور اسلام میں بھی 60 سال رہے۔

3002 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت یعقوب بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت حکیم بن حزام نے

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: عَاشَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ سَنَةٍ، سِتِّينَ فِي الْإِسْلَامِ، وَسِتِّينَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ اِذَا اسْتَغْلَظَ فِي الْيَمِينِ قَالَ: وَالَّذِي اَنْعَمَ عَلَى حَكِيمٍ اَنْ يَكُونَ قَتِيلًا يَوْمَ لَا اَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا. وَلَا يَفْعَلُهُ، وَيُكْنَى اَبَا خَالِدٍ

120 سال عمر پائی' 60 سال زمانۂ جاہلیت میں اور 60 سال اسلام میں رہے' جب وہ قسم سخت طرح کی اُٹھاتے تو یوں کہتے: اس ذات کی قسم جس نے حکیم پر انعام کیا کہ وہ ہلاک ہوا اس دن' جس دن وہ فلاں فلاں کام نہ کرے' آپ کی کنیت ابوخالد تھی۔

3003 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا اَبُو يَزِيدَ بْنُ اَبِي الْغِمْرِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارًا لَهُ بِمَكَّةَ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: بِمِائَةِ اَلْفٍ، فَقِيلَ لَهُ: اَبِعْتَ دَارَكَ مِنْهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنْ اَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا بِزِقٍّ مِنْ خَمْرٍ، وَاشْهَدُوا اَنَّ ثَمَنَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ بن سفیان کو مکہ میں اپنا گھر فروخت کیا' مجھے جو علم ہے اس کی قیمت ایک لاکھ تھی' آپ نے کہا: آپ نے اپنا گھر ایک لاکھ کے بدلے فروخت کیا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے جاہلیت میں شراب کے مٹکے کے برابر خریدے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے پیسے اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

3004 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ بَاعَ دَارَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِسِتِّينَ اَلْفًا، فَقَالُوا: غَبَنَكَ وَاللّٰهِ مُعَاوِيَةُ. فَقَالَ: مَا اَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا بَزِقِّ خَمْرٍ، اُشْهِدُكُمْ اَنَّهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسَاكِينِ وَالرِّقَابِ، وَاَيُّنَا الْمَغْبُونُ؟

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھر حضرت امیر معاویہ کو 60 ہزار کا فروخت کیا' لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! معاویہ نے آپ پر قابو پالیا۔ میں نے کہا: میں نے زمانۂ جاہلیت میں شراب کے ایک مٹکے کے بدلے خریدا تھا' تم گواہ رہنا کہ میں نے یہ رقم اللہ کی راہ میں مساکین اور غلاموں کو دی ہے' ہم میں سے کس سے غبن ہوا؟

3005 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ،

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں اللہ کی راہ میں دینے والا حکیم بن حزام سے زیادہ کوئی نہیں تھا' مدینہ میں دو دیہاتی آئے' دونوں پوچھنے

عَنْ اَبِی حَازِمٍ، قَالَ: مَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ اَحَدٌ سَمِعْنَا بِهِ كَانَ اَكْثَرَ حَمْلًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ. قَالَ: لَقَدْ قَدِمَ اَعْرَابِيَّانِ الْمَدِينَةَ يَسْاَلَانِ عَمَّنْ يَحْمِلُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، فَدُلَّا عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، فَاَتَيَاهُ فِی اَهْلِهِ، فَسَاَلَهُمَا مَا يُرِيدَانِ، فَاَخْبَرَاهُ، فَقَالَ لَهُمَا: لَا تَعْجَلَا حَتَّى اَخْرُجَ اِلَيْكُمَا . قَالَ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ يَلْبَسُ ثِيَابًا يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ كَاَنَّهَا الشِّبَاكُ ثَمَنُ اَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ، وَيَاْخُذُ عَصًا فِی يَدِهِ، وَيُخْرِجُ مَعَهُ غُلَامًا لَهُ، وَكُلَّمَا مَرَّ بِكِبًا اَوْ قُمَامَةٍ فَرَاَى فِيهِ خِرْقَةً تَصْلُحُ فِی جِهَازِ الْاِبِلِ الَّتِی يَحْمِلُ عَلَيْهَا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَخَذَهَا بِطَرَفِ عَصَاهُ فَنَفَضَهَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: اَمْسِكَا تَسْتَعِينَانِ بِهَا فِی جِهَازِ كُمَا . فَقَالَ الْاَعْرَابِيَّانِ وَهُوَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَيْحَكَ انْجُ بِنَا، فَوَاللّٰهِ مَا عِنْدَ هٰذَا اِلَّا لَقْطُ الْقَشْعِ. وَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: وَيْحَكَ لَا تَعْجَلْ حَتَّى نَنْظُرَ. فَخَرَجَ بِهِمَا حَتَّى جَاءَ بِهِمَا اِلَى السُّوقِ، فَنَظَرَ اِلَى نَاقَتَيْنِ جَلِيلَتَيْنِ سَمِينَتَيْنِ خَلِفَتَيْنِ، وَابْتَاعَهُمَا وَابْتَاعَ جِهَازَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: رُمَّا بِهٰذِهِ الْخِرَقِ مَا يَنْبَغِی لَهُ الْمَرَمَّةُ مِنْ جِهَازِهِمَا . ثُمَّ اَوْقَرَهُمَا طَعَامًا وَبُرًّا وَوَدَكًا وَاَعْطَاهُمَا نَفَقَةً، ثُمَّ اَعْطَاهُمَا النَّاقَتَيْنِ . قَالَ: يَقُولُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ مِنْ لَاقِطِ قَشْعٍ خَيْرٍ مِنَ الْيَوْمِ

حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبد العزی بن قصی بن کلاب

حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ مدینہ میں کوئی ایک ایسا آدمی نہیں تھا جس کے متعلق ہم نے سنا ہو کہ وہ حضرت حکیم بن حزام سے زیادہ اللہ کی راہ میں دینے والا ہو۔ آپ فرماتے ہیں: دو اعرابی مدینہ آئے، دونوں پوچھنے لگے: کون ہے جو اللہ کی راہ میں دیتا ہے! دونوں کو حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے متعلق بتایا گیا' دونوں حضرت حکیم بن حزام کے پاس آئے' دونوں نے سوال کیا جو وہ چاہتے تھے' دونوں نے بتایا' دونوں کو کہا: جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ میں دونوں کی طرف نہ نکلوں۔ حضرت حکیم بن حزام وہ کپڑے پہن کر آتے تھے جو مصر سے لائے گئے تھے' گویا وہ شکاری کا جال ہے جس کی قیمت چار درہم ہے' اپنے ہاتھ میں رکھ لیتے' آپ کے ساتھ آپ کا غلام رہتا' جب بھی کوڑے اور کچرے کے پاس سے گزرے' اس میں آپ نے کپڑا دیکھا' جو اونٹ کے جھل کے کام آ سکتا تھا' تیار کیے جا رہے ہیں اللہ کی راہ میں جن پر سامان لادا جاتا' اپنے عصا کی ایک طرف سے اسے اُٹھا لیا' اس کو جھاڑا۔ پھر اپنے دونوں غلاموں سے کہا: دونوں اسے پکڑو! تم اس سے سامان میں استعمال کرنا' دونوں اعرابیوں نے کہا: جبکہ وہ اپنے ایک ساتھی کے لیے بناتا تھا' تیرے لیے ہلاکت! ہم نجات پائیں' اللہ کی قسم! اس کے پاس صرف حمام کے کچرے کی اُٹھائی ہوئی چیز ہے۔ ساتھی نے اس سے کہا: تیرے لیے ہلاکت! تُو جلدی نہ کر' ہم دیکھتے ہیں پس حضرت حکیم رضی اللہ عنہ اُن کو لے کر نکلے' دونوں کو بازار میں لے کر آئے' دو خوبصورت اور موٹی اونٹنیاں دیکھیں دونوں کو خریدا' ان کا سامان بھی خریدا' پھر اپنے دونوں غلاموں سے کہا: کپڑوں کے ان ٹکڑوں کے ساتھ؟ ان دونوں اونٹنیوں کے سامان میں

سے جو چیز مرمت کے قابل ہے' مرمت کرو' پھر کھانے کھلا کر ان دونوں کی مہمان نوازی کی' گندم اور موٹے گوشت یعنی ثرید کھلایا' خرچہ دیا' دونوں اونٹنیاں انہیں دیں۔ راوی کا بیان ہے: ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: قسم بخدا! بوسیدہ کپڑے اُٹھانے والے سے بہتر میں نے آج تک کوئی نہیں دیکھا۔

3006 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَضَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ مَعَهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ، وَمِائَةُ بَدَنَةٍ، وَمِائَةُ شَاةٍ، فَقَالَ: هَذَا كُلُّهُ لِلّٰهِ . فَاَعْتَقَ الرِّقَابَ، وَاَمَرَ بِذَلِكَ فَنُحِرَ

حضرت مصعب بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن آئے' آپ کے ساتھ سو غلام تھے اور سو اونٹ اور سو بکریاں تھیں۔ فرمایا: یہ سارے اللہ کے لیے ہیں' آپ نے غلام آزاد کیے اور اونٹوں کو نحر کرنے کا حکم دیا۔

3007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ . قَالَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے ہیں' آپ نے فرمایا: تُو اس سے پہلے کاموں کی بناء پر اسلام لایا۔

3008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَوْصَى اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَائِشَةُ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَشَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر' حضرت عائشہ' حکیم بن حزام' شیبہ بن عثمان اور عبداللہ بن عامر کی طرف وصیت لکھی۔

وَمَا اَسْنَدَ حَكِيمٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

بْنُ حِزَامٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3009 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَطَاءً فَاسْتَقَلَّهُ، فَزَادَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ عَطِيَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْأُولَى . فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ بْنَ حِزَامٍ، إِنَّ هَذَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ وَحُسْنِ أُكْلَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِاسْتِشْرَافِ نَفْسٍ وَسُوءِ أُكْلَةٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى . قَالَ: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ؟ قَالَ: وَمِنِّي . قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ بَعْدَكَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا قَالَ: فَلَمْ يَقْبَلْ دِيوَانًا وَلَا عَطَاءً حَتَّى مَاتَ، فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنِّي أَدْعُوهُ لِحَقِّهِ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُوَ يَأْبَى . فَقَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ لَا أَرْزَؤُكَ وَلَا غَيْرَكَ شَيْئًا . فَمَاتَ

حضرت سعید بن مسیّب‘ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کردہ احادیث کی روایت کرتے ہیں

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت حکیم بن حزام کو حنین کے دن دیا اور زیادہ دیا۔ حضرت حکیم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کون سی بھلائی دی ہے؟ آپ نے فرمایا: بہتر! حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اے حکیم بن حزام! یہ مال سرسبز و میٹھا ہے‘ جس نے سخاوتِ نفس اور اچھے طریقے سے کھانے کے لیے لیا تو اس کو اس میں برکت دی جائے گی‘ جس نے مال بڑھانے اور بُرے کھانے کے لیے لیا تو اس کو اس میں برکت نہیں دی جائے گی‘ وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے‘ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حضرت حکیم نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: مجھ سے‘ حضرت حکیم نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے‘ میں آپ کے بعد کسی شی کی تمنا نہیں کروں گا ہمیشہ کے لیے نہ عہد اور نہ کسی سے مانگوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے مال

حِينَ مَاتَ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَكْثَرِ قُرَيْشٍ مَالًا

دینے کے لیے بلایا' اس نے لینے سے انکار کر دیا' کہا: اللہ کی قسم! میں نہ آپ سے اور آپ کے علاوہ سے کسی شی کی تمنا کروں گا۔ حضرت حکیم کا وصال ہوا' جس وقت وصال ہوا آپ قریش میں سب سے زیادہ مال دار تھے۔

3010 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' آپ نے مجھے دیا' پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' پھر آپ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے دل میں مال کی حرص کے بغیر لیا تو اسے اس میں برکت دی جائے گی اور جس نے مال بڑھانے کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ ایسے ہے جس طرح کوئی کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

3011 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى . فَقُلْتُ: يَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' آپ نے مجھے دیا' پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' پھر آپ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے دل میں مال کی حرص کے بغیر لیا تو اسے اس میں برکت دی جائے گی اور جس نے مال بڑھانے کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ ایسے ہے جس طرح کوئی کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے!

رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَرْزَأُ اَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتّٰى اُفَارِقَ الدُّنْيَا. فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدْعُو حَكِيمًا اِلَى الْعَطَاءِ، فَيَاْبَى اَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ، ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ، فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي اُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اِنِّي اَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قُسِمَ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَاْبَى اَنْ يَاْخُذَهُ. فَلَمْ يَرْزَاْ حَكِيمٌ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتّٰى تُوُفِّيَ

آپ کے بعد کسی شی کی تمنا نہیں کروں گا یہاں تک کہ دنیا سے چلا جاؤں۔ حضرت ابوبکر نے (اپنی خلافت میں) آپ کو دینے کے لیے بلایا تو آپ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' پھر حضرت عمر نے (اپنی خلافت میں) آپ کو دینے کے لیے بلایا تو آپ نے کوئی شی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں تمہیں حکیم بن حزام پر گواہ بناتا ہوں کہ اے مسلمانوں کے گروہ! میں نے جو مالِ فئی سے مال تقسیم کیا تھا' اسے اس کا حق دیا' اُس نے لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے مرتے دم تک کسی شی کی تمنا نہیں کی۔

سعید بن المسیب عن حکیم بن حزام

3012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَالِ فَاَلْحَحْتُ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي، فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّهَا اَوْسَاخُ اَيْدِي النَّاسِ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِسَخَاوَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ اَخَذَهَا بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِي، وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى، وَيَدُ الْمُعْطَى اَسْفَلُ الْاَيْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے مجھے عطا فرما کر فرمایا: تیرا سوال کتنا ناپسندیدہ ہے' اے حکیم! بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہے اور بے شک اوپر والا ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

3013 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ،

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت

ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ سَاَلَهُ مِائَةً فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ، اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ۔

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سو اونٹ مانگے' آپ نے دیئے' پھر سو مانگے تو آپ نے عطا کیے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے حزام! یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے نفس کی سخاوت کے لیے لیا تو اسے برکت دی جائے گی' جس نے مال داری کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' آغاز اس سے کر جو تیرے زیرِ کفالت ہے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے اسلام سے پہلے نیکی کی ہے' وہ تیرے لیے اسلام لانے کا سبب ہے۔

3015 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنْتُ أَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَتَبَرَّرُ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ . قَالَ هِشَامٌ: وَكَانَ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کچھ اشیاء کے بارے میں بتائیں گے جو میں جاہلیت میں کرتا تھا' کیا اس میں مجھے نیکی ملے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جوتُو نے اسلام سے پہلے نیکی کی ہے وہ تیرے اسلام لانے کا سبب ہے۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: اُنہوں نے زمانۂ جاہلیت میں غلام آزاد کیے تھے۔

3016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ فِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ، هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہی تیرے اسلام لانے کا باعث ہے۔

3017 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، هَلْ لِي مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہی تیرے اسلام لانے کا سبب ہوئی ہے۔

3018 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں

الرَّحْمَنِ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ، هَلْ لِي فِيهَا اَجْرٌ؟ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ: فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَّفْتَ مِنْ خَيْرٍ

کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہ تیرے اسلام لانے کا سبب ہے۔

3019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ اَوْ عَتَاقَةٍ اَوْ صِلَةِ رَحِمٍ، اَفِيهَا اَجْرٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہ اسی کی وجہ سے تو نے اسلام قبول کیا ہے۔

3020 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُقًى كُنَّا نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةٌ كُنَّا نَتَدَاوَى بِهَا، هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دَم کرواتے ہیں یا دوائی لیتے ہیں' کیا اس کے ساتھ اللہ کی تقدیر بدل سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہے' یعنی دوائی لینا اور دَم کروانا۔

3021 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3020- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه446 رقم الحديث: 8223 عن الزهري' عن عروة عن حكيم بن حزام به .

3021- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2صفحه518 رقم الحديث: 1361' وأحمد في مسنده جلد3صفحه403 رقم الحديث: 15361 كلاهما عن هشام بن عروة عن أبيه عن حكيم بن حزام به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے‘ تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے‘ بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے‘ جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے‘ اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3022 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے‘ تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے‘ بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے‘ جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے‘ اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3023 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ: حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے‘ تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے‘ بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے‘ جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے‘ اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ، فَابْتَعْتُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ، فَاَهْدَيْتُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ هَدِيَّةَ مُشْرِكٍ، فَرَدَّهَا، فَبِعْتُهَا فَاشْتَرَاهَا فَلَبِسَهَا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى اَصْحَابِهِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا فِي شَيْءٍ اَحْسَنَ مِنْهُ فِيهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا مَلَكْتُ اَنْ قُلْتُ:

(البحر الطويل)

مَا يَنْظُرُ الْحُكَّامُ بِالْفَضْلِ بَعْدَمَا ... بَدَا وَاضِحٌ مِنْ ذِي غُرَّةٍ وَحُجُولِ

اِذَا قَايَسُوهُ الْمَجْدَ اَرْبَا عَلَيْهِمُ... بِمُسْتَفْرَغٍ مَاءِ الذِّنَابِ سَجِيلِ

فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ اِلَيَّ يَبْتَسِمُ، ثُمَّ دَخَلَ وَكَسَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن کی طرف نکلا' میں نے ذی یزن کا حُلّہ (عمدہ لباس) خریدا اور میں نے نبی پاک ﷺ کو ہدیہ دیا' اس مدت میں کہ جس میں آپ کے اور قریش کے درمیان معاہدہ تھا۔ آپ نے فرمایا: میں مشرکوں سے ہدیہ قبول نہیں کرتا۔ آپ نے واپس کر دیا' تو میں نے فروخت کر دیا' اس کو آپ نے اُس سے خرید ا اور پہنا' پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف نکلے' جبکہ آپ ﷺ نے وہ پہنا ہوا تھا' میں نے کسی شی کو کسی شی میں اتنا خوبصورت نہیں دیکھا جتنا اس حلّے میں حضور ﷺ کو خوبصورت دیکھا' اگر میں یہ کہوں تو حق بجانب ہوں:

''حکمران جس چیز کو فضیلت دیکھتے ہیں بعد اس کے کہ حُجلے اور چمکتی پیشانی والوں سے ظاہر ہوٗ

جب وہ اس کو بزرگی شمار کرتے ہیں تو پانی سے بھری ہوئی وادیوں کے ساتھ ان کی خوبی بڑھ جاتی ہے''۔

پس رسول کریم ﷺ نے اسے سماعت فرمالیا تو میری طرف متوجہ ہو کر تبسم فرمایا' پھر خیمہ میں داخل ہو کر وہ حلّہ حضرت اسامہ بن زید کو پہنا دیا۔

مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مسلم بن جندب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3025 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ،

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 551 رقم الحديث: 6048 عن ابن أبي ذئب عن مسلم بن جندب عن حكيم بن حزام به .

ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْحَحْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّمَا هُوَ مَعَ ذَلِكَ اَوْسَاخُ اَيْدِی النَّاسِ، وَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِی، وَيَدُ الْمُعْطِی فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى، وَاَسْفَلُ الْاَيْدِی يَدُ الْمُعْطَى

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے فرمایا: اے حکیم! مجھے آپ کو یہ مال دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھ پھیلاتا ہے اور بے شک عطا کرنے والے کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3026 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی عَطَاءٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَمْ اُنْبَاْ، اَوْ اَلَمْ اُخْبَرْ، اَوْ اَلَمْ يَبْلُغْنِی، اَوْ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَاِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے بتایا نہیں گیا' کیا مجھے خبر نہیں دی گئی' کیا مجھے بتایا نہیں گیا جس طرح اللہ نے چاہا تو گندم فروخت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: جب تُو گندم خریدے تو اس کو فروخت نہ کر یہاں تک کہ قبضہ کر لے۔

يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت یوسف بن ماہک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3027 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، حَدَّثَنَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3027- اخرجه الترمذی فی سننه جلد3صفحه534 رقم الحديث: 1232' وابو داؤد فی سننه جلد3صفحه283 رقم الحديث: 3503' والنسائی فی سننه (المجتبی) جلد 7صفحه289 رقم الحديث: 4613' واحمد فی مسنده

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انَا شُعْبَةُ، عَنْ ابِى بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّى الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِى، اَفَابْتَاعُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3028 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَاْتِينِى فَيُرِيدُ مِنِّى الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِى، اَفَابْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3029 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَاْتِينِى الرَّجُلُ يَسْاَلُنِى الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِى اَبِيعُهُ مِنْهُ اَتَكَلَّفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3030 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جلد3صفحه434، وابن ماجه في سننه جلد2صفحه737 رقم الحديث: 2187 كلهم عن أبي بشر عن يوسف بن ماهك عن حكيم بن حزام به .

الْجَوْهَرِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3032 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3034 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3035 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3036 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَخِرَّ إِلَّا قَائِمًا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی کہ میں گروں گا نہیں مگر کھڑا ہی رہوں گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن عصمہ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَبِيعُ بُيُوعًا كَثِيرَةً، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَمْ تَقْبِضْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں بہت زیادہ کاروباری آدمی ہوں میرے لیے کون سی چیز حلال ہے اور کون سی چیز حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

3038 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ أَبْتَاعُ هَذِهِ الْبُيُوعَ وَأَبِيعُهَا، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا، وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا تَبِيعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں بہت زیادہ کاروباری آدمی ہوں میرے لیے کون سی چیز حلال ہے اور کون سی چیز حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

حِزَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ اَبِيهِ

3039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالطَّاعَةِ لِاَزْوَاجِهِنَّ وَاَنْ يَتَصَدَّقْنَ، وَقَالَ: وَاِنَّ مِنْكُنَّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ - وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ - وَجُلُّكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ

3040 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ اَنْ اَسْتَوْفِيَهُ، فَقُلْتُ: لَا اَبِيعُهُ حَتَّى

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس پر اُبھارا' آپ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثریت جہنم میں جائے گی۔ اُن میں سے ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو' نیکی کو حقیر جانتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں زکوۃ کا مال خریدتا ہوں اور اس کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرتا ہوں' میں نے کہا: میں اسے فروخت نہ کروں گا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فروخت نہ کر یہاں تک کہ قبضہ کرلے۔

3039- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 16 صفحه 520 رقم الحديث: 7478' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 36 رقم الحديث: 1156 كلاهما عن زيد بن رفيع عن حزام بن حكيم عن أبيه به .

3040- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 361 رقم الحديث: 4985 عن عطاء عن حزام بن حكيم بن حزم عن أبيه به .

اَسْاَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ

3041 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٍ فُقَهَاؤُهُ، قَلِيلٍ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٍ مُعْطُوهُ، قَلِيلٍ سُؤَّالُهُ، الْعَمَلُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ، وَسَيَاتِي زَمَانٌ قَلِيلٌ فُقَهَاؤُهُ، كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ، قَلِيلٌ مُعْطُوهُ، الْعِلْمُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم صبح کرتے ہو' فقہا بہت زیادہ ہیں' خطباء کم ہیں' دینے والے بہت ہیں' لینے والے تھوڑے ہیں' اس میں عمل' علم سے بہتر ہے' عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ فقہاء کم ہوں گے اور خطباء زیادہ ہوں گے' مانگنے والے زیادہ ہوں گے اور دینے والے تھوڑے ہوں گے' اس وقت علم' عمل سے بہتر ہوگا۔

الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن بن خالد بن حزام' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3042 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ - قَالَ شُعَيْبٌ: ثنا اللَّيْثُ وَقَالَ اَبُو الْوَلِيدِ: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ - عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ اَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاُصِيبَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دو گھوڑے لیے' دونوں مارے گئے' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا بدلہ دیں! آپ نے دیا تو میں نے اور مانگا' آپ نے پھر دیا تو میں نے پھر مانگا' آپ نے پھر دیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: یہ مال میٹھا و سرسبز ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے' مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فَرَسَيَّ قَدْ أُصِيبَا، فَعَوِّضْنِي. فَأَعْطَاهُ، فَاسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ كَالْآكِلِ لَا يَشْبَعُ

3043 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ أَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأُصِيبَا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أُصِيبَ فَرَسَايَ فَعُضْنِي. فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ فِيهَا كَالْآكِلِ لَا يَشْبَعُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دو گھوڑے لیے' دونوں مارے گئے' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا بدلہ دیں! آپ نے دیا تو میں نے اور مانگا' آپ نے پھر دیا تو میں نے پھر مانگا' آپ نے پھر دیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال میٹھا و سرسبز ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے' مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

3044 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ مِنْهَا كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: مال سرسبز و میٹھا ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے تو مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عبداللہ بن حارث بن

بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

نوفل، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَالْحَوْضِيُّ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرٌو: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک جدا نہ ہوں، اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہو گی، اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

3046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا - قَالَ هَمَّامٌ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي يَخْتَارُ ثَلَاثَ مِرَارٍ - فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے، جب تک جدا نہ ہوں۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: میں نے اپنی کتاب میں دیکھا: اسے اختیار ہے، تین بار ہے، اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہو گی، اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

3045- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1164 رقم الحديث: 1532، والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 732 رقم الحديث: 1973، جلد 2 صفحه 733 رقم الحديث: 1976، جلد 2 صفحه 743 رقم الحديث: 2002، جلد 2 صفحه 744 رقم الحديث: 2008 كلاهما عن أبي الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم بن حزام به.

يَرْبَحَا رِبْحًا وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا

3047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار رہتا ہے' جب تک جدا نہ ہوں۔

3048 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک جدا نہ ہوں' اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہو گی' اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ

حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت حکیم

جَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3049 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ

بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیرِ کفالت ہے۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3050 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آمِينَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ الْقُرَشِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَهُوَ اَسَنُّ مِنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ مِنَ الشَّرَابِ قَالَ: يَا فَتَى، هَذَا لَكَ، فَتَاْذَنُ لِي فَاَسْقِيهِ؟ قَالَ: هُوَ لِي؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: لَنْ اُعْطِيَ نَصِيبِي مِنْ سُؤْرِكَ اَحَدًا. فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس دودھ کا برتن لایا گیا' آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی آدمی تھا اور بائیں جانب ایک صحابی تھے اور وہ اس سے عمر میں بھی بڑے تھے' جب حضور ﷺ خود نوش کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے نوجوان! یہ تیرا حصہ ہے! تُو مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں اسے پلاؤں؟ اُس نے عرض کی: یہ میرا حصہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے حصے پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ حضور ﷺ نے دودھ اسے عطا کیا تو اُس نے وہ نوش کرلیا۔

3049- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 717 رقم الحديث: 1034' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 477 رقم الحديث: 1653' والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 5 صفحه 69 رقم الحديث: 2543' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 402 رقم الحديث: 15352 كلهم عن عمرو بن عثمان عن موسى بن طلحة عن حكيم بن حزام به .

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3051 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ قَالَ لَهُمْ: تَسْمَعُونَ مَا أَسْمَعُ؟ قَالُوا: مَا نَسْمَعُ مِنْ شَيْءٍ. قَالَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ أَطِيطَ السَّمَاءِ، وَمَا تُلَامُ أَنْ تَئِطَّ، وَمَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ أَوْ قَائِمٌ

حضرت صفوان بن محرزم مازنی' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت صفوان بن محرز' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے درمیان تھے' اچانک آپ نے انہیں فرمایا: جو میں سن رہا ہوں' وہ تم بھی سن رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کی: ہم تو کوئی شے نہیں سن رہے۔ آپ نے فرمایا: میں آسمان کے چرچرانے کی آواز سن رہا ہوں اور چرچرانا اس کا حق ہے کیونکہ آسمان میں ایک بالشت کے برابر بھی کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتہ سجدہ نہ کر رہا ہو یا قیام کی حالت میں نہ ہو۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ. قُلْتُ: إِنِّي

حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھ! میں نے عرض کی: حضور! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' پھر آپ نے

صفوان بن محرز عن حکیم بن حزام' ابو بکر بن حفص عن حکیم بن حزام

أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ . قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ، صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

فرمایا: جناب داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ! ایک دن روزہ رکھا اور ایک دن افطار کر۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3053 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْأَلَهُ، فَقَالَ: إِنَّ مَنْ يَسْأَلُ النَّاسَ فَيُعْطَى يَكُونُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَنْفَعُهُ مَا أَكَلَ، الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ . قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا آخُذُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا أَبَدًا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ سے مانگنے کے لیے آیا' آپ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا ہے اور اسے دیا جائے تو وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور وہ کھانا اسے نفع نہیں دیتا' اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے' بہترین صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں کیا جائے اور اس سے شروع کر جس کا تو کفیل ہے۔ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قسم اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی ہے! میں کبھی بھی کسی سے کوئی چیز نہیں مانگوں گا۔

عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عراک بن مالک، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3054 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَكِيمَ

حضرت عراک بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: محمد ﷺ زمانۂ جاہلیت میں بھی مجھے تمام لوگوں سے زیادہ پسند

بْنَ حِزَامٍ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبَّ رَجُلٍ مِنَ النَّاسِ اِلَيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا نُبِّءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ شَهِدَ حَكِيمٌ الْمَوْسِمَ وَهُوَ كَافِرٌ، فَوَجَدَ حُلَّةً لِذِي يَزَنَ تُبَاعُ، فَاشْتَرَاهَا لِيُهْدِيَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ بِهَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَاَرَادَهُ عَلَى قَبْضِهَا هَدِيَّةً فَاَبَى، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَيْئًا، وَلَكِنْ اِنْ شِئْتَ اَخَذْتُهَا مِنْكَ بِالثَّمَنِ . فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا حِينَ اَبَى عَلَيَّ الْهَدِيَّةَ فَلَبِسَهَا، فَرَاَيْتُهَا عَلَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ اَعْطَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَرَآهَا حَكِيمٌ عَلَى اُسَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ، اَنْتَ تَلْبَسُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَاَنَا خَيْرٌ مِنْ ذِي يَزَنَ، وَلَاَبِي خَيْرٌ مِنْ اَبِيهِ. قَالَ حَكِيمٌ: فَانْطَلَقْتُ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ اُعَجِّبُهُمْ بِقَوْلِ اُسَامَةَ

تھے‘ جب مجھے بتایا گیا کہ نبی پاک ﷺ مکہ سے مدینے آئے ہیں تو میں نے مکہ میں‘ جبکہ میں کافر تھا‘ ایک حُلّہ ذی یزن کا پایا‘ جسے فروخت کیا جا رہا تھا‘ میں نے اسے خریدا تاکہ حضور ﷺ کو ہدیہ پیش کروں‘ میں اسے مدینے میں لے کر آیا‘ میں نے آپ کو تحفہ دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: ہم کافروں کے تحفے قبول نہیں کرتے‘ لیکن اگر تُو چاہتا ہے تو جتنے پیسوں میں تُو نے لیا ہے تو اتنے میں ہی میں لے لیتا ہوں۔ میں نے آپ کو دے دیا‘ جب آپ نے میرا ہدیہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے پہنا تو میں نے دیکھا کہ آپ اس جُبّے کو پہن کر منبر پر جلوہ افروز تھے۔ میں نے اس دن آپ سے زیادہ کوئی شے خوبصورت نہیں دیکھی‘ پھر آپ نے اسامہ بن زید کو دے دیا۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے وہ حُلّہ حضرت اسامہ پر دیکھا اور کہا: اے اسامہ! تُو نے یہ ذی یزن کا حُلّہ پہنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! میں ذی یزن سے بہتر ہوں اور میرا باپ اس کے باپ سے بہتر ہے۔ حضرت حکیم فرماتے ہیں کہ میں اہل مکہ کی طرف گیا‘ حضرت اسامہ کی بات بتا کر میں نے انہیں حیرت میں مبتلا کر دیا۔

اَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ایوب بن بشیر‘ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3055 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو کمزور قریبی رشتہ دار کو دیا جائے۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3056 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ كَاَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ فِي طَسْتٍ، وَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْحَصَاةِ فَانْهَزَمْنَا

حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے آسمان سے آواز سنی، زمین پر آئی، گویا وہ کنکری کی آواز تھی، جو ایک تھال میں گری ہو، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری ماری، ہم بھاگے۔

3057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا، آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں پکڑیں، ہم آپ کے سامنے تھے، آپ نے وہ ہمیں ماریں اور فرمایا: چہرے ہلاک ہو جائیں! ہم بھاگے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: "آپ نے کنکریاں نہیں پھینکیں، جب آپ نے

اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ كَفًّا مِنَ الْحَصْبَاءِ فَاسْتَقْبَلَنَا بِهِ، فَرَمَانَا بِهَا، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، فَانْهَزَمْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17)

کنکریاں پھینکیں"۔

اَبُو صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت حکیم بن حزام کے غلام ابوصالح، حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3058 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: ابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے زیر کفالت ہیں ان سے ابتداء کر اور صدقہ وہ بہتر ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے۔

زُفَرُ بْنُ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت زفر بن وثیمہ، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3059 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ،

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں بدلہ لینے اور برے اشعار

3059- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه419 رقم الحديث: 8138، وأحمد في مسنده جلد3صفحه434، والبيهقي في سننه الكبرى جلد8صفحه328 كلهم عن محمد بن عبد الله عن زفر بن وثيمة عن حكيم بن حزام به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسَاجِدِ، اَوْ تُنْشَدَ فِيهَا الْاَشْعَارُ، اَوْ تُقَامَ فِيهَا الْحُدُودُ

پڑھنے اور حدیں قائم کرنے سے منع فرمایا۔

الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عباس بن عبدالرحمٰن حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3060 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيِّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں قصاص لینے اور حدیں قائم کرنے سے منع فرمایا۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عطاء بن ابورباح حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3061 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: كُنْتُ اَشْتَرِي الطَّعَامَ وَاَبِيعُهُ، فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گندم خریدتا اور اسے فروخت کرتا' حضور ﷺ نے مجھے ایسی شی فروخت کرنے سے منع کیا جو میرے پاس نہ ہو۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي

حضرت حبیب بن ابوثابت

ثَابِتٌ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3062 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ، فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا کہ میں ایک دینار کی قربانی خرید کر لاؤں میں نے خریدی' پھر اس کو دو دینار کے بدلے فروخت کیا' ایک دینار کے بدلے بکری خریدی اور ایک دینار لے کر آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

3063 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ، فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا کہ میں ایک دینار کی قربانی خرید کر لاؤں' میں نے خریدی' پھر اس کو دو دینار کے بدلے فروخت کیا' ایک دینار کے بدلہ بکری خریدی اور ایک دینار لے کر آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

حَسَّانُ بْنُ بِلَالٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت حسان بن بلال مزنی' حضرت حکیم بن حزام سے

3062- اخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 558 رقم الحديث: 1257 عن أبي حصين عن حبيب بن أبي ثابت عن حكيم بن حزام به .

بْنِ حِزَامٍ

3064 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْقُوهِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، ثنا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا: قرآن کو پاک حالت میں چھونا۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمٍ

3065 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: جَاءَ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ فَحَفَنَ لَهُ، فَقَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ. ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَبْقِ لِمَنْ بَعْدَكَ. ثُمَّ دَعَانِي فَحَفَنَ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَيْرٌ لِي أَوْ شَرٌّ لِي؟ قَالَ: لَا بَلْ شَرٌّ لَكَ. فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن سیرین، حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے مال آیا، حضور ﷺ نے حضرت عباس کو بلوایا، آپ کو دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں، آپ نے فرمایا: اور بھی چاہیے؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں۔ پھر فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: آپ کے بعد والوں کے لیے باقی رہ گیا ہے۔ پھر مجھے بلوایا، مجھے آپ نے دونوں ہتھیلیاں

3064- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 552 رقم الحديث: 6051، والدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 6، والطبراني في الأوسط جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3301 كلهم عن مطر الوراق عن حسان بن بلال عن حكيم بن حزام به .

مَا اَعْطَانِي، ثُمَّ قُلْتُ: لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا اَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ عَطِيَّةً بَعْدَكَ. قَالَ مُحَمَّدٌ: قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُبَارِكَ لِي . قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي صَفْقَةِ يَدِهِ

بھر کر دیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بہتر ہے یا بُرا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ آپ کے لیے بُرا ہے' جو مجھے آپ نے دیا' میں نے واپس کر دیا۔ پھر میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں آپ کے بعد کسی سے لینے کے لیے توجہ نہیں کروں گا۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل سے میرے لیے برکت کی دعا کریں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے معاملہ میں برکت دے!

محمد بن سيرين عن حكيم

3066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3067 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3068 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3069 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع

الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3070 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3071 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ بُورِكَ لِي فِي التِّجَارَةِ، فَاَبِيعُ الْبَيْعَ ثُمَّ اَشْتَرِيهِ؟ قَالَ: لَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میرے لیے تجارت کی برکت کی دعا کریں! میں پہلے شی فروخت کرتا ہوں پھر اس کو خریدتا ہوں کیا یہ جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

3072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

3073 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

عِنْدِی

3074 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِی

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3075 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلَّامٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ فِی الْبَيْعِ: عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَشَرْطَيْنِ فِی بَيْعٍ، وَبَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَرِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کاروبار میں چار چیزوں سے منع کیا سلف اور بیع سے (مثلاً کوئی دوسرے سے کہے کہ یہ غلام ہزار روپے کو اس شرط پر کہ تیرے ہاتھ فروخت کرتا ہوں کہ تو فلاں مال کے لیے مجھ سے ہزار روپیہ کی بیع سلم کرے یا ہزار روپیہ مجھے قرض دے کیونکہ پہلی صورت میں عقد میں ایک شرط لگ گئی اور دوسری صورت میں شرط کے علاوہ قرض دینے والے نے فائدہ حاصل کیا اور جس سے قرض مقصود ہو وہ سود ہے بموجب دوسری حدیث کے۔ لغات الحدیث جلد۲ صفحہ۳۴۴) اور بیع میں دو شرطیں لگانے سے اور ایسی شی فروخت کرنے سے جو پاس نہ ہو اور ایسے نفع سے جس کی ضمان نہ ہو۔

حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النُّمَيْرِیُّ

حضرت حکیم بن معاویہ النمیری رضی اللہ عنہ

3076 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو ہمارے رب نے کیا دے کر بھیجا ہے؟

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ اَرْسَلَكَ رَبُّنَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَكُلُّ مُسْلِمٍ مِنْ مُسْلِمٍ حَرَامٌ، يَا حَكِيمُ بْنَ مُعَاوِيَةَ، هَذَا دِينُكَ، اَيْنَمَا تَكُنْ يَكْفِكَ

آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے‘ اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرانے‘ زکوٰۃ دینے اور نماز قائم کرنے‘ ہر مسلمان کا خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ اے حکیم بن معاویہ! یہ تمہارا دین ہے‘ یہاں بھی تمہارے لیے کافی ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی نحوست نہیں ہے‘ کبھی برکت گھر اور عورت میں ہوتی ہے۔

حَكِيمُ بْنُ حَزْنٍ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ‘ ان کو جنگ یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

3078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ: حَكِيمُ بْنُ حَزْنِ بْنِ اَبِي وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِذٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور قریش اور بنی مخزوم میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حکیم بن حزن بن ابووہب بن عمرو بن عائذ کا بھی ہے۔

اَلْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو

3077- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد5 صفحه127 رقم الحديث: 2824 وزاد والفرس عن يحيى بن جابر عن معاوية بن حكيم بن حكيم بن معاوية به .

الْغِفَارِيُّ

كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُجَدَّعِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

3079 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ لِلْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ؟ قَالَ الْحَكَمُ: نَعَمْ

3080 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: صَلَّى الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ بِالنَّاسِ فِي سَفَرٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ، فَمَرَّتْ حَمِيرٌ بَيْنَ يَدَيْ أَصْحَابِهِ، فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوا: أَرَادَ أَنْ يَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ إِذْ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْغَدَاةَ أَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكُمْ؟ فَلَحِقْتُ بِالْحُكْمِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَوَقَفَ حَتَّى تَلَاحَقَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: إِنِّي أَعَدْتُ بِكُمُ الصَّلَاةَ مِنْ أَجْلِ الْحَمِيرِ الَّتِي مَرَّتْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، فَضَرَبْتُمُونِي مَثَلًا لِابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، وَإِنِّي أَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يُحْسِنَ سِيرَتَكُمْ، وَيُحْسِنَ بَلَاغَكُمْ، وَأَنْ يَنْصُرَكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ، وَأَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ. فَمَضَوْا فَلَمْ

الحكم بن عمرو الغفاری

غفاری رضی اللہ عنہ

آپ بصرہ آئے' یہ حکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم بن حارث بن ثعلبہ بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن مناۃ بن کنانہ ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکم بن عمرو سے کہا گیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت کرنی جائز نہیں ہے؟ حکم نے کہا: جی ہاں!

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے سفر میں لوگوں کو نماز پڑھائی' آپ کے آگے سترہ رکھا گیا' آپ کے آگے سے صحابہ کرام کی خچریں گزریں' آپ نے نماز دوبارہ پڑھی' انہوں نے آپ سے کہا: آپ نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا ہے جس طرح کہ ولید بن عقبہ نے کیا ہے' پھر اپنے ساتھیوں کو چار رکعتیں صبح کی پڑھائیں' پھر فرمایا: کیا تمہارے لیے اضافہ کیا؟ میں حکم سے ملا' میں نے اس کا ذکر کیا تو وہ ٹھہرے' لوگ بھی ملے۔ آپ نے فرمایا: میں نے نماز دوبارہ لوٹائی ہے' اس وجہ سے کہ تمہارے آگے سے خچریں گزری ہیں' تم مجھے ابن ابومعیط سے مثال دیتے ہو' میں اللہ سے مانگتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہاری سیرت اچھی کرے اور تمہارا پیغام اچھے انداز میں پورا کرے اور تمہاری مدد کرے

يَرَوْا فِي وَجْهِهِمْ ذَلِكَ إِلَّا مَا يُسَرُّونَ بِهِ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغُوا مَاتَ

مَا أَسْنَدَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

3081 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

3082 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا، ثنا يَحْيَى، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ: أَتَذْكُرُ يَوْمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ الْآخَرُ: وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ

3083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَاجِبٍ، عَنْ

تمہارے دشمن کے خلاف اور میرے اور تمہارے درمیان جدائی کرے' وہ سب اس حال میں گئے کہ ان کے چہرے پر خوشی کے اثرات تھے' جب وہ فارغ ہوئے تو آپ فوت ہو گئے۔

حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ احادیث

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنتم' مزفت اور نقیر کے برتنوں سے منع فرمایا' یعنی جن میں شراب بنائی جاتی تھی۔

حضرت دلجہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حکم الغفاری سے کہا: کیا تمہیں ان کے بارے میں جس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیر اور مقیر برتنوں سے منع کیا اور دباء اور حنتم سے؟ حضرت حکم نے فرمایا: جی ہاں! دوسرے نے کہا: میں اس پر گواہ ہوں۔

حضرت ابوحاجب' بنی غفار کے ایک آدمی صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیر

رَجُلٍ مِنْ بَنِی غِفَارٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ النَّقِیرِ وَالْمُقَیَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمَةِ، وَنَهَی اَنْ یَتَطَهَّرَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْاَةِ

اورمقیر اور دباء اور حنتمہ کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور منع کیا کہ آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

3084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، قَالَا: ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِیِّ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ

حضرت حکم الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے جوٹھے سے منع کیا۔

3085 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ یَحْیَی الْاَشْنَانِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی حَاجِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُتَوَضَّاَ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ

حضرت ابوحاجب، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے جوٹھے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔

3086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو كُرَیْبٍ، ثنا وَكِیعٌ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِی حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ اَنْ یُتَوَضَّاَ بِهِ

حضرت ابوحاجب، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کے جوٹھے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔

3087 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنِی ابْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنِی جَدِّی، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت ابن حکم بن عمرو الغفاری فرماتے ہیں: مجھے میرے دادا نے بیان کیا کہ میں حضرت حکم بن عمرو الغفاری کے پاس تھا، جس وقت ان کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قاصد آیا، اس نے کہا: علی کہتے ہیں کہ

عَمْرٍو الْغِفَارِيّ، حِينَ جَاءَهُ رَسُولُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اِنَّكَ اَحَقُّ مَنْ اَعَانَنَا عَلَى هَذَا الْاَمْرِ . فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي ابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ الْاَمْرُ هَكَذَا اَوْ مِثْلَ هَذَا اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدِ اتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ

آپ زیادہ حق دار ہیں' جو اس معاملہ میں میری مدد کرے۔ انہوں نے عرض کی: میں نے اپنے دوست اور آپ کے چچازاد رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب معاملہ اس طرح ہو تو لکڑی کی تلوار بنانا' تو میں نے لکڑی کی تلوار بنائی ہے۔

3088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حُمَيْدٌ وَيُونُسُ وَحَبِيبٌ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ، فَلَقِيَهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي دَارِ الْاِمَارَةِ بَيْنَ الْبَابَيْنِ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي فِيمَا جِئْتُكَ؟ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ الَّذِي قَالَ لَهُ اَمِيرُهُ: قُمْ فَقَعْ فِي النَّارِ، فَقَامَ الرَّجُلُ لِيَقَعَ فِيهَا، فَاُدْرِكَ فَاُمْسِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَ النَّارَ، لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَاِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اُذَكِّرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت حسن روایت فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت حکم بن عمرو الغفاری کو لشکر پر امیر مقرر کیا' ان کو حضرت عمران بن حصین دارالحکومت میں دو دروازوں کے درمیان ملے' کہا: آپ جانتے ہیں کہ میں کیوں آپ کے پاس آیا ہوں؟ کیا آپ کو یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب اس آدمی کی بات پہنچی' جس کے امیر نے اسے حکم دیا کہ اُٹھ کر آگ میں کود جاؤ' پس وہ آگ میں داخل ہونے کے لیے کھڑا ہوا تو کسی نے آگے بڑھ کر اسے روک لیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس میں گرتا تو جہنم میں داخل ہوتا' اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔ حکم نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے فرمایا: میرا مقصد آپ کو یہ حدیث یاد کروانا تھا۔

3089 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَالْحَكَمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین اور حکم بن عمرو الغفاری' دونوں میں سے ایک نے' گمان ہے کہ عمران ہیں' بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی

3088- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 501 رقم الحديث: 5870 .

الْغِفَارِيَّ اَوْ اَحَدَهُمَا- وَيَظُنُّهُ عِمْرَانَ- كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ۔ قَالَ: وَكَانَ يَتَمَنَّى اَنْ يَلْقَى الْآخَرَ مِنْ اَجْلِ الْحَدِيثِ، وَاَنَّهُ لَقِيَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ الْآخَرُ: نَعَمْ ۔ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَوْ كَمَا قَالَ

اطاعت جائز نہیں ہے۔ حضرت حکم نے کہا: وہ تمنا کرتے ہیں کہ دوسرا اس حدیث کی وجہ سے ملاقات کرے۔ دونوں کی ملاقات ہوئی تو کہا: بھائی نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس وقت آپ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں! حضرت حکم نے کہا: اللہ اکبر یا اس طرح کا کچھ اور کہا۔

3090 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ رُدَيْحٍ، ثنا حَوْشَبٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ

حضرت حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتے اور عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

3091 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَلَّى، قَالَ: قَالَ الْحَكَمُ الْغِفَارِيُّ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي اِلَيْكَ ۔ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: بِمَ تَقُولُ هَذَا، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا سَمِعْتُمْ، وَلَكِنِّي اُبَادِرُ سِتًّا: بَيْعَ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةَ الشَّرَطِ، وَاِمَارَةَ الصِّبْيَانِ، وَسَفْكَ الدِّمَاءِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، وَنَشْئًا يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ

حضرت ابو معلّٰی فرماتے ہیں کہ حضرت حکم نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خبردار! تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے۔ حضرت حکم نے کہا: جو تم نے سنا ہے میں نے بھی سنا ہے لیکن یہ چھ کاموں کی وجہ سے تمنا کرتا ہوں' زبردستی بیع کی شرطوں کا زیادہ ہونا' بچوں کی حکومت ہونا' قتل ہونا' صلہ رحمی ختم ہونا اور آخر زمانہ میں قوم پیدا ہوگی' جو قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

3092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَآنِي الْحَكَمُ- قَالَ النُّعْمَانُ: أُرَاهُ الْغِفَارِيَّ- وَاَنَا آكُلُ وَاَنَا غُلَامٌ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ لَا تَأْكُلْ هٰكَذَا، هٰكَذَا يَأْكُلُ الشَّيْطَانُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهُ فِي الْقَصْعَةِ اَوْ فِي الْاِنَاءِ لَمْ تُجَاوِزْ اَصَابِعُهُ مَوْضِعَ كَفِّهِ

حضرت جعفر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا' حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت غفاری کو دیکھا' میں کھانا کھا رہا تھا' میں بچہ تھا' میں کبھی یہاں سے کبھی وہاں سے کھاتا' تو حضرت حکم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس طرح نہ کھاؤ' اس طرح شیطان کھاتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پیالہ یا برتن میں اپنا ہاتھ رکھتے تو آپ کی انگلیاں اپنی ہتھیلی سے آگے نہیں بڑھتی تھیں۔

3093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: اِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ . فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقُولُ عِنْدَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبَى ذٰلِكَ الْبَحْرُ- يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- وَقَرَاَ: (قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا) الْآيَةَ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔ عرض کی: ہمارے پاس حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں لیکن علم کے سمندر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انکار کیا اور یہ آیت پڑھی: ''آپ فرمائیں جو میری طرف وحی کی گئی اس میں حرمت نہیں پاتا''۔

الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ

حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ

3094 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْهَيْثَمُ

حضرت شعیب بن زریق الطائی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' ان کو حکم بن حزن الکلفی کہا جاتا ہے' وہ حدیث بیان کرنے لگے

بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلْفِيُّ، فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ، فَاسْتُؤْذِنَ لَنَا، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زُرْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ، وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا، وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ، وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ، فَلَبِثْنَا بِهَا أَيَّامًا، شَهِدْنَا بِهَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا كَمَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا

وہ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سات یا نو افراد آئے‘ ہم نے اجازت مانگی‘ اجازت دی گئی تو ہم آپ کے پاس آئے‘ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کی زیارت کرنے کے لیے آئے ہیں تاکہ آپ ہمارے لیے بھلائی کی دعا کریں‘ آپ نے ہمارے لیے بھلائی کی دعا کی‘ ہمارے متعلق حکم دیا تو ہماری مہمان نوازی کی گئی‘ ہمیں کھجور دینے کا حکم دیا‘ وہ شان بہت عمدہ تھی‘ ہم آپ کے پاس چند دن رہے‘ ہم جمعہ کے وقت حضور ﷺ کے ساتھ حاضر ہوئے‘ آپ عصا پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے‘ آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی‘ چند مختصر پاکیزہ کلمات مبارک کے ساتھ‘ پھر فرمایا: اے لوگو! تم ہرگز طاقت نہ رکھو گے‘ اور نہ تم ہرگز کر سکتے ہو جس طرح تم کو اس کا حکم دیا گیا لیکن سیدھے رہو اور خوشخبری دو۔

الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت حکم بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

3095 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَتْ بِنْتُ الْحَكَمِ: قُلْتُ لِجَدِّي الْحَكَمِ: مَا رَأَيْتُ قَوْمًا كَانُوا أَعْجَزَ وَلَا أَسْوَأَ

حضرت قیس بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت بنت حکم نے کہا: میں نے اپنے والد حکم سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ میں برا اور کمزور کسی قوم کو نہیں دیکھا‘ اے بنی امیہ! تمہارے علاوہ کسی کو۔ حضرت حکم نے کہا: اے بیٹی! ہمیں ملامت نہ کرو‘ میں

فِي اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ يَا بَنِي اُمَيَّةَ. قَالَ: لَا تَلُومِينَا يَا بُنَيَّةُ، اِنِّي لَا اُحَدِّثُكِ اِلَّا مَا رَاَيْتُ بِعَيْنَيَّ هَاتَيْنِ، قُلْنَا: وَاللّٰهِ مَا نَزَالُ نَسْمَعُ قُرَيْشًا تُعْلِي هٰذَا الصَّابِءَ فِي مَسْجِدِنَا، تَوَاعَدُوا لَهُ حَتّٰى نَاْخُذَهُ، فَتَوَاعَدْنَا اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ سَمِعْنَا صَوْتًا ظَنَنَّا اَنَّهُ مَا بَقِيَ بِتِهَامَةَ جَبَلٌ اِلَّا تَفَتَّتَ عَلَيْنَا، فَمَا عَقَلْنَا حَتّٰى قَضٰى صَلَاتَهُ وَرَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ، ثُمَّ تَوَاعَدْنَا لَيْلَةً اُخْرٰى، فَلَمَّا جَاءَ نَهَضْنَا اِلَيْهِ، فَرَاَيْتُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ الْتَقَتَا اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرٰى، فَحَالَتَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ، فَوَاللّٰهِ مَا نَفَعَنَا ذٰلِكَ

تمہیں وہی بتا رہا ہوں جو میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے' ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اپنی مسجد میں مسلسل قریش کے اس بے دین کو بلند کرتے سنتے رہے' انہوں نے اس کے لیے دھمکی دی یہاں تک کہ ہم اسے پکڑیں' ہم نے اسے دھمکی دی' پس اس کی جب نماز مکمل ہوئی تو ہم نے ایک آواز سنی' ہم نے گمان کیا کہ تہامہ میں کوئی پہاڑ باقی نہیں رہ گیا مگر ہم پر گر پڑے گا' پس ہمیں سمجھ نہ آئی یہاں تک کہ وہ اپنی نماز مکمل کر کے اپنے گھر والوں کی طرف آیا' پھر ہم نے دوسری رات دھمکی دی' پس جب وہ آیا' ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے' میں نے صفا مروہ کو دیکھا' ان میں سے ایک دوسرے سے مل گیا ہے' ہمارے اور اس کے درمیان حائل ہوگیا' اللہ کی قسم! ہمیں اس ساری کوشش نے نفع نہیں دیا۔

3096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَ: كَانَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ يَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَجَ اَوَّلًا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْتَ كَذَاكَ . فَمَا زَالَ يَخْتَلِجُ حَتّٰى مَاتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر فرماتے ہیں کہ حضرت حکم بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جب حضورﷺ نے گفتگو کی تو سب سے پہلے میرے دل کی بات آئی' حضورﷺ نے اپنی نگاہِ نبوت سے دیکھا' آپ نے فرمایا: تُو ایسے ہے' وہ مسلسل وہ بات دل میں آتی رہی مرنے تک۔

3097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنا گیا'

عِيسَى، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ، قِيلَ لَهُ فِي الْحَكَمِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاَحُلَّ عُقْدَةً عَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن ابوالعاص کو اس کے متعلق کہا گیا تو اُنہوں نے کہا: میں گرہ کو نہیں کھولوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لگائی ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ شَهِيدًا

حضرت حکم بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ یہ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے

3098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: الْحَكَمُ . قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حکم بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیعت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: حکم! آپ نے فرمایا: تمہارا نام عبداللہ ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ الْحَارِثِ السُّلَمِيُّ

حضرت حکم بن حارث السُلمی رضی اللہ عنہ

3099 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَطِيَّةُ الرَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّلَبِ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حکم بن حارث السُلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام سلب میں بھیجا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے' میری اونٹنی تھک گئی' میں اس کو مارنے لگا تو آپ نے فرمایا: اس کو نہ مار! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اونٹنی چل! وہ اونٹنی کھڑی ہوئی اور لوگوں کے ساتھ چلنے لگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حُلَّتْ لِي نَاقَتِي وَأَنَا أَضْرِبُهَا، فَقَالَ: لَا تَضْرِبْهَا . وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلْ ، فَقَامَتْ فَسَارَتْ مَعَ النَّاسِ

3100 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الرَّعَّاءِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ غَزَوَاتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا: إِذَا دَفَنْتُمُونِي وَرَشَشْتُمْ عَلَى قَبْرِي الْمَاءَ، فَقُومُوا عَلَى قَبْرِي وَاسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَادْعُوا لِي

حضرت حکم بن حارث السلمی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین جہاد کیے۔ حضرت عطیہ الرعاء فرماتے ہیں: حضرت حکم نے ہمیں فرمایا کہ جب تم مجھے دفن کرو اور میری قبر پر پانی چھڑکنا تو میری قبر پر کھڑے ہونا اور قبلہ رُو ہو کر میرے لیے دعا کرنا۔

3101 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الرَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا جَاءَ بِهِ يَحْمِلُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت حکم بن حارث سُلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے سے ایک بالشت جگہ بھی لی وہ اپنی گردن پر سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے ہوگا۔

الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

حضرت حکم بن کیسان المخزومی، آپ کو بئر معونہ کے دن قتل کیا گیا

3102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے جو بئر معونہ کے دن قتل کیے گئے، اُن کے ناموں میں سے حضرت حکم بن کیسان مخزومی کا نام

اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ

بھی ہے۔

اَلْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت حکم بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ

3103 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو پانی کا ایک چلّو لیتے اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے تھے۔

3104 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ يَنْضَحُ حِيَالَ فَرْجِهِ بِالْمَاءِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو فرمایا' پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3106 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ اَوْ اَبُو

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنے کپڑوں پر چھڑکا۔

3103- اخرجه ابن ماجه في سننه جلد1 صفحه157 رقم الحديث: 461 .

الْحَكَمِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ ثِيَابَهُ

3107 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَاَخَذَ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا' وضوفرمایا' پانی کا ایک چلّو لیا اوراسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3108 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِی الْحَكَمِ بْنِ سَنَانٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اوراسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَاَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اوراسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3110 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، اَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ.

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اوراسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا

حضرت حکم بن سفیان ثقفی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی

عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِیَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْیَانَ الثَّقَفِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْیَانَ، قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ الْمَاءَ عَلَى فَرْجِهِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِی الْحَكَمِ الثَّقَفِیِّ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا پھر پانی منگوا کر وضو کیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

الْحَكَمُ بْنُ عُمَیْرٍ الثُّمَالِیُّ

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ

3113 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِیُّ، ثنا بَقِیَّةُ، عَنْ عِیسَى بْنِ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِی حَبِیبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَیْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ ثُمَّ ظَهَرَ مِنْ ذَكَرِهِ شَیْءٌ فَلْیَتَوَضَّاْ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی غسل کرے پھر اس کے ذکر سے کوئی شی نکلے تو اسے دھولے۔

فائدہ: اگر منی کچھ نکلی اور قبل پیشاب کرنے یا سونے یا چالیس قدم چلنے کے نہا لیا اور نماز پڑھ لی تو اب بقیہ منی خارج ہوئی تو غسل کرے کیونکہ یہ اس منی کا حصہ ہے جو اپنے محل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی تھی اور پہلے جو نماز پڑھی تھی وہ ہو گئی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں اور اگر چالیس قدم چلنے یا پیشاب کرنے یا سونے کے بعد غسل کیا' پھر منی بلا شہوت نکلی تو غسل ضروری نہیں اور یہ پہلی کا بقیہ نہیں کہی جائے گی۔ (بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۱' مطبوعہ المکتبۃ المدینہ)

3114 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ وَالِاحْتِسَابُ هُنَّ عِتْقُ الرِّقَابِ، وَيُدْخِلُ اللّٰهُ صَاحِبَهُنَّ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبر کرنا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے عبادت کرنا' غلام آزاد کرنا' اللہ عزوجل ایسا کرنے والوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

3115 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اَطْعَمَ مِسْكِينًا مِنْ جُوعٍ، اَوْ دَفَعَ عَنْهُ مَغْرَمًا، اَوْ كَشَفَ عَنْهُ كَرْبًا

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو تمام اعمال سے زیادہ پسند مساکین کو کھانا کھلانا' یا کسی کا قرض دور کرنا' یا کسی سے مشکل دور کرنا ہے۔

3116 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، وَعَائِذِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمَثِّلُوا بِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الرُّوحُ

حضرت حکم بن عمیر اور عائذ بن قرط رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سے ذی روح شی کو مثلہ نہ کرو۔

3117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُطَيَّبِ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے پاس کوئی نیکی لائے تو اسے اس کا بدلہ دو جو تم نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا کرو۔

3118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ، وَلَا تُخَالِفْ آذَانُكُمْ، ثُمَّ قُولُوا: اللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، وَإِنْ لَمْ تَزِيدُوا عَلَى التَّكْبِيرِ أَجْزَأَتْكُمْ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سکھاتے: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اپنے ہاتھوں کو اُٹھاؤ اور تمہارے کان مختلف نہ ہوں پھر کہو: اللہ اکبر! پھر پڑھو: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الى آخره'' اگر تکبیر سے زیادہ نہ کہو تو تمہاری نماز ہو جائے گی۔

3119 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامٍ، فَتَنَاوَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَادِمَ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ ثَوْبَهُ فَمَسَحَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنْدَلْ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ تَكْسُ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک کھانے میں گھر والوں سے ایک خادم سے ایک آدمی نے رومال پکڑا اس نے اس کپڑا کو پکڑا اُس نے اس کے ساتھ اپنے آپ کو صاف کیا یعنی ہاتھ اور منہ وغیرہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کے کپڑے کو رومال نہ بناؤ جسے تم نے کپڑا نہیں پہنایا ہے۔

3120 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ، احْفَظُوا الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَاذْكُرُوا الْمَوْتَ وَالْبِلَى، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ ثَوَابُهُ جَنَّةَ الْمَاْوَى

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے' سر اور اس کے اردگرد کی اور پیٹ کی اور جو اس نے اکٹھا کیا' کی حفاظت کرو اور موت اور آزمائش کو یاد کرو' جس نے ایسے کیا تو اس کے ثواب کا بدلہ جنت ماویٰ ہے۔

3121 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دَيْزَوَيْهِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الْقُرْآنُ، فَهُوَ كَلَامُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن جو نازل ہوتا ہے' وہ اللہ کا کلام ہے۔

3122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَمْرُ الْمُفْظِعُ، وَالْحَمْلُ الْمُضْلِعُ وَالشَّرُّ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ، اِظْهَارُ الْبِدَعِ

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سنگین معاملہ اور نہ ختم ہونے والا شر بدعت کا اظہار ہوگا۔

3123 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا الشَّارِبَ مَعَ الشِّفَاهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: ہونٹوں پر سے مونچھیں کاٹ دو۔

حَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ

حضرت حجاج بن علاط

السُّلَمِيُّ

3124 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا. فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ. قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ، فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكِ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدِ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ. وَفَشَا ذَلِكَ بِمَكَّةَ، فَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا. قَالَ: وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ، ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ: وَيْلَكَ مَاذَا جِئْتَ بِهِ؟ وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ. قَالَ: فَقَالَ الْحَجَّاجُ: اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ فَلْيُخْلِ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ. قَالَ: فَجَاءَ غُلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبْشِرْ يَا أَبَا الْفَضْلِ. قَالَ: فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ، فَأَعْتَقَهُ. قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ

حجاج بن علاط السلمی

السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول کریم ﷺ نے خیبر فتح فرمایا' حجاج بن علاط نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک مکہ میں میرا مال ہے اور وہاں میرے اہل وعیال ہیں' میں چاہتا ہوں کہ میں ان کو لے آؤں' میرے لیے مخصوص اجازت ہونی چاہیے' اگر آپ سے میں کوئی شی پاؤں یا میں کہوں (اگر مجھے کوئی بناوٹی بات کہنی پڑ جائے) نبی کریم ﷺ نے اسے اجازت دی کہ وہ جو مناسب سمجھیں اپنی زبان سے کہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ اپنی بیوی کے پاس آئے جب مکہ پہنچے پس انہوں نے کہا: جو کچھ تمہارے پاس ہے' اسے اکٹھا کرو کیونکہ میں محمد ﷺ اور ان کے صحابہ کی غنیمتیں خریدنا چاہتا ہوں' کیونکہ انہوں نے اپنے مال مباح کر دیئے ہیں اور ان کے مال' مصیبت کا شکار ہوئے ہیں' یہ بات مکہ میں عام ہوگئی' جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوئی اور مشرکوں نے خوشیاں منائیں۔ راوی کا بیان ہے: یہ خبر حضرت عباس رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ اس قدر دہشت زدہ ہوئے کہ اُٹھنے کے قابل نہ رہے۔ پھر انہوں نے غلام کو حجاج بن علاط کی طرف بھیجا (اور کہلا بھیجا) تیرے لیے ہلاکت ہو! تو کیسی خبر لایا ہے؟ اور تو کیا کہتا ہے؟ پس جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے (اپنی نبی ﷺ) سے فرمایا ہے' وہ اس سے کئی درجے بہتر ہے جو تو لایا ہے۔ راوی کہتا ہے: حجاج نے جواباً کہا: ابوالفضل کو میرا اسلام کہہ کر بتا' کسی الگ

افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ اَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ فِي اَمْوَالِهِمْ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيَّرَهَا بَيْنَ اَنْ يُعْتِقَهَا وَيَكُونَ زَوْجَهَا، اَوْ تَلْحَقَ بِاَهْلِهَا، فَاخْتَارَتْ اَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَلٰكِنِّي جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، اَرَدْتُ اَنْ اَجْمَعَهُ فَاَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَاْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لِي اَنْ اَقُولَ مَا شِئْتُ، فَاَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ . قَالَ: فَجَمَعَتِ امْرَاَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ اَوْ مَتَاعٍ فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِ، ثُمَّ انْشَمَرَ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ اَتَى الْعَبَّاسُ امْرَاَةَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكِ؟ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنْكَ اللّٰهُ يَا اَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ . قَالَ: اَجَلْ، لَا يُحْزِنُنِي اللّٰهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَا اَحْبَبْنَا، فَتَحَ اللّٰهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ ، فَاِنْ كَانَ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ . قَالَتْ: اَظُنُّكَ وَاللّٰهِ صَادِقًا . قَالَ: فَاِنِّي وَاللّٰهِ صَادِقٌ، وَالْاَمْرُ عَلَى مَا اَخْبَرْتُكِ . قَالَ: ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى اَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ، وَهُمْ يَقُولُونَ اِذَا مَرَّ بِهِمْ: لَا يُصِيبُكَ اِلَّا خَيْرٌ يَا اَبَا الْفَضْلِ . قَالَ: لَمْ يُصِبْنِي اِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ اَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ اَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَرَتْ سِهَامُ

کمرے میں ہو کر بیٹھو میں آ کر اصل بات بتاتا ہوں کیونکہ اصل خبر خوش کن ہے۔ راوی کہتا ہے: غلام آیا' جوں ہی دروازے پر پہنچا تو کہا: اے ابوالفضل! خوشخبری ہو! راوی کہتا ہے: یہ سن کر حضرت عباس خوشی سے جھوم اُٹھے حتیٰ کہ اس غلام کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا' پس اس نے وہ خبر دی جو حجاج نے بتائی تھی تو حضرت عباس نے اپنے اس غلام کو آزاد کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت حجاج' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بتانے لگے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر فتح کر لیا ہے' وہاں کے مال' غنیمت کے طور پر حاصل ہو چکے ہیں' ان کے مالوں میں اللہ کا حصہ جاری ہو گیا ہے' اسی میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی کو چن کر اپنی ذات کے لیے خاص کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں آزاد کر کے اپنی زوجہ محترمہ بنائیں اور اگر وہ چاہیں تو اپنے گھر والوں سے مل جائیں! تو اُنہوں نے اس بات کو پسند کیا ہے کہ آپ انہیں آزاد فرما کر اپنی زوجہ محترمہ بنانے کا شرف عطا فرمائیں' لیکن میں آیا اس خاص مال کیلئے جو میرا یہاں پر تھا' میں نے چاہا کہ اسے اکٹھا کر کے لے جاؤں اور (جو کارروائی میں نے کی ہے) میں اس کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لے کر آیا تھا اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت فرمائی کہ میں کہوں جو میں چاہوں۔ پس آپ اس بات کو صرف تین دن مخفی

اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا، وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذْهَبَ. فَرَدَّ اللّٰهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوُا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ، فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ، وَرَدَّ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ حُزْنٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

رکھنا' اس کے بعد ساری بات کھول دینا۔ راوی کہتا ہے: ان کی زوجہ نے جمع کیں' جو چیزیں اس کے پاس تھیں مثلاً زیور اور سامان' اس نے حضرت حجاج کے حوالے کر دیں' پھر آپ ان کو لے کر روانہ ہوئے' پس جب تین دن گزر گئے تو حضرت عباس' حضرت حجاج کی بیوی کے پاس آئے' فرمایا: تیرے خاوند نے کیا کیا؟ پس اس نے آپ کو خبر دی کہ وہ (آ کر) فلاں فلاں دن کو تشریف لے گئے اور عرض کی: اے ابوالفضل! اللہ آپ کو کبھی پریشان نہ کرے! جو بات پہلے آپ تک پہنچی' اس سے ہمیں بہت تکلیف ہوئی' انہوں نے فرمایا: ہاں! دعا ہے اللہ کسی لحاظ سے مجھے پریشانی نہ دے' الحمد للہ! بات اسی طرح ہے جو ہمیں پسند تھی' اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خیبر کی فتح عطا فرمائی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی ذات کے لیے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو پسند کیا ہے' تجھے اگر اپنے خاوند سے کوئی کام ہے تو پیچھے سے جا کر اس سے مل جا۔ اس عورت نے عرض کی: مجھے گمان ہے کہ قسم بخدا! آپ سچے ہیں' آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں سچا ہوں اور معاملہ بعینہٖ اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے خبر دی ہے' پھر آپ پورے وقار سے چلے یہاں تک کہ قریش کی مجلسوں میں آئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے جب آپ ان کے پاس سے گزرے: اے ابوالفضل! آپ کو بھلائی پہنچے! آپ نے فرمایا: الحمد للہ! مجھے بھلائی ہی پہنچی ہے' یقیناً حجاج بن علاط نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے ہاتھوں خیبر

فتح فرما دیا ہے' اللہ کے حصے جاری ہو چکے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو اپنی ذات کے لیے پسند کیا ہے' اس نے مجھ سے پرزور مطالبہ کیا کہ تین دن تک میں اس کی بتائی ہوئی بات پوشیدہ رکھوں' وہ صرف اس لیے آیا تھا کہ وہ اپنا مال اور جو چیز اس کی یہاں تھی' وہ لے جائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے پر وہی پریشانی لوٹا دی جو پہلے مسلمانوں کو لاحق تھی' وہ مسلمان جو انتہائی غم کی حالت طاری ہونے کی وجہ سے اپنے اپنے گھروں میں داخل ہو چکے تھے' باہر نکل آئے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دی' انہوں نے ایک بار پھر انہیں وہی خبر سنائی جس سے مسلمانوں کی خوشی کی انتہاء نہ رہی' پہلے مسلمان پریشانی' غصے اور مصیبت میں مبتلا تھے' لیکن اب مشرکینِ مکہ کو وہ ساری چیزیں لاحق ہو گئیں۔

3125 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ اَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ عِلَاطٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ، وَدِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ اَهْدَى لَهُ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حجاج بن علاط نے ذوالفقار تلوار دی اور حضرت دحیہ کلبی نے شہباء خچر دی۔

حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ

حضرت حجاج بن عبداللہ النصری رضی اللہ عنہ

3126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حجاج بن عبداللہ النصری فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ، قَالَ: النَّفَلُ حَقٌّ، نَفَلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالِ غنیمت حق ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت لیتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ

3127 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيِّ، قَالُوا: اَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! رضاعت کے عیب کو مجھ سے کیا چیز دور کرسکتی ہے؟ فرمایا: چٹی! ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3128 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا: کیا چیز مجھ سے دودھ پلانے کے عیب نکالنے کو دور کرسکتی ہے؟ فرمایا: چٹی ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3129 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ:

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھ سے کون سی چیز دودھ پلانے کے عیب نکالنے کو ختم کرے گی؟ فرمایا: چٹی ایک غلام یا ایک لونڈی۔

غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

3130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ عِنْدَ الْفِطَامِ.

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کون سی چیز مجھ سے رضاعت کے عیب نکالنے کوختم کرے گی؟ فرمایا: دودھ چھڑانے کے وقت ایک غلام یا ایک لونڈی (آزاد کرنا)۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حجاج بن حجاج اپنے والد سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَنَّ اَبَاهُ اَبَا حَدْرَدٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت حجاج بن حجاج اپنے والد ابوحدرد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: مجھ سے دودھ پلانے کی مدت ختم کیسے ہوسکتی ہے؟ اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

3131 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج بن مالک اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ رضاعت کے عیب مجھ سے کیا چیز ختم کرسکتی ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چٹی ایک غلام یا ایک لونڈی (آزاد کرنا)۔

3132 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! زمانۂ شیر خوارگی کی کمزوریاں مجھ سے کون سی چیز دور کر سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: چٹی ادا کرنا' ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3133 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! زمانۂ رضاعت کی کمی کو مجھ سے کون سی چیز ختم کر سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بطور چٹی ایک غلام یا ایک لونڈی کو آزاد کرنا۔

3134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! شیر خوارگی کے زمانہ کی کمزوریاں مجھ سے کیا چیز لے جا سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: چٹی' غلام یا لونڈی۔

3135 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُخْبِرُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

حضرت حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: کون سی چیز مجھ سے رضاعت کے عیبوں کو ختم کرے گی؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: غلام یا لونڈی صدقہ کرنا۔

حَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ

بْنِ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

3136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ: الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَزِیَّةَ، وَهُوَ الَّذِی كَانَ یَقُولُ عِنْدَ الْقِتَالِ: یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَتُرِیدُونَ اَنْ نَقُولَ لِرَبِّنَا اِذَا لَقِینَاهُ: (رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَاَضَلُّونَا السَّبِیلَا) (الاحزاب: 67)

حضرت محمد بن عبداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں سے ایک نام حجاج بن عمرو بن غزیہ کا ہے' یہ لڑائی کے وقت فرماتے تھے: اے انصار کے گروہ! کیا تم چاہتے ہو کہ ہم اپنے رب سے عرض کریں' جب ہم اس سے ملیں' اے ہمارے رب! ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے' اُنہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔

3137 - حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، وَاِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِی عُثْمَانَ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ اَبِی كَثِیرٍ، حَدَّثَنِی عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنِی الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَیْهِ حَجَّةٌ اُخْرَی . قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَیْرَةَ، فَقَالَا: صَدَقَ

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کی ہڈی ٹوٹ گئی یا لنگڑا ہوا تو اُسے احرام کھول دینا ہے' اس پر ایک دوسرا حج ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اسے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو سنا تو انہوں نے فرمایا: حجاج نے سچ بولا۔

3138 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَیَحْیَی، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیَّ قَالَ:

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا' اُنہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی ہڈی ٹوٹ گئی یا لنگڑا ہو گیا تو وہ اپنا احرام کھول لے اس پر (آئندہ سال) حج

3137- أخرجه الترمذی فی سننه جلد3 صفحه277 رقم الحدیث: 940 عن یحیی بن أبی کثیر عن عکرمة عن الحجاج بن عمرو به .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ . فَسَاَلْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ

واجب ہے' پس میں نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو ان دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

3139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ اَوْ مَرِضَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ . قَالَ عِكْرِمَةُ: فَسَاَلْتُ عَنْهُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت عبداللہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حجاج بن عمرو سے پوچھا: حبس محرم کے بارے میں اُنہوں نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں: جس کسی کی ہڈی ٹوٹی' وہ لنگڑا ہوا یا بیمار ہوا تو وہ احرام کھول دے' آنے والے سال اس پر حج واجب ہے۔ حضرت عکرمہ کا قول ہے: میں نے اس بارے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو ان دونوں نے جواب دیا: حجاج نے سچ کہا۔

3140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ عَمَّنْ حُبِسَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَرَجَ اَوْ كُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ حُبِسَ فَلْيَتَّجِدْ مِثْلَهَا وَقَدْ حَلَّ . قَالَ عِكْرِمَةُ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَا: صَدَقَ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت عبداللہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو سے سوال کیا کہ اگر محرم کو کسی وجہ سے روک دیا جائے تو کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو لنگڑا ہو' کسی کی ہڈی ٹوٹی یا بیمار ہو گیا کسی اور وجہ سے روک دیا گیا تو اس کی مثل حج کرے لیکن اس وقت احرام کھول دے۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو ان دونوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

3141 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تہجد سونے کے بعد ادا کرتے تھے اور

رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

تہجد سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

3142 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ اَنَّهُ قَدْ تَهَجَّدَ . اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الْمَرْءُ يُصَلِّي الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، وَتِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول کریم ﷺ کے صحابی حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کسی ایک کی عادت کے مطابق جب وہ رات کو نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو اس نے تہجد بھی ادا کر لی' اصل میں تہجد تو سونے کے بعد جو آدمی نماز پڑھتا ہے پھر سونے کے بعد والی نماز ہے اور یہی رسول کریم ﷺ کی نماز تہجد تھی۔

حَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ

حضرت حجاج بن عامر الثمالی رضی اللہ عنہ

3143 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَنَّهُمَا صَلَّيَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ، فَقَرَاَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا

حضرت عبداللہ بن عامر الثمالی اور حجاج بن عامر الثمالی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی' آپ نے اذا السماء انشقت پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔

3144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُمُّونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُعْفُونَ لِحَاهُمْ وَيَصُرُّونَهَا: اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، وَالْحَجَّاجَ بْنَ عَامِرٍ الثُّمَالِيَّ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ الْمَازِنِيَّ، وَعُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ، كَانُوا يَقُمُّونَ مَعَ طَرَفِ الشَّفَةِ

حضرت شرحبیل بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پانچ اصحاب کو دیکھا' وہ اپنی مونچھیں کاٹتے تھے اور داڑھی بڑھاتے تھے' وہ صحابہ یہ تھے: ابوامامہ باہلی' حجاج بن عامر الثمالی' مقدام بن معدیکرب' عبداللہ بن بسر المازنی' عتبہ بن عبدالسلمی' یہ مونچھیں ہونٹوں سے کاٹتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت حجاج بن حارث بن قیس القرشی ثم السہمی' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے

3145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

3146 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

3147 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

حَجَّاجٌ الْبَاهِلِيُّ

حضرت حجاج الباہلی

3148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِالْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ بِأَنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت حجاج بن حجاج الباہلی اپنے والد سے اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ظہر کو ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دیتے اور فرماتے: کیونکہ گرمی جہنم کے سانس سے ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ

یہ باب ہے جن کا نام حارث ہے

حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3149 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارثہ بن نعمان بن زید بن عبید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجار کا بھی ہے۔

عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

3150 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، وَهُوَ الَّذِي مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں حضرت حارثہ بن نعمان کا بھی نام ہے' یہ وہ ہیں جو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے تو حضرت جبریل آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

3151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُنَاجِيهِ، فَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَهُ اَنْ يُسَلِّمَ؟ اِنَّهُ لَوْ سَلَّمَ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ . ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ مِنَ الثَّمَانِينَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا الثَّمَانُونَ؟ قَالَ: يَفِرُّ النَّاسُ عَنْكَ غَيْرَ ثَمَانِينَ، فَيَصِيرُونَ مَعَكَ، رِزْقُهُمْ وَرِزْقُ اَوْلَادِهِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ . فَلَمَّا رَجَعَ حَارِثَةُ سَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا سَلَّمْتَ حِينَ مَرَرْتَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَعَكَ اِنْسَانًا، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْطَعَ حَدِيثَكَ . قَالَ: فَرَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ . فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام گفتگو فرما رہے تھے' اُنہوں نے سلام نہیں کیا' حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: سلام کرنے کی کیا رکاوٹ ہے' اگر سلام کرتا تو میں اس کا جواب دیتا۔ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ اسّی (۸۰) میں سے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی سے کیا مراد ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: سارے لوگ آپ سے بھاگ گئے سوائے اسّی لوگوں کے' پس وہ آپ کے ساتھ ہو جائیں گے' ان کا رزق اور ان کی اولاد کا رزق اللہ کے پاس جنت میں ہے۔ جب حارث واپس آئے تو سلام کیا' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم گزرے تھے' اُس وقت سلام کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے عرض کی: میں نے آپ کے پاس ایک انسان کو دیکھا' میں نے آپ کی بات کو کاٹنا پسند

کیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اسے دیکھا تھا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام تھے' پھر آپ ﷺ نے فرمایا جو حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا۔

3152 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَجَزْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ وَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: هَلْ رَأَيْتَ الَّذِي كَانَ مَعِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَدْ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ جبریل علیہ السلام آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' میں نے انہیں سلام کیا' پھر میں رُک گیا' جب میں چلا گیا تو حضور ﷺ واپس آئے' آپ نے مجھے فرمایا: کیا تُو نے اسے دیکھا جو میرے پاس تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہا لسلام تھے' اُنہوں نے آپ کے سلام کا جواب دیا ہے۔

3153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقُرْمُطِيُّ الْعَدَوِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَدَنِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَازِمَاتٌ لِأُمَّتِي: الطِّيَرَةُ، وَالْحَسَدُ، وَسُوءُ الظَّنِّ. فَقَالَ رَجُلٌ: مَا يُذْهِبُهُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ مِمَّنْ هُوَ فِيهِ؟ قَالَ: إِذَا حَسَدْتَ فَاسْتَغْفِرِ اللهَ، وَإِذَا ظَنَنْتَ فَلَا تُحَقِّقْ، وَإِذَا تَطَيَّرْتَ فَامْضِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں تین چیزیں لازماً ہوں گی: فال' حسد اور بُرا گمان۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کوئی ایسی چیز بھی ہے جو ان کو ختم کردے؟ آپ نے فرمایا: جب تُو حسد کرے تو اللہ سے بخشش مانگ' جب تُو بُرا گمان کرے تو یقین نہ کر اور جب تُو فال پکڑے تو وہ کام کردے۔

3154 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت محمد بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے

الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَاتَّخَذَ خَيْطًا فِي مُصَلَّاهُ اِلَى بَابِ حُجْرَتِهِ، وَوَضَعَ عِنْدَهُ مِكْتَلًا فِيهِ تَمْرٌ وَغَيْرُهُ، فَكَانَ اِذَا جَاءَ الْمِسْكِينُ فَسَلَّمَ اَخَذَ مِنْ ذَلِكَ الْمِكْتَلِ، ثُمَّ اَخَذَ بِطَرَفِ الْخَيْطِ حَتَّى يُنَاوِلَهُ، وَكَانَ اَهْلُهُ يَقُولُونَ: نَحْنُ نَكْفِيكَ. فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِي مِيتَةَ السُّوءِ

ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی چلی گئی تو اُنہوں نے اپنی نماز پڑھنے والی جگہ سے لے کر اپنے حجرے کے دروازے تک دھاگہ باندھا اور کھجوریں اور کچھ اور چیزوں کا ٹوکرہ رکھ دیا' جب کوئی مسکین آتا' آپ کو سلام کرتا تو آپ ٹوکرے سے کھجوریں لیتے اور دھاگے کا کنارہ پکڑتے اور اسے دے دیتے' آپ کے گھر والے کہتے: ہم آپ کے لیے کافی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: مسکین کو پکڑانے والے سے بُرائی دور ہو جاتی ہے۔

3155 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غُنَيْمَتِهِ اِلَى حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ فَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ اِلَى اَهْلِهِ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلَأً مِنْ هَذِهِ. فَيَرْتَفِعُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْلَا كَلَأً مِنْ هَذِهِ. فَيَرْتَفِعُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ جُمُعَةً، وَلَا يَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بستی کے قریب ہی بکریاں چراتا تھا' وہ پانچوں نمازیں مسجد میں آکر پڑھتا اور اپنے گھر آجاتا' جب وہاں کی زمین سے گھاس ختم ہوگئی تو اُس نے کہا: میں اپنی بکریاں گھاس والی جگہ پر لے جاؤں' وہ لے گیا' اب وہ نمازوں میں شریک نہ ہونے لگا سوائے جمعہ کے' اس جگہ سے بھی گھاس ختم ہوگئی' اُس نے کہا: اگر میں گھاس والی جگہ لے جاؤں! تو وہاں لے گیا' اب وہ جمعہ میں بھی حاضر نہ ہونے لگا' وہ نہیں جانتا تھا کہ جمعہ کیا ہے' اللہ نے اس کے دل پر مہر لگا دی۔

3156 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَا: ثنا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ اَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ اَبِي مَالِكٍ - وَكَانَ كَبِيرًا وَكَانَ اِمَامَ بَنِي قُرَيْظَةَ حَتَّى مَاتَ - قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ النُّعْمَانِ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غَنَمِهِ فَيَكُونُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ، وَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ اِلَى اَهْلِهِ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هَذِهِ. فَيَنْتَقِلُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ شَيْئًا اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هَذِهِ. فَيَنْتَقِلُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ الْجُمُعَةَ وَلَا يَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ، فَيُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بستی کے قریب ہی بکریاں چراتا تھا' وہ پانچوں نمازیں مسجد میں آ کر پڑھتا اور اپنے گھر آ جاتا' جب وہاں کی زمین سے گھاس ختم ہوگئی تو اُس نے کہا: میں اپنی بکریاں گھاس والی جگہ پر لے جاؤں' وہ لے گیا' اب وہ نمازوں میں شریک نہ ہونے لگا سوائے جمعہ کے' اس جگہ سے بھی گھاس ختم ہوگئی' اُس نے کہا: اگر میں گھاس والی جگہ لے جاؤں! تو وہاں لے گیا' اب وہ جمعہ میں بھی حاضر نہ ہونے لگا' وہ نہیں جانتا تھا کہ جمعہ کیا ہے' پس اللہ نے اس کے دل پر مہر لگا دی۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْغُنَيْمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ. فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بستی کے اردگرد بکریاں چرانے میں' آدمی کے لیے' گاؤں کے کونے میں غنیمت ہے' پس اس کے بعد اس جیسی حدیث بیان کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ' رسول

سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِي مِيتَةَ السُّوءِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسکین کو دینے والے سے بُرائی دور ہو جاتی ہے۔

حَارِثَةُ ابْنُ الرُّبَيِّعِ الْاَنْصَارِيُّ، وَهُوَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ

حضرت حارثہ بن ربیع انصاری' ان کو حارثہ بن سراقہ بھی کہا جاتا ہے

3158 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ حَارِثَةَ ابْنَ الرُّبَيِّعِ جَاءَ نَظَّارًا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَانَ غُلَامًا، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةِ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ، فَجَاءَتْ اُمُّهُ الرُّبَيِّعُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّي، فَاِنْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَاَصْبِرُ، وَاِلَّا فَسَتَرَى مَا اَصْنَعُ . قَالَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ، وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَهُوَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى . قَالَتْ: فَسَاَصْبِرُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن ربیع اُحد کے دن آئے' یہ ابھی بچے تھے' ان کو گلے میں تیر لگا اور یہ شہید ہو گئے۔ حضرت ربیع کی والدہ آئیں' عرض کی: یارسول اللہ! آپ حارثہ کا مقام مجھ سے زیادہ جانتے ہیں! اگر وہ جنتی ہے تو میں صبر کرتی ہوں اور اگر وہ جنتی نہیں تو پھر اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم حارثہ! وہ ایک جنت میں نہیں بلکہ کئی جنتوں میں ہے اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔ آپ کی والدہ نے کہا: میں صبر کرتی ہوں۔

3159 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا جَنَّةٌ فِي جِنَانٍ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى، فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حارثہ کی ماں! حارثہ کئی جنتوں میں ہے' حارثہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے' جب تم اللہ سے جنت مانگو تو فردوسِ اعلیٰ مانگو۔

3160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ اُحُدٍ، اَصَابَهُ سَهْمٌ، فَاَتَتْ اُمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ اَبْكِ عَلَيْهِ، وَاِنْ كَانَ فِي النَّارِ فَسَيَرَى اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا جِنَانٌ، وَاِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ اُحد کے دن تیر لگنے کی وجہ سے شہید ہو گئے' آپ کی والدہ حضور ﷺ کے پاس آئیں' عرض کی: یارسول اللہ! حارثہ اگر جنت میں ہے تو میں نہیں روتی اور اگر وہ جہنم میں ہے تو اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کئی جنتوں میں ہے اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3161 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حَارِثَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي زُهَيْرِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بدر میں انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن زید زید بن ابی زہیر بن امرء القیس کا بھی ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ الْاَنْصَارِیُّ مِنْ بَنِی بَیَاضَةَ، عَقَبِیٌّ

3162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی بَيَاضَةَ: حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ

حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری بنی بیاضہ سے عقبی ہیں

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ میں سے انصار سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کا ناموں میں سے ایک نام حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم کا بھی ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْاَشْجَعِیُّ، بَدْرِیٌّ

3163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عُبَيْدِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ اَشْجَعَ مِنْ بَنِی دَهْمَانَ

حضرت حارثہ بن حمیر الاشجعی بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن حمیر کا ہے' یہ قبیلہ اشجع بنی دھمان کے حلیفٌ ہیں۔

3164 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عُبَيْدِ بْنِ عَدِیٍّ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْاَشْجَعِیُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبید بن عدی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن حمیر اشجعی کے حلیف بھی ہیں۔

حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی ابواسحاق' حضرت حارثہ سے روایت کرتے ہیں

3165 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوا

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں' منیٰ میں لوگ زیادہ تھے۔

3166 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ . قَالَ: وَصَلَّيْتُ مَعَهُ بِالْاَبْطَحِ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: قِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَنَا يَوْمَئِذٍ اَبْرِى النَّبْلَ وَاَرِيشُهُ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی' آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں' لوگ منیٰ کے مقام پہ زیادہ تھے اور امن تھا۔ حضرت حارثہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے ساتھ مقامِ ابطح میں دو رکعتیں پڑھیں۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حارث سے عرض کی گئی: اس دن آپ کی عمر کس آدمی کے برابر تھی؟ کہا: میں اس دن تیر چھیل کر بنا لیتا تھا اور کمان میں ڈال لیتا تھا۔

3167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، ثنا حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ- وَكَانَتْ اُمُّهُ تَحْتَ عُمَرَ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' ان کے ہاں عبیداللہ کی ولادت ہوئی اور

3165- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 484 رقم الحديث: 696 عن ابي اسحاق عن حارثة بن وهب الخزاعي به .

فَوَلَدَتْ عُبَيْدَ اللّٰهِ - قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى - وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوا - رَكْعَتَيْنِ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی' لوگ زیادہ تھے' بنسبت حجۃ الوداع کے موقع کے۔

حارثة بن وهب الخزاعي ابو اسحاق عن حارثة

3168 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور لوگ بھی بہت زیادہ تھے (بنسبت عرفات کے میدان کے)۔

3169 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِنَا بِمِنًى وَنَحْنُ اَوْفَرُ مَا كُنَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' ہمیں آپ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں' ہم پہلے سے بہت زیادہ تھے۔

3170 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں منیٰ میں دو رکعتیں حالتِ امن میں پڑھائیں' لوگ عرفات کے میدان کی نسبت زیادہ تھے۔

3171 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی' یہ لوگ عرفات کی نسبت زیادہ تھے اور امن تھا۔

وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

3172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی‘ یہ لوگ زیادہ تھے اور امن تھا۔

3173 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں‘ حضرت عثمان کے ساتھ چار رکعتیں پڑھیں۔

3174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی‘ یہ لوگ عرفات کے میدان سے زیادہ تھے اور امن تھا۔

3175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّئْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَوْ وَهْبِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَبِمِنًى

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں‘ حضرت عثمان کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی دور میں دو رکعتیں پڑھیں۔

رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ رَكْعَتَيْنِ

3176 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

3177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں زیادہ سے زیادہ دو رکعتیں پڑھیں' لوگ جتنے بھی تھے۔

3178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز منیٰ میں دو رکعتیں حالتِ امن میں پڑھائیں اور لوگ منیٰ میں زیادہ تھے۔

مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَدَلِيُّ عَنْ

حضرت معبد بن خالد الجدلی' حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے

حَارِثَةَ

روایت کرتے ہیں

3179 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُتَضَعِّفٌ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3181- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2190 رقم الحديث: 2853، وبنحوه البخاري في صحيحه جلد 6 صفحه 2452 رقم الحديث: 6281 كلاهما عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة بن وهب به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، وَاَهْلُ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ جَوَّاظٍ

3182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ، ثنا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيِّ، قَالَا: قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق' کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3183 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا، فَسَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ: لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صدقہ کرو! عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا' دوسرا آدمی کہے گا: اگر تو کل لے کر آتا تو میں اسے قبول کرتا' آج کے دن مجھے کوئی ضرورت نہیں۔

3184 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو! تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا اور اسے لینے والا کوئی نہیں ملے گا۔

معبد بن خالد الجدلی عن حارثة

3183- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2صفحه 512 رقم الحديث: 1345' جلد2صفحه517 رقم الحديث: 1358 عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة بن وهب به .

تَصَدَّقُوا، فَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

3185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ، قَالَا: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنَّهُ سَيَأْتِي يَوْمٌ لَا يُقْبَلُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو! تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا اور اسے لینے والا کوئی نہیں ملے گا۔

3186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزُوعِيُّ، قَالَا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ - فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ: اَوَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قَالَ: الْاَوَانِي، فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ - فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلُ الْكَوَاكِبِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَكَرِيَّا السَّاجِيِّ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا حوض مدینہ اور صنعاء کے درمیان فاصلے جتنا ہے۔ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا آپ نے سنا ہے؟ کہا: بہت سارے برتن۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مستورد نے فرمایا کہ اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ یہ الفاظِ حدیث حضرت زکریا الساجی کے ہیں۔

3187 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى مِسْكَةٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ دین پر قائم رہے گی' جب تک جنائز میں سستی نہ کریں گے یعنی مُردے کو جلدی دفن کریں گے۔

معبد بن خالد الجدلي عن حارثة

3186- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2408 رقم الحديث: 6219 عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارث بن وهب به .

مِنْ دِينِهَا مَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ إِلَى أَهْلِهَا

3188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَزَالَ أُمَّتِي عَلَى الْإِسْلَامِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى يَشْتَبِكَ النُّجُومُ مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُعَجِّلُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصَارَى، وَمَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ إِلَى أَهْلِهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ اسلام پر رہے گی، جب تک مغرب مؤخر نہیں کریں گے یہاں تک کہ ستارے نکل آئیں اور جب تک فجر جلدی نہیں پڑھیں گے عیسائیوں کی طرح اور جب تک مُردے کو جلدی دفن کریں گے۔

مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ
الْحَارِثُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

یہ باب ہے جس کا نام حارث ہے
حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

3189 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، اللّٰهُمَّ إِنَّ هَذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ . قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَإِنْ لَمْ أَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ إِلَّا مَا تَعْلَمُ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے میت کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ الی آخرہ''۔ حضرت حارث فرماتے ہیں: میں لوگوں میں چھوٹا تھا، میں بھلائی نہیں جانتا تھا۔ میں وہی کہتا ہوں جو جانتا ہوں۔

3190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنبَسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ، فَاِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ جب مؤذن کی اذان سنتے تو وہی کلمات پڑھتے جومؤذن پڑھتا' جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ اورحی علی الفلاح پڑھتاتو آپ پڑھتے: لاحول ولاقوۃ الا باللہ!

3191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَتَيْتُ حَلْقَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَسَاَلْتُ اَشْيَاخَهُمْ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: فِي ثَوْبَيْنِ اَحْمَرَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا قَمِيصٌ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں بنی عبدالمطلب کے پاس آیا' میں نے ان کے بزرگوں سے پوچھا کہ رسول اللہﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ اُنہوں نے کہا: دوسرخ کپڑوں میں' ان دونوں میں قمیص نہیں تھی۔

3192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَاَلْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمُ ابْنُ نَوْفَلٍ: فِي اَيِّ شَيْءٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَجُعِلَ فِي لَحْدِهِ سَحْقُ قَطِيفَةٍ كَانَتْ لَهُمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے آلِ محمدﷺ سے پوچھا' ان میں ابن نوفل تھے کہ حضورﷺ کو کس چیز میں کفن دیا گیا؟ اُنہوں نے کہا: سرخ تین کپڑوں میں ان میں قمیص نہیں تھی' آپ کو لحد میں رکھا گیا' ایک چادر نیچے بچھائی گئی۔

الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ اَبُو قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری

ثُمَّ السُّلَمِيُّ

وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ

3193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ، وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُو قَتَادَةَ . وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْمِيضَاةِ

3195 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ اِذْ مَادَ عَنِ الرَّاحِلَةِ، فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتَّى اسْتَيْقَظَ، ثُمَّ مَادَ فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَنِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ . وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

3196 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ،

السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے شاہسواروں میں سے ایک تھے۔

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ کے گھڑسواروں میں سے ایک تھے۔

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر حضرت ابوقتادہ ہیں۔ حضورﷺ نے آپ کے لیے میضاۃ کے دن دعا فرمائی۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے کہ اچانک آپ نیند آنے کی وجہ سے سواری سے پاؤں لٹکا دیتے' میں اپنے ہاتھ سے سہارا دیتا یہاں تک کہ آپ جاگ جاتے' پھر آپ سواری سے ایک طرف جھک جاتے' میں اپنے ہاتھ سے دباتا' آپ اُٹھتے۔ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت کر جس طرح آج رات سے اس نے میری حفاظت کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے ہم کو ذہنی مشقت میں ڈالا' حضرت ابوقتادہ زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

حضرت عثمان بن عبداللہ بن سراقہ فرماتے ہیں کہ

ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا قَتَادَةَ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عُمَرَ، وَاَبَا اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ فِي الْكُتَّابِ نَجِدُ مِنْهُمْ رِيحَ الْعَبِيرِ وَيُصَفِّرُونَ لِحَاهُمْ

میں نے حضرت ابوقتادہ' ابوہریرہ' ابن عمر اور ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ ہمارے پاس سے گزرتے' ہم کاتبوں میں میں ہوتے' ان سے ہم عبیر خوشبو پاتے (یہ ایک خوشبو ہے جو کئی چیزوں سے ملا کر بنائی جاتی ہے) یہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے۔

3197 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: رَاَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا قَتَادَةَ، يَلْبَسُونَ مَطَارِفَ الْخَزِّ

حضرت عمار بن ابوعمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت اور ابن عباس اور ابوہریرہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا' یہ ریشمی نقش و نگار والی چادر پہنتے تھے۔

3198 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو قَتَادَةَ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَسِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری میں 70 سال کی عمر میں ہوا' آپ کا نام حارث بن ربعی ہے۔

3199 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی کا وصال 54 ہجری میں ہوا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

3200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلًا الْقِبْلَةَ

3201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، اَحْسَبُهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَاْمَنَ مِنْ غَمِّ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو پسند ہو کہ وہ قیامت کے دن غم سے محفوظ رہے وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

3202 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ ثُعْبَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کے بستر پر اس کی عدم موجودگی میں بیٹھا' قیامت کے دن اس کے لیے بڑا سانپ مسلط کیا جائے گا۔

3203 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ اَوْ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ اَوْصَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اپنے تہائی مال کی وصیت کی' جہاں چاہیں آپ رکھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اولاد کو واپس کر دیا۔

3204 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے۔

وما اسند ابو قتادة

3204- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 1110 عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم عن أبي قتادة به .

الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

3205 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ، فَمَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَرِهْتُ اَنْ اَشْخَصَ وَاَنْتَ قَائِمٌ. فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَبْدَاْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ منبر پر لوگوں کو واعظ کر رہے تھے' ایک آدمی آ کر بیٹھ گیا' رسول اللہﷺ نے ہاتھ لمبا کیا' آپ نے فرمایا: کیا تم نے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا رکاوٹ تھی؟ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نفل پڑھنے کو ناپسند کیا اس حال میں کہ آپ کھڑے ہوں' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر ابتداء کرے۔

3206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اُس نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا (کہ کب آئے گی؟) آپﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت! آپ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

3205- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 495 رقم الحديث: 714 عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمرو بن سليم عن أبي قتادة به .

3207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بُرا وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنی نماز میں کوئی چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ، حضرت کو حارث بن مالک اور عوف بن مالک، اور حارث بن عوف بھی کہا جاتا ہے

3208 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ سِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا وصال 68 ہجری میں ہوا، اُس وقت آپ کی عمر 70 سال تھی، آپ کا نام حارث بن مالک ہے۔

3209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ الْحَمَّالُ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ، وَاسْمُ اَبِي وَاقِدٍ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ہارون حمال فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا وصال 68 ہجری میں ہوا، آپ کا نام ابوواقد حارث بن مالک ہے اور آپ کو عوف بن مالک بھی کہا جاتا ہے۔

3210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ اَبُو وَاقِدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ

ابوواقد کا وصال 68 ہجری میں ہوا۔

3211 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی صحابیٔ رسول ﷺ کا نام عوف بن حارث ہے۔

3212 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، قَالَ: اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ . قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ: وَقَالَ هِشَامٌ الْكَلْبِيُّ: الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ، وَغَيْرُهُمَا: عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ غَرِيرَةَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضور ابوواقد لیثی کا نام حارث بن مالک ہے۔ محمد بن سعد فرماتے ہیں: حضرت ہشام کلبی کہتے ہیں کہ آپ کا نام حارث بن عوف ہے' ان دونوں کے علاوہ عوف بن حارث بن اسید بن جابر بن غریرہ بن عبدمناف بن شجع بن عامر بن لیث ہے۔

3213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو وَاقِدٍ وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوواقد کا نام حارث بن مالک ہے۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ
سِنَانُ بْنُ اَبِي سِنَانٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت ابوواقد لیثی کی روایت کردہ احادیث
حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3214 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حنین کی طرف نکلے' ہم ایک

اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّیْثِیِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ حُنَیْنٍ، فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْتُ: اَیْ رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا هٰذِهِ ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لِلْكُفَّارِ ذَاتُ اَنْوَاطٍ - وَكَانَ الْكُفَّارُ یَنُوطُونَ سِلَاحَهُمْ بِسِدْرَةٍ وَیَعْكُفُونَ حَوْلَهَا - فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِیلَ لِمُوسَی: (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف:138)، اِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ الَّذِینَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں' جس طرح کافروں کے لیے ذات انواط ہیں' کافر بیری کے درخت پر اسلحہ لٹکاتے' ذات انواط کے اردگرد جھکتے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ تو نے ایسے کہا ہے جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں'' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

3215 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّیْثِیِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی حُنَیْنٍ وَنَحْنُ حُدَثَاءُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَلِلْمُشْرِكِینَ سِدْرَةٌ یَعْكُفُونَ عِنْدَهَا، وَیَنُوطُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ یُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ۔ قَالَ: فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اِنَّهَا السُّنَنُ، قُلْتُمْ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِیلَ: (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ) (الاعراف:138)، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ حنین کی جانب نکلے' ہم زمانہ کفر کے قریب تھے' مشرکوں کے لیے بیری کے درخت تھے وہ اس کے آگے جھکتے' ان پر اسلحہ لٹکاتے' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے بھی ذات انواط مقرر کریں جس طرح ان کے لیے ذات انواط ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ طریقہ ہے' تم ایسے کہتے ہو جس طرح بنی اسرائیل نے کہا تھا (وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!) ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں''۔ آپ نے فرمایا: تم بے علم لوگ ہو' تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلتے ہو۔

3216 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا الْحُمَیْدِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، ثنا الزُّهْرِیُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ حنین کی طرف نکلے' ہم ایک

اَبِی سِنَانٍ، عَنْ اَبِی وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ، يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138) ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں' جس طرح کافروں کے لیے ذات انواط ہیں' کافر بیری کے درخت پر اسلحہ لٹکاتے' ذات انواط کے اردگرد جھکتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ تو نے ایسے کہا ہے جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں'' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

3217 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ اللَّيْثِيِّ، ثُمَّ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَقَدْ كَانَتْ لِكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَمَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْعَرَبِ شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ يُقَالُ لَهَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، يَاْتُونَهَا كُلَّ عَامٍ، فَيُعَلِّقُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ، وَيُرِيحُونَ تَحْتَهَا، وَيَعْكُفُونَ عَلَيْهَا يَوْمًا، فَرَاَيْنَا وَنَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدْرَةً خَضْرَاءَ عَظِيمَةً، فَتَنَادَيْنَا مِنْ جَنَبَاتِ الطَّرِيقِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138) الْآيَةَ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے' ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب تھے' قریش کے گھر کافروں کے لیے اور عرب والوں کے لیے ایک بہت بڑا درخت تھا جس کو ذات انواط کہا جاتا تھا' وہ اس کے پاس ہر سال آتے' اسکے ساتھ اپنا اسلحہ لٹکاتے' اسکے نیچے خوشبو لگاتے' اس پر ایک دن جھکتے' ہم نے دیکھا۔ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' ہم نے ایک بیری کا درخت بہت بڑا دیکھا' ہم نے راستے سے آواز دی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! تم ایسے کہتے ہو جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا کہ ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے بنایا ہے''۔ (فرمایا:) تم پہلے لوگوں کے راستوں پر چلو

قَبْلَكُمْ

گے۔

3218 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَكَانُوا أَسْلَمُوا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى شَجَرَةٍ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا فِي السَّنَةِ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ، فَقُلْنَا: اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللهُ أَكْبَرُ، قُلْتُمْ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138). ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ہم ابھی زمانۂ کفر کے قریب تھے' یعنی فتح مکہ کے دن اسلام لائے تھے' ہم ایک درخت کے پاس سے گزرے جس پر مشرکین اپنا اسلحہ لٹکاتے' سال میں ایک مرتبہ اس کے آگے جھکتے' اسے ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم نے کہا: ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' تم نے ایسے کہا ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے آپ سے کہا تھا کہ "ہمارے لیے خدا بنائیں جس طرح ان کے لیے خدا بنایا ہے"۔ پھر آپ نے فرمایا: تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت سعید بن میّب' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُيِّرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِ اللهِ بَيْنَ الدُّنْيَا وَمُلْكِهَا وَنَعِيمِهَا وَبَيْنَ الْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ . فَقَالَ أَبُو

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دنیا میں بادشاہی اور نعمتوں اور آخرت کو اختیار کرنے کا اختیار دیا' اس بندے نے آخرت کو پسند کیا ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر اپنی جانیں اور اموال قربان کرتے ہیں۔

بَكْرٍ: بَلْ نَفْدِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَمْوَالِنَا وَأَنْفُسِنَا

3220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت کے ہیں۔

3221 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابن ابوقحافہ کو دوست بناتا' لیکن تمہارے ساتھی نے اللہ عزوجل کو دوست بنایا ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3222 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فَكَبَّرَ فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ پڑھائی' آپ نے پہلی رکعت میں ساری تکبیریں پڑھیں اور ق والقرآن المجید پڑھی' دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھیں اور اس میں اقترب الساعۃ' وانشق القمر پڑھی۔

3220- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 612 رقم الحديث: 6268 عن عبد الرحمن بن آمين عن سعيد بن المسيب عن أبي واقد الليثي به .

الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعًا وَقَرَأَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَقَرَأَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ، فَأَتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ أُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ إِلَى أَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِي وَيَتَهَدَّدُ مَنْ بِإِزَائِي، فَكَفَانِيهِ اللهُ بِالْبَنِينَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ بِابْنَي قَيْلَةَ . قَالَ هِشَامٌ: يَعْنِي بِالْأَنْصَارِ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' ایک آنے والا آیا' اس نے آپ کا کان پکڑا تو رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا' آپ کا خون' رخساروں میں نظر آنے لگا۔ پھر فرمایا: یہ عامر بن طفیل کا نمائندہ ہے' مجھے دھمکی دے رہا ہے اور ان کو بھی جو میرے سامنے میں ہیں' اللہ عزوجل نے اولادِ اسماعیل سے مجھے کفایت کی' قیلہ کے بیٹوں کے ساتھ۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: یعنی انصار سے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3224 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَيُحَدِّثُنَا، فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ: لَوْ أَنَّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' اچانک آپ پر وحی نازل ہونے لگی' ہمیں بتانے لگے' ہمیں ایک دن بتایا کہ اگر انسان کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ

لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا لَاحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ ثَانٍ، وَلَوْ اَنَّ لَهُ وَادِيَيْنِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی پھر اللہ عزوجل توبہ قبول کرتا ہے جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔

3225 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُوحِيَ اِلَيْهِ اَتَيْنَاهُ يُعَلِّمُنَا مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ، فَجِئْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا لَاحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ كَانَ لَهُ اثْنَانِ لَاحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِمَا الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہم پر نازل کیا نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لیے اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ اَخْبَرَنَا بِهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ ابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر آیت نازل ہوئی کہ اللہ عزوجل نے ہم پر مال اُتارا نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لیے اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ ربیعہ بن عثمان نے اس حدیث کی سند میں ہشام بن سعد اور ابن محبر کی مخالفت کی ہے۔

. وَخَالَفَ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ هِشَامَ بْنَ سَعْدٍ وَابْنَ مُحَبَّرٍ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ

3227 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّا أَنْزَلْنَا الْمَالَ لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَوْ كَانَ لَهُ وَادِيَانِ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ إِلَيْهِمَا ثَالِثٌ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہم پر مال اُتارا نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لیے اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ آئے لوگ اونٹوں کی کوہان اور بکریوں کی پشت سے گوشت کاٹتے تھے حضورﷺ نے فرمایا: جو زندہ جانور کا گوشت کاٹا جاتا ہے وہ مردار ہے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3229 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ؟ قَالَ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ عید کے دن نماز میں کیا پڑھتے تھے؟ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ق اوراقتربت۔

3230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ، فَقُلْتُ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن نماز میں کیا پڑھتے تھے؟ میں نے عرض کی: ق اوراقتربت الساعة۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت بسر بن سعید' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3231 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ. قَالُوا: وَكَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ إِلَى الْبِسَاطِ فَأَمْسَكَ بِهِ فَقَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا' ہم چمڑے کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے: عنقریب فتنے ہوں گے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا دستِ مبارک چمڑے کی طرف کیا' اس کو روکا' فرمایا: تم ایسے کرو گے۔

3232 - وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ . فَقَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ان کو یاد دلایا کہ عنقریب فتنے ہوں گے' بہت زیادہ لوگوں نے نہیں سنا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے کہا: کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے' ہم کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے حکم کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

اَبُو مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عقیل بن ابوطالب کے غالم ابومرہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3233 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ، اِذْ اَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ، قَالَ: فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاَى فُرْجَةً فِي

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے' لوگ آپ کے ساتھ تھے' اچانک تین آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ایک چلا گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے ہوئے' ان میں سے ایک نے حلقے میں جگہ دیکھی تو اس میں بیٹھ گیا' دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا' تیسرا چلا گیا' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ان تین کے متعلق بتاؤں! ان میں سے ایک

3233- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد 4 صفحه 1713 رقم الحديث: 2176' والبخارى فى صحيحه جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 66 كلاهما عن اسحاق بن عبد الله بن أبى طلحة عن أبى مرة مولى عقيل بن أبى طالب عن أبى واقد الليثى به .

الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا، وَاَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ، وَاَمَّا الثَّالِثُ فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوَى اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ کی طرف رجوع کر کے آیا تو اللہ نے اسے پناہ دی‘ دوسرے نے حیاء کی تو اللہ نے اس کا لحاظ کیا‘ تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

3234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مَوْلَاهُ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ اِذْ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَاَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَقَعَدَ فِيهَا، وَاَمَّا الْآخَرُ فَقَعَدَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ، وَاَمَّا رَجُلٌ آخَرُ فَمَضَى، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ الثَّلَاثَةِ؟ اَمَّا الَّذِي جَلَسَ فِي الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اَوَى فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الَّذِي جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الَّذِي اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے‘ لوگ آپ کے ساتھ تھے‘ اچانک تین آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے‘ ایک چلا گیا‘ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہوئے‘ ان میں سے ایک نے حلقے میں جگہ دیکھی تو اس میں بیٹھ گیا‘ دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا‘ تیسرا چلا گیا‘ جب رسول اللہ ﷺ گفتگو کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ان تین کے متعلق بتاؤں! ان میں سے ایک اللہ کی طرف رجوع کر کے آیا تو اللہ نے اسے پناہ دی‘ دوسرے نے حیاء کی تو اللہ نے اس کا لحاظ کیا‘ تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت نافع بن سرجس‘ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3235 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ،

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے اُس بیماری میں جس میں آپ نے

قَالَ: عُدْنَا اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ، وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

وصال فرمایا' میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے اور جب اکیلے پڑھتے تو لمبی قرأت کرتے۔

3236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ، وَاَدْوَمَهُ لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

3237 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَاَطْوَلِ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

3238 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فر کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی . کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو کرتے۔

3239 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً بِالنَّاسِ، وَاَدْوَمَهَا لِنَفْسِهِ

کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ اَبِی وَاقِدٍ

حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَرْثَدٍ اَوْ اَبِی مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضٍ يُصِيبُنَا بِهَا مَخْمَصَةٌ، فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ قَالَ: اِذَا لَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا بَقْلًا فَشَاْنُكُمْ بِهَا

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس ملک میں رہتے ہیں جہاں ہمیں بھوک لگتی ہے' مردار سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم شراب نہیں پیتے ہو اور نہ صبح کی شراب پیتے ہو اور نہ ہی سبزیوں کو جڑوں سے اکھیڑتے ہو تو تمہارا کام اسی سے ہے' یعنی جائز ہے۔

3241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ صُبْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ تُصِيبُنَا الْمَخْمَصَةُ، فَمَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس ملک میں رہتے ہیں جہاں ہمیں بھوک لگتی ہے' مردار میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم صبح وشام کی شراب نہیں پیتے ہو اور بردی کھجور سے نہیں اکھیڑے ہو تو تمہارے لیے جائز ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا فَشَأْنُكُمْ بِهَا .

هٰكَذَا رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ، عَنْ مَرْثَدٍ أَوْ أَبِي مَرْثَدٍ، وَهُوَ وَهْمٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

ولید بن مسلم نے اسے اوزاعی سے روایت کیا' وہ حسان سے' وہ مرثد سے' یا شاید ابومرثد سے' یہ وہم ہے' بہتر وہ ہے جو عبداللہ بن کثیر القاری' حضرت اوزاعی سے روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبدالملک بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3242 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زُبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَارُونَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اخْتَلَفَ إِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اس نماز کی طرف آتا جاتا رہا' اس کے پہلے تمام گناہ صغیرہ معاف کر دیئے گئے۔

وَاقِدُ بْنُ أَبِي وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ

واقد بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3243 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ،

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: یہ ہے پھر حصر کا ظہور ہے۔

عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هٰذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ

الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حارث بن عدی بن مالک انصاری جسر کے دن 15 ہجری میں شہید ہوگئے

3244 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن جو انصار اور بنی معاویہ سے 15 ہجری کو شہید کیے گئے ان میں حارث بن عدی بن مالک بھی ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ

3245 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ: الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جسر کے دن 15 ہجری کو جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر بھی ہیں۔

3246 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی معاویہ میں سے جو شہید کیے گئے اُن کے

اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: اَلْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن بن ظاہر بھی ہیں۔

اَلْحَارِثُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3247 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَلْحَارِثُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی لیث اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن انس بن مالک بن عبید بن کعب کا بھی ہے۔

اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3248 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ بنی نبیت میں سے انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس رضی اللہ عنہما کا بھی ہے۔

اَلْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبَكْرِيُّ

حضرت حارث بن حسان البکری رضی اللہ عنہ

3249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ- وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - وَكَانَ الرَّجُلُ اِذْ ذَاكَ اِذَا تَزَوَّجَ تَخَدَّرَ اَيَّامًا، فَلَا يَخْرُجُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقِيلَ لَهُ: اتَخْرُجُ وَاِنَّمَا بَنَيْتَ بِاَهْلِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ امْرَاَةً تَمْنَعُنِي مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فِي جَمِيعٍ لَامْرَاَةُ سَوْءٍ

3250 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، اَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَجُوزٍ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطَعٌ بِهَا فِي بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَتْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْنَا: نُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ، فَاِنَّ لِي اِلَيْهِ حَاجَةً. قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمَسْجِدُ غَاصٌّ بِالنَّاسِ، وَاِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ، وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ بِالسَّيْفِ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَعَدْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَقَالَ: هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ تَمِيمٍ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَانَتْ لَنَا الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، وَقَدْ مَرَرْتُ عَلَى عَجُوزٍ مِنْهُمْ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطَعٌ بِهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ لِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةً، فَحَمَلْتُهَا، وَهَا هِيَ تِلْكَ بِالْبَابِ. قَالَ: فَاَذِنَ لَهَا

حارث بن حسان نے شادی کی' یہ صحابی ہیں' اُس وقت یہ رواج تھا کہ جب شادی ہوتی تو وہ چند دن پردے میں رہتا' وہ صبح کی نماز کے لیے نہ نکلتا' آپ سے کہا گیا: کیا آپ نہیں نکلے' آج رات آپ نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! بیوی مجھے صبح کی نماز کے لیے روکتی ہے' تمام میں ضروری بہ ضروری بُری عورت ہے' عورتوں میں بُرائی ہے۔

حضرت حارث بن حسان فرماتے ہیں: میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گزرا جو ربذہ کے مقام پر بنی تمیم میں الگ تھلگ موجود تھی' پس اس نے کہا: تم کہاں جارہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اللہ کے رسول کی بارگاہ میں جانا چاہتے ہیں' اس نے کہا: مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو کیونکہ مجھے آپ سے کام ہے۔ حضرت حارث فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا جبکہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی تھی ایک سیاہ رنگ کا جھنڈا پھڑ پھڑا رہا تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ گلے میں تلوار لٹکائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے تھے۔ میں مسجد میں بیٹھ گیا' پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو مجھے اجازت دی تو میں بھی محفل میں داخل ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اور بنی تمیم کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ میں نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پس ہمیں اُن پر فتح حاصل ہے' میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گزرا جو انہی میں سے تھی لیکن وہ ربذہ کے مقام پر الگ تھلگ موجود تھی تو اُس نے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کام ہے' میں نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَتْ، فَلَمَّا قَعَدَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَ الدَّهْنَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تَمِيمٍ فَافْعَلْ، فَإِنَّهَا كَانَتْ لَنَا مَرَّةً. قَالَ: فَاسْتَوْفَزَتِ الْعَجُوزُ وَأَخَذَتْهَا الْحَمِيَّةُ، وَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا وَاللّٰهِ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ: بَكْرٌ حَمَلَتْ حَتْفًا، حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا أَشْعُرُ أَنَّهَا كَائِنَةٌ لِي خَصْمًا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِ اللّٰهِ أَنْ أَكُونَ كَوَافِدِ عَادٍ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا وَافِدُ عَادٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيَسْتَطْعِمُنِي الْحَدِيثَ. وَقَالَ عَفَّانُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ. قَالَ: وَمَا قَالَ الْأَوَّلُ؟ قَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ. قَالَ: هِيهِ يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ. فَقَالَ: إِنَّ عَادًا قَحَطُوا، فَبَعَثُوا وَافِدَهُمْ قَيْلًا، فَنَزَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتُغَنِّيهِ الْجَرَادَتَانِ- قَالَ سَلَّامٌ: يَعْنِي الْقَيْنَتَيْنِ- قَالَ: ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى جِبَالَ مَهْرَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ آتِ لِأَسِيرٍ فَأُفَادِيَهُ، وَلَا لِمَرِيضٍ فَأُدَاوِيَهُ، فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا أَنْتَ مُسْقِيهِ وَاسْقِ مَعَهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ بَكْرٍ شَهْرًا، يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي شَرِبَهَا عِنْدَهُ. قَالَ: فَمَرَّتْ سَحَابَاتٌ سُودٌ، فَنُودِيَ مِنْهَا: تَخَيَّرِ السَّحَابَ، وَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَسَحَابَةٌ سَوْدَاءُ. قَالَ: فَنُودِيَ مِنْهَا أَنْ خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تَدَعُ مِنْ عَادٍ

اُسے سوار کرلیا' اب وہ دروازے کے پاس موجود ہے' آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے کی اجازت دو' پس وہ اندر آئی تو بیٹھ گئی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ بہتر سمجھتے ہیں تو ہمارے اور ان کے درمیان صحراء بنائیں تو آپ ایسا کریں کیونکہ وہ ہمارے ہیں' وہ بوڑھی ایسے بیٹھ گئی جیسے ابھی اُٹھنے والی ہے اور اسے غیرت آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بنومضر کو کہاں بے چین کریں گے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! جس طرح پہلے نے کہا: میں جوان ہوں' موت کو اس نے اُٹھایا' میں نے اس کو سوار کیا لیکن مجھے احساس تک نہ ہوا کہ میرے مدمقابل ہوگی' میں اللہ اور اس کے رسول کی پناہ چاہتا ہوں کہ عاد کے وفد کی طرح بنوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عاد کا وفد کیا ہے؟ میں نے کہا: خبر رکھنے والے پر آپ نے بات ڈالی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ مجھے نئی بات بتاتا ہے' اور عفان نے کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس طرح بنوں جس طرح پہلے نے کہا۔ آپ نے فرمایا: پہلے نے کیا کہا؟ تو اس نے کہا: بات تو نے خبر رکھنے والے پر ڈالی' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بھی اسے نئی بات بتاتا ہے' پس کہا: عاد میں قحط پڑ گیا قیل کا وفد بنا کر بھیجا' پس وہ معاویہ بن بکر کے پاس ایک ماہ ٹھہرے رہے جو اسے شراب پلاتا اور دو لونڈیاں اسے گانے سناتیں۔ سلام نے کہا: یعنی دو لونڈیاں مراد ہیں۔ راوی نے کہا: پھر

الحارث بن حسان البكرى

اَحَدًا۔ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَبَلَغَنِي اَنَّهُ لَمْ يُرْسَلْ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ اِلَّا كَقَدْرِ مَا يُرَى فِي الْخَاتَمِ۔ قَالَ اَبُو وَائِلٍ: وَكَذٰلِكَ بَلَغَنَا

وہاں سے چل کر مہرہ کے پہاڑ پر آیا اور دعا کرنے لگا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں کسی قیدی کے لیے نہیں آیا کہ میں اس کا فدیہ دوں نہ کسی مریض کے لیے آیا ہوں کہ اسے دوا دوں' پس تو اپنے بندے کو سیراب فرما جب تک تُو سیراب فرمانے والا ہے اور اس کے ساتھ معاویہ بن بکر کو بھی سیراب کرتا کہ اس کی شراب پلانے کا شکر ادا ہو جائے' پس اس کے پاس سے سیاہ بال گزرے جن میں سے صدا آئی: بادل کا انتخاب کرو! اس نے کہا: یہ تو کالے بادل ہیں' پس اس میں نداء آئی کہ اس کو راکھ کے ساتھ پکڑ لو' عاد میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑ' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ان پر جو آندھی بھیجی گئی وہ انگوٹھی میں نگ کی مقدار تھی۔ ابووائل نے کہا: اور اسی طرح ہمیں بھی خبر پہنچی ہے۔

3251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدُ السَّيْفَ وَرَايَاتٌ سُودٌ مَرْكُوزَةٌ، بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' حضرت بلال کو تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے دیکھا جبکہ کالے جھنڈے گڑھے ہوئے تھے' دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن عاص کو بھیجا۔

3252 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، وَالْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالُوا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ

عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَايَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدًا سَيْفًا، وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے‘ میں نے کالے جھنڈوں دیکھا‘ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

3253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا‘ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے‘ میں نے کالے جھنڈوں کو دیکھا‘ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

3254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدًا بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، وَسَاَلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا‘ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے‘ میں نے کالا جھنڈا دیکھا‘ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت حارث بن مالک بن

بْنِ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيُّ

برصاء لیثی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُوَيْذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

یہ حدیث بن مالک بن قیس بن عویذ بن عبداللہ بن جابر بن عبدمناۃ بن شجع بن عامر بن لیث بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ ہیں۔

3255 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي خُوَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي بَيْنَ جَمْرَتَيْنِ مِنَ الْجِمَارِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جمرات میں سے دو جمروں کے درمیان چل رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: جس نے جھوٹی قسم سے کسی مسلمان کا مال لیا' اُسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

3256 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ، مَوْلَى لِبَنِي عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْبَرْصَاءِ وَهُوَ فِي الْمَوْسِمِ يُنَادِي فِي النَّاسِ - قَالَ سُفْيَانُ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ .

حضرت سفیان مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لے لیتا ہے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ،

حضرت حارث بن مالک بن برصاء' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3257 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

3258 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

3259 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حارث بن مالک، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي،

حضرت حارث بن مالک، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3260 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ اَبَدًا. قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ: عَلَى الْكُفْرِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔ حضرت سفیان اس حدیث کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کفر کی بناء پر۔

الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت حارث بن ہشام المخزومی رضی اللہ عنہ

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاُمُّهُ اَسْمَاءُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ بْنِ جَنْدَلِ بْنِ اَمِيرِ بْنِ نَهْشَلِ بْنِ دَارِمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمٍ، اَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ بِالشَّامِ

یرموک کے دن 15 ہجری میں شہید کیے گئے' وہ حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ہیں' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ کی والدہ اسماء بنت مخرمہ بن جندل بن امیر بن نہشل بن دارم بن مالک بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم ہیں' فتح مکہ کے دن اسلام لائے تھے' مؤلفۃ القلوب میں شامل ہیں (یعنی جن کے دلوں میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لیے مال دیا جاتا تھا) 18 ہجری کو شام میں فوت ہوئے تھے۔

3261 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ بِالشَّامِ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حارث بن ہشام' شام میں 18 ہجری کو فوت ہوئے۔

3262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، اَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ عُثْمَانَ وَمَنْ لَا اُحْصِي، عَنِ ابْنِ هَرِمَةَ، قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مَيْمُونٍ، اَنْشَدَنِي اَبُو مَالِكٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ لِعَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ:

(البحر الطويل)

فَمَنْ لَمْ يُرِدْ مَدْحِي فَاِنَّ قَصَائِدِي... نَوَافِقُ عِنْدَ الْاَكْرَمِينَ سَوَامِي

نَوَافِقُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي الْحَمْدَ بِالنَّدَى... نِفَاقَ بَنَاتِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ

حضرت نوفل بن میمون فرماتے ہیں کہ ابو مالک محمد بن مالک بن علی بن ھرمہ ابراہیم بن علی بن ھرمہ کے چچا نے اشعار سنائے:

''جو میری تعریف میرے قصائد کا ارادہ نہ کرے کیونکہ عزت والوں کے نزدیک پیش کیے جانے والے ہیں'

سخاوت کے ذریعے حمد وتوصیف خریدنے والے کے نزدیک حارث بن ہشام کی بیٹیوں کے نفاق کی طرح کا نفاق ہے''۔

3263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَغْدَادِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ الْكَوْسَجِ مَوْلَى آلِ اَبِي فَرْوَةَ لِرَجُلٍ:

(البحر الكامل)

اَحَسِبْتَ اَنَّ اَبَاكَ يَوْمَ تَسُبُّنِي... فِي السُّوقِ كَانَ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامِ

آل ابوفروہ کے غلام ابن کوسج نے ایک آدمی کو فرمایا کہ کیا تیرا گمان ہے کہ جس دن بازار میں تُو نے مجھے گالیاں دیں۔

اس دن تیرا باپ حارث بن ہشام تھا۔

3264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا اَبُو وَهْبٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ، وَعِكْرِمَةَ بْنَ اَبِي جَهْلٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ اُثْبِتُوا يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، فَدَعَا الْحَارِثُ بِشَرَابٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عِكْرِمَةُ فَقَالَ: ادْفَعُوهُ اِلَى عِكْرِمَةَ، فَدُفِعَ اِلَيْهِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عَيَّاشُ بْنُ اَبِي رَبِيعَةَ،

حضرت حبیب بن ابوثابت فرماتے ہیں کہ حضرت حارث بن ہشام اور عکرمہ بن ابوجہل اور عیاش بن ابوربیعہ یرموک کے دن زخمی ہوئے' حضرت حارث نے مشروب مانگا' حضرت عکرمہ نے اسے دیکھا' کہا: عکرمہ کو دو! اس کو دیا گیا' عیاش بن ابوربیعہ نے دکھا' عکرمہ نے کہا: عیاش کو دو! ان میں سے کسی تک نہیں پہنچا یہاں تک کہ تمام فوت ہو گئے' سب نے کوئی

فَقَالَ عِكْرِمَةُ: ادْفَعُوهُ إِلَى عَيَّاشٍ، فَمَا وَصَلَ إِلَى اَحَدٍ مِنهُمْ حَتَّى مَاتُوا جَمِيعًا وَمَا ذَاقُوهُ

شی نہ چکھی۔

3265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَنْزِلُ عَلَيْكَ الْوَحْیُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِی مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّی وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ. قَالَ: وَهُوَ اَشَدُّ عَلَیَّ، وَاَحْيَانًا يَاْتِينِی الْمَلَكُ فَيَتَمَثَّلُ لِی فَيُكَلِّمُنِی مَا يَقُولُ

حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھنٹی کی سی آواز میں جب مجھ پر وحی آنا ختم ہوتی ہے تو جو وحی لے کر آتا ہے وہ یاد کر لیتا ہوں وہ مجھ پر دشوار گزار ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ مجھ پر سخت ہے کبھی فرشتہ میرے پاس آتا ہے انسان کی شکل میں مجھ سے گفتگو کرتا ہے جو کہتا ہے۔

3266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرْزِیُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَاْتِيكَ الْوَحْیُ؟ قَالَ: يَاْتِينِی صَلْصَلَةً كَصَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَيَاْتِينِی اَحْيَانًا فِی صُورَةِ رَجُلٍ يُكَلِّمُنِی كَلَامًا، وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّی وَقَدْ وَعَيْتُ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آواز آتی ہے جس طرح گھنٹی کی آواز ہوتی ہے کبھی میرے پاس آدمی کی شکل میں آتی ہے وہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے وہ مجھ پر آسان ہوتی ہے جب مجھ پر وحی آنا بند ہوتی ہے تو میں نے اسے یاد کر لیا ہوتا ہے۔

3267 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِی مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کبھی میرے پاس گھنٹی کی شکل میں آتی ہے جو مجھ پر دشوار ہوتی ہے جب وحی آنا ختم

3265- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد 3 صفحه 314 رقم الحديث: 5213 عن عروة بن الزبير عن عائشة عن الحارث بن هشام به .

كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ، وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ.

قَالَتْ عَائِشَةُ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ، فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

ہوتی ہے تو میں نے اسے یاد کرلیا ہوتا ہے' جو وہ لے کر آتا ہے' اور کبھی فرشتہ آدمی کی شکل میں آتا ہے وہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور جو کہتا ہے میں اُسے یاد کرتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے: میں نے سخت سردی میں آپ پر وحی نازل ہوتے دیکھا' جب وحی آنا ختم ہوتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ گر رہا ہوتا تھا۔

3268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيهِ الْوَحْيُ، قَالَ: يَأْتِينِي أَحْيَانًا مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ، وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ، وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا الْمَلَكُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعِي مَا يَقُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حارث بن ہشام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح' جب وحی آنا ختم ہوتی ہے تو میں نے وہ یاد کرلی ہوتی ہے' یہ مجھ پر سخت ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں آتا ہے' وہ جو کہتا ہے میں یاد کرلیتا ہوں۔

3269 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ، وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ

حضرت عبدالملک بن حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال کے مہینہ میں شادی کی اور شوال میں ہی رخصتی ہوئی۔

3270 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْعَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: آپ مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں کہ میں اسے مضبوطی سے تھام لوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان قابو میں رکھو۔

بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْلِكْ هٰذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

3271 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ. قَالَ: امْلِكْ عَلَيْكَ هٰذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: آپ مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں کہ میں اسے مضبوطی سے تھام لوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان قابو میں رکھو۔

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ

حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

3272 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَاَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ. ثُمَّ

حضرت حارث بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی عضباء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے لیے استغفار فرمائیں! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم سب لوگوں کی مغفرت فرمائے۔ پھر میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا' اس امید سے کہ آپ خاص کر کے میرے لیے استغفار کریں گے۔ میں نے عرض کی: استغفار کریں! اے اللہ کے رسول! کہا: اللہ تعالیٰ تم سب کی مغفرت

اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ رَجَاءَ اَنْ يَخُصَّنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ

فرمائے!

3273 - فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ، وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَفِي الْغَنَمِ اُضْحِيَّتُهَا . ثُمَّ قَالَ: اَلَا اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

ایک آدمی نے عرض کی: زمانۂ جاہلیت کے ذبیحوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: جو چاہے اونٹ کی قربانی کرے جو چاہے نہ کرے البتہ بھیڑ بکریوں میں قربانی لازم ہے۔ پھر فرمایا: خبردار! تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے اس ماہ میں اس دن کی حرمت ہے۔

3274 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى اَوْ بِعَرَفَاتٍ وَيَجِيءُ الْاَعْرَابُ فَاِذَا رَاَوْا وَجْهَهُ قَالُوا: هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ. قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا . قَالَ: فَدُرْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا . فَذَهَبَ يَبْزُقُ، فَقَالَ بِيَدِهِ فَاَخَذَ بِهَا بُزَاقَهُ فَمَسَحَ بِهِ نَعْلَهُ كَرِهَ اَنْ يُصِيبَ اَحَدًا مِمَّنْ حَوْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ منیٰ یا عرفات میں تھے' دیہاتی لوگ آپ کے پاس آئے' جب اُنہوں نے آپ کا چہرہ دیکھا تو اُنہوں نے کہا: یہ بابرکت چہرہ ہے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہم سب کو بخش دے! میں قریب ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمیں بخش دے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھوکنے لگے۔ پس راوی کا بیان ہے: اپنے ہاتھ کے ساتھ' پس اپنے ہاتھ میں اپنی تھوک کو لیا' آپ نے اپنی نعلین سے اسے صاف کیا' آپ نے اپنے اردگرد والوں کے لیے اس کو ناپسند کیا کہ کسی پر آپ کی تھوک نہ پڑ جائے (اس لیے تھوک اپنے ہاتھ میں لی) پھر فرمایا: اے لوگو! یہ دن کون سا ہے؟ فرمایا: تمہارا خون اور اموال تم پر حرام ہیں' آج

کے دن اور آج کے مہینہ کی طرح' اے اللہ! میں نے پہنچا دیا؟ حاضر غائب کو پہنچا دے۔

3275 - قَالَ: وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنَنِي بَعْدَ يَوْمِي هٰذَا.

آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: صدقہ کرو! کیونکہ مجھے اندازہ نہیں یقیناً آج کے دن کے بعد مجھے نہیں دیکھو گے۔

3276 - وَوَقَّتَ يَلَمْلَمَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَنْ يُهِلُّوا مِنْهَا، وَذَاتَ عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ اَوْ قَالَ: لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ.

آپ نے یلملم کو یمن والوں کے لیے میقات مقرر کیا کہ اس جگہ سے احرام باندھیں اور عراق والوں کے لیے ذاتِ عرق یا مشرق والوں کے لیے۔

3277 - وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْعَتِيرَةِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ . وَقَالَ: فِي الْغَنَمِ اُضْحِيَّتُهَا بِاَصَابِعِ كَفِّهِ الْيُمْنَى، فَصَبَّهَا عَلَى مَفْصِلِ الْاِصْبَعِ الْوُسْطَى وَاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ، وَعَطَفَ طَرَفَهَا شَيْئًا

ایک آدمی نے عتیرہ (زمانۂ جاہلیت کا ذبیحہ) کے متعلق پوچھا' تو فرمایا: جو چاہے عتیرہ کرے اور جو چاہے عتیرہ نہ کرے (کیونکہ اب اعتقادات درست ہو چکے ہیں)' جو چاہے اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرے اور جو چاہے نہ کرے۔ اور فرمایا: بکریوں میں قربانی ہے' آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی انگلی رکھی' اپنی وسطی انگلی اور سبابہ کے جوڑ پر رکھی' اس کا ایک حصہ رکھا۔

الحارث بن عمرو السهمي

3278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، وَكَانَ الْحَارِثُ رَجُلًا جَسِيمًا، فَنَزَلَ اِلَيْهِ الْحَارِثُ، فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى حَاذَى وَجْهَهُ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَهْوَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حارث بن عمرو السہمی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حجۃ الوداع کے لیے اپنی عضباء اونٹنی پر سوار ہوئے' حارث جسیم آدمی تھے' حارث آپ کے پاس آئے' آپ کے قریب ہوئے' اپنے چہرے کو حضور ﷺ کے گھٹنوں کے برابر کیا' حضور ﷺ نے جھک کر حارث کے چہرے پر ہاتھ پھیرا' حضرت حارث کے چہرے پر ہمیشہ تازگی رہی مرتے دَم تک۔ حضرت حارث نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اے

وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَجْهَ الْحَارِثِ، فَمَا زَالَتْ نُضْرَةٌ عَلَى وَجْهِ الْحَارِثِ حَتَّى هَلَكَ، فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِي . فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا . فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ

اللہ! اسے معاف کر! اس کے بعد عبدالوارث والی حدیث ذکر کی۔

الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت حارث بن عبداللہ اوس ثقفی رضی اللہ عنہ

3279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ، قَالَ: لِيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ . فَقَالَ الْحَارِثُ: كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ عُمَرُ: أَرِبْتَ عَلَى يَدِكَ، سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ قَدْ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْمَا أُخَالِفُ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: عورت کو حالتِ طواف میں حیض آ جائے؟ حضرت عمر نے فرمایا: وہ اپنے طواف کو مؤخر کرے۔ حضرت حارث نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایسے ہی فتویٰ دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! مجھ سے ایسی شی کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا ہے تو میں آپ کی مخالفت کیسے کرسکتا ہوں۔

3280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، كِلَاهُمَا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو

حضرت حارث بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو حج یا عمرہ کرے تو وہ آخر میں طوافِ کعبہ کرے۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ اپنا ہاتھ پیچھے کریں! آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور مجھے نہیں بتایا؟

بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. فَقَالَ عُمَرُ: اَخْرِرْ مِنْ يَدِكَ، سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُخْبِرْنِي؟

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن زیاد انصاری' پھر ساعدی بدری رضی اللہ عنہ

3281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ - وَكَانَ اَبُوهُ بَدْرِيًّا - اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَظَنَنَّا اَنَّهُمْ يُدْعَوْنَ اِلَى الْبَيْعَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هَذَا. قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ،

حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس خندق کے دن آیا' لوگ ہجرت پر آپ کی بیعت کر رہے تھے' میں نے گمان کیا کہ آپ بیعت کی طرف بلوا رہے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو بیعت کریں! آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ میرا چچا زاد حوط بن یزید' یا شاید یزید بن حوط ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری بیعت نہیں کروں گا کیونکہ لوگ تمہاری طرف ہجرت کر کے جا رہے ہیں' تم ان کی طرف ہجرت نہ کرو۔ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت

إِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ إِلَيْكُمْ وَلَا تُهَاجِرُونَ إِلَيْهِمْ . ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، وَلَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ

میں میری جان ہے! انصار سے جو کوئی آدمی محبت کرے گا وہ اللہ سے ملے گا کہ اللہ اُس سے محبت کرتا ہوگا اور جو آدمی انصار سے بغض رکھتا ہے تو وہ اللہ سے ملے گا کہ اللہ بھی اُس سے ناراض ہوگا۔

3282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ حَتَّى يَلْقَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ حَتَّى يَلْقَاهُ

حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی ہیں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرتا ہے جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور جو انصار سے بغض رکھے جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

3283 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ حِينَ يَلْقَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ حِينَ يَلْقَاهُ

حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہ جو بدری صحابی ہیں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرتا ہے جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور جو انصار سے بغض رکھے جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ الْعُكْلِيُّ

حضرت حارث بن اُقیش العکلی رضی اللہ عنہ

3284 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جن مسلمانوں کے چار بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے صبر کریں تو اللہ عزوجل ان کی وجہ سے دونوں کو

قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ اُقَيْشٍ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا اَرْبَعَةٌ فَيَحْتَسِبَانِهِمْ اِلَّا دَخَلَا الْجَنَّةَ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ . قِيلَ: وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ

جنت میں داخل کرے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر تین ہوں؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں! عرض کی گئی: اگر دو ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں!

3285 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ اَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ . قَالَ: وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ حَتَّى يَكُونَ اَحَدَ زَوَايَاهَا، وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِي لَمَنْ يَدْخُلُ فِي شَفَاعَتِهِ اَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے چار بچے فوت ہو جائیں اللہ عزوجل اپنی رحمت کے فضل سے ان کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر تین ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں تب بھی! آپ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگوں میں سے ایک آدمی اتنا بڑا ہوگا کہ وہ اس کے کونوں میں سے ایک کو اکیلا بھر دے گا' یہاں تک کہ پہاڑوں سے زیادہ ہوں گی' میری اُمت کے لوگ قبیلہ مضر سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے' وہ قبیلہ مضر کے لوگوں سے زیادہ شفاعت کرے گا۔

3286 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اُمَّتِي لَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، فَيَشْفَعُ لِاَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ، وَاِنَّ الرَّجُلَ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا' وہ قبیلہ مضر والوں سے زیادہ شفاعت کرے گا اور میری اُمت سے ایک آدمی جہنم میں ڈالا جائے گا یہاں تک کہ اس کے کونوں میں سے ایک کونے کو بھر دے گا' مسلمانوں میں سے کسی کی اولاد

مِنْ اُمَّتِی لَیَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتّٰی یَکُونَ اَحَدَ زَوَایَاهَا، وَمَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یُقَدِّمانِ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِهِمَا اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ ۔ فَقَالُوا: اَوْ ثَلَاثَةً؟ قَالَ: اَوْ ثَلَاثَةً ۔ قَالُوا: اَوِ اثْنَیْنِ؟ قَالَ: اَوِ اثْنَیْنِ

سے چار بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اپنی رحمت سے ان کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اگر تین فوت ہوں؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں تب بھی یہ حکم ہے! عرض کی گئی: اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں تب بھی یہ حکم ہے۔

الحارث بن اقیش العکلی

3287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَکِّیُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَیْشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ یَمُوتُ لَهُمَا اَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ یَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُمَا اللّٰهُ الْجَنَّةَ ۔ فَذَکَرَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان مرد و عورت کے چار نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اس کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

3288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَیْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَیْشٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ اُمَّتِی مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ اَکْثَرُ مِنْ مُضَرَ ۔

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے جو جنت میں داخل ہوگا' وہ قبیلہ مضر سے زیادہ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَیْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ قَیْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَیْشٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ۔

حضرت حارث بن اقیش' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ مگر انہوں نے یہ کہا: پس اسکے لیے عبداللہ نے کہا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حارث بن اقیش' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن اقیش' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

اَلْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

3289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا حَارِثُ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ مُؤْمِنًا حَقًّا. فَقَالَ: انْظُرْ مَا تَقُولُ؟ فَاِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةً، فَمَا حَقِيقَةُ اِيمَانِكَ؟ فَقَالَ: قَدْ عَزَفَتْ نَفْسِي عَنِ الدُّنْيَا، وَاَسْهَرْتُ لِذَلِكَ لَيْلِي، وَاطْمَاَنَّ نَهَارِي، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى عَرْشِ رَبِّي بَارِزًا، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَزَاوَرُونَ فِيهَا، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ النَّارِ يَتَضَاغَوْنَ فِيهَا. فَقَالَ: يَا حَارِثُ عَرَفْتَ فَالْزَمْ ثَلَاثًا

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس سے گزرے آپ نے مجھے فرمایا: اے حارث! تم نے صبح کیسے کی ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے یقیناً حالتِ ایمان میں کی ہے۔ آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا کہہ رہے ہو؟ کیونکہ ہر شی کی حقیقت ہوتی ہے' تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ عرض کی: میں نے اپنے آپ کو دنیا سے کنارہ کش کیا اور اپنی رات اس کی راد میں گزاری اور دن کو مطمئن تھا' گویا میں اب بھی اپنے رب کے عرش کو صاف دیکھ رہا ہوں اور جنت والوں کو دیکھ رہاہوں' وہ اس میں اس کی زیارت کر رہے ہیں اور دوزخ والوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس میں جل رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اے حارث! تُو نے پہچان لیا' اس

پر ہمیشگی اختیار کر۔ تین مرتبہ فرمایا۔

الْحَارِثُ بْنُ بَدَلٍ التَّمِيمِيُّ

3290 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَدَلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ أَجْمَعُونَ إِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، فَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَنَا بِقَبْضَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَانْهَزَمْنَا، فَمَا يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ شَجَرَةً وَلَا حَجَرًا إِلَّا وَهُوَ فِي آثَارِنَا

حضرت حارث بن بدل تمیمی رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن بدل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' سارے صحابہ کرام (کسی وجہ سے) پیچھے ہو گئے' سوائے حضرت عباس اور ابوسفیان بن حارث کے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے چہروں پر زمین سے ایک مٹھی کنکریاں لے کر ماریں' ہم بھاگ گئے' مجھے خیال آیا کہ درخت اور پتھر ہمارے پیچھے آ رہے ہیں۔

الحارث بن بدل التمیمی' الحارث بن سواد الانصاری بدری

الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

3291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْحَارِثُ، وَيُقَالُ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

3292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بدر میں جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن سواد کا بھی ہے۔ حضرت حارث' آپ کو حارثہ بن سراقہ انصاری بدری بھی کہا جاتا ہے' آپ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار اور

الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ: الْحَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ الْحَارِثِ

بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن سراقہ بن حارث کا بھی ہے۔

3293 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن سراقہ کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ

حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ

3294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِهِ مِنْ طَعَامِهِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ، لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ رَبَّنَا

حضرت حارث بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کرتے ہوئے دیکھا: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰی آخرہ''۔

3295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کونسی جماعت ہے؟ والد صاحب نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو

الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَدِ اجْتَمَعُوا عَلَى صَابِءٍ لَهُمْ . قَالَ: فَنَزَلْنَا فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ اِلَى تَوْحِيدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْاِيمَانِ بِهِ، وَهُمْ يَرُدُّونَ عَلَيْهِ وَيُؤْذُونَهُ، حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ وَانْصَدَعَ عَنْهُ النَّاسُ، وَاَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ قَدْ بَدَا نَحْرُهَا تَحْمِلُ قَدَحًا وَمِنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ مِنْهَا وَشَرِبَ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ خَمِّرِي عَلَيْكِ نَحْرَكِ، وَلَا تَخَافِي عَلَى اَبِيكِ . قُلْنَا: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: زَيْنَبُ بِنْتُهُ

اپنے صابی کے پاس اکٹھے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم اُترے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو اللہ کی توحید اور اللہ پر ایمان لانے کے متعلق دعوت دے رہے تھے' لوگ آپ کی بات کو ٹھکرا دیتے اور آپ کو تکلیف دیتے تھے' دوپہر ہوگئی' لوگ آپ کے پاس سے چلے گئے۔ ایک عورت آئی' وہ ایک پیالہ اور رومال اُٹھائے ہوئے تھی' آپ نے اس میں سے لیا اور اس سے پیا اور وضو کیا' پھر اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: اے میری بیٹی! اپنے سینے پر کپڑا ڈال لو اور اپنے والد کے متعلق خوف نہ کرو۔ میں نے عرض کی: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: یہ آپ کی لختِ جگر حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت حارث بن حارث بن قیس القرشی رضی اللہ عنہ پھر سہمی' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے

3296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

3297 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

ابن شہاب سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ أَبِي قَارِبٍ

بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

3298 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكْنَى أَبَا خَالِدٍ

حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری' پھر زرقی' عقبی بدری' آپ کی کنیت ابوخالد ہے

3299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ أَبُو خَالِدٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن قیس بن مخلد کا بھی ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے تھے' آپ کی کنیت ابوخالد ہے۔

3300 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، شَهِدَ بَدْرًا

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن قیس بن مخلد کا بھی ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے تھے' آپ کی کنیت ابوخالد ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ

حضرت حارث بن معاذ بن نعمان

النُّعْمَان اَخُو سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيّ، بَدْرِيٌّ

3301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ

رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن معاذ بن نعمان کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

3302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَبْذُولٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ

3303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ، فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

حضرت حارث بن صمہ انصاری' بدری' بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ وہ انصار اور بنی عامر بن مالک بن نجار اور بنی عامر بن مبذول میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عبید بن عامر کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عامر بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول بھی ہیں' اُنہوں نے روحاء کو توڑا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

3304 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَبْذُولٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَتِيكٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عامر بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول بھی ہیں' اُنہوں نے روحاء کو توڑا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

3305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بئر معونہ کے دن مسلمانوں میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ کا بھی ہے۔

3306 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

ابن شہاب سے روایت ہے کہ بئر معونہ کے دن مسلمانوں میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ کا بھی ہے۔

3307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ: سَاَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے احد کے دن بلایا' آپ اُس وقت ایک گھاٹی میں تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میں نے انہیں پہاڑ کی گرمی میں دیکھا ہے' ان پر مشرکوں کا ایک لشکر تھا' میں ان کی طرف دوڑا تا کہ اس کو روکوں' میں نے آپ کو دیکھا' میں آپ کی طرف آ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ فِي الشِّعْبِ: هَلْ رَأَيْتَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُهُ إِلَى حَرِّ الْجَبَلِ، وَعَلَيْهِ عَكَرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَهَرَبْتُ إِلَيْهِ لِأَمْنَعَهُ، فَرَأَيْتُكَ فَعَدَلْتُ إِلَيْكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُقَاتِلُ مَعَهُ . قَالَ الْحَارِثُ: فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَجِدُهُ بَيْنَ نَفَرٍ سَبْعَةٍ صَرْعَى، فَقُلْتُ لَهُ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ، أَكُلَّ هَؤُلَاءِ قَتَلْتَ؟ قَالَ: أَمَّا هَذَا لِأَرْطَاةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَهَذَا فَأَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَأَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَتَلَهُمْ مَنْ لَمْ أَرَهُ . قُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ مل کر لڑ رہے تھے۔ حضرت حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن کی طرف گیا' میں نے آپ کے آگے سات آدمی میں نے دیکھے' میں نے عرض کی: آپ کے ہاتھ کو اللہ کامیابی دے! یہ سارے آپ نے قتل کیے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے کہا: یہ ارطاۃ بن شرحبیل ہے اوران دونوں کو میں نے قتل کیا' ان کو اُنہوں نے قتل کیا جو دکھائی نہیں دے رہے تھے' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

3308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ بَعَثَ الْحَارِثَ بْنَ أَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ أَخَا بَنِي حَارِثَةَ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَى ابْنِ الْأَشْرَفِ، فَلَمَّا ضَرَبَ ابْنَ الْأَشْرَفِ أَصَابَ رِجْلَ الْحَارِثِ ذُبَابُ السَّيْفِ، فَحَمَلَهُ أَصْحَابُهُ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت حارث بن اوس بن نعمان رضی اللہ عنہ جو بنی حارث کے بھائی ہیں' کو محمد بن مسلمہ کے ساتھ ابن اشرف کی طرف بھیجا' جب ابن اشرف کو مارا تو حضرت حارث کے پاؤں پر تلوار کی دھار لگی' آپ کے ساتھیوں نے آپ کو اُٹھایا۔

الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ' اُحد کے

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

3309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ

3310 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ بَنِي النَّبِيتِ: الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ

الْحَارِثُ بْنُ أَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْأَشْهَلِيُّ، بَدْرِيٌّ

3311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ أَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ

الْحَارِثُ

دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس بن رافع کا بھی ہے۔

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی نبیت میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس بن رافع کا بھی ہے۔

حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری پھر اشہلی' بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل کا بھی ہے۔

حضرت حارث بن

بْنُ غَزِيَّةَ

غزیہ رضی اللہ عنہ

3312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، كِلاهُمَا عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، اِنَّمَا هُوَ الْاِيمَانُ وَالنِّيَّةُ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے سوائے ایمان اور نیت کے۔

3313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَافِعٍ اَخْبَرَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: مُتْعَةُ النِّسَاءِ حَرَامٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: عورتوں سے متعہ حرام ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان کا بھی ہے۔

3315 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر میں انصار

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

اور اوس اور بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان کا بھی ہے۔

3316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، بَدْرِيٌّ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان بدری کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ

3317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، قَالُوا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ بْنَ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ، فَدَخَلْتُ فِيهِ وَاَقْرَرْتُ بِهِ، وَدَعَانِي اِلَى الزَّكَاةِ، فَاَقْرَرْتُ بِهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْجِعُ

حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' مجھے آپ نے اسلام کی دعوت دی تو میں اسلام لایا اور میں نے اس کا اقرار کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ دینے کی دعوت دی' میں نے اس کا اقرار کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کی طرف واپس جاؤں گا اور انہیں اسلام کی دعوت دوں گا اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے کہوں گا' جنہوں نے میری بات مانی تو میں ان سے زکوٰۃ اکٹھی کروں گا اور یا رسول اللہ! اپنا نمائندہ فلاں فلاں وقت آپ بھیجیں گے' لے آئے گا جو میں نے جمع کی ہوگی۔ جب میں نے زکوٰۃ جمع کی تو وہ وقت آ پہنچا'

إِلَى قَوْمِي فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ، فَمَنِ اسْتَجَابَ لِي مِنْهُمْ جَمَعْتُ زَكَاتَهُ، فَتُرْسِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَسُولًا لِإِبَّانِ كَذَا وَكَذَا يَأْتِيكَ مَا جَمَعْتُ مِنَ الزَّكَاةِ. فَلَمَّا جَمَعَ الْحَارِثُ الزَّكَاةَ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَهُ وَبَلَغَ الْإِبَّانَ الَّذِي أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْهِ، احْتَبَسَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ فَلَمْ يَأْتِهِ، فَظَنَّ الْحَارِثُ أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ سَخَطٌ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا سَرَوَاتِ قَوْمِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَقَّتَ لِي وَقْتًا يُرْسِلُ إِلَيَّ رَسُولَهُ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدِي مِنَ الزَّكَاةِ، وَلَيْسَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُلْفُ، لَا أَرَى حَبْسَ رَسُولِهِ إِلَّا مِنْ سَخْطَةٍ كَانَتْ، فَانْطَلِقُوا فَنَأْتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ إِلَى الْحَارِثِ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِمَّا جَمَعَ مِنَ الزَّكَاةِ، فَلَمَّا أَنْ سَارَ الْوَلِيدُ حَتَّى بَلَغَ بَعْضَ الطَّرِيقِ، فَرِقَ فَرَجَعَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْحَارِثَ مَنَعَنِي الزَّكَاةَ وَأَرَادَ قَتْلِي. فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَعْثَ إِلَى الْحَارِثِ، وَأَقْبَلَ الْحَارِثُ بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَقْبَلَ الْبَعْثُ وَفَصَلَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَقِيَهُمُ الْحَارِثُ، قَالُوا: هَذَا الْحَارِثُ، فَلَمَّا غَشِيَهُمْ قَالَ لَهُمْ: إِلَى مَنْ بُعِثْتُمْ؟ قَالُوا: إِلَيْكَ. قَالَ:

الحارث بن ضرار الخزاعی

جس کا رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجنے کا وعدہ کیا تھا' اس کو نمائندہ روک لیا گیا' وہ نہ آیا' میں نے گمان کیا کہ اس میں اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی ہوگئی ہے۔ میں نے قوم کے سرداروں کو بلایا' ان سے کہا: رسول کریم ﷺ نے وقت مقرر فرمایا تھا' میری طرف آپ جو نمائندہ بھیجیں گے تاکہ زکوٰۃ لے جائے' جو میں نے اکٹھی کی تھی' رسول اللہ ﷺ سے وعدہ خلافی نہیں ہو سکتی' میرا خیال ہے کہ آپ کے نمائندہ کو روک لیا گیا ہے کسی ناراضگی سے۔ تم چلو' رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں' ادھر صورتِ حال یہ بنی کہ رسول اللہ ﷺ نے ولید بن عقبہ کو میری طرف بھیجا تاکہ زکوٰۃ لے جائے جو میں نے جمع کی تھی۔ جب ولید کچھ راستہ چلا تو ڈر گیا اور واپس چلا آیا' رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! حارث نے مجھے زکوٰۃ نہیں دی اور اس نے مجھے قتل کرنے کا ارادہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف قافلہ کو بھیجا' ادھر سے میں اپنے ساتھیوں سمیت چلا' وہ چلے مدینہ کے قریب تھے کہ میں اُن کو ملا۔ اُنہوں نے کہا: یہ حارث ہے! جب اُنہوں نے گھیرا تو میں نے انہیں کہا: تم کس کی طرف بھیجے گئے ہو؟ اُنہوں نے کہا: آپ کی طرف! کہا: کیوں؟ اُس آنے والے نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ولید بن عقبہ کو آپ کی طرف بھیجا تھا' وہ واپس گیا اور اس نے گمان کیا کہ آپ زکوٰۃ دینے سے انکار کرتے ہیں اور آپ نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ میں نے کہا: میں نے ایسے نہیں کیا' وہ

وَلِمَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، فَرَجَعَ فَزَعَمَ أَنَّكَ مَنَعْتَ الزَّكَاةَ وَأَرَدْتَ قَتْلَهُ . فَقَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُهُ وَلَا أَتَانِي، وَمَا أَقْبَلْتُ إِلَّا حِينَ احْتَبَسَ عَلَيَّ رَسُولًا خَشْيَةَ أَنْ يَكُونَ سَخْطَةً مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ . فَنَزَلَتِ الْحُجُرَاتُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ) (الحجرات: 6) إِلَى هَذَا الْمَكَانِ: (فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ) (الحجرات: 8)

ذات جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں نے انہیں دیکھا نہ میرے پاس آیا ہے میں خود آ رہا تھا کہ نمائندہ کو روک لیا گیا' اس خوف سے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی نہ ہو۔ سورۂ حجرات کی آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرلو' کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بے علمی میں کسی قوم کو تکلیف پہنچا دو پھر جو تم نے کیا ہے اس پر ندامت کرو' اس آیت تک: ''یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے' اللہ جاننے والا حکمت والا ہے''۔

الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

3318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ يَسَافِ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ

حضرت حارث بن نعمان انصاری' آپ کو موتہ کے دن شہید کیا گیا تھا

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو موتہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان بن یساف بن نضلہ بن عبدعوف بن غنم کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ أَبِي غَنْمٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

3319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت حارث بن خزمہ بن ابو غنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ اَبِي غَنْمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

نام حارث بن خزمہ بن ابوغنم بن سالم بن عوف بن حارث بن خزرج کا بھی ہے۔

3320 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ عَدِيٍّ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي سَالِمٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی نبیت اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن خزمہ بن عدی کا ہے یہ بنی سالم کے حلیف تھے۔

الْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حارث بن غطیف الکندی رضی اللہ عنہ

3321 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْعَنْسِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ اَوْ غُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ. لَمْ يُذْكَرْ اَبُو رَاشِدٍ

حضرت غطیف بن حارث الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہ بھولا ہوں نہ بھولوں گا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے۔ ابوراشد نے ذکر نہیں کیا۔

3322 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

حضرت حارث بن غطیف رضی اللہ عنہ فرماتے

مِقْلَاصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔

اَلْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3323 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن حاطب کا ہے۔

3324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، رَجَعَ مِنَ الرَّوْحَاءِ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو جنگ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن حاطب انصاری کا بھی ہے' بنی حارثہ سے روحاء کے مقام سے واپس آ گئے تھے۔

3325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مہاجرین و انصار میں سے جن کا بدر کے دن مکمل حصہ رکھا گیا باوجودیکہ وہ غیر حاضر ہوئے بلکہ کسی عذر کی بناء پر' ان انصار میں سے ابولبابہ بن عبدالمنذر اور حارث بن حاطب بھی

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ بِسِهَامِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ كَامِلَةً، وَكَانُوا غُيَّبًا عَنْهَا لِعُذْرٍ كَانَ لَهُمْ، مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَالْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ

ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَمُّ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، بَدْرِيٌّ

حضرت براء بن عازب کے چچا حارث بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ

3326 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيهِ، وَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَهُ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' آپ کے ساتھ جھنڈا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کی طرف قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی زوجہ سے شادی کی ہے۔

3327 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: مَرَّ بِي الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِلَى اَيْنَ بَعَثَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي اِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيهِ بَعْدَهُ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھیجا تھا' میں نے کہا: آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں بھیجا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کی طرف قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کی ہے۔

3328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' اُنہوں نے جھنڈا اُٹھایا ہوا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ

عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ . وَهَكَذَا رَوَاهُ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ وَزَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي . وَخَالَفَهُمَا السُّدِّيُّ، فَرَوَاهُ عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِي. وَخَالُهُ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ عَدِيّ وَالْبَرَاءِ يَزِيدَ

کہاں کا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا ہے ایسے آدمی کی طرف جس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے' اُسے قتل کرنے کے لیے اور اس کا مال لینے کے لیے۔ اشعث بن سوار اور زید بن ابوانیسہ نے عدی بن ثابت سے' اُنہوں نے یزید بن براء سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا۔ سدی نے دونوں کی مخالفت کی ہے۔ عدی بن ثابت نے براء سے روایت کی ہے' وہ فرماتے ہیں: میں اپنے خالو سے ملا' ان کے خالو ابو بردہ بن نیار تھے' عدی اور براء کے درمیان یزید کو داخل نہیں کیا۔

3329 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيّ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَاَقْتُلُهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خالو سے اس حالت میں ملا کہ آپ کے پاس جھنڈا تھا' میں نے کہا: کہاں جانا چاہتے ہیں؟ کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایسے آدمی کو قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے والد کی وفات کے بعد اس کی بیوی سے شادی کی ہے' میں نے اسے قتل کرنا ہے۔

اَلْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ الْجُمَحِيُّ

حضرت حارث بن حاطب الجمحی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، هَاجَرَتْ بِهِ

یہ حارث بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ ہیں' آپ کی والدہ فاطمہ بنت مجلل بن عبداللہ بن ابوقیس بن عبدودّ بن نصر بن مالک بن حسل ہیں' اُنہوں نے

إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مَعَ زَوْجِهَا حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ

اپنے شوہر حاطب بن حارث کے ساتھ حبشہ کی سرزمین کی طرف ہجرت کی تھی۔

3330 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ . قَالَ: اقْتُلُوهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ . قَالَ: اقْطَعُوا يَدَهُ . ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ، ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا، ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ قَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اسے قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو! اس نے پھر چوری کی' اس کا پاؤں کاٹا گیا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں چوری کی تو اس کے سارے اعضاء کاٹے گئے' پھر پانچویں مرتبہ چوری کی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ اس کی حالت کو زیادہ جانتے تھے' جس وقت آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔

3331 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ ذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: طَالَمَا حَرَصَ عَلَى الْاِمَارَةِ . قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ وَاَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّهُ سَرَقَ، فَقَالَ: اقْطَعُوهُ . ثُمَّ

حضرت محمد بن حاطب سے روایت ہے کہ حضرت حارث بن حاطب نے ابن زبیر کے ہاں ذکر کیا' فرمایا: آپ حکومت کی خواہش رکھتے ہیں' ہم نے کہا: کیسے؟ فرمایا: حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا' آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا' آپ سے عرض کی گئی: اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو! پھر اس کو حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں آپ ﷺ کے

اُتِیَ بِهِ بَعْدُ اِلَی اَبِی بَكْرٍ وَقَدْ سَرَقَ، وَقَدْ قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا اَجِدُ لَكَ شَيْئًا اِلَّا مَا قَضٰى فِيكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اَمَرَ بِقَتْلِكَ، فَاِنَّهُ كَانَ اَعْلَمَ بِكَ . ثُمَّ اَمَرَ بِقَتْلِهِ اُغَيْلِمَةً مِنْ اَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ اَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: اَمِّرُونِی عَلَيْنَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا بِهِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

وصال کے بعد لایا گیا کیونکہ اُس نے چوری کی تھی تو اس کے اعضاء کاٹے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے لیے وہی شی پاتا ہوں مگر جو فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کیا تھا' جس دن آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا' کیونکہ آپ اس کی طبیعت زیادہ جانتے تھے۔ حضرت ابوبکر نے مہاجرین کے بچوں میں سے کسی لڑکے کو اسے قتل کرنے کا حکم دیا' میں ان میں شامل تھا۔ حضرت ابن زبیر نے فرمایا: مجھے بس اس کا حکم دیتے ہیں' پھر ہم چلے گئے' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

الْحَارِثُ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِیُّ رَبِيعَةُ الْجُرَشِیُّ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

حضرت حارث ابو مالک اشعری ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3332 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ الرَّهَاوِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ الْغَازِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ فِی اُمَّتِی الْخَسْفُ وَالْمَسْخُ وَالْقَذْفُ . قُلْنَا: فِيمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ، وَشُرْبِهِمُ الْخُمُورَ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں دھنسنا اور شکلوں کا بگڑنا تہمت لگانا ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسا وقت ہوگا؟ آپ نے فرمایا: گانے والی لونڈیاں ہوں گی اور شراب پی جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت

الاشعری

عبد الرحمن عن ابی مالک

3333 - حدثنا اسحاق بن ابراهيم الدبري، عن عبد الرزاق، عن معمر، عن قتادة، عن شهر بن حوشب، عن عبد الرحمن بن غنم، ان ابا مالك الاشعري قال لقومه: اجتمعوا اصلي بكم صلاة النبي صلى الله عليه وسلم . فلما جمعهم قال: هل فيكم احد من غيركم؟ قالوا: لا الا ابن اخت لنا . قال: ابن اخت القوم منهم . فدعا بجفنة فيها ماء، فغسل يديه ومضمض واستنشق، وغسل وجهه ثلاثا، وذراعيه ثلاثا، ومسح براسه، وغسل قدميه، ثم صلى بهم الظهر، فكبر فيها اثنتين وعشرين تكبيرة، يكبر اذا سجد، واذا رفع راسه من السجود، وقرا في الركعتين الاوليين بفاتحة الكتاب، ويسمع من يليه

3334 - حدثنا علي بن عبد العزيز، ثنا عفان بن مسلم، ثنا ابان بن يزيد، ثنا قتادة، ثنا شهر بن حوشب، عن عبد الرحمن بن غنم، عن ابي مالك الاشعري انه جمع اصحابه، فقال: هل اصلي بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ وكان رجلا من الاشعريين، فدعا بجفنة من ماء، فغسل يديه ثلاثا، ومضمض واستنشق ثلاثا، وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه، ومسح براسه واذنيه، ومسح قدميه، وصلى الظهر، فصلى فيها بفاتحة الكتاب، وكبر ثنتين وعشرين تكبيرة

کرتے ہیں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس

3335 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ؟ فَقَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا . قَالَ: فَذَلِكَ مِنَ الْقَوْمِ . فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَتَوَضَّا وَهُمْ شُهُودٌ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَكَبَّرَ فِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، وَقَرَاَ بِهِمْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ، وَاَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ

3336 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: اَفِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا . قَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ . فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا، فَمَضْمَضَ

تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو

وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، وَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ

تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

3337 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ: تَعَالَوْا حَتَّى اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَامَ فَكَبَّرَ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ، فَلَمَّا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے قوم کو کہا: آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیسے پڑھتے تھے۔ میں کھڑا ہوا' رکوع اور سجدہ میں جب گیا تو تکبیر کہی' جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر اُٹھنے لگا تو میں نے اللہ اکبر کہا۔

3338 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ: لَاُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، فَجَعَلَ يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھاؤں! آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا' وضو کیا اور پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' پہلی صف مردوں کی' اس کے پیچھے بچوں کی' جب رکوع کیا اور سجدہ کیا اور دو رکعتوں کے بعد اُٹھتے تو اللہ اکبر کہتے' پھر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔ عبدالرحمٰن بن غنم کا ذکر نہیں کیا گیا۔

3339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں' میں نے

ثنا ابْنُ جَابِرٍ، ثنا عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ الْكِلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ- وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي - أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ، فَيَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَتِهِ، فَيَقُولُونَ لَهُ: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا، فَيُبَيِّتُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضَعُ الْعَلَمَ عَلَيْهِمْ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت ضرور ریشم' شراب اور گانوں کو حلال جانے گی' ضرور بضرور کچھ لوگ ایک جھنڈے کے پاس اُتریں گے' وہاں راحت حاصل کریں گے' ان کے پاس ایک ضرورت مند آدمی آئے گا' وہ اس کو کہیں گے: اب چلے جاؤ! کل آنا' اللہ ان کو متنبہ کرے گا' وہ جھنڈا رکھیں گے اور دوسروں کو بندر اور خنزیر کی شکلوں میں تبدیل کر دے گا' قیامت کے دن تک۔

3340 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، يَرُدُّهُ إِلَى مَكْحُولٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: مَنِ انْتَدَبَ خَارِجًا فِي سَبِيلِي غَازِيًا ابْتِغَاءَ وَجْهِي، وَتَصْدِيقَ وَعْدِي، وَإِيمَانًا بِرُسُلِي، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، إِمَّا يَتَوَفَّاهُ فِي الْجَيْشِ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، وَإِمَّا يَسِيحُ فِي ضَمَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ طَالَتْ غَيْبَتُهُ حَتَّى يَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو میرے رستے کی طرف نکلتا ہے جہاد کے لیے' میری رضا اور میرے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے اور میرے رسولوں پر ایمان لاتے ہوئے تو وہ میرے ذمہ پر ہے' خواہ وہ لشکر میں کسی جگہ مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' خواہ وہ اللہ کی حفاظت میں چلے اگرچہ دیر تک غائب ہے' وہ اپنے گھر واپس آ جائے ثواب اور مالِ غنیمت پائے گا۔

3341 - وَقَالَ: مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ، أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ، أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ، أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللَّهُ؛ فَإِنَّهُ

آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑا اور مر گیا یا شہید ہو گیا یا اونٹ یا گھوڑے سے گر گیا یا سانپ نے ڈسا یا اپنے بستر پر کسی بھی جگہ مرا' وہ شہید ہے۔

شَهِيدٌ

3342 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ الْحَكَمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيَّ قَدِمَ دِمَشْقَ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَّا، فَذَكَرْنَا الطِّلَاءَ، فَمِنَّا الْمُرَخِّصُ فِيهِ وَمِنَّا الْكَارِهُ لَهُ، فَاَتَيْتُهُ بَعْدَمَا خُضْنَا فِيهِ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَيَشْرَبَنَّ اُنَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْقَيْنَاتِ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

حضرت مالک بن ابومریم الحکمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری دمشق آئے ہم سے ایک گروہ آپ کے پاس جمع ہوا' ہم نے انگور کے پے ہوئے رس کا ذکر کیا' ہم میں سے کچھ اس میں رخصت دینے والے تھے' کچھ اس کو ناپسند کرنے والے تھے' میں آپ کے پاس آیا' ہم اس کے بارے گفتگو کرنے میں مشغول ہو گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے ابومالک اشعری سے سنا ہے جو کہ صحابیٔ رسول ﷺ ہیں' وہ حضور ﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگ شراب ضرور پئیں گے' اس کا نام تبدیل کریں گے' اپنے سروں پر باجے اور گانے بجائیں گے' اللہ عزوجل انہیں زمین میں دھنسا دے گا' ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

3343 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَمَامُ الْبِرِّ؟ قَالَ: اَنْ تَعْمَلَ فِي السِّرِّ عَمَلَ الْعَلَانِيَةِ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نیکی مکمل کب ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تُو عمل علانیہ کرتا ہے' پوشیدہ بھی وہی کر۔

3344 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاِيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے جب نماز پڑھا کر فارغ ہوتے تو اپنا چہرہ مبارک لوگوں کی طرف کر لیتے۔

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ

3345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا رَكَعَ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تو رکوع کرتے' تو رکوع میں تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھتے' پھر رکوع سے سر اُٹھاتے۔

اَبُو سَلَّامٍ الْاَسْوَدُ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت ابوسلام' حضرت حارث اشعری سے روایت کرتے ہیں

3346 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ نِصْفُ الْاِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صفائی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتی ہے اور سبحان اللہ اللہ اکبر زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتی ہے اور نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے' صبر روشنی ہے' قرآن تیرے لیے یا تیرے اوپر دلیل ہے' ہر انسان صبح کرتا ہے تو جس نے اپنے آپ کو خرید لیا وہ اسے آزاد کرنے والا ہے (مطلب یہ ہے کہ جس نے رضاءِ الٰہی پر خوش اور دین پر استقامت

3346- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه203 رقم الحديث: 223' والترمذي في سننه جلد5صفحه535 رقم الحديث: 3517 كلاهما عن زيد بن سلام عن أبي سلام عن أبي مالك الأشعري به .

وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ اَوْ عَلَيْكَ، وَكُلُّ اِنْسَانٍ يَغْدُو فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، اَوْ بَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُوسَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ . وَقَالَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

کر لی' وہ کامیاب ہے) اور جس نے اپنے آپ کو فروخت کر دیا' اس نے اپنے آپ کو ہلاک کرلیا (یعنی جس نے اپنے دین کوفروخت کر کے دنیا لے لی) اُس نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا)۔ یہ الفاظ موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث کے ہیں' مسلم نے اپنی حدیث میں صاف کہا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر' زمین و آسمان کے درمیان میزان کو بھر دیتی ہے۔

3347 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ اَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْاِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفائی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتی ہے اور سبحان اللہ اللہ اکبر زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتی ہے اور نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے' صبر روشنی ہے۔

3348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں زمانۂ جاہلیت کے چار کام رہیں گے' وہ اس کو نہیں چھوڑیں گے: نسب پر فخر کریں گے' نسب میں طعن کریں گے' ستاروں کے ذریعے بارش مانگیں گے اور نوحہ کریں گے' نوحہ کرنے والیاں اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کریں گی

3348- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 934' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 342 رقم الحديث: 22954' جلد 5 صفحه 343 رقم الحديث: 22955' جلد 5 صفحه 344 رقم الحديث: 22963 كلاهما عن زيد عن أبي سلام عن أبي مالك الأشعري به .

عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ بَقِينَ فِي اُمَّتِي مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَيْسُوا بِتَارِكِيهَا: الْفَخْرُ بِالْاَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ، وَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ اَنْ تَمُوتَ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ لَهَبِ النَّارِ . قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَرَكْنَا النِّيَاحَةَ حِينَ تَرَكْنَا اللَّاتَ وَالْعُزَّى .

تو قیامت کے دن آئیں گی کہ ان پر جہنم کی آگ کی زرہ اور تارکول کی اوڑھنی ہو گی۔ حضرت ''.مالک اشعری رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت ہم نے لات وعزیٰ کو چھوڑا تو ہم نے نوحہ کو چھوڑ دیا۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ . لَمْ يَذْكُرْ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ كَلَامَ عُمَرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں' سوائے درع من جرب کے الفاظ کے۔ مسلم نے اپنی حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر نہیں کی ہے۔

ابو سلام الاسود عن الحارث الاشعری

3349 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ، وَيَاْمُرَ بِهِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَادَ اَنْ يُبْطِءَ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: اِنَّكَ قَدْ اُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ وَتَاْمُرَ بِهِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَاِمَّا اَنْ تَاْمُرَهُمْ، وَاِمَّا اَنْ آمُرَهُمْ. فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا اَخِي،

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ کلمات کا حکم دیا کہ وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں' پس قریب تھا کہ وہ دیر کرتے' پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: بے شک آپ کو پانچ کلمات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں۔ یا تو آپ ان کو حکم دیں یا میں حکم دیتا ہوں۔ پس انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! آپ ایسا نہ کریں' کیونکہ میں

فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي إِلَيْهِمْ أَنْ أُعَذَّبَ أَوْ يُخْسَفَ بِي. فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ، وَقَعَدَ عَلَى الشَّرَفِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَعَظَهُمْ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ وَأَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَأَنْ آمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هٰذِهِ دَارِي وَهٰذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ يَسُرُّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذٰلِكَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِهِ؟ وَإِنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَأَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ عِصَابَةٌ فِيهَا صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ، فَكُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَإِنَّ فَمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ مَنْ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: أَنَا أَفْتَدِي نَفْسِي مِنْكُمْ، فَجَعَلَ يُعْطِي الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ حَتَّى افْتَكَّ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَأَمَرَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ كَثِيرًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي أَثَرِهِ، فَأَتَى حِصْنًا حَصِينًا، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَإِنَّ أَحْصَنَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ

ڈرتا ہوں اگر آپ مجھ سے پہلے ان کے پاس گئے تو میں عذاب سے نہیں بچ سکوں گا' یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے گا' پس اُنہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گئی' آپ بلند جگہ پر بیٹھ گئے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد کی' پھر ان کو واعظ فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پانچ کلمات کا حکم دیا ہے کہ میں خود ان پر عمل کروں اور تمہیں حکم کروں کہ تم ان پر عمل کرو' ان میں سے پہلا کلمہ یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کوئی شریک نہ ٹھہراؤ' اس کی مثل اس آدمی کی طرح ہے جس نے خالص اپنے مال میں سے سونے یا چاندی کے بدلے غلام خریدا۔ پس فرمایا: یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا عمل ہے' تُو بھی عمل کر اور اپنا عمل میرے حوالے کر۔ پس اُنہوں نے عمل کرنا شروع کر دیا اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرنا شروع کر دیا' پس تم میں سے کون اس کو پسند کرے گا کہ اس کا غلام اس طرح عمل کرے اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا' تم کو روزی دی' پس اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بناؤ' اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا تو جب نماز پڑھ لو تو کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ اسی بندے کے چہرے کی طرف ہوتا ہے جب تک وہ کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو اور اس نے تمہیں روزے کا حکم دیا' بے شک اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس ہو جس میں خوشبو کی تھیلی ہو ان میں سے ہر

ابو سلام الاسود عن الحارث الاشعری

الشَّيْطَانِ اِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی

ایک پسند کرتا ہے کہ اس کی خوشبو پائے اور بے شک روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے اچھی ہے اور اس نے تمہیں صدقہ (زکوٰۃ) کا حکم دیا ہے' اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو دشمن نے قیدی بنایا' اس کے ہاتھ اس کی گردن سے باندھ دیئے اور اس کی گردن مارنے کے لیے اس کے قریب ہوئے' پس اس نے کہا: میں تمہیں اپنی جان کا فدیہ دیتا ہوں' پس اس نے قلیل وکثیر عطا کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی جان ان سے چھوٹ گئی اور اس نے تمہیں بہت زیادہ ذکر کرنے کا حکم دیا اور اللہ کے ذکر کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو اس کے دشمن نے اس کے پاؤں کے نشان سے جلدی تلاش کر لیا لیکن وہ ایک مضبوط قلعے میں آ گیا اور اس نے اپنے آپ کو اس میں محفوظ کر لیا' شیطان سے بندے کو سب سے زیادہ محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر میں ہو۔

3350 - قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللّٰهُ اَمَرَنِي بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى؟ قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس موقع پر میں بھی تمہیں پانچ باتوں کو حکم دیتا ہوں جس کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے. (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اُس نے اپنے گلے سے اسلام کی رسّی اُتار دی' ہاں اگر واپس آ جائے تو پھر نہیں' جاہلیت کے دعویٰ کی طرف بلانا جہنم کے ٹھکانہ سے ہے۔ ایک آدمی

نے عرض کی: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ . ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ.

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ خود بھی اس پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی عمل کرنے کا حکم کریں، لیکن اس کے بعد موسیٰ بن خلف کی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

ابو سلام الاسود عن الحارث الاشعری

3351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَانَ يُبْطِءُ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: اِنَّكَ اُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْلَمُوا بِهِنَّ، فَاِمَّا تَاْمُرُهُمْ بِهِنَّ، وَاِمَّا اَنْ اَقُومَ اَنَا فَاٰمُرُهُمْ بِهِنَّ . قَالَ يَحْيَى: اِنَّكَ اِنْ سَبَقْتَنِي

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ کلمات کا حکم دیا کہ وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں۔ پس قریب تھا کہ وہ دیر کرتے، پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: بے شک آپ کو پانچ کلمات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں یا تو آپ ان کو حکم دیں یا میں حکم دیتا ہوں۔ پس انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! آپ ایسا نہ کریں کیونکہ میں

بِهِنَّ خِفْتُ اَنْ اُعَذَّبَ اَوْ يُخْسَفَ بِى . فَجَمَعَ بَنِى اِسْرَائِيلَ فِى بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتّٰى امْتَلَا الْمَسْجِدُ وَحَتّٰى جَلَسَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ، فَوَعَظَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِى بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ اَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ اَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، اَوَّلُهُنَّ اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، فَاِنَّ مَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هٰذِهِ دَارِى وَعَمَلِى فَاَدِّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّى عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَاَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَكُونَ لَهُ عَبْدٌ كَذٰلِكَ يُؤَدِّى عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ اِذَا قَامَ يُصَلِّى، فَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتّٰى يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ يَصْرِفُ، وَاَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، فَاِنَّ مَثَلَ الصَّائِمِ مَثَلُ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةُ مِسْكٍ فَهُوَ فِى عِصَابَةٍ لَيْسَ مَعَ اَحَدٍ مِنْهُمْ مِسْكٌ غَيْرُهُ، كُلُّهُمْ يَشْتَهِى اَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَاِنَّ رِيحَ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ . وَاَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، فَاِنَّ مَثَلَهَا كَمَثَلِ رَجُلٍ اَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَاَسَرُوهُ فَشَدُّوا يَدَهُ اِلَى عُنُقِهِ فَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: لَا تَقْتُلُونِى، فَاِنِّى اَفْدِى نَفْسِى مِنْكُمْ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ، فَاَرْسَلُوهُ، فَجَعَلَ يَجْمَعُ لَهُمْ حَتّٰى فَدَى نَفْسَهُ، فَكَذٰلِكَ الصَّدَقَةُ يَفْتَدِى بِهَا الْعَبْدُ

ڈرتا ہوں کہ اگر آپ مجھ سے پہلے ان کے پاس گئے تو میں عذاب سے نہیں بچ سکوں گا' یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ پس انہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گئی' آپ بلند جگہ پر بیٹھ گئے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر ان کو آواز دی' فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پانچ کلمات کا حکم دیا ہے' کہ میں ان پر خود بھی عمل کروں اور تمہیں حکم کروں کہ تم ان پر عمل کرو' ان میں سے پہلا کلمہ یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس کی مثل اس آدمی کی طرح ہے جس نے خالص اپنے مال میں سے سونا یا چاندی کے بدلے غلام خریدا' پس فرمایا: یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا عمل ہے' تو بھی عمل کر اپنا عمل میرے حوالے کر۔ پس انہوں نے عمل کرنا شروع کر دیا اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرنا شروع کر دیا۔ پس تم میں سے کون اس کو پسند کرے گا کہ اس کا غلام اس طرح عمل کرے اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرے؟ پس بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے' تم کو روزی دی' پس اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بناؤ' اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے تو جب نماز پڑھ لو تو کسی اور طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ اسی بندے کے چہرے کی طرف ہوتا ہے جب تک وہ کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو اور اس نے تمہیں روزے کا حکم دیا ہے' بے شک اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس کستوری کی خوشبو ہو'

نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ . وَاَمَرَكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ ظَلَمَهُ الْعَدُوُّ فَانْطَلَقُوا فِي طَلَبِهِ سِرَاعًا، وَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى حِصْنًا حَصِينًا فَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَكَذٰلِكَ مَثَلُ الشَّيْطَانِ لَا يُحْرِزُ الْعِبَادُ اَنْفُسَهُمْ مِنْهُ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

اس کے علاوہ کسی کے پاس خوشبو کی تھیلی نہ ہو ان میں سے ہر ایک پسند کرتا ہے کہ اس کی خوشبو پائے' بے شک روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک کستوری کی پاکیزہ خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے' اللہ نے تمہیں صدقہ (زکوٰۃ) کا حکم دیا ہے' اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو دشمن پکڑ لیں اور قیدی بنا لیں' اس کے ہاتھوں کو اس کی گردن سے باندھ دیں تاکہ اس کی گردن ماریں' پس وہ کہے: مجھے قتل نہ کروا اپنے مال سے میں فلاں فلاں چیز اپنی جان کا فدیہ دیتا ہوں' پس وہ اسے چھوڑ دیں' وہ اپنا مال اکٹھا کر کے ان کو بطور فدیہ ادا کر دے' پس اسی طرح صدقہ ہے' پس بندہ اپنی جان کا فدیہ دے کر اللہ کے عذاب سے نجات پاتا ہے' اللہ تعالیٰ نے تمہیں بہت زیادہ ذکر کرنے کا حکم دیا ہے' پس اس کی مثال اس آدمی کی مانند ہے' جس پر دشمنوں نے ظلم کیا ہو' پس وہ جلدی جلدی اس کی تلاش میں نکلیں اور وہ بھی چل کر مضبوط قلعے میں پناہ لے لے اور اپنے آپ کو محفوظ کر لے' اور یہی شیطان کی مثال ہے' بندے سوائے اللہ کے ذکر کے کسی اور طریقے سے' اس سے بچ ہی نہیں سکتے۔

3352 - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَمَرَنِي اللّٰهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قَيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اُن پانچ کلمات کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے: (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت کرنا (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد' پس جو آدمی ایک بالشت کی مقدار جماعت سے نکلا' اس نے اپنی گردن سے اسلام کا

يُرَاجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَةَ جَاهِلِيَّةٍ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ، فَادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّتِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

پٹہ اتار دیا مگر یہ کہ وہ لوٹ آئے' پس جس نے جاہلیت کے زمانے والی چیخ و پکار کی تو یہ جہنم کی گرمی ہے۔ عرض کی گئی: اگرچہ وہ نمازیں پڑھے اور روزے رکھے' اے اللہ کے رسول! فرمایا: ہاں! اگرچہ نمازیں پڑھے اور روزے رکھے' اے اللہ کے بندو! ان ناموں سے پکارو جو اللہ نے عطا کیے ہیں یعنی مسلمان اور مؤمن۔

3353 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَمَرَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ؟ الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ رَأْسِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، ادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جس کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے. (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت کرنا (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اُس نے اپنے گلے سے اسلام کی رسّی اُتار دی' ہاں اگر واپس آ جائے تو پھر نہیں' جاہلیت کے دعویٰ کی طرف بلانا جہنم کے ٹھکانہ سے ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے' اے اللہ کے بندو! ان ناموں سے ایک دوسرے کو آواز دو جو تمہیں اللہ نے دیئے ہیں' مثلاً مسلمان اور مؤمن۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ

حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3354 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ،

حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم' حضرت

ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَدِمَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فِى سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فَرَسٌ اَبْلَقُ، فَلَمَّا اُرْسِلُوا وَجَدُوا اِبِلًا كَثِيرَةً مِنْ اِبِلِ الْمُشْرِكِينَ فَاَخَذُوهَا، فَاَمَرَهُمْ اَبُو مَالِكٍ اَنْ يَنْحَرُوا مِنْهَا بَعِيرًا فَيَسْتَعِينُوا بِهَا، ثُمَّ مَضَى عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِسَفَرِهِ وَاَصْحَابِهِ وَالْاِبِلِ الَّذِى اَصَابُوا، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ الَّذِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ الْاِبِلِ . فَقَالَ: اذْهَبُوا اِلَى اَبِى مَالِكٍ . فَلَمَّا اَتَوْهُ قَسَّمَهَا اَخْمَاسًا: خُمُسًا بَعَثَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخَذَ ثُلُثَ الْبَاقِى بَعْدَ الْخُمُسِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَالثُّلُثَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقُسِمَ بَيْنَهُمْ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَا رَاَيْنَا مِثْلَ مَا صَنَعَ اَبُو مَالِكٍ بِهَذَا الْمَغْنَمِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ اَنَا مَا صَنَعْتُ اِلَّا كَمَا صَنَعَ

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی ایک کشتی میں آئے' ان کے ساتھ ابلق گھوڑا بھی تھا' جب ان کو بھیجا گیا تو اُنہوں نے مشرکوں کے بہت زیادہ اونٹ پائے۔ حضرت ابو مالک نے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹ نحر کرنے کا حکم دیا' وہ ان سے مدد مانگنے لگے' پھر اپنے دونوں قدموں کے نشانات پر حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو نحر اور ساتھیوں اور ان اونٹوں کے متعلق بتایا جو ملے تھے' پھر اپنے ساتھیوں کی طرف گئے جو حضور ﷺ کے پاس تھے' اُنہوں نے کہا: ہمیں بھی ان اونٹوں میں سے حصہ دو! یارسول اللہ! ان اونٹوں میں سے ہمیں بھی دیں! آپ نے فرمایا: ابو مالک کی طرف جاؤ! جب ان کے پاس آئے تو نے اس کے پانچ حصے اُنہوں نے تقسیم کیے اور خمس رسول اللہ ﷺ کو بھیج دیا اور خمس کے بعد اپنے دوستوں میں تقسیم کیا' دو ثلث مسلمانوں کے درمیان اور ان کے درمیان تقسیم کیا گیا' حضور ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے کہا: ہم نے ایسے کبھی نہیں دیکھا جس طرح ابو مالک نے مالِ غنیمت تقسیم کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں وہاں ہوتا تو میں بھی ایسے کرتا جس طرح ابو مالک نے کیا ہے۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں

3355 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101). قَالَ: فَنَحْنُ نَسْاَلُهُ اِذْ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا لَيْسُوا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ بِقُرْبِهِمْ وَمَقْعَدِهِمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَفِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ اَعْرَابِيٌّ، فَقَامَ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَمَى بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْهُمْ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَرَاَيْتُ وَجْهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَشِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مِنْ بُلْدَانٍ شَتَّى وَقَبَائِلَ مِنْ شُعُوبِ اَرْحَامِ الْقَبَائِلِ، لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمْ اَرْحَامٌ يَتَوَاصَلُونَ بِهَا لِلّٰهِ، لَا دُنْيَا يَتَبَادَلُونَ بِهَا، يَتَحَابُّونَ بِرُوحِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَجْعَلُ اللّٰهُ وُجُوهَهُمْ نُورًا، يَجْعَلُ لَهُمْ مَنَابِرَ مِنْ لُؤْلُؤٍ قُدَّامَ الرَّحْمٰنِ تَعَالَى، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ، وَيَخَافُ النَّاسُ وَلَا يَخَافُونَ

کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''بہت زیادہ اشیاء کے متعلق نہ پوچھو اگر تمہارے (سامنے ان کی حقیقت) واضح کر دی گئی تو تم کو بُرا لگے گا'' ہم آپ سے پوچھتے' اچانک آپ نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ انبیاء اور شہداء ہیں لیکن انبیاء اور شہداء اللہ کے ہاں ان کا قرب اور مقام دیکھ کر رشک کریں گے قیامت کے دن۔ حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے ایک دیہاتی کونے سے اُٹھا اور اپنے گھٹنوں کے بل گرا' اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کیے اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! ہمیں بتائیں کہ وہ لوگ کون ہیں؟ حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر خوشی دیکھی' حضور ﷺ نے فرمایا: مختلف شہروں اور قبائل میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہیں حالانکہ نہ ان کے درمیان رشتے داری' نہ دنیا کے کاروبار کے لیے' وہ صرف اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہوں گے' اللہ عزوجل ان کے چہروں پر نظر کرم رکھے گا' ان کے لیے رحمٰن کے سامنے موتیوں کے منبر ہوں گے' لوگ اس دن پریشان ہوں گے لیکن وہ پریشان نہیں ہوں گے' لوگ خوف میں ہوں گے لیکن یہ خوف میں نہیں ہوں گے۔

3356 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَمِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ تو انبیاء اور شہداء ہوں گے' لیکن ان کے لیے

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ لِلّٰهِ تُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَيْسُوا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ، يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ . قَالُوا: فَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

موتیوں کے منبر ہوں گے (اور ان کے مقام و مرتبہ کو دیکھ کر) انبیاء اور شہداء رشک کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔

3357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَّا قَدْ صَاحَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ اَوْ اَبُو مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ عَلِمْتُ اَقْوَامًا مَا هُمْ بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ كَاَنَّهُمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَقْوَامٌ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى يَتَحَابُّونَ فِی اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو نہ تو انبیاء اور شہداء ہوں گے لیکن شہداء اور انبیاء (ان کے مقام و مرتبہ کو دیکھ کر) رشک کریں گے، وہ مختلف قبائل کے لوگ ہوں گے جو اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔

3358 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَاَقَامَ الرِّجَالَ يَلُونَهُ، وَاَقَامَ الصِّبْيَانَ خَلْفَ ذٰلِكَ، وَاَقَامَ النِّسَاءَ خَلْفَ ذٰلِكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، مرد آپ کے پیچھے والی صف میں کھڑے ہوئے اور بچے اس کے پیچھے والی صف میں اور عورتیں اس سے پیچھے والی صف میں۔

3359 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی چار رکعتوں میں قرأت کرتے تھے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّهِنَّ، يَعْنِي الْاَرْبَعَ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ

حضرت شریح بن عبید حضرمی' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْآخِرَةِ، وَمُرَّةُ الْآخِرَةِ حُلْوَةُ الدُّنْيَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا کی مٹھاس آخرت کا کڑواپن ہے اور دنیا کا کڑواپن دنیا کی مٹھاس ہے (یعنی جو دنیا میں آخرت کو بھول گیا وہ آخرت کے دن نادم اور پریشان ہوگا اور جو دنیا میں رہ کر آخرت کا طالب ہوگا وہ کامیاب وکامران ہوگا)۔

3361 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَانَ لِاَحَدِهِمْ عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِدِينَارٍ، وَكَانَ لِآخَرَ عَشَرَةُ اَوَاقٍ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِاُوقِيَّةٍ، وَآخَرُ كَانَ لَهُ مِائَةُ اُوقِيَّةٍ فَتَصَدَّقَ بِعَشَرَةِ اَوَاقٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ، كُلٌّ قَدْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ) (الطلاق: 7)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی تھے' ایک کے پاس دس دینار تھے' اُس نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کیا' دوسرے کے پاس دس اوقیہ تھے تو اُس نے ان میں سے ایک اوقیہ صدقہ کیا' تیسرے کے پاس ایک سو اوقیہ تھے تو اُس نے دس اوقیہ صدقہ کیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آخرت میں وہ سب ثواب میں برابر کے شریک ہوں گے' ہر ایک نے اپنے مال سے دسواں حصہ صدقہ کیا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہر طاقت والا اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرے۔

3362 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَجَارَكُمْ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ: أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلِكُوا جَمِيعًا، وَأَنْ لَا يَظْهَرَ أَهْلُ الْبَاطِلِ عَلَى أَهْلِ الْحَقِّ، وَأَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلَى ضَلَالَةٍ، فَهَؤُلَاءِ أَجَارَكُمُ اللّٰهُ مِنْهُنَّ، وَرَبُّكُمْ أَنْذَرَكُمْ ثَلَاثًا: الدُّخَانَ، يَأْخُذُ الْمُؤْمِنَ مِنْهُ كَالزَّكْمَةِ، وَيَأْخُذُ الْكَافِرَ فَيَنْتَفِخُ وَيَخْرُجُ مِنْ كُلِّ مَسْمَعٍ مِنْهُ، وَالثَّانِيَةُ الدَّابَّةُ، وَالثَّالِثَةُ الدَّجَّالُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر تین پناہیں بھیجی ہیں: (۱) تمہارا نبی تمہارے خلاف دعا نہیں کرے گا کہ تم سارے کے سارے ہلاک ہو جاؤ' باطل والے اہلِ حق پر غالب نہیں رہیں گے' تم گمراہی پر اکٹھے نہیں ہو گے' یہ اللہ عزوجل کی طرف سے پناہیں ہیں اور تمہارا رب تمہیں تین کاموں سے ڈراتا ہے: (۱) دھواں' مؤمن اس سے لے گا جس طرح زکام ہوتا ہے اور کافر کو عذاب ہو گا تو وہ پھول جائے گا' اور وہ دھواں اس کے ہر مسام سے نکلے گا (۲) جانور کا نکلنا (۳) دجال کا نکلنا۔

3363 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ هُوَ لِمَنْ حَوْلَهُ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ کہے: ہر حالت میں تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اس کے پاس بیٹھنے والے کہیں: اللہ آپ پر رحم کرے! وہ اپنے پاس بیٹھنے والوں کے لیے کہے: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے!

3364 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا ثَلَاثَ خِلَالٍ: أَنْ يُكْثَرَ لَهُمْ مِنَ الْمَالِ فَيَتَحَاسَدُوا فَيَقْتَتِلُوا،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر تین کاموں کا خوف ہے: (۱) مال زیادہ ہو گا تو وہ آپس میں حسد کریں گے اور لڑیں گے (۲) ان کے لیے کتابیں کھولی جائیں گی' مؤمن تاویل کرتے ہوئے اس سے حصولِ علم کرے گا'

وَاَنْ يُفْتَحَ لَهُمُ الْكُتُبُ يَأْخُذُ الْمُؤْمِنُ يَبْتَغِي تَأْوِيلَهُ، وَلَيْسَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ اِلَّا اللّٰهُ، وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ، وَاَنْ يَرَوْا ذَا عِلْمِهِمْ فَيُضَيِّعُوهُ وَلَا يُبَالُونَ عَلَيْهِ

حالانکہ اس کی تفسیر اللہ ہی جانتا ہے اور پختہ علم والے اور وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے نصیحت عقل والے ہی پکڑتے ہیں اپنے علم والے کو دیکھیں گے لیکن اس کو ضائع کر دیں گے اور اس کی پروا نہیں کریں گے۔

3365 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا بَعْدَ اِذْ آمَنَ بِهِ، وَاَقَامَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَاَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَسَمِعَ وَاَطَاعَ، فَمَاتَ عَلَى ذٰلِكَ؛ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے نماز قائم کرے اور فرض زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے سنے اور اطاعت کرے اور وہ اسی حالت میں مر گیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3366 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَيَّامَ الْاَضَاحِيِّ لِلنَّاسِ: اَلَيْسَ هٰذَا الْيَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَاِنَّ حُرْمَةَ مَا بَيْنَكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ اَمِنَهُ الْمُسْلِمُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے فرمایا: کیا آج کا دن حرمت والا نہیں ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک تمہارے خون تم پر حرام ہیں آج کے دن کی طرح میں تمہیں کامل مسلمان کے متعلق بتاؤں! کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے تمہیں کامل ایمان والے کے متعلق بتاؤں! جس کی جان اور اموال محفوظ رہیں تمہیں ہجرت کے متعلق بتاؤں! جو برائیوں کو چھوڑ دے ایک مؤمن کی عزت دوسرے مؤمن پر ہے آج

السَّيِّئَاتِ، وَالْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هَذَا الْيَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَأْكُلَهُ بِالْغِيبَةِ يَغْتَابُهُ، وَعِرْضُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَلْطِمَهُ، وَدَمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَسْفِكَهُ، وَمَالُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَظْلِمَهُ، وَأَذَاهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ، وَهُوَ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَدْفَعَهُ دَفْعًا

کے دن کی حرمت کی طرح۔ اس نے عرض کی: عزت کی طرح اس کا گوشت بھی اس پر حرام ہے کہ وہ غیبت کر کے کھائے' اس کی عزت حرام ہے کہ وہ اسے خراب کرے' اس کا چہرہ حرام ہے کہ اس کے منہ پر نہ مارے۔ اس کا خون بہانا حرام ہے' ظلماً مال لینا حرام ہے' اس کو تکلیف دینا حرام ہے۔

3367 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَدُوَّكَ الَّذِي إِنْ قَتَلْتَهُ كَانَ لَكَ نُورًا، وَإِنْ قَتَلَكَ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ، وَلَكِنَّ أَعْدَى عَدُوِّكَ وَلَدُكَ الَّذِي خَرَجَ مِنْ صُلْبِكَ، ثُمَّ أَعْدَى عَدُوٍّ لَكَ مَالُكَ الَّذِي مَلَكَتْ يَمِينُكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ اگر تُو اس کو قتل کرے تو وہ تیرے لیے نور ہو' اگر وہ تجھے قتل کرے تو تُو جنتی ہو' بلکہ تیرا سب سے بڑا دشمن تیری اولاد ہو جو تیری پشت سے نکلا ہے' تیرا دشمن تیرا مال ہے جو تیری ملکیت میں ہے۔

3368 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْفِتْنَةَ تُرْسَلُ، وَيُرْسَلُ مَعَهَا الْهَوَى وَالصَّبْرُ، فَمَنِ اتَّبَعَ الْهَوَى كَانَتْ قِتْلَتُهُ سَوْدَاءَ، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّبْرَ كَانَتْ قِتْلَتُهُ بَيْضَاءَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنے بھیجے جائیں گے اس کے ساتھ خواہشاتِ نفس اور صبر ہوگا جس نے خواہشات کی پیروی کی اُس نے انہیں اندھیرے میں مرا جس نے صبر کی اتباع کی وہ روشنی میں مرگیا۔

3369 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں میں نے اپنے بندوں سے چھپائی ہیں کہ اگر ان کو دکھا دی جائیں تو وہ

مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ خِلَالٍ غَيَّبْتُهُنَّ عَنْ عِبَادِي، لَوْ رَآهُنَّ مَا عَمِلَ سُوءًا اَبَدًا: لَوْ كَشَفْتُ غِطَائِي فَرَآنِي حَتَّى يَسْتَيْقِنَ وَيَعْلَمَ كَيْفَ اَفْعَلُ بِخَلْقِي إِذَا اَمَتُّهُمْ وَقَبَضْتُ السَّمَاوَاتِ بِيَدِي، ثُمَّ قَبَضْتُ الْاَرْضَ وَالْاَرَضِينَ، ثُمَّ قُلْتُ: اَنَا الْمَلِكُ، مَنْ ذَا الَّذِي لَهُ الْمُلْكُ دُونِي؟ ثُمَّ اُرِيهِمُ الْجَنَّةَ وَمَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَاُرِيهِمُ النَّارَ وَمَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَلَكِنْ عَمْدًا غَيَّبْتُ ذَلِكَ عَنْهُمْ؛ لِاَعْلَمَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ وَقَدْ بَيَّنْتُهُ لَهُمْ

کبھی بُرائی نہ کریں اگر میں دنیا کا پردہ کھولوں تو وہ مجھے دیکھیں یقین حاصل کریں اور جان لیں کہ میں اپنے مخلوق کے ساتھ کیا کرتا ہوں جب میں انہیں موت دوں آسمان کو اپنے ہاتھ میں لوں اور سات زمین بھی اور پھر میں کہوں گا: میں بادشاہ ہوں کون ہے جو میرے مقابلے میں بادشاہ ہے؟ پھر ان کو جنت دکھائی جائے گی میں نے اس میں ہر قسم کی بھلائی تیار کر کے رکھی ہے وہ یقین کر لیں گے میں نے انہیں دوزخ دکھائی کہ اس میں کیا برائیاں تیار کی ہیں وہ یقین کر لیں گے لیکن میں نے ان سے جان بوجھ کر پوشیدہ رکھی تا کہ میں مشاہدہ کروں کہ یہ کیسے عمل کرتے ہیں حالانکہ میں نے ان کے لیے بیان کر دیا ہے۔

3370 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُوقِظُ امْرَاَتَهُ، فَاِنْ غَلَبَهَا النَّوْمُ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا مِنَ الْمَاءِ، فَيَقُومَانِ فِي بَيْتِهِمَا فَيَذْكُرَانِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی رات کو اُٹھے اور اپنے گھر والوں کو جگائے اگر اس پر نیند غالب ہو تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھینکے دونوں رات کے حصہ میں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر اللہ کا ذکر کریں تو ان دونوں کو بخش دیا جائے گا۔

3371 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوْفَى

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں ایک مکمل کلمہ وہ ہے جو بندہ عرض کرتا ہے: اے اللہ! تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں

كَلِمَةٍ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِی، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، اَیْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِی

اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں کیونکہ گناہ تُو ہی بخشنے والا ہے اے میرے رب! مجھے بخش دے۔

3372 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنِی ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ اِذَا اَصْبَحْنَا وَاِذَا اَمْسَيْنَا وَاِذَا اضْطَجَعْنَا عَلَى فُرُشِنَا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ اَنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، فَاِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ، وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلَى اَنْفُسِنَا سُوءًا اَوْ نَجُرَّهُ اِلَى مُسْلِمٍ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں صبح و شام اور لیٹنے کے وقت یہ کلمات پڑھنے کا حکم دیتے تھے: ''اللّٰهم فاطر السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ الی آخرہٖ''۔

3373 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنِی ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَامَ ابْنُ آدَمَ قَالَ الْمَلَكُ لِلشَّيْطَانِ: اَعْطِنِی صَحِيفَتَكَ، فَيُعْطِيهِ اِيَّاهَا، فَمَا وَجَدَ فِی صَحِيفَتِهِ مِنْ حَسَنَةٍ مَحَا بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مِنْ صَحِيفَةِ الشَّيْطَانِ وَكَتَبَهُنَّ حَسَنَاتٍ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَنَامَ فَلْيُكَبِّرْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، وَيُحَمِّدْ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيُسَبِّحْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، فَتِلْكَ مِائَةٌ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے: تُو مجھے اپنا رجسٹر دے' شیطان رجسٹر دیتا ہے تو وہ اس میں کوئی نیکی نہیں پاتا' شیطان کے رجسٹر سے دس گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیاں لکھ دیتا ہے' جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو وہ تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' چونتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھے' یہ پورا سو ہو جائے گا۔

3374 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر داخل ہو تو یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ الی آخرہ'' پھر اپنے اوپر سلام کرے۔

3375 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، ثُمَّ اِذَا اَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ دعا کرے: ''اصبحنا و اصبح الملك الی آخرہ'' جب شام کرے تو بھی اسی کی مثل دعا پڑھے۔

3376 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَقُلْ اَحَدُكُمْ حِينَ يُرِيدُ اَنْ يَنَامَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ، وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هَذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو وہ یہ پڑھے: ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الی آخرہ''۔

3377 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُبْعَثَنَّ مِنكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى الْجَنَّةِ مِثْلُ اللَّيْلِ الْاَسْوَدِ زُمْرَةٌ جَمِيعُهَا يُحِيطُونَ الْاَرْضَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: لَمَا جَاءَ مَعَ مُحَمَّدٍ اَكْثَرُ مِمَّا جَاءَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ضرور تم میں سے قیامت کے دن جنت کی طرف بھیجے جائیں گے' اندھیرے کی طرح گروہ کی شکل میں' ساری زمین کو گھیر لیں گے' فرشتے کہیں گے: محمد کے ساتھ اتنے لوگ آئے کہ اتنے تو تمام انبیاء کے ساتھ نہیں آئے۔

3378 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ اِلَى اَجْسَامِكُمْ وَلَا اِلَى اَحْسَابِكُمْ وَلَا اِلَى اَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ اِلَى قُلُوبِكُمْ، فَمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ صَالِحٌ تَحَنَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّمَا اَنْتُمْ بَنُو آدَمَ وَاَحَبُّكُمْ اِلَيَّ اَتْقَاكُمْ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے جسموں اور حسب اور تمہارے اموال کو نہیں دیکھتا ہے' اللہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے کہ جس کا دل نیک ہوگا اُس پر اللہ کی رحمت اُترے گی' بنو آدم اور تم میں سے زیادہ پسند مجھے وہ ہیں جو زیادہ پرہیزگار ہیں۔

3379 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلَى مَنْ يَعْلَمُ اَنِّي رَسُولُكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! تُو موت کو اس کے لیے محبوب بنا دے جو جانتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں۔

3380 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن قیامت کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے' جمعہ کا دن حاضری کا دن ہے' عرفہ کا دن حاضری کا دن ہے' جمعہ کا دن اللہ نے ہمارے لیے ذخیرہ کیا اور نمازِ عصر۔

الشَّاهِدَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَإِنَّ الْمَشْهُودَ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَخَرَهُ اللّٰهُ لَنَا، وَصَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

3381 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الانعام: 160)

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے درمیان والے گناہوں کے کفارہ کا دن ہے اور تین دن زیادہ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے: جو ایک نیکی کرے گا اُس کے لیے دس گناہ نیکیاں ملیں گی۔

3382 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا: نیکیاں بُرائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

3383 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ مُعَافَاةٌ، فَاسْتَقِيمُوا وَخُذُوا طَاقَةَ الْاَمْرِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت' اُمتِ مرحومہ ہے' ایک دوسرے کو معاف کرنے والی ہے' سیدھے رہو' جتنی طاقت ہے اتنا عمل کرو۔

خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت خالد بن سعید بن

بْنِ اَبِی مَرْيَمَ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

3384 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِی اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِیَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِی اَوْسَطِ اَيَّامِ الْاَضْحَی: اَلَيْسَ هٰذَا الْيَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَاِنَّ حُرْمَةَ بَيْنِكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَدِمَائِهِمْ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ السَّيِّئَاتِ وَهَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، الْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَاْكُلَهُ وَيَغْتَابَهُ بِالْغَيْبِ، وَعِرْضُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَلْطِمَهُ، وَحَرَامٌ عَلَيْهِ اَنْ يَدْفَعَهُ دَفْعَةً تُعَنِّتُهُ

ابومریم‘ حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے فرمایا: کیا آج کا دن حرمت والا نہیں ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک تمہارے خون تم پر حرام ہیں آج کے دن کی طرح‘ میں تمہیں کامل مسلمان کے متعلق بتاؤں! کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے‘ تمہیں کامل ایمان والے کے متعلق بتاؤں! جس کی جان اور اموال محفوظ رہیں‘ تمہیں ہجرت کے متعلق بتاؤں! جو برائیوں چھوڑ دے‘ ایک مؤمن کی عزت دوسرے مؤمن پر آج کے دن کی طرح ہے۔ اس نے عرض کی: عزت کی طرح اس کا گوشت بھی اس پر حرام ہے کہ وہ غیبت کر کے کھائے‘ اس کی عزت حرام ہے کہ وہ اسے خراب کرے‘ اس کا چہرہ حرام ہے کہ اس کے منہ پر نہ مارے۔ اس کا خون بہانا حرام ہے‘ ظلماً مال لینا حرام ہے‘ اس کو تکلیف دینا حرام ہے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

حضرت عطاء بن یسار‘ حضرت ابو مالک اشعری

الْاَشْعَرِيّ

سے روایت کرتے ہیں

3385 - حَدَّثَنَا حَفْصٌ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَعْظَمَ الْغُلُولِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذِرَاعُ اَرْضٍ - اَوْ قَالَ: شِبْرٌ - يَسْرِقُهَا الرَّجُلُ وَالْجَارُ، اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا الْاَرْضُ، فَيَسْرِقُهَا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ؛ فَيُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں قیامت کے دن سب سے بڑی خیانت ایک ہاتھ غصب کی ہوئی زمین ہوگی' یا ایک بالشت آدمی اور پڑوسی نے چوری کی ہو' ان دونوں کے درمیان نے ان میں سے ایک قبضہ کر لے' اس کو سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مُعَانِقٌ اَوْ اَبُو مُعَانِقٍ اَوِ ابْنُ مُعَانِقٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ هَكَذَا يُرْوَى اسْمُهُ بِالشَّكِّ

حضرت معانق یا ابو معانق یا ابن معانق' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں' اسی طرح ان کا نام شک کے ساتھ روایت کیا گیا ہے

3386 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کی عبادت کرتے ہوئے مرا تو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے' ہجرت کی ہو یا وہاں بیٹھا رہا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا؛ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ أَوْ قَعَدَ فِي مَوْلِدِهِ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ حَدَّثْتُ بِهَا النَّاسَ يَطْمَئِنُّوا إِلَيْهَا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَلَوْ كَانَ عِنْدِي مَا أَتَقَوَّى بِهِ وَأُقَوِّي الْمُسْلِمِينَ، أَوْ بِأَيْدِيهِمْ مَا يُنْفِقُونَ بِهِ، مَا انْطَلَقَتْ سَرِيَّةٌ إِلَّا كُنْتُ صَاحِبَهَا، وَلَكِنْ لَيْسَ ذَاكَ بِيَدِي وَلَا بِأَيْدِيهِمْ، وَلَوْ خَرَجْتُ مَا بَقِيَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ إِلَّا انْطَلَقَ مَعِي، وَذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَلَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أُحْيَى فَأُقْتَلَ

جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں لوگوں کو یہ بتاؤں تو وہ اس پر اطمینان کر لیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجاہدین کے لیے سو درجات تیار کر کے رکھے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ زمین و آسمان جتنا ہے، اگر میرے پاس وہ چیز ہو جس کے ذریعے قوت حاصل کی جاتی ہے یا مسلمان جس سے قوت حاصل کرتے ہیں، یا اپنے ہاتھوں سے خرچ کرتے ہیں، وہ سریہ میں بھیج دیا جائے لیکن وہ میرے اور مسلمانوں کے پاس نہیں ہے اگر میں نکلتا تو کوئی بھلا آدمی نہ رہ جاتا سوائے اس کے جو میرے ساتھ نکلتا، یہ مجھ پر دشوار ہے، میں پسند کرتا ہوں کہ میں جہاد کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر جہاد کروں اور شہید ہو جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔

معانق او ابو معانق او ابن معانق عن ابی مالک

3387 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِهِ صَادِقًا عَنْ نَفْسِهِ، ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ، وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ، لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا رِيحُ الْمِسْكِ، وَمَنْ خَرَجَ بِهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے سچے دل سے شہادت مانگی اس کے راستے میں، پھر وہ مر گیا یا شہید ہو گیا تو اس کے لیے شہادت کا ثواب ہے، جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا یا اسے کوئی مصیبت پہنچی تو وہ قیامت کے دن آئے گا ایسے جس طرح اس نے جہاد کیا ہو، اس کا رنگ زعفران کے رنگ کی طرح ہوگا، اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی طرح ہو گی، جس کو اللہ کی راہ میں نکلتے ہوئے زخم آ گیا تو اس پر شہادت کی مہر لگا دی جائے گی۔

جِرَاحٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ

3388 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُعَانِقٍ اَوْ اَبِي مُعَانِقٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَاَلَانَ الْكَلَامَ، وَتَابَعَ الصَّلَاةَ، وَقَامَ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ہے کہ اس کے باہر سے اندر کا ماحول اور اندر سے باہر کا ماحول دکھائی دے گا' اللہ عزوجل نے یہ ان کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں اور نرم گفتگو کرتے ہیں اور نماز پر ہمیشگی کرتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔

3389 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مُعَانِقٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يَرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، اَعَدَّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَاَدَامَ الصِّيَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ہے کہ اس کے باہر سے اندر کا ماحول اور اندر سے باہر کا ماحول دکھائی دے گا' اللہ عزوجل نے یہ ان کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں اور نرم گفتگو کرتے ہیں اور نماز پر ہمیشگی کرتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔

عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت عطاء الخراسانی' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں

3390 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ آمُرَكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قَيْدَ قَوْسٍ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةٌ وَلَا صِيَامٌ، وَاُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے پانچ باتوں کا حکم دیا: تم پر جہاد لازم ہے‘ سننا اور اطاعت کرنا‘ ہجرت‘ جو جماعت سے ایک کمان کی مقدار علیحدہ ہوا اُس کی نماز اور روزے قبول نہیں ہوں گے‘ ایسے لوگ جہنم کا ایندھن ہیں۔

حُرَيْثُ بْنُ غَانِمٍ الشَّيْبَانِيُّ

حضرت حریث بن غانم شیبانی سے روایت کرتے ہیں

3391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتَايَ، عَنْ جَدَّتِهِمَا قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ، قَالَتْ: خَرَجْتُ اُرِيدُ الصَّحَابَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَدَوْتُ اِلَى حُرَيْثِ بْنِ غَانِمٍ، فَسَاَلْتُهُ الصَّحَابَةَ، فَاَنْعَمَ، فَصَحِبْتُهُ، فَوَرَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي الْغَدَاةَ، وَالنُّجُومُ شَابِكَةٌ فِي السَّمَاءِ

حضرت قیلہ بنت مخرمہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی طرف نکلی‘ میں حریث بن غانم کے پاس آئی‘ میں نے صحابہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے ہاں کی‘ میں ان کے پاس آئی‘ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے‘ آپ نمازِ فجر پڑھا رہے تھے‘ اس وقت کہ ستارے آسمان میں چمک رہے تھے۔

حُرَيْثٌ اَبُو عَمْرٍو الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ حُرَيْثُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت حریث‘ ابو عمرو المخزومی‘ یہ حریث بن عمرو

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ

بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہیں

3392 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

حضرت عمرو بن حریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کھنبی کا تعلق من وسلویٰ سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حریث بن زید بن ثعلبہ کا ہے۔

3394 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّبِّ

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حریث بن زید بن ثعلبہ کا ہے۔

حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حرملہ بن عمرو

الْاَسْلَمِیُّ

اسلمی رضی اللہ عنہ

3395 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَاَنَا غُلَامٌ مُرْدِفِی عَمِّی، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا اِحْدَى اُصْبُعَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، فَقُلْتُ لِعَمِّی: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا' میں بچہ تھا اور اپنے چچا کے پیچھے تھے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنی انگلی دوسری انگلی پر رکھی ہوئی تھی' میں نے اپنے چچا سے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ چچا نے کہا کہ آپ نے فرمایا: کنکری مارو ٹھیکری کی مثل۔

3396 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ، عَنْ وَالِدِی حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَعَمِّی مُرْدِفِی، فَنَظَرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاضِعٌ اُصْبُعَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى، قَالَ: قُلْتُ: مَاذَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا' میں بچہ تھا اور اپنے چچا کے پیچھے تھے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنی انگلی دوسری انگلی پر رکھی ہوئی تھی' میں نے اپنے چچا سے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ چچا نے کہا کہ آپ نے فرمایا: کنکری مارو ٹھیکری کی مثل۔

حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

3397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ اچانک حضرت حرملہ بن

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي ذُبْحَةَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلْاِيمَانُ هٰهُنَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِهِ وَالنِّفَاقُ هٰهُنَا، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى صَدْرِهِ وَلَا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيلًا، فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَسَكَتَ حَرْمَلَةُ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرَفِ لِسَانِ حَرْمَلَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَهُ لِسَانًا صَادِقًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَارْزُقْهُ حُبِّي وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّنِي وَصَيِّرْ اَمْرَهُ اِلَى الْخَيْرِ، فَقَالَ حَرْمَلَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي اِخْوَانًا مُنَافِقِينَ كُنْتُ فِيهِمْ رَاْسًا اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، مَنْ جَاءَنَا كَمَا جِئْتَنَا اسْتَغْفَرْنَا لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرْنَا لَكَ، وَمَنْ اَصَرَّ عَلَى ذَنْبِهِ فَاللّٰهُ اَوْلَى بِهِ وَلَا تَخْرِقْ عَلَى اَحَدٍ سِتْرًا

زید رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ایمان یہاں' اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا اور نفاق یہاں' اپنے دل کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اللہ کا ذکر بہت کرتے ہیں' یعنی منافق۔ حضور ﷺ نے ان کا جواب نہیں دیا' حرملہ نے کئی دفعہ بات کی' حرملہ بھی خاموش ہو گئے' حضور ﷺ نے حرملہ کی زبان پکڑی اور یہ دعا کی: اے اللہ! اس کی زبان سچی کر دے اور اس کا دل شکر کرنے والا بنا دے اور میری محبت دے اور اس کی محبت جو مجھ سے محبت کرے اور اس کے لیے نیکی والے کام کر دے۔ حضرت حرملہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی منافق ہیں' میں ان میں بڑا ہوں' کیا میں انہیں بتاؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! جو ہمارے پاس آئے گا تو ہم اس کے لیے بخشش مانگیں گے جس طرح تُو ہمارے پاس آیا' اور جو اپنے گناہ پر ڈٹا رہا تو اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کا پردہ نہ پھاڑے۔

حَرْمَلَةُ اَبُو عُلَيْبَةَ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ ابوعلیبہ عنبری رضی اللہ عنہ

3398 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبِي، وَعَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَا: ثنا اَبِي، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ الْحَيِّ اِلَى

حضرت ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں اپنے قبیلہ کے وفد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے ہمیں نمازِ فجر

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى وَجْهِ الَّذِى اِلَى جَنْبِى فَمَا اَكَادُ اَنْ اَعْرِفَهُ مِنَ الْغَلَسِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِى، قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاِنْ كُنْتَ فِى الْقَوْمِ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا يُعْجِبُكَ فَائْتِهِ، وَاِنْ سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا تَكْرَهُ فَدَعْهُ

پڑھائی‘ جب سلام پھیرا تو میں نے اپنے پاس والوں کا چہرہ دیکھا‘ میں اندھیرے کی وجہ سے پہچان نہ سکا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اگر تم لوگوں میں ہو تو تم سنو کہ وہ تیرے لیے کیا کہتے ہیں‘ جو تیرے لیے پسند ہے اس کو کر لے اور اگر تم سنو کہ لوگ تیرے لیے کہتے ہیں جو تُو ناپسند کرتا ہے تو اس کو چھوڑ دے۔

حِذْيَمٌ اَبُو حَنْظَلَةَ الْحَنَفِىُّ

حضرت حذیم ابوحنظلہ الحنفی رضی اللہ عنہ

3399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّى، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى ذُو بَنِينَ وَهٰذَا اَصْغَرُ بَنِىَّ فَسَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَىَّ وَمَسَحَ رَاْسِى وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْاِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

حضرت دیال بن عبید فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کو کہتے ہوئے سنا کہ ان کے باپ حذیم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دو بیٹے ہیں اور یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے‘ دعا کریں یہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچے! ادھر آؤ! میرا ہاتھ پکڑ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا‘ فرمایا: اللہ تیرے لیے اس میں برکت دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے حنظلہ کو دیکھا‘ ان کے پاس آدمی لایا جاتا‘ سوجن والا‘ پس وہ اس پر اپنا ہاتھ پھیرتے اور بسم اللہ کہتے‘ سوجن ختم ہو جاتی۔

حِذْيَمُ بْنُ عَمْرٍو السَّعْدِىُّ

حضرت حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہ

3400 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ زِيَادِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ

حضرت موسیٰ بن زیاد بن حذیم بن عمرو السعدی اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: تمہارا خون اور اموال تم پر حرام ہیں تمہارے اس دن کی طرح، تمہارے اس شہر کی طرح، کیا میں نے پہنچا دیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تم گواہ رہنا! یہ الفاظ ابوربیع کی حدیث کے ہیں۔

حَبَّةُ وَسَوَاءٌ ابْنَا خَالِدٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت حبہ اور سواء خالد کے بیٹے بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ سے

3401 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ فَقَالَ:

حضرت حبہ اور سواء بن خالد کے دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کسی شی کا علاج فرما رہے تھے ہم نے آپ کی مدد کی تو آپ نے فرمایا: رزق سے کبھی مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سروں میں حرکت ہے انسان کی ماں نے اس کو سرخ جنا

لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ

اس پر چھلکا بھی نہیں ہوتا' پھر اللہ اس کو پالتا ہے۔

3402 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حبہ اور سواء بن خالد دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کسی شی کا علاج فرما رہے تھے' ہم نے آپ کی مدد کی تو آپ نے فرمایا: رزق سے کبھی مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سروں میں حرکت ہے' انسان کی ماں نے اس کو سرخ جنا' اس پر چھلی بھی نہیں ہوتی' پھر اللہ اس کو پالتا ہے۔

حَبَّةُ بْنُ جُوَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، يُقَالُ إِنَّهُ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حبہ بن جوینی العرنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے

3403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ حَبَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا، أُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے علی! آپ کو عرب کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں' آپ کو عرب کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔

حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

حضرت حمل بن مالک بن

النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ

3404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أُذَكِّرُ اللَّهَ امْرَأً سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ بَيْنَ جَارِتَيْنِ - يَعْنِي ضَرَّتَيْنِ، فَجَرَحَتْ أَوْ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ ظُلَّتِهَا فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ لَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا مَا قَضَيْنَا بِغَيْرِهِ

3405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْهُذَلِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا أُخْرَى، فَتَغَايَرَتَا فَضَرَبَتِ الْهِلَالِيَّةُ الْعَامِرِيَّةَ بِعُودِ فُسْطَاطٍ لِي، فَطَرَحَتْ وَلَدًا مَيِّتًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُوهُ، فَجَاءَ وَلِيُّهَا فَقَالَ: أَنَدِي مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ: رَجَزُ الْأَعْرَابِ نَعَمْ

نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے' فرمایا: اللہ اس کو میں یاد کرواتا ہوں وہ بات جو اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے کہ آپ نے جنین (پیٹ کا بچہ) کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ حضرت حمل بن نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں دو عورتوں کے درمیان تھا' جب وہ لڑیں تو اُن میں سے ایک نے دوسری کو زخمی کیا' یا لکڑی کے ساتھ مارا تو وہ مرگئی اور جو اس کے پیٹ میں تھا وہ بھی مرگیا۔ تو حضور ﷺ نے پیٹ کے بچے کی دیت ایک چٹی مقرر کی غلام ہو یا لونڈی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اگر ہم یہ نہ سنتے تو ہم اس کے بغیر فیصلہ نہیں کر سکتے تھے۔

حضرت ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی' اس کے بعد میں نے دوسری شادی کر لی' دونوں لڑ پڑیں' تو حلالیہ العامریہ نے خیمہ کی لکڑی ماری' اُس نے مردار بچہ جن دیا' تو حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اس کی دیت ہے' جس عورت نے مارا تھا اس کا ولی آیا' اُس نے عرض کی: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا ہے' نہ چیخ ماری ہے' اس کی دیت نہیں ہے۔ عرب کا رجز کہا' جی ہاں! اس کی دیت چٹی مقرر ہے غلام یا لونڈی۔

دُوهُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٌ

3406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ حَمَلِ بْنِ النَّابِغَةِ اَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ لِحْيَانِيَّةٌ وَمُعَاوِيَّةٌ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ زَيْدٍ وَاَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا فَتَغَايَرَتَا فَرَفَعَتِ الْمُعَاوِيَّةُ حَجَرًا فَرَمَتْ بِهِ اللِّحْيَانِيَّةَ وَهِيَ حُبْلَى وَقَدْ بَلَغَتْ فَقَتَلَتْهَا فَاَلْقَتْ غُلَامًا، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ لِعِمْرَانَ بْنِ عُوَيْمِرٍ: اَدِّ اِلَيَّ عَقْلَ امْرَاَتِي، فَارْتَفَعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْعَقْلُ عَلَى الْعَصَبَةِ وَفِي السِّقْطِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حمل بن نابغہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری دو بیویاں تھیں' لحیانیہ اور معاویہ' یہ بنی معاویہ بن زید سے تھی' دونوں اکٹھیں ہوئیں تو دونوں لڑ پڑیں' معاویہ نے پتھر اُٹھایا اور لحیانیہ کو مارا' وہ حاملہ تھی' وہ پتھر اُسے لگا اور وہ بچہ مر گیا اور اُس نے جن دیا۔ حمل بن مالک نے عمران بن عویمر سے کہا: میری بیوی کی دیت دو! دونوں اپنا معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دیت عصبہ پر ہے' جو بچہ گر گیا ہے' اس کی دیت بردہ مقرر غلام یا لونڈی ہے۔

3407 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، اَنَّ حَمَلَ بْنَ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ كَانَتْ: تَحْتَهُ ضَرَّتَانِ مُلَيْكَةُ وَاُمُّ عَفِيفٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا صَاحِبَتَهَا بِحَجَرٍ فَاَصَابَتْ قُبُلَهَا، فَاَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا وَمَاتَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ دِيَتَهَا عَلَى قَوْمِ الْقَاتِلَةِ وَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ اَوْ عِشْرِينَ مِنَ الْاِبِلِ اَوْ مِائَةَ شَاةٍ، فَقَالَ وَلِيُّهَا: وَاللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْنَا مِنْ اَسَاجِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي شَيْءٍ

حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے نکاح میں دو بیویاں تھیں' ملیکہ اور اُم عفیف' ایک نے دوسری کو پتھر مارا' پھر دوسری عورت کے آگے والے حصہ پر لگا تو اُس نے مردہ بچہ جن دیا۔ یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے دیت قاتلہ کے ورثاء پر مقرر کی' اس بچہ کی دیت بردہ مقرر غلام یا لونڈی رکھی' یا بیس اونٹ یا سو بکریاں۔ اس کے ولی نے عرض کی: اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! نہ اس نے کھایا ہے نہ پیا ہے' نہ چیخ ماری ہے' اس طرح کی دیت باطل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم جاہلیت والا کوئی کام نہیں کرتے ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرِ بْنِ الرَّاهِبِ الْاَنْصَارِیُّ ثُمَّ الْاَوْسِیُّ

حضرت حنظلہ بن ابو عامر بن راہب الانصاری‘ پھر اوسی رضی اللہ عنہ

غَسِیلُ الْمَلَائِکَةِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ

آپ کو غسیل الملائکہ بھی کہا جاتا ہے (یعنی فرشتوں نے آپ کو غسل دیا تھا) آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے۔

3408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرِ بْنِ صَیْفِیِّ بْنِ نُعْمَانَ غَسِیلُ الْمَلَائِکَةِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو شہید کیے گئے‘ اُن کے ناموں میں سے ایک نام حنظلہ بن ابو عامر بن صیفی بن نعمان ہے‘ انہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

3409 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیِّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَیْقٍ حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرٍ وَهُوَ الَّذِی غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِکَةُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی زریق میں سے جو شہید ہوئے‘ اُن میں سے ایک حنظلہ بن ابو عامر ہیں‘ آپ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔

3410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: افْتَخَرَ الْحَیَّانِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ، فَقَالَ الْاَوْسُ مِنَّا اَرْبَعَةٌ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا اَرْبَعَةٌ، قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج کے دو قبیلے فخر کرتے تھے‘ اوس نے کہا: ہم میں سے چار افراد ہیں‘ خزرج نے کہا: ہم میں سے بھی چار ہیں‘ اوس نے کہا: ہم میں سے وہ ہے جس کی وجہ سے عرش کانپ اُٹھا تھا اور وہ حضرت سعد بن معاذ ہیں‘ ہم

الْاَوْسُ: مِنَّا مَنِ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَمِنَّا مَنْ عَدَلَتْ شَهَادَتُهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، وَمِنَّا مَنْ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ وَمِنَّا مَنْ حَمَى لَحْمَهُ الدَّبْرُ: عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْاَفْلَحِ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا اَرْبَعَةٌ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَجْمَعْهُ غَيْرُهُمْ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، قُلْتُ لِاَنَسٍ: مَنْ اَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: اَحَدُ عُمُومَتِي

میں سے وہ آدمی ہے جس کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے یعنی خزیمہ بن ثابت' ہم میں سے وہ ہے جس کو فرشتوں نے غسل دیا وہ حنظلہ بن راهب ہیں' ہم میں سے وہ ہے جن کے گوشت کو شہد کی مکھیوں نے بچایا' یعنی ان کی لاش کی حفاظت کی' وہ عاصم بن ثابت بن افلح ہیں۔ خزرج نے کہا: ہم میں سے چار وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قرآن جمع کیا اور ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا' وہ حضرت اُبی بن کعب' معاذ بن جبل' زید بن ثابت اور ابوزید ہیں۔ راویٔ حدیث قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس سے کہا: ابوزید کون ہیں؟ حضرت انس نے کہا: میرے چچاؤں میں سے ایک ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاُسَيِّدِيُّ الْكَاتِبُ

حضرت حنظلہ بن الربیع الاسیدی الکاتب رضی اللہ عنہ

3411 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، ثنا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِامْرَاَةٍ قَدْ قُتِلَتْ لَهَا خَلْقٌ وَالنَّاسُ عَلَيْهَا، فَفَرَّجُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُقَاتِلُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَالْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ: لَا تَقْتُلْ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے تو اس کو قتل کیا گیا تھا' لوگ اس کے پاس تھے' حضور ﷺ کے لیے راستہ بنایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے کس نے قتل کیا ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: جاؤ! خالد بن ولید سے ملو اور اسے کہو کہ بچوں اور عورتوں کو قتل نہ کرے۔

3412 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَكُنَّا رَاْىَ عَيْنٍ فَخَرَجْتُ فَاَتَيْتُ اَهْلِي فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: اِنِّي نَافَقْتُ، قَالَ: وَمَا ذٰلِكَ؟، فَقُلْتُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَكُنَّا كَاَنَّا رَاْىَ عَيْنٍ فَاَتَيْتُ اَهْلِي فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّا لَنَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ عِنْدَ اَهْلِيكُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي الطَّرِيقِ، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ

ہم حضور ﷺ کے پاس ہوتے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آنکھ سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' ان کے ساتھ مسکرانے لگا' میرے دل میں بات آئی تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: میں منافق ہو گیا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: ہم حضور ﷺ کے پاس ہوتے تھے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے ہیں' ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' میں ان کے ساتھ مسکراتا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسے ہی کرتے ہیں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم اپنے گھر والوں کے پاس اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ فرشتے راستوں میں مصافحہ کریں' اے حنظلہ! یہ وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

3413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الْاُسَيِّدِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَاَنَّا رَاْىُ عَيْنٍ فَقُمْتُ اِلَى اَهْلِي

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس ہوتے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آنکھ سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' ان کے ساتھ مسکرانے لگا' میرے دل میں بات آئی تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: میں منافق ہو گیا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: ہم حضور ﷺ

3413- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2107,2106 رقم الحديث: 2750 عن سعيد بن اياس عن أبي عثمان النهدي عن حنظلة الأسيدي به .

وَوَلَدِى فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ فَذَكَرْتُ الَّذِى كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: نَافَقْتُ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّا لَنَفْعَلُهُ، فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ اَوْ طُرُقِكُمْ اَوْ نَحْوِ ذَا، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ.

کے پاس ہوتے تھے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے ہیں' ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' میں ان کے ساتھ مسکراتا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسے ہی کرتے ہیں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم اپنے گھر والوں کے پاس اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ فرشتے راستوں میں مصافحہ کریں' اے حنظلہ! یہ وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِىُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِىِّ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حنظلة بن الربيع الاسيدى الكاتب

3414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِىُّ الْبَصْرِىُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِىِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا اَنْتُمْ عِنْدِى لَاَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہیں فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیں۔

3415 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا

حضرت قتادہ' حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو کاتب رسول ﷺ کہا جاتا تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے پانچ نمازیں

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ كَاتِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، اَوِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى وُضُوئِهَا، وَعَلَى مَوَاقِيتِهَا، وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، يَرَاهُ حَقٌّ عَلَيْهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

پڑھیں یا فرمایا: فرض نماز وضو کر کے اور وقت پر پڑھیں اور رکوع وسجود مکمل کیا تو اس پر اللہ عزوجل جہنم حرام کر دے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الْمُخَلَّدِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ الْاُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مِكْنَفٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِلَى الْيَمَنِ، وَقَالَ: اِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلِيٌّ الْاَمِيرُ وَاِذَا تَفَرَّقْتُمَا فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى عَمَلِهِ، وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَاَ بِنَفْسِهِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَكَتَبَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: جب دونوں اکٹھے ہو تو علی امیر ہو گا' جب دونوں جدا ہو تو تم میں سے ہر کوئی اپنا اپنا عمل کرے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی طرف خط لکھا' پہلے اپنا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی طرف خط لکھا اور ابتداء حضور ﷺ کے ذکر سے کی۔

فَبَدَاَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْكَاتِبِ، قَالَ: اَهْدَى الْمُقَوْقَسُ مَلِكُ الْقِبْطِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً وَبَغْلَةً شَهْبَاءَ فَقَبِلَهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حنظلہ بن ربیع الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبط کے بادشاہ مقوقس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہباء نامی خچر بطور ہدیہ پیش کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے قبول کرلیا۔

حَنْظَلَةُ بْنُ حِذْيَمِ بْنِ جُمُعَةَ الْمَالِكِيُّ

حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ المالکی رضی اللہ عنہ

3418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ جَالِسًا مُتَرَبِّعًا

حضرت زیال بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو آلتی پالتی مارے بیٹھے دیکھا۔

3419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ اَنْ يَدْعُوَ الرَّجُلَ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَيْهِ وَاَحَبِّ كُنَاهُ

حضرت زیاد بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی آدمی کو اچھے نام اور کنیت سے بلانے کو پسند کرتے تھے۔

3420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے زیر کفالت ایک یتیم ہے'

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ فِي حِجْرِي يَتِيمٌ وَقَدْ تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِمِئَةٍ مِنَ الْاِبِلِ، فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: لَا، اِنَّمَا الصَّدَقَةُ خَمْسٌ، وَاِلَّا فَعَشْرٌ، وَاِلَّا فَخَمْسَ عَشْرَةَ، حَتَّى يَبْلُغَ اَرْبَعِينَ

میں نے اسے سو اونٹ بطور صدقہ دیئے ہیں۔ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے' آپ نے فرمایا: نہیں! صدقہ میں پانچ اونٹ ہیں' اس سے زیادہ دس ورنہ پندرہ' زیادہ سے زیادہ چالیس تک ہیں۔

3421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي ذُو بَنِينَ وَهَذَا اَصْغَرُ بَنِيَّ فَشَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَيَّ وَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْاِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

حضرت زیال بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے سنا کہ ان کے والد حذیم نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو بیٹے ہیں' یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے اس کے لیے دعا کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچے! اِدھر آؤ! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حنظلہ کو دیکھا کہ آپ کے پاس ورم والا کوئی آدمی لایا جاتا تو آپ اس پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: اللہ کے نام سے! تو وہ ورم چلا جاتا۔

3422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا يُتْمَ عَلَى جَارِيَةٍ اِذَا هِيَ حَاضَتْ

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ کو احتلام ہو جائے تو اس کے بعد وہ یتیم نہیں رہتا اور جب بچی کو حیض آ جائے تو اس وقت اس کا یتیم پن نہیں رہتا ہے۔

حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت حنظلہ بن نعمان

النُّعْمَانِ

3423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَنْظَلَةُ بْنُ النُّعْمَانِ

رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حنظلہ بن نعمان بھی ہے۔

حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

3424 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَتَى أَعْرَابِيٌّ فَأَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ وَسَأَلَهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَاهُ، فَذَهَبَ بِهِ فَعِنْدَ ذَلِكَ حُرِّمَتِ الْمَسْأَلَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ، إِلَّا فِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ، أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ، وَقَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ

حضرت حبشی بن جنادہ السلولی رضی اللہ عنہ

حضرت حبش بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں فرماتے ہوئے سنا' ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ کی چادر کا ایک حصہ پکڑا اور آپ سے مانگنے لگا' آپ نے اسے دیا تو وہ لے کر چلا گیا۔ (آپ نے فرمایا:) مانگنا حرام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ' مال دار اور معمولی عقل والے کے لیے جائز نہیں ہے' ہاں احتاجی دور کرنے کے لیے یا قرض ادا کرنے کے لیے ہو تو صدقہ (لینا جائز ہے) اور آپ نے فرمایا: جو مال میں اضافہ کے لیے لوگوں سے مانگتا ہے اس کے چہرہ پر گوشت نہیں ہوگا' وہ جہنم سے گرم پتھر کھائے گا' جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔

3425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حبشی بن جنادہ السلولی رضی اللہ عنہ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَاَلَ النَّاسَ فِي غَيْرِ مُصِيبَةِ حَاجَتِهِ فَكَاَنَّمَا يَلْتَقِمُ الرَّضْفَةَ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے بغیر ضرورت کے مانگتا ہے' وہ ایسے ہے جس طرح کہ جہنم کے گرم پتھر کھا رہا ہے۔

3426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ الْجَمْرَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔

3427 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ مِنْ جَمْرٍ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔

3428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو الْحُسَيْنِ السَّلُولِيُّ، ثنا غُصْنُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ جَمْرًا قَالَ الْحَضْرَمِيُّ غُصْنُ بْنُ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔ حضرت حضرمی فرماتے ہیں: غصن بن حماد سے مراد غصن بن محمد بن یونس بن اسحاق ہیں۔

حَمَّادٍ: هُوَ غُصْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ اِسْحَاقَ

3429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال منڈوانے والوں کے لیے دعا کی عرض کی گئی: یارسول اللہ! بال کم کروانے والوں کے لیے؟ آپ نے دعا کی: اے اللہ! بال منڈوانے والوں کو معاف فرما! تیسری یا چوتھی مرتبہ دعا کی: بال کم کروانے والوں کو بخش دے۔

3430 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال منڈوانے والوں کے لیے دعا کی عرض کی گئی: یارسول اللہ! بال کم کروانے والوں کے لیے؟ آپ نے دعا کی: اے اللہ! بال منڈوانے والوں کو معاف فرما! تیسری یا چوتھی مرتبہ دعا کی: بال کم کروانے والوں کو بخش دے۔

3431 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ،

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں میرا پیغام علی ہی پہنچائے گا۔ ابوابن ابوشیبہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ حضرت شریک نے فرمایا: میں نے کہا: اے ابواسحاق! آپ نے ان کو دیکھا ہے؟ حضرت ابواسحاق نے فرمایا: آپ ہماری مجلس میں کھڑے

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي اِلَّا اَنَا وَعَلِيٌّ زَادَ اَبُو بْنِ اَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَرِيكٌ: قُلْتُ: يَا اَبَا اِسْحَاقَ رَاَيْتَهُ؟ فَقَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا فِي مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَنَا بِهِ

ہوئے اور ہمیں یہ حدیث بیان کی۔

3432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضِي دَيْنِي غَيْرِي اَوْ عَلِيٌّ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا قرض میرے اور علی کے علاوہ کوئی ادا نہیں کرے گا۔

3433 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي اِلَّا اَنَا اَوْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں' میرا پیغام علی ہی پہنچائے گا۔

3434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبْشِيَّ بْنَ جُنَادَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ،

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے اور اس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے' اس کی مدد نہ کر جو اس کی مدد نہ کرے۔

وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

3435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تیرا مقام میرے ہاں ایسے ہی ہے جس طرح حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

3436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ الْحَارِثِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ کے ساتھ ظلم سے ایک حصہ ہوگا۔

مَنِ اسْمُهُ حَبِيبٌ

حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ

یہ باب ہے جن کا نام حبیب ہے

حبیب بن مسلمہ الفہری

وَهُوَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَاُمُّهُ فِهْرِيَّةٌ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ يُدْعَى حَبِيبَ الرُّومِ لِمُجَاهَدَتِهِ الرُّومَ

(ان کا نسب) حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب بن عمرو بن شیبان محارب بن فہر بن مالک' آپ کی والدہ کا نام فہریہ ہے' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ کو حبیب رومی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے روم میں جہاد کیا تھا۔

3437 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسُونَ سَنَةً

بن مسلمہ کا وصال 42 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 50 سال تھی۔

3438 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ مَكْحُولًا، حَدَّثَهُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الرُّبُعِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار حصوں کو بعد تین حصے اور زیادہ دیئے۔

3439 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین حصے اور زیادہ دیئے' پانچ حصے دینے کے بعد۔

3440 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ فِي بَدْأَتِهِ

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع ہی میں تہائی زیادہ دیتے تھے۔

3441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع ہی میں تہائی زیادہ دیتے تھے۔

يُنَفِّلُ الثُّلُثَ

3442 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں مالِ غنیمت کا چوتھائی دیتے تھے اور لوٹتے وقت تہائی دیتے تھے۔

3443 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ اَنَّهُ: حَدَّثَهُمْ، اَنَّ زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ، حَدَّثَهُمْ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ وَالثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چوتھائی اور تہائی زیادہ دیتے تھے۔

3444 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ مِمَّا يَاْتِي بِهِ الْقَوْمُ فِي الْبَدْاَةِ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قوم کو شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر خمس کے بعد تہائی دیتے۔

3445 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ،

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يُنَفِّلُ اِذَا فَصَلَ فِی الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

کہ حضور ﷺ خمس کے بعد چوتھائی حصہ شروع میں دیتے اور جب واپس آتے تو خمس کے بعد تہائی دیتے۔

3446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِیُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تہائی حصہ اضافہ کے طور پر دیتے۔

3447 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ، وَفِی الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِیُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَفِّلُنَا فِی بَدْئِنَا الرُّبُعَ، وَفِی الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابتداء میں چوتھا حصہ اور واپسی پر حضور ﷺ تہائی حصہ اضافہ کے طور پر دیتے۔

3449 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ

حضرت رجاء بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن موسیٰ اور عمرو بن شعیب سے سنا' دونوں مسجد

رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، وَعَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ تَذَاكَرَا النَّفَلَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ، قَالَ عَمْرٌو: لَا نَفَلَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ: شَغَلَكَ اَهْلُ الزَّبِيبِ بِالطَّائِفِ، حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حرام میں اضافہ کا ذکر کر رہے تھے' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی اضافہ نہیں ہے۔ حضرت سلیمان نے کہا: آپ کو کشمش والوں نے طائف میں مشغول رکھا ہے۔ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں چوتھائی مال دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3450 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع میں چوتھا حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3452 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع میں تہائی دیتے اور واپسی پر تہائی۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَفَلَ فِي بَدْاَتِهِ الرُّبُعَ وَفِي رَجْعَتِهِ الثُّلُثَ فِي غَزْوَةٍ

3453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَابِقَ وَعَلَيْنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَبَلَغَ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ اَنَّ بَنَّهُ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطَرِيقِ اَذْرِبِيجَانَ وَمَعَهُ زُمُرُّدٌ وَيَاقُوتٌ وَلُؤْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيبَاجٌ فِي خَيْلٍ فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَاَرَادَ اَبُو عُبَيْدَةَ اَنْ يُخَمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَحْرِمْنِي رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللّٰهُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا حَبِيبُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ اِمَامِهِ

حضرت جنادہ بن ابوامیہ فرماتے ہیں کہ ہم مقام دابق میں اُترے ہم پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے حضرت حبیب بن مسلمہ کو خبر پہنچی کہ قبرس کا بادشاہ ابھی وہ آذربائیجان کے راستے میں ہے آپ کے پاس زمرد اور یاقوت اور موتی اور سونا اور ریشم گھوڑوں پر لدا ہوا ہے۔ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے اسے مارا اور اس کے پاس جو سامان تھا وہ لائے تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے خمس لینے کا ارادہ کیا۔ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو ہمیں اللہ نے رزق دیا ہے اس سے محروم نہ کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے قاتل کے سامان کو اس کے لیے مقرر کیا جو قتل کرے۔ حضرت معاذ نے کہا: اے حبیب! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کے لیے جائز ہے کہ جو اپنے نفس کی پسند امیر کے سامنے قربان کرے۔

3454 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْقُرَشِيَّ لَقِيَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ فَتَاَخَّرَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنِ السُّرُجِ، وَقَالَ لِقَيْسٍ: ارْكَبْ، فَقَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ: اِنِّي

حضرت حبیب بن مسلمہ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے پاس پہلے فتنے میں آئے اس حال میں کہ وہ گھوڑے پر سوار تھے پس وہ زین سے پیچھے ہوئے انہوں نے ان سے عرض کی: آپ سوار ہوں! تو انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا حضرت قیس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانور کا مالک اس کی زین پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا ، فَقَالَ حَبِيبٌ: اِنِّي لَا اَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلٰكِنِّي اَخَافُ عَلَيْكَ

حضرت حبیب نے فرمایا: میں اس سے جاہل تو نہیں ہوں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن میں آپ پر خوف کرتا ہوں۔

3455 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دن چھوڑ کر (دوست سے) ملاقات کرو اس طریقے سے محبت بڑھاؤ۔

3456 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ وَكَانَ مُسْتَجَابًا اَنَّهُ اُمِّرَ عَلَى جَيْشٍ فَدَرَّبَ الدُّرُوبَ، فَلَمَّا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ مَلَاٌ فَيَدْعُو بَعْضُهُمْ وَيُؤَمِّنُ سَائِرُهُمْ اِلَّا اَجَابَهُمُ اللّٰهُ ، ثُمَّ اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَاءَنَا وَاجْعَلْ اُجُورَنَا اُجُورَ الشُّهَدَاءِ ، فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ اِذْ نَزَلَ الْهِنْبَاطُ اَمِيرُ الْعَدُوِّ فَدَخَلَ عَلَى حَبِيبٍ سُرَادِقَهُ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْهِنْبَاطُ بِالرُّومِيَّةِ صَاحِبُ الْجَيْشِ

حضرت ابن ہبیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری مستجاب الدعوات تھے ان کو ایک لشکر کا امیر مقرر کیا گیا جب دشمن سے لڑے تو لوگوں سے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ جمع ہو کر دعا کرتے ہیں اور دوسرے سارے لوگ آمین کہتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کی دعا قبول کرتا ہے پھر اللہ کی حمد وثناء کی عرض کی: اے اللہ! ہمارے خون محفوظ رکھ! ہمیں شہداء والا ثواب دے! ابھی ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک دشمن کے امیر کا لشکر اُترا حضرت حبیب رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ھنباط رومی زبان میں لشکر کے سپہ سالار کو کہتے ہیں۔

حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ اَبُو

حضرت حبیب بن سباع

3456- أخرج نحوه الحاكم فی مستدركه جلد 3 صفحه 390 رقم الحديث: 5478 عن ابن لهيعة عن أبی هبيرة عن حبيب بن مسلمة به .

جُمُعَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ: جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ

ابو جمعہ الانصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنید بن سبع بھی کہا جاتا ہے

3457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدِ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ جُبَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو جُمُعَةَ، قَالَ: تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا اَسْلَمْنَا مَعَكَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے' ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

3458 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدِ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ اَبِي مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي جُمُعَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ اُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا جَيِّدًا، تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا آمَنَّا بِكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے' ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

يَرَوْنِي

3459 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: مَا اَحَدٌ خَيْرًا مِنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَسْلَمْنَا وهَاجَرْنَا وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے' ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

3460 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُو جُمُعَةَ الْاَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لِيُصَلِّيَ فِيهِ وَمَعَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يَوْمَئِذٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ خَرَجْنَا مَعَهُ لِنُشَيِّعَهُ، فَلَمَّا اَرَدْنَا الِانْصِرَافَ قَالَ: اِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ جَائِزَةً وَحَقًّا اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: هَاتِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ قَوْمٍ اَعْظَمُ مِنَّا اَجْرًا آمَنَّا بِكَ وَاتَّبَعْنَاكَ؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ يَاْتِيكُمُ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ، بَلَى قَوْمٌ يَاْتِيهِمْ كِتَابٌ بَيْنَ لَوْحَيْنِ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَعْمَلُونَ بِمَا فِيهِ، اُولَئِكَ اَعْظَمُ

حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجمعہ انصاری صحابیٔ رسولﷺ ہمارے ساتھ بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے آئے۔ حضرت رجاء بن حیوٰۃ ان دنوں ہمارے ساتھ تھے' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم آپ کے ساتھ الوداع کرنے کے لیے نکلے' جب ہم نے واپسی کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے میرے ذمہ کوئی بات اور قول ہے کہ میں تمہیں رسول اللہﷺ کی حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہﷺ سے سنی ہے۔ ہم نے عرض کی: سنائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے ساتھ دسویں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم سے زیادہ ثواب والی کوئی قوم ہے' ہم آپ پر ایمان لائے اور آپ کی اتباع کی؟ آپ نے فرمایا: تمہیں رسول اللہﷺ کی اتباع کرنے سے کون سی شی مانع ہے'

مِنْكُمْ اَجْرًا، اُولَئِكَ اَعْظَمُ مِنْكُمْ اَجْرًا، اُولَئِكَ اَعْظَمُ مِنْكُمْ اَجْرًا

میں تمہارے درمیان ہوں' آسمان سے وحی نازل ہوتی ہے' ایسی قوم آئے گی کہ قرآن ان کے پاس دو تختیوں میں ہوگا' وہ اس پر ایمان لائیں گے اور جو اس کے احکامات پر عمل کریں گے تو یہ لوگ تم سے ثواب میں زیادہ اجر والے ہوں گے' ایسے ہی لوگ تم سے زیادہ اجر والے ہوں گے' ایسے لوگ تم سے ثواب سے زیادہ اجر والے ہوں گے۔

3461 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا؟، قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يَجِدُونَ كِتَابًا بَيْنَ لَوْحَيْنِ، يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيُصَدِّقُونَ، هُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ

حضرت ابوجمعہ الکنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے بعد ایک قوم آئے گی' وہ قرآن کو دو تختیوں میں پائیں گے' وہ اس پر ایمان بھی لائیں گے اور اس کی تصدیق بھی کریں گے' وہ تم سے بہتر ہیں۔

3462 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ حَبِيبِ بْنِ سِبَاعٍ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِيَ الْعَصْرَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: هَلْ رَاَيْتُمُونِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ؟ ، قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَنَقَضَ الْاُولَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ

حضرت ابوجمعہ حبیب بن سباع' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ مغرب پڑھائی اور نمازِ عصر نہیں پڑھائی تھی' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم نے مجھے دیکھا ہے کہ میں نے نمازِ عصر پڑھ لی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو اذان پڑھنے کا حکم دیا' پھر اقامت پڑھی اور نمازِ عصر پڑھائی' جو پہلے نمازِ مغرب پڑھی اسے ختم کیا اور دوبارہ از سرِ نو نمازِ مغرب پڑھائی۔

3463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ حُجْرٍ أَبِي خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُمُعَةَ الْأَنْصَارِيَّ جُنَيْدَ بْنَ سَبُعٍ، قَالَ: قَاتَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا، وَكُنَّا ثَلَاثَ رِجَالٍ وَتِسْعَ نِسْوَةٍ وَفِينَا نَزَلَتْ (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25)

حضرت ابو جمعہ انصاری جنید بن سبع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دن کے اوّل حصہ میں حالتِ کفر میں لڑا اور دن کے آخری حصہ میں حالتِ اسلام میں' ہم تین مرد اور نو عورتیں تھے اور ہمارے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر ایمان والے مرد اور عورتیں نہ ہوں''۔

حَبِيبُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ

حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ

3464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ نُسَيْبَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَالنَّاسُ يَقُولُونَ نُسَيْبَةُ وَأُخْتُهَا ابْنَتَا كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو، وَزَوْجُهَا زَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، وَابْنَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَحَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أَخَذَهُ مُسَيْلِمَةُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں ایک نام نسیبہ کا ہے۔ ابن نمیر فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں: نسیبہ اور ان کی بہن اور کعب بن عمرو کی بیٹیاں اور ان کا شوہر زید بن عاصم اور ان کے بیٹے عبداللہ بن زید اور حبیب بن زید نے مسیلمہ کو پکڑا۔

حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَيُقَالُ

حضرت حبیب بن اسحاق انصاری' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ہیں' انہیں

خُبَيْبٌ

3465 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابُ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: نَزَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ إِسَافٍ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ أَخِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

خبیب بھی کہا جاتا ہے

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر حبیب بن اساف حارث بن خزرج کے بھائی کے پاس آئے مقام سنح میں' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ خارج بن زید بن ابوزہیر' بنی حارث بن خزرج کے بھائی آئے۔

حَبِيبُ بْنُ فُرَيْكٍ

3466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ سَلَامَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ خَالَهَا حَبِيبَ بْنَ فُرَيْكٍ، حَدَّثَهَا، أَنَّ أَبَاهُ خَرَجَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ مُبْيَضَّتَانِ لَا يُبْصِرُ بِهِمَا شَيْئًا، فَسَأَلَهُ: مَا أَصَابَهُ؟ ، قَالَ: كُنْتُ أَمْرِي جَمَلًا لِي فَوَقَعَتْ رِجْلَيَّ عَلَى بَيْضِ حَيَّةٍ فَأُصِيبَ بَصَرِي، فَنَفَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ فَأَبْصَرَ فَرَأَيْتُهُ يُدْخِلُ الْخَيْطَ فِي الْإِبْرَةِ وَإِنَّهُ لَابْنُ ثَمَانِينَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَمُبْيَضَّتَانِ

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد انہیں لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' مجھے دونوں آنکھوں سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی تھی' آپ نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ میرے والد نے کہا: میرے پاس اونٹ ہیں' میرا پاؤں سانپ کے بل میں پڑا' اُس نے میری آنکھ پر ڈنگ مارا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعابِ دہن میری آنکھ پر لگایا تو اس سے دکھائی دینے لگا' میں سوئی کے ناکے میں دھاگہ ڈال لیتا تھا حالانکہ اس وقت میری عمر اسّی سال تھی اور دونوں آنکھیں سفید تھیں۔

حَبِيبُ بْنُ خِرَاشٍ الْعَصَرِيُّ

3467 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خِرَاشٍ الْعَصَرِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ إِخْوَةٌ لَا فَضْلَ لِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت حبیب بن خراش العصری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن حبیب بن خراش العصری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں' اگر کوئی دوسرے سے افضل ہے تو وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

مَنِ اسْمُهُ حُصَيْنٌ

حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ الْخَثْعَمِيُّ

3468 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ، وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُسَافِرَ إِلَّا مَعْرُوضًا أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟، قَالَ: فَصَمَتَ، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

یہ باب ہے جن کا نام حصین ہے

حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے دریافت کیا: میرا باپ بہت بزرگ ہے' اس پر حج فرض ہے لیکن وہ سفر کی طاقت نہیں رکھتا ہے سوائے سامان پیش کرنے کے' تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ خاموش رہے' جواب نہ دیا' پھر آپ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

3469 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ إِلَّا مُعْتَرِضًا قَالَ: فَصَمَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا: میرا باپ بہت بزرگ ہے اس پر حج فرض ہے لیکن وہ سفر کی طاقت نہیں رکھتا ہے سوائے سامان پیش کرنے کے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ خاموش ایک گھڑی رہے جواب نہ دیا پھر آپ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

3470 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ وَقَدْ عَمِلَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ كُلَّهَا غَيْرَ الْحَجِّ وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى بَعِيرٍ أَفَأَحُجُّ عَنْ أَبِي؟، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا والد بہت بزرگ کمزور ہے سوائے حج کے سارے اسلام کے احکامات پر عمل کرتا ہے اور وہ اپنے اونٹ پر بیٹھ نہیں سکتا ہے کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر تیرے والد پر قرض ہو تو اس کو ادا کرے تو وہ ادا نہیں ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کو ادا کیا جائے۔

حُصَيْنُ بْنُ عُتْبَةَ أَبُو عِمْرَانَ بْنُ

حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین

3469- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 970 رقم الحديث: 2908 عن محمد بن كريب عن أبيه عن ابن عباس عن حصين بن عوف به .

الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ - الخزاعی رضی اللہ عنہ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي إِسْلَامِهِ قِيلَ اَسْلَمَ وَيُقَالُ مَاتَ عَلَى كُفْرِهِ، وَالصَّحِيحُ اَنَّهُ اَسْلَمَ

ان کے اسلام لانے میں اختلاف کیا گیا ہے' بعض نے کہا: یہ اسلام لائے تھے' بعض نے کہا: یہ کفر پر مرے' صحیح یہ ہے کہ یہ مسلمان تھے۔

3471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، ح وَثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ الْحُصَيْنَ اَبَا عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوعمران بن حصین الخزاعی' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حالتِ شرک میں آئے اور کہا: اے محمد! عبدالمطلب اپنی قوم کے لیے آپ سے بہتر تھے' اس کے بعد شیبان کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

3472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: جَاءَ حُصَيْنٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ مَاتَ قَبْلَكَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبِي وَاَبَاكَ فِي النَّارِ ، فَمَا مَضَتْ عِشْرُونَ لَيْلَةً حَتَّى مَاتَ مُشْرِكًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ' نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: کیا آپ ایسے آدمی کے بارے میں بتائیں گے جو صلہ رحمی بھی کرتا تھا اور مہمان نوازی بھی کرتا تھا لیکن اس کا وصال آپ سے پہلے ہوگیا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا چچا اور آپ کا باپ جہنم میں ہے۔ بیس راتیں گزریں تھی وہ شرک کی حالت میں مرگیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُشْرِكًا فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا يَقْرِي الضَّيْفَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضور ﷺ کی بارگاہ میں حالتِ شرک میں آئے، عرض کی: کیا آپ اس آدمی کے بارے میں بتائیں گے جو مہمان نوازی کرتا ہے، اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

حُصَيْنُ بْنُ وَحْوَحٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ

3473 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ وَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْ اَبَاكَ، قَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ فَاِنِّي لَمْ اُبْعَثْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاَهْلِهِ: لَا اَرَى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ فَآذِنُونِي بِهِ حَتَّى اَشْهَدَهُ وَاُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَجِّلُوهُ فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ

حضرت حصین بن وحوح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے ملے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے حکم دیں جو پسند کریں، میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ کو یہ بات بہت پسند آئی حالانکہ یہ بچے تھے، آپ نے فرمایا: جاؤ! اپنے والد کو قتل کرو۔ حضرت طلحہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو حضور ﷺ نے انہیں بلا لیا اور فرمایا: مجھے صلہ رحمی ختم کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔ حضرت طلحہ اس کے بعد بیمار ہوئے تو حضور ﷺ سردی اور بارش کے دوران ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے، جب آپ واپس جانے لگے تو آپ نے ان کے گھر والوں سے فرمایا: طلحہ کی موت کا وقت قریب ہے، جب یہ مرجائے تو مجھے اطلاع کرنا اور میں اس کا جنازہ پڑھاؤں گا اور دفن کرنے میں جلدی کرنا۔ نبی پاک ﷺ بنی سالم بن عوف کے پاس نہیں پہنچے تھے کہ

فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: ادْفِنُونِي وَالْحِقُونِي بِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ الْيَهُودَ أَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَ طَلْحَةَ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

ان کا وصال ہو گیا اور رات کا اندھیرا چھا گیا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے دفن کر دو اور مجھے میرے رب کے ساتھ ملا دو اور رسول اللہ ﷺ کو نہ بلانا کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ یہودی آپ کو تکلیف دیں گے۔ صبح کے وقت نبی پاک ﷺ کو اطلاع دی گئی تو آپ تشریف لائے، ان کی قبر کے پاس ٹھہرے، صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں، پھر آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور یہ دعا کی: اے اللہ! تُو طلحہ سے مل اس حال میں کہ وہ تجھے دیکھ کر مسکرائے۔

حُصَيْنٌ الْحِمَّانِيُّ وَهُوَ حُصَيْنُ بْنُ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ

حضرت حصین حمانی، یہ حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں

3474 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ح وَثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا مُحْرِزُ بْنُ وِزْرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ شُعَيْثِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ، حَدَّثَنِي وِزْرٌ، أَنَّ أَبَاهُ عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ شُعَيْثًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ عَاصِمًا حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ حُصَيْنًا حَدَّثَهُ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ بَيْعَةَ الْإِسْلَامِ وَصَدَّقَ إِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِهِ،

حضرت حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے اسلام کی بیعت کی اور اپنے مال کا صدقہ آپ کو پیش کیا تو نبی پاک نے مروث اور اسناد جراد کے مقام پر چند پانی کے کنویں دیئے، ان میں سے ایک اصیب تھا، ایک ماغرہ تھا، ایک اھواء، ایک ثماد تھا اور ایک سدید تھا۔ حضرت حصین بن مشمت کے لیے جو کاٹا اس کے لیے شرط لگائی کہ اس کی چراگاہ کو کاٹنا بھی نہیں اور اس کا پانی فروخت بھی نہیں کرنا اور حضرت حصین بن مشمت پر شرط لگائی کہ

وَاَقْطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيَاهَ عَدَّةَ بِالْمَرُوتِ وَإِسْنَادَ جَرَادٍ مِنْهَا أُصَيْهِبٌ وَمِنْهَا الْمَاغِرَةُ وَمِنْهَا أَهْوَاءٌ وَمِنْهَا الثِّمَادُ وَمِنْهَا السَّدِيرَةُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ مِمَّا قَطَعَ أَنْ لَا يُعْقَرَ مَرْعَاهُ وَلَا يُبَاعَ مَاؤُهُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ أَنْ لَا يَبِيعَ مَاءَهُ، وَلَا يَمْنَعَ فَضْلَهُ، فَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنٍ شِعْرًا:

(البحر الرجز)

إِنَّ بِلَادِي لَمْ تَكُنْ أَمْلَاسَا ... بِهِنَّ خَطَّ الْقَلَمُ الْأَنْقَاسَا

مِنَ النَّبِيِّ حَيْثُ أَعْطَى النَّاسَا ... فَلَمْ يَدَعْ لَبْسًا وَلَا الْتِبَاسَا

پانی فروخت نہیں کرنا اور جو بچ جائے اس سے کسی کو روکنا بھی نہیں۔ حضرت زہیر بن عاصم بن حصین نے شعر کہے:

''بے شک میرا علاقہ نہ تو زیادہ ہموار ہے، قلم نے ان کو انقاس (روشنائیاں) لکھ دیا ہے'

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاں اُنہوں نے لوگوں کو عطا فرمایا، آپ نے نہ کسی مشکل و دشوار اور نہ مشتبہ کو چھوڑا''۔

حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بَدْرِيٌّ

حصین بن حارث بن مطلب بن عبد مناف بن بدری رضی اللہ عنہ

3475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حصین بن حارث بن عبد مناف کا بھی ہے۔

3476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابو رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بَدْرِيٌّ شَهِدَ مَعَهُ كُلَّ مَشَاهِدِهِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حُصَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكَلْبِيُّ

لَمْ يُخَرَّجْ

حُصَيْنُ بْنُ اَوْسٍ وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ النَّهْشَلِيُّ

3477 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِاِبِلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْ اَهْلَ الْوَادِي اَنْ يُعِينُونِي وَيُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي فَاَمَرَهُمْ، فَقَامُوا مَعَهُ فَاَحْسَنُوا مُخَالَطَتَهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَدَعَا لَهُ

3478 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، قَالَا: ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَلَفُ بْنُ الْهَيْثَمِ النَّهْشَلِيُّ الْقَصَّارُ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ

ساتھ شریک ہوئے اُن میں حارث بدری بھی ہیں اور بنی مطلب بن عبدمناف ہر جنگ میں شریک ہوئے۔

حصین بن یزید کلبی

ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کی گئی۔

حصین بن اوس' انہیں ابن قیس نہشلی بھی کہا جاتا ہے

حضرت حصین بن اوس فرماتے ہیں کہ وہ مدینے میں اونٹ لے کر آئے' عرض کی: یارسول اللہ! دیہات والوں کو آپ حکم دیں کہ وہ میری مدد کریں اور میرے ساتھ اچھا سلوک کریں' آپ نے انہیں حکم دیا وہ دیہات کے لوگ میرے ساتھ کھڑے ہوئے' اُنہوں نے اچھا سلوک کیا' پھر آپ نے مجھے بلایا اور اپنا دستِ مبارک میرے چہرے پر پھیرا اور دعا کی۔

حضرت زیاد بن حصین اپنے والد حصین بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ گندم اُٹھا کر مدینہ آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے' آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! تم نے کیا اُٹھایا ہوا ہے؟ عرض کی: گندم! آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ کیا کرنے کا ارادہ ہے؟ یا اس کے ساتھ کیا

الْاَغَـرّ النَّهْشَلِيُّ، ثنا عَمِّي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ حُـصَيْـنِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ حَمَلَ طَعَامًا اِلَى الْمَدِينَةِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَاذَا تَحْمِلُ يَا اَعْـرَابِـيُّ؟ ، قَالَ: قَمْحًا، قَالَ: مَا اَرَدْتَ بِهِ، اَوْ مَا تُـرِيـدُ بِـهِ؟ ، قَالَ: اَرَدْتُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

کرو گے؟ عرض کی: میں اسے فروخت کرنا چاہتا ہوں' آپ نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا' فرمایا: دیہاتی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

3479 - حَـدَّثَـنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰـهِ بْـنُ مُـعَـاوِيَةَ الْـجُـمَـحِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّـدُوسِـيُّ، حَـدَّثَـنِي عَمِّي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَمَعِي اِبِلٌ لِـي، فَـقُـلْـتُ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُـحْسِنُوا مُخَالَطَتِي وَاَنْ يُعِينُونِي، قَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَـلَـمَّـا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـقَـالَ لِـي: ادْنُهْ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَتِي وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت نعیم بن حصین السدوسی فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے' وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھے' میرے پاس اونٹ تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دیہات والوں کو حکم دیں کہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں' وہ دیہات کے لوگ میرے ساتھ اُٹھے' جب میں نے اپنے اونٹ فروخت کیے تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے مجھے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اپنا دستِ مبارک میری پیشانی پر رکھا اور میرے لیے تین مرتبہ دعا کی۔

حَابِسٌ اَبُو حَيَّةَ التَّمِيمِيُّ

حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰـهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْـنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، اَنَّ اَبَـاهُ، اَخْبَـرَهُ، اَنَّـهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ

حضرت حیہ بن حابس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ھام کوئی شی نہیں ہے' نظر برحق ہے' سب سے اچھی بات فال ہے۔

الطَّيْرِ الْفَالُ

3481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، حَدَّثَنِى حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِى الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَالُ

حضرت حیہ بن حابس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ھام کوئی شی نہیں ہے' نظر برحق ہے' سب سے اچھی بات فال ہے۔

حَابِسُ بْنُ رَبِيعَةَ الْيَمَانِيُّ

حضرت حابس بن ربیعہ الیمانی رضی اللہ عنہ

3482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِى عَوْنٍ، قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ صِفِّينَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى الْاَشْتَرِ فَمَرَّ حَابِسٌ وَكَانَ حَابِسٌ مِنَ الْعِبَادِ فَقَالَ الْاَشْتَرُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَابِسٌ مَعَهُمْ عَهْدِى بِهِ وَاللّٰهِ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: فَهُوَ الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ

حضرت عبدالواحد بن ابوعوف فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ گزرے صفین کے دن' یہ اشتر پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' حضرت حابس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو حابس بندوں میں سے تھے' اشتر نے کہا: اے امیرالمؤمنین! حابس ان کے ساتھ ہے' مجھ سے وعدہ لے لیں اللہ کا کہ مؤمن ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ آج مؤمن ہے۔

حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ

حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ

3483 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عامر الھانی فرماتے ہیں کہ حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ سحری کے وقت مسجد میں آئے' حضور ﷺ اور صحابہ کرام کو مسجد

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ الْاَلْهَانِيِّ قَالَ: دَخَلَ حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ الْمَسْجِدَ مِنَ السَّحَرِ وَقَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاسًا يُصَلُّونَ فِي صَدْرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: الْمُرَاؤُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اَرْعِبُوهُمْ فَمَنْ رَعَّبَهُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي مِنَ السَّحَرِ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ

کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس نے کہا: ربِ کعبہ کی قسم! یہ دکھاوا کرنے والے ہیں' انہیں خوب ڈراؤ' پس جوان کو ڈرائے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔ آپ نے فرمایا: فرشتے سحری کے وقت مسجد میں پہلے آنے والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔

حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت حازم بن حرملہ الغفاری رضی اللہ عنہ

3484 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي زَيْنَبَ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ يَوْمًا فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن گزرا' رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلوایا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو کیونکہ جنت کے خزانوں سے ہے۔

حَرْبُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت حرب بن حارث المحاربی رضی اللہ عنہ

3485 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت حرب بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ زِيَادٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقُولُ: قَدْ اَمَرَنَا لِلنِّسَاءِ بِوَرْسٍ وَاِبَرٍ، فَاَمَّا الْوَرْسُ فَاَتَاهُنَّ مِنَ الْيَمَنِ، وَاَمَّا الْاِبَرُ فَاُخِذَ مِنْ نَاسٍ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِمَّا عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِزْيَةِ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ اَوْ قِيلَ لَهُ اَوْ سَمِعَهُ الرَّبِيعُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَعَمْ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن منبر پر فرماتے ہوئے سنا' آپ نے ہمیں حکم دیا عورتوں کے لیے ورس اور اِبر کا' دوس کے یمن سے لائے گئے اِبر' انہیں اہلِ ذمہ سے لیا جن سے جزیہ لیا جاتا ہے' میں نے ربیع سے کہا' یا عرض کی گئی: کیا اسے ربیع بن حرب نے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

حِسْلٌ اَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حضرت حسل بنی عامر بن لوی کے بھائی

3486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي اَشْمَطَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي حِسْلٍ اَحَدِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَعَهُ عَلَى رَجُلٍ قَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: اَسْلَمَ لَكَ حَجُّكَ؟، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: ائْتَنِفِ الْعَمَلَ

حضرت حسل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر ہم آپ کے ساتھ تھے' ایک آدمی حج سے فارغ ہو چکا تھا تو آپ نے اسے فرمایا: تمہارا حج مکمل ہو گیا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: نئے سرے سے حج کرو (یعنی اگلے سال)۔

حُسَيْلُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت حسیل بن خارجہ الاشجعی رضی اللہ عنہ

3487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حسیل بن خارجہ اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُوَيِّصَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ حُسَيْلِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي جَلَبٍ اَبِيعُهُ، فَاُتِيَ بِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْعَلُ لَكَ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى اَنْ تَدُلَّ اَصْحَابِي هَؤُلَاءِ عَلَى طَرِيقِ خَيْبَرَ، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَفَتَحَهَا جِئْتُ، فَاَعْطَانِي الْعِشْرِينَ ثُمَّ اَسْلَمْتُ

ہیں کہ میں مدینہ میں کاروبار کے لیے آیا' مجھے حضور ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے بیس صاع کھجوریں ہوں گی' اس بات پر کہ وہ میرے صحابہ کو خیبر کا راستہ بتانا' میں نے ایسے ہی کیا' جب رسول اللہ ﷺ خیبر آئے اور فتح کیا تو میں آپ کے پاس آیا' آپ نے مجھے بیس صاع کھجوریں دیں' پھر میں اسلام لایا۔

حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن عدی الکندی رضی اللہ عنہ

3488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ حُجْرَ بْنَ عَدِيٍّ حِينَ اَخَذَهُ مُعَاوِيَةُ وَهُوَ يَقُولُ: هَذِهِ بَيْعَتِي لَا اَقِيلُهَا وَلَا اَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جس وقت آپ کو حضرت معاویہ نے پکڑا' وہ یہ کہہ رہے تھے: یہ میری بیعت ہے نہ کم کروں گا نہ زیادہ کروں گا' اللہ نے سنا ہے اور لوگوں نے۔

حُجْرُ بْنُ قَيْسٍ وَقَدْ قِيلَ هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنْبَسٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن قیس' آپ کو حجر بن عنبسی الکندی بھی کہا جاتا ہے

3489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا

حضرت موسیٰ بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت

زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ: هِيَ لَكَ عَلَى اَنْ تُحْسِنَ صُحْبَتَهَا

حجر بن قیس رضی اللہ عنہ نے زمانۂ جاہلیت پایا ہے‘ حضرت حجر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا‘ آپ نے ارشاد فرمایا: آپ سے نکاح کرنا‘ آپ ان سے اچھا سلوک کرنا۔

3490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجْرَ بْنَ عَنْبَسٍ وَقَدْ كَانَ اَكَلَ الدَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَشَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ، فَقَالَ: خَطَبَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ لَكَ يَا عَلِيُّ

حضرت موسیٰ بن قیس الحضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجر بن عنبس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ زمانۂ جاہلیت میں خون کھایا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ جمل اور صفین میں شریک ہوئے۔ حضرت حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نکاح کا پیغام بھیجا‘ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ نے ہی اس سے نکاح کرنا ہے۔

حُجَيْرٌ اَبُو مَخْشِيٍّ

حضرت حجیر ابو مخشی رضی اللہ عنہ

3491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي مَخْشِيُّ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: بَلَدٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: يَوْمٌ حَرَامٌ، قَالَ: اَلَا اِنَّ دِمَاءَكُمْ

حضرت مخشی بن حجیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا‘ فرمایا: اے لوگو! یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرام شہر‘ آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والے مہینے ہیں‘ آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا دن ہے‘ آپ نے فرمایا: خبردار! تمہارے خون اور اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر ایسے ہی

وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَـذَا كَشَهْرِكُمْ هَـذَا كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا، فَلْيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حرام ہیں جس طرح تم پر آج کے دن اور اس مہینہ اور اس شہر میں ہیں' جو تم میں حاضر ہے وہ اُسے پہنچائے جو موجود نہیں ہے' میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

حَيَّانُ اَبُو عِمْرَانَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ

3492 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَنَهَاهُمْ اَنْ يُبَاعَ سَهْمٌ مِنْ مَغْنَمٍ حَتَّى يُقْسَمَ، وَاَنْ يُوطَاَنَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ، وَعَنِ الثَّمَرَةِ اَنْ تُبَاعَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَيُؤْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاهَةُ زَادَ دُحَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ: وَاَحَلَّ لَهُمْ ثَلَاثَةَ اَشْيَاءَ كَانَ نَهَاهُمْ عَنْهَا: اَحَلَّ لَهُمْ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ، وَزِيَارَةَ الْقُبُورِ، وَالْاَوْعِيَةَ

حضرت عمران بن حیان انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پیغام بھیجا' آپ نے مالِ غنیمت میں سے اپنے حصہ کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ حمل جن لیں اور پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے اور ان کے درست ہونے تک۔ دحیم نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے تین اشیاء حلال کر رہا ہوں جس سے میں نے منع کیا تھا: تمہارے لیے قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) دنوں کے لیے حلال کر رہا ہوں' قبروں کی زیارت کیا کرو' جن برتنوں کو استعمال کرنے سے منع کیا تھا (اب انہیں استعمال کرو)۔

حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ

3493 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ،

حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت

ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَجْعَلُ ثُلُثَ صَلَاتِي عَلَيْكَ؟، قَالَ: نَعَمْ اِنْ شِئْتَ، قَالَ: الثُّلُثَيْنِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَصَلَاتِي كُلَّهَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَنْ يَكْفِيكَ اللّٰهُ مَا اَهَمَّكَ مِنْ اَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ

ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ پر دن کے تہائی وقت میں درود پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اگر تُو چاہے۔ عرض کی: دو تہائی؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! عرض کی: سارا دن و رات آپ پر درود ہی پڑھتا رہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تیرے دنیا و آخرت کے غم کے لیے تیرے لیے کافی ہوگا۔

حَيَّانُ بْنُ بُحٍّ الصُّدَائِيُّ

حضرت حیان بن بح الصدائی رضی اللہ عنہ

3494 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ بُحٍّ الصُّدَائِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَرَ قَوْمِي فَاُخْبِرْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ اِلَيْهِمْ جَيْشًا فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ قَوْمِي عَلَى الْاِسْلَامِ، قَالَ: كَذَلِكَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاتَّبَعْتُهُ لَيْلَتِي اِلَى الصَّبَاحِ فَاَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَعْطَانِي اِنَاءً فَتَوَضَّاْتُ فِيهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهُ فِي الْاِنَاءِ فَنَبَعَ عُيُونٌ فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَوَضَّاَ فَلْيَتَوَضَّاْ، فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ، وَاَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ وَاَعْطَانِي صَدَقَتَهُمْ

حضرت حیان بن بح رضی اللہ عنہ صحابیِ رسول ﷺ نے فرمایا: میری قوم کافر تھی' مجھے بتایا گیا کہ حضور ﷺ نے ان کی طرف لشکر بھیجا ہے' میں نے کہا: میری قوم مسلمان ہے' آپ نے فرمایا: ایسے ہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں رات بھر صبح ہونے تک آپ کے پیچھے چلتا رہا' میں نے نماز کو جانا' جب میں نے صبح کی تو آپ نے مجھے برتن دیا' میں نے اس میں وضو کیا' حضور ﷺ نے اپنی انگشتِ مبارک پانی میں رکھیں تو اُن سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ آپ نے فرمایا: جو تم میں سے وضو کرنا چاہتا ہے وہ وضو کرے' میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی' مجھے آپ نے ان پر امیر مقرر کیا اور مجھے آپ نے ان کا صدقہ دیا۔

3495 - فَقَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی کہ فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لیے حکومت میں بھلائی نہیں ہے۔

3496 - ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ صُدَاعٌ وَحَرِيقٌ فِي الْبَطْنِ وَدَاءٌ ، فَأَعْطَيْتُهُ صَحِيفَةَ إِمْرَتِي وَصَدَقَتِي، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ ، فَقُلْتُ: كَيْفَ أَقْبَلُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ؟، فَقَالَ: هُوَ مَا سَمِعْتَ

پھر ایک اور آدمی آیا' اُس نے صدقہ کے متعلق پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سر درد' پیٹ کو جلانا اور بیماری ہے' میں نے آپ کو اپنی حکومت کا صحیفہ دیا اور صدقہ دے دیا' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: میں کیسے قبول کروں جبکہ میں نے آپ سے یہ سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: معاملہ تو ایسے ہی ہے جس طرح تُو نے سنا ہے۔

حَيَّانُ بْنُ أَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت حیان بن ابجر الکنانی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے

3497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ جَدَّ ابْنِ أَبْجَرَ الْأَكْبَرَ يَقُولُ: دَعِ الدَّوَاءَ مَا احْتَمَلَ جَسَدُكَ الدَّاءَ

حضرت حیان بن ابجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دواء کو چھوڑ دو' تمہارا جسم کب تک بیماری برداشت کرے گا۔

3498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن یحییٰ حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت حیان بن ابجر الکنانی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا اور اس کا علاج کیا۔

الْحَضْرَمِيّ، اَنَّ حَيَّانَ بْنَ اَبْجَرَ الْكِنَانِيَّ، نَقَرَ عَنْ بَطْنِ امْرَاَةٍ ثِيَابَهَا حَتَّى عَالَجَهَا

حَرِيزٌ اَوْ اَبُو حَرِيزٍ وَيُقَالُ جَرِيرٌ اَوْ اَبُو جَرِيرٍ

حضرت حریز' ابوحریز' ان کو جریرا اور ابوجریر بھی کہا جاتا ہے

3499 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبُّ هَذَا الدَّارِ حَرِيزٌ اَوْ اَبُو حَرِيزٍ، قَالَ: لَمَّا انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مِيثَرَةِ رَحْلِهِ فَوَجَدْتُهُ مِنْ جِلْدِ شَاةٍ ضَائِنَةٍ

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں مجھے اس گھر کے مالک حریز یا ابوحریز نے بتایا' وہ فرماتے ہیں کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ خطبہ دے رہے تھے' میں نے اپنے دونوں ہاتھ کجاوہ کے چارجامہ پر رکھے۔ میں نے بکری کی کھال میں سے کوئی شی پائی۔

حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا الْوَلِيدِ

حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوالولید ہے

وَهُوَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

یہ حسان بن ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج ہیں۔

3500 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری

بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

میں ہوا۔

3501 - حَـدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْـنِ وَاقِـدٍ الْبَـغْـدَادِيُّ، ثنـا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَـرَوِيُّ، ثنـا ابْـنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَـائِشَةَ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنبَرًا فِي الْـمَسْـجِـدِ يَـنْشُدُ عَلَيْهِ الْاَشْعَارَ، قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ عَنْ نَبِيِّكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کیلئے مسجد میں منبر رکھا نعت شریف پڑھنے کے لیے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: اے اللہ! حسان کی مدد فرما' روح قدس سے جب تک یہ تیرے نبی کا دفاع کرتا رہے۔

3502 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ هِشَامِ بْنِ الـدُّمَيْكِ، ثنـا اِبْـرَاهِيمُ بْـنُ زِيَـادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَـائِشَةَ، اَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحَسَّانَ مِنبَرًا يَنْشُدُ عَلَيْهِ هِجَاءَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان کے لیے منبر رکھا نعت پڑھنے کے لیے اور مشرکوں کو جواب دینے کے لیے۔

3503 - حَـدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْـنُ يَـزِيـدَ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَـزِيَّةَ، عَـنْ مُـحَـمَّـدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْجُوا قُرَيْشًا، فَاِنَّهُ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَشْقِ الـنَّبْلِ، فَاَرْسَلَ اِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ: اهْجُهُمْ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش کی مذمت بیان کرو کیونکہ یہ ان پر تیروں سے بھی زیادہ سخت ہے' آپ نے ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: ان کی بُرائی بیان کرو! پس اُنہوں نے قریش کی بُرائی بیان کی' اسی پر بس نہیں کیا' آپ نے کعب بن مالک کی طرف بھی پیغام بھیجا' پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی

3503- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1935 رقم الحديث: 2490 عن محمد بن ابراهيم عن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن عن عائشة به .

فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يَرْضَ، فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ، فَلَمَّا دَخَلَ حَسَّانٌ قَالَ: قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ، ثُمَّ دَلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ فَرْيَ الْأَدِيمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا، وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يَخْلُصَ لَكَ نَسَبِي، فَأَتَاهُ حَسَّانٌ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَلَصَ لِي نَسَبُكَ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، قَالَتْ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ... وَعِنْدَ اللَّهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا ... رَسُولُ اللَّهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي... لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا... تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَتِفَيْ كَدَاءُ

طرف پیغام بھیجا' حضرت حسان بن ثابت آئے' آپ نے فرمایا: ہمارے لیے وقت قریب آ گیا ہے کہ تم شکاری شیر کی طرف تیر پھینکو' پھر اپنی زبان کو حرکت دینا شروع کی' فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں ان کی خوب مذمت کروں گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جلدی نہ کرو کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ قریش کے نسب خوب جانتے ہیں' میرا نسب بھی انہی میں ہے یہاں تک کہ میرا نسب الگ کرلو۔ پس حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' پھر لوٹ گئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کا نسب الگ کرلیا ہے' میں آپ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا' آپ حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے کہہ رہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام مسلسل تمہاری مدد کریں گے جب تک تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب دیتے رہیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے ان کی مذمت کی' سننے والوں کو مطمئن کیا اور خود بھی مطمئن ہوئے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا:

''(اے دشمنِ رسول!) تُو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت کی ہے اور میں نے اس کا جواب دیا ہے' اور اس

يُنَازِعْنَ الْاَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ ... عَلَى اَكْتَافِهَا الْاَسَلُ الظِّمَاءُ

تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ... تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ

فَاِنْ اَعْرَضْتُمْ عَنَّا اعْتَمَرْنَا ... وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

وَاِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ... يُعِزُّ اللّٰهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ اَرْسَلْتُ عَبْدًا ... يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ

وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا ... هُمُ الْاَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ

تُلَاقِي مِنْ مَعَدٍّ كُلَّ يَوْمٍ ... سُبَابًا اَوْ قِتَالًا اَوْ هِجَاءُ

فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللّٰهِ مِنْكُمْ ... وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللّٰهِ فِينَا... وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

میں اللہ کے ہاں اجر ہے تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت بیان کی جو نیک بھی ہیں اور حق کی طرف جھکنے والے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت وفا کرنا ہے بے شک میرا باپ میری ماں اور میری عزت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کیلئے قربان ہے میں نے اپنی بیٹیوں کو گم کیا ہے اگر تم نے انہیں دیکھا وہ کندھوں سے گرد اُڑاتی ہیں پس اگر تم نے ان سے اعراض کیا ہے تو ہم نے قصد کیا ہے فتح ہے اور پردوں کا اُٹھنا ہے ورنہ تم صبر کرو اس دن کی مار کیلئے جس میں اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا عزت عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے بندے کو بھیجا جو حق کہتا ہے ظلم نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے لشکر عطا کیے وہ انصار ہیں ان کی منزل ملاقات ہے وہ ہر دن قبیلے سے جنگ کرتے ہیں کئی کو قیدی بناتے ہیں کئی کو قتل کرتے ہیں یا مذمت کرتے ہیں تم میں سے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت کرتا ہے اور جو تعریف کرتا ہے اور مدد کرتا ہے کیا وہ برابر ہیں اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ہم میں اللہ کے قاصد ہیں اور روح القدس کا کوئی ہم پلہ نہیں''۔

3504 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالُوا: ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ صحابہ کرام کی ایک مجلس کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ان کو شعر سنا رہے تھے لیکن وہ چستی سے اس کو سن نہیں رہے تھے۔ حضرت زبیر رضی

3504- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد**3**صفحه**408** رقم الحديث: **5559** عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن أسماء بنت أبی بكر به .

فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: مَرَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِمَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهُمْ مِنْ شِعْرِهِ وَهُمْ غَيْرُ نَشَاطٍ لِمَا يَسْمَعُونَ مِنْهُ، فَجَلَسَ الزُّبَيْرُ مَعَهُمْ، وَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ غَيْرَ اَذِنِينَ لِمَا تَسْمَعُونَ مِنْ شِعْرِ ابْنِ الْفُرَيْعَةِ، فَلَقَدْ كَانَ يَعْرِضُ بِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحْسِنُ اسْتِمَاعَهُ وَيَجْزِلُ عَلَيْهِ ثَوَابَهُ، وَلَا يُشْغَلُ عَنْهُ بِشَيْءٍ، فَقَالَ حَسَّانُ:

(البحر الطويل)

اَقَامَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ وَهَدْيِهِ... حَوَارِيُّهُ وَالْقَوْلُ بِالْفِعْلِ يُعْدَلُ
اَقَامَ عَلَى مِنْهَاجِهِ وطَرِيقِهِ... يُوَالِي وَلِيَّ الْحَقِّ وَالْحَقُّ اَعْدَلُ
هُوَ الْفَارِسُ الْمَشْهُورُ وَالْبَطَلُ الَّذِي... يَصُولُ اِذَا مَا كَانَ يَوْمٌ مُحَجَّلُ
اِذَا كَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا الْحَرْبُ حَشَّهَا... بِاَبْيَضَ سَبَّاقٍ اِلَى الْمَوْتِ يَرْفُلُ
وَاِنَّ امْرَاً كَانَتْ صَفِيَّةُ اُمَّهُ... وَمِنْ اَسَدٍ فِي بَيْتِهَا لَمُؤَمَّلُ

اللہ عنہ نے ان کے پاس کھڑے ہو کر کہا: کیا بات ہے کہ تم ابن فریعہ کے شعر سن کر داد نہیں دے رہے ہو تحقیق یہ اپنے شعر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پیش کرتے تھے اور آپ ان کو بڑے اچھے طریقے سے سنتے اور اس پر انعام بھی دیتے اور کسی اور چیز کی طرف مصروف نہیں ہوتے تھے۔ تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا:

''کیا وہ آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وعدہ اور ہدایت پر قائم رہا اور اس کے ساتھی بھی جبکہ قول' فعل کا متبادل ہوتا ہے'

کیا وہ آپ کے منہاج اور طریقے پر قائم رہے' وہ حق کے حقدار کے والی ہوئے اور حق ہی سیدھا راستہ ہے'

وہ شہرت یافتہ شاہسوار ہیں' اور ایسے بطلِ جلیل ہیں جو حملہ کرتے ہیں' جب مشکل دن ہو'

جب جنگ اپنی پنڈلی ننگی کرے یعنی جنگ برپا ہو جائے' تو وہ اپنے سفید چہرہ کے ساتھ' اس جنگ کو مزید بھڑکاتے ہیں' وہ موت کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں' متکبرانہ انداز میں چلتا ہے' (نوٹ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: تکبر کرنے والے کے سامنے تکبر کرنا صدقہ ہے)

ایک وہ آدمی جس کی ماں صاف ستھری ہو' اور اس کے گھر میں شیر ہو' اس سے امید رکھی جاتی ہے''۔

مَا اَسْنَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت حسان بن ثابت رضی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ عنہ کی مروی احادیث

3505 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ اَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَجِبْ عَنِّي اَيَّدَكَ اللّٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

حضرت ابن میب سے روایت ہے کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک حلقہ میں تھے' وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت حسان نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دے' اللہ تمہاری حضرت جبریل کے ذریعہ مدد کرے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جی ہاں!

3506 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: اَنْشَدَ حَسَّانُ فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَحَظَهُ فَقَالَ: اَفِي الْمَسْجِدِ؟ اَفِي الْمَسْجِدِ؟، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، فَخَشِيَ اَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَازَ وَتَرَكَهُ.

حضرت ابن میب سے روایت ہے کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے' حضرت عمران کے پاس سے گزرے' آپ ٹھہرے اور فرمایا: کیا آپ مسجد میں پڑھ رہے ہیں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں نعت پڑھی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی بات سن کر ڈر گئے' اجازت بھی دی اور چھوڑ دیا۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِحَسَّانَ وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سعید بن میب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' آپ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے' آپ وہاں رُکے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3507 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت حسان بن ثابت رضی

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَى عُمَرُ عَلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: هٰهُنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ اَنْشُدُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، فَوَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يَقُولَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَسَّانُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَتَعْلَمُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا حَسَّانُ اَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ عنہ کے پاس آئے‘ آپ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے‘ اور کہا: یہاں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں نعت پڑھی ہے۔ حضرت عمر چلے گئے اس خوف سے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہی نہ ذکر کر دیں‘ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ عرض کی: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ کو علم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: اے حسان! رسول اللہ کی طرف سے جواب دے! اے اللہ! اس کی حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ مدد فرما؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

3508 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ حَجَّاجُ، وَسُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکوں کو جواب دو حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3509 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: مشرکوں کی مذمت کرو‘ حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3508- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1933 رقم الحديث: 2486‘ والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1176 رقم الحديث: 3041‘ جلد 4 صفحه 1512 رقم الحديث: 3897‘ جلد 5 صفحه 2279 رقم الحديث: 5801 كلاهما عن شعبة عن عدى بن ثابت عن البراء به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ- فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

3510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ مَا هَاجَيْتَهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ-

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تک تم مشرکوں کو جواب دیتے رہو گے حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3511 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں پر جا کر روتی ہیں (یا جن کو قبروں کی زیارت کرکے آخرت یاد نہیں آتی ہے)۔

3512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں پر روتی ہیں۔

3513 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي

حضرت عبدالرحمٰن بن حسان اپنے والد حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: اے انصار

الْجَارِيِّ مِنْ اَهْلِ الْجَارِ مِنْ سَاحِلِ الْمَدِينَةِ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسَيَّبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِيهِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: بَدَتْ لَنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِلَى الْوَالِي حَاجَةٌ وَكَانَ الَّذِي طَلَبْنَا اِلَيْهِ اَمْرًا صَعْبًا، فَمَشَيْنَا اِلَيْهِ بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ فَكَلَّمُوهُ وَذَكَرُوا لَهُ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَا فَذَكَرَ صُعُوبَةَ الْاَمْرِ فَعَذَرَهُ الْقَوْمُ وَخَرَجُوا وَاَلَحَّ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا وَجَدَ بُدًّا مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِنَا، فَخَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَاِذَا الْقَوْمُ اَنْدِيَةٌ قَالَ حَسَّانُ: فَضَحِكْتُ وَاَنَا اُسْمِعُهُمْ اِنَّهُ وَاللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا اِنَّهَا وَاللّٰهِ صُبَابَةُ النُّبُوَّةِ وَوِرَاثَةُ اَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَهْذِيبُ اَعْرَاقِهِ وَانْتِزَاعُ شِبْهِ طَبَائِعِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَجْمِلْ يَا حَسَّانُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَقُوا فَاَنْشَاَ حَسَّانُ يَمْدَحُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ:

(البحر الطويل)

اِذَا مَا ابْنُ عَبَّاسٍ بَدَا لَكَ وَجْهُهُ ... رَاَيْتَ لَهُ فِي كُلِّ مَجْمَعَةٍ فَضْلَا

اِذَا قَالَ لَمْ يَتْرُكْ مَقَالًا لِقَائِلٍ ... بِمُلْتَقَطَاتٍ لَا تَرَى بَيْنَهَا فَصْلَا

كَفَى وَشَفَى مَا فِي النُّفُوسِ فَلَمْ يَدَعْ ... لِذِي اَرْبَةٍ فِي الْقَوْلِ جِدًّا وَلَا هَزْلَا

سَمَوْتَ اِلَى الْعُلْيَا بِغَيْرِ مَشَقَّةٍ ... فَنِلْتَ ذُرَاهَا

کے گروہ! حکمران سے ہمیں ایک کام تھا' ان کی طرف سے ہم سے کوئی مشکل کام طلب کیا گیا' ہم قریش اور غیر قریش سے کچھ لوگ ان کی طرف گئے' اُنہوں نے گفتگو کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت ذکر کی' اس نے مشکل کام کا ذکر کیا تو قوم نے عذر پیش کیا اور نکلے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس پر اصرار کیا' اللہ کی قسم! اپنی ضرورت پوری ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہی' ہم نکلے اور ہم مسجد میں داخل ہوئے' قوم کونوں میں تھی' حضرت حسان فرماتے ہیں: میں مسکرایا' میں ان کو سن رہا تھا کہ اللہ کی قسم! وہ اس کے زیادہ حق دار ہیں' اللہ کی قسم! نبوت کے رشتے والے ہیں اور احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث ہیں' آپ کی وراثت کی وجہ سے مہذب ہیں اور آپ کی فطرت سے فیض اخذ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا: اے حسان! مختصراً بیان کرو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔ حضرت حسان' حضرت ابن عباس کی تعریف کرنے لگے:

''ابن عباس ہر لحاظ سے خوبصورت ہیں آپ ہر مجمع میں فضیلت والے ہیں' کہنے والا کوئی بات نہیں چھوڑے گا کسی کہنے والے کے لیے آپ نے ان کے درمیان فضیلت نہیں دیکھی' کافی ہوئے اور انہوں نے شفا دی اس چیز سے شافی ہے جو دلوں میں تھی کسی آرزومند کیلئے اس بات میں کوئی مشکل اور مذاق نہیں چھوڑا' میں بغیر مشقت کے بلندیوں کی طرف گیا' تو نے اس کی چوٹیوں کو پالیا' نہ بزدل ہیں نہ دھوکہ کرنے

لَا جَبَانًا وَلَا وَغْلَا

خُلِقْتَ حَلِيفًا لِلْمُرُوءَةِ وَالنَّدَى... بَلِيجًا وَلَمْ تُخْلَقْ كَهَامًا وَلَا خَبْلَا

فَقَالَ الْوَالِي: وَاللّٰهِ مَا اَرَادَ بِالْكَهَامِ الْخَبْلِ غَيْرِی وَاللّٰهُ بَيْنِی وَبَيْنَهُ

والے آپ مروّت اور سخاوت کے حلیف بنا کر پیدا کیے گئے اور کمزور اور بے طاقت نہیں پیدا کیے گئے''۔

پس والی نے کہا: قسم بخدا! کھام اور خبل سے انہوں نے میرے علاوہ کسی کو مراد نہ لیا اور اس کے اور میرے درمیان اللہ ہے۔

حَسَّانُ بْنُ شَدَّادٍ الطُّهَوِیُّ مِنْ بَنِی طُهَيَّةَ

حضرت حسان بن شداد الطہوی بنی طہیہ کے

3514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِیُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَضِيدَةَ بْنِ عَفَّاسِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادِ بْنِ شِهَابِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِی سُودٍ الطُّهَوِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی عَضِيدَةُ، عَنْ اَبِيهِ عَفَّاسٍ، عَنْ جَدِّهِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادٍ، اَنَّ اُمَّهُ وَفَدَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی قَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكَ لِتَدْعُوَ لِبَنِیَّ هَذَا اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ بَرَكَةً وَاَنْ يَجْعَلَهُ كَثِيرًا طَيِّبًا، فَتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهَا فِيهِ وَاجْعَلْهُ كَثِيرًا طَيِّبًا

حضرت عفاس اپنے دادا حضرت حسان بن شداد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آئی ہوں تا کہ آپ میرے بیٹے کے لیے دعا کریں کہ اللہ عزوجل اس میں برکت دے اور بہت زیادہ خوشبو رکھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور چہرے پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو برکت دے اور بہت زیادہ خوشبو والا رکھ۔

حَسَّانُ بْنُ اَبِی جَابِرٍ السُّلَمِیُّ

حضرت حسان بن ابوجابر السلمی رضی اللہ عنہ

3515 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِیُّ، وَثنا الْحُسَيْنُ

حضرت حسان بن ابوجابر السلمی رضی اللہ عنہ

بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبُو يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ اَبِي جَابِرٍ السُّلَمِيَّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ فَرَاَى رِجَالًا مِنْ اَصْحَابِهِ قَدْ حَمَّرُوا لِحَاهُمْ وَصَفَّرُوا لِحَاهُمْ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُصَفِّرِينَ وَالْمُحَمِّرِينَ

فرماتے ہیں کہ میں طائف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' وہاں آپ کے صحابہ میں سے بہت زیادہ لوگ تھے' اُنہوں نے اپنی داڑھیاں سرخ اور زرد کی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: زرد اور سرخ رنگت کرنے والوں کوخوش آمدید!

حُبَابُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ اَخُو اَبِي الْيَسَرِ

حضرت حباب بن عمرو انصاری' ابوالیسر کے بھائی

3516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ، قَالَتْ: كُنْتُ لِلْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَمَاتَ وَلِي مِنْهُ وَلَدٌ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: الْآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: وَمَنْ صَاحِبُ تَرِكَةِ الْحُبَابِ؟ فَقَالَ اَخُوهُ اَبُو الْيَسَرِ: كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَبِيعُوهَا وَاَعْتِقُوهَا وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدْ جَاءَنِي فَاْتُونِي اُعَوِّضْكُمْ، فَفَعَلُوا مَا اخْتَلَفُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اُمُّ الْوَلَدِ

حضرت سلامہ بنت معقل فرماتی ہیں کہ میں حضرت حباب بن عمرو رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی' وہ فوت ہو گئے' ان سے میرے ہاں ایک بچہ تھا' ان کی دوسری بیوی نے کہا: اس کو فروخت کرو ان کے قرض میں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آئی اور میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: حباب کے ترکہ کا مالک کون ہے؟ ان کے بھائی ابویُسر نے کہا: کعب بن عمرو! حضور ﷺ نے انہیں بلوایا' آپ نے فرمایا: تم اسے فروخت نہ کرو اور آزاد کرو' جب تم میرے ساتھی سے سنو تو میرے پاس آنا میں تمہیں بدلہ دوں گا۔ حضور ﷺ کے وصال کے بعد اُنہوں نے ایسے کیا جو ان کے درمیان میں اختلاف ہوا تو اُنہوں نے کہا: اُم

مَمْلُوكَةٌ لَوْلَا ذَلِكَ لَمْ يُعَوِّضْهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هِيَ حُرَّةٌ قَدْ أَعْتَقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ولد لونڈی ہے اگر یہ نہ ہوتا' حضور ﷺ ان کا عوض نہ دیتے۔ بعض نے کہا: یہ آزاد ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے آزاد کیا ہے۔

حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

3517 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ الَّذِي قَالَ: أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت امام زہری سے روایت ہے' مجھے عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ جس آدمی نے یہ کلام کیا وہ حضرت حباب بن منذر ہیں: میں وہ ہوں جس کی رائے سے اس طرح شفا حاصل کی جاتی ہے جس طرح اونٹ تنا سے کھجلا کر شفا حاصل کرتا ہے۔

حُبَابُ أَبُو عَقِيلٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حباب ابو عقیل انصاری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ ابْنُ أَبِي عَقِيلٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

ان کو ابن ابو عقیل عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ثعلبہ بھی کہا جاتا ہے۔

3518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: بَاتَ يَجُرُّ الْجَرِيرَ عَلَى ظَهْرِهِ عَلَى صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ فَانْقَلَبَ بِأَحَدِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ يَنْتَفِعُونَ بِهِ وَجَاءَ بِالْآخَرِ يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَتَى بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ

حضرت ابن ابو عقیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جریر نے اپنی پشت پر کھجور کے دو صاع اُٹھائے' ایک اپنے گھر لے گئے اپنے نفع کے لیے' دوسرا لے کر آئے اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے اور آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: صدقہ میں رکھ دو! منافقوں نے آپ کا مذاق اُڑایا' ایک صاع کھجور سے اللہ کا قرب

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْثُرْهُ فِي الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ وَسَخِرُوا مِنْهُ: مَا كَانَ أَغْنَى هَذَا أَنْ يَتَقَرَّبَ إِلَى اللّٰهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ) (التوبة: 79) إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ جو عیب لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو ان سے سنتے ہیں کہ اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے''۔

حُمَامُ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ

3519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ بْنُ عُوَيْمِرٍ وَقَعَ عَلَى وَلِيدَتِهِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ حُمَامٌ، وَذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِّي وَكَلَّمَهُ فِي ابْنِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَلَّمِ ابْنَكَ مَا اسْتَطَعْتَ فَانْطَلَقَ فَأَخَذَ ابْنَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ مَوْلَى الْغُلَامِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ فَقَالَ: خُذْ أَحَدَهُمَا وَدَعْ لِلرَّجُلِ ابْنَهُ فَأَخَذَ غُلَامًا وَتَرَكَ لَهُ ابْنَهُ

حضرت یزید بن نعیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ اسلم کا ایک آدمی جس کا نام عبید بن عویمر تھا' اُس نے اپنی لونڈی سے جماع کیا تو وہ حاملہ ہوگئی' اُس نے بچہ جنا جس کا نام حمام تھا' یہ زمانۂ جاہلیت کی بات ہے' رسول اللہ ﷺ کے پاس میرے چچا آئے اور اپنے بیٹے کے متعلق گفتگو کی' حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: جیسے تم طاقت رکھتے ہو اپنے بیٹے کو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ۔ وہ چلے اور اپنے بیٹے کو پکڑا اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے' غلام کا آقا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو دو غلام دے کر فرمایا: ان میں سے ایک لے لیں اور آدمی کے لیے اس کا بیٹا چھوڑیں۔ اس نے ایک غلام پکڑا اور اس کے لیے اس کا بیٹا چھوڑا۔

حَزْنُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ

حضرت حزن بن ابو وہب

الْمَخْزُومِيُّ

3520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ جَدَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: حَزْنٌ، فَاَرَادَ اَنْ يُغَيِّرَ اسْمَهُ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِي بِهِ اَبِي، قَالَ سَعِيدٌ: فَتِلْكَ الْحُزُونَةُ فِينَا حَتَّى السَّاعَةِ

مخزومی رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن میبّب سے روایت ہے کہ میرے دادا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ عرض کی: حزن! آپ نے ان کا نام بدلنے کا ارادہ کیا تو (میرے دادا نے) عرض کی: یہ نام میرے باپ نے رکھا ہے' میں اسے تبدیل نہیں کروں گا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: وہ تادمِ آخر پریشان حالت میں ہی رہے۔

حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ

3521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هَذَا عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ: وَمَنْ هَذَا؟ ، قَالَ: ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ، اِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُهَاجِرُونَ اِلَيْهِمْ

حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ خندق کے دن حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ لوگوں سے ہجرت کرنے پر بیعت لے رہے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہجرت پر بیعت کریں! آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: میرا چچازاد حوط بن یزید' یا یزید بن حوط۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کی بیعت نہیں کروں گا' لوگ تو تمہاری طرف ہجرت کر کے جا رہے ہیں اور تم ان کی طرف ہجرت نہیں کرو گے۔

حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ

حضرت حمید بن ثور

الْهِلَالِيُّ

3522 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ بْنِ جَرَادٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ الْهِلَالِيُّ اَنَّهُ حِينَ اَسْلَمَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْشَدَهُ:

(البحر الرجز)

اَصْبَحَ قَلْبِي مِنْ سُلَيْمَى مُقْصَدَا ... اِنْ خَطَاً مِنْهَا وَاِنْ تَعَمُّدَا

مِنْ سَاعَةٍ لَمْ تَكُ اِلَّا مَقْعَدَا ... فَحَمَّلَ الْهَمَّ كِنَازًا جَلْعَدَا

تَرَى الدُّلَا فِي عَلَيْهَا مُؤَكَّدَا ... دُمًى بِسَقْيِهَا خِدَبٌّ مَا عَدَا

اِذَا السَّرَابُ بِالْفَلَاةِ اطَّرَدَا ... وَاَبْحَرَ الْمَاءُ الَّذِي تَوَرَّدَا

تَوَرُّدَ السَّيِّدِ اَرَادَ الْمَرْصَدَا ... مَا وَرَقٍ مُصَدِّرٍ مِنْ اَوْرَدَ

مَا يَشْتَفِي مِنْكُمْ طَبِيبٌ اَبَدًا ... اَلْجَدُّ فِيمَا يَنْبَغِي وَاَوْجَدَا

حَتَّى اَتَيْتَ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدًا ... يَتْلُو مِنَ اللّٰهِ كِتَابًا مُرْشِدَا

الهلالی رضی اللہ عنہ

حضرت یعلیٰ بن اشدق بن جرار فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جس وقت وہ مسلمان ہوئے تو حضور ﷺ کے پاس آئے' یہ اشعار پڑھے:

''میرے دل نے صبح کی سلیمی مقام سے ارادہ کیا'
خواہ اس سے خطا ہوئی یا جان بوجھ کر کیا'

اسی گھڑی جو تھوڑی دیر بیٹھنے کی مقدار تھی' پس اس نے غم کو برداشت کیا اس حال میں کہ کھجور ذخیرہ کرنے کا وقت تھا اور وہ مضبوط تھا'

گدھ اس پر آنکھیں جما کر دیکھتے ہیں' تِلّی کو پینے کے ساتھ' اس کے سوا کاٹ دار تلوار ہے'

جب دور دراز صحراء میں سراب ہو اور سمندر بنا دیئے ہوں اس پانی نے' جو گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرتا ہے'

اس سردار کے راستہ تلاش کرنے کی طرح جس نے گھات کی جگہ کا ارادہ کیا ہے' ایسے ورق کے ساتھ جو بار بار وارد ہونے والے آدمی سے صادر ہونے والے ہیں'

تم میں سے کوئی طبیب کبھی بھی شفا نہیں پا سکتا ہے' کوشش اس میں ہوتی ہے جس کا وجود ممکن ہو یا وہ موجود ہو'

یہاں تک کہ تُو محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس آیا' جو

حمید بن ثور الہلالی

راہنمائی کرنے والی کتاب کی تلاوت فرمانے والے ہیں''۔

3523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ الْحَضْرَمِيُّ فِي كِتَابِ اَبِي كُرَيْبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَلَمَّا مَضَى وَرَجَعَ اِلَيْهِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ وَجَدْتَ الْإِمَارَةَ؟، فَقَالَ: كُنْتُ كَبَعْضِ الْقَوْمِ، كُنْتُ اِذَا رَكِبْتُ رَكِبُوا وَاِذَا نَزَلْتُ نَزَلُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَاحِبَ السُّلْطَانِ عَلَى بَابِ عَنَتٍ اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللّٰهِ لَا اَعْمَلُ لَكَ وَلَا لِغَيْرِكَ اَبَدًا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت حمید ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو ایک سریہ پر امیر مقرر کیا' جب وہ چلا اور واپس آ گیا تو اس کو کہا: تم نے امارت کیسی پائی ہے؟ اس نے کہا: میں بعض لوگوں کی طرح تھا' جب میں سوار ہوا تو وہ سوار بھی سوار ہوئے' جب میں اُترا تو وہ بھی اُترے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ گناہ کے دروازے پر ہے سوائے اس کے جسے اللہ بچائے۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے آپ اور آپ کے علاوہ کے لیے کام نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں مبارک نظر آنے لگیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو ایک سریہ پر امیر مقرر کیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حُبَيْشُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حبیش بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ

3524 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْحَمَّالُ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت حبیش بن خالد صحابی رسول ﷺ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب مکہ سے تشریف

الـرَّازِيُّ، وَزَكَـرِيَّا بْـنُ يَـحْيَـى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا مُـكْـرَمُ بْـنُ مُـحْـرِزِ بْـنِ مَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَـمْـرِو بْـنِ خُوَيْلِدِ بْنِ حَلِيفِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ مَنْبَشِ بْـنِ حَرَامِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَـارِثَةَ بْـنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْاَزْدِ اَبُو الْقَاسِمِ الْخُزَاعِيُّ، ثُمَّ الرَّبْعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحْرِزُ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَـامِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اَبِيهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَـرَجَ مِـنْ مَـكَّةَ، وَخَـرَجَ مِنْهَا مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَوْلَى اَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْـنُ فُهَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَدَلِيلُهُمَا اللَّيْثِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْـنِ الْاُرَيْـقِطِ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ اُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَكَـانَـتْ بَـرْزَةً جَلْدَةً تَحْتَبِي بِفِنَاءِ الْقُبَّةِ، ثُمَّ تَسْقِي وَتُـطْـعِـمُ، فَسَـاَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوهُ مِنْهَا، فَلَمْ يُـصِيبُـوا عِنْدَهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِيـنَ، فَـنَـظَـرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى شَاةٍ فِي كِسْرِ الْخَيْمَةِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الشَّاةُ يَا اُمَّ مَعْبَدٍ؟ قَالَتْ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: فَهَلْ بِهَا مِـنْ لَبَنٍ؟ ، قَالَتْ: هِيَ اَجْهَدُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: اَتَاْذَنِينَ اَنْ اَحْـلُبَـهَـا؟ ، قَـالَـتْ: بَلَى بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، نَعَمْ اِنْ رَاَيْـتَ بِهَا حَلَبًا فَاحْلُبْهَا، فَدَعَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا وَسَمَّى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا، فَتَفَاجَتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ

حبیش بن خالد الخزاعی

لے چلے اور آپ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے جا رہے تھے تو آپ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ اور ان دونوں کو راستہ بتانے والے لیثی عبداللہ بن اریقط تھے' تمام حضرات بنوخزاعہ قبیلے کی ایک عورت ابن معبد کے خیموں کے پاس سے گزرے جبکہ وہ لوگوں سے میل جول رکھنے والی' خاندان والی تھی' وہ قبہ کے صحن میں بیٹھی ہوئی تھی' پھر وہ پلاتی تھی' کھلاتی تھی' انہوں نے اس سے گوشت اور کھجوریں پوچھیں تا کہ اس سے خریدیں لیکن ان میں سے کوئی چیز نہ پائی سب کو بھوک لگی ہوئی تھی' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر پڑی خیمہ کے ایک کونہ میں ایک بکری کھڑی تھی تو آپ نے فرمایا: اے اُم معبد! یہ بکری کیسی ہے؟ اس نے کہا: یہ ریوڑ کے ساتھ نہیں جا سکتی' آپ نے فرمایا کہ اس کے نیچے دودھ ہے' تو اس نے کہا: یہ بہت کمزور ہے' دودھ دینے سے عاجز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اجازت دیتی ہے کہ کیا ہم اس سے دودھ نکال لیں؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر اس میں دودھ دیکھتے ہیں تو بڑی خوشی سے دودھ نکال لیں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو منگوایا' اس کی کھیری پر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا' بکری کیلئے دعا کی' برتن منگوایا اور اس میں دودھ دوھنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گیا' پھر اس کے پاس ٹھہرے' اس سے بیعت لے کر وہاں سے کوچ کیا' تھوڑی دیر گزری تھی کہ اس کا خاوند ابومعبد بھی آ گیا' وہ بکریوں کا ریوڑ

وَاجْتَرَّتْ وَدَعَا بِإِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهَا ثَجًّا حَتَّى عَلَاهُ الْبَهَاءُ، ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رُوِيَتْ، وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوَوْا، وَشَرِبَ آخِرَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَرَاضُوا ثُمَّ حَلَبَ فِيهَا ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ الْإِنَاءَ، ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا ثُمَّ بَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا، فَقَلَّمَا لَبِثَتْ حَتَّى جَاءَ زَوْجُهَا أَبُو مَعْبَدٍ يَسُوقُ أَعْنُزًا عِجَافًا يَتَسَاوَكْنَ هُزْلًا ضُحًى، مُخُّهُنَّ قَلِيلٌ، فَلَمَّا رَأَى أَبُو مَعْبَدٍ اللَّبَنَ عَجِبَ، وَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكِ هٰذَا اللَّبَنُ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ؟ وَالشَّاةُ عَازِبٌ حِيَالٌ، وَلَا حَلُوبَةَ فِي الْبَيْتِ؟، قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ إِلَّا أَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ مُبَارَكٌ مِنْ حَالِهِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: صِفِيهِ لِي يَا أُمَّ مَعْبَدٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَجُلًا ظَاهِرَ الْوَضَاءَةِ أَبْلَجَ الْوَجْهِ حَسَنَ الْخَلْقِ لَمْ تَعِبْهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تُزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ وَسِيمٌ فِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ وَفِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ وَفِي صَوْتِهِ صَهَلٌ، وَفِي عُنُقِهِ سَطَعٌ، وَفِي لِحْيَتِهِ كَثَاثَةٌ، أَزَجُّ أَقْرَنُ، إِنْ صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، وَإِنْ تَكَلَّمَ سَمَاهُ وَعَلَاهُ الْبَهَاءُ، أَجْمَلُ النَّاسِ وَأَبْهَاهُ مِنْ بَعِيدٍ، وَأَحْلَاهُ وَأَحْسَنُهُ مِنْ قَرِيبٍ، حُلْوُ الْمَنْطِقِ، فَصْلٌ لَا هَذْرٌ وَلَا نَزْرٌ، كَأَنَّ مَنْطِقَهُ خَرَزَاتٌ نَظْمٌ يَتَحَدَّرْنَ، رَبْعٌ لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ عَيْنٌ مِنْ قِصَرٍ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ فَهُوَ أَنْضَرُ الثَّلَاثَةِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ قَدْرًا، لَهُ رُفَقَاءُ يَحُفُّونَ بِهِ، إِنْ قَالَ أَنْصَتُوا لِقَوْلِهِ، وَإِنْ أَمَرَ تَبَادَرُوا إِلَى أَمْرِهِ، مَحْفُودٌ مَحْشُودٌ لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ، قَالَ أَبُو مَعْبَدٍ:

ہانک رہا تھا' کئی کمزور بکریاں تھیں جن کا مغز تھوڑا تھا' پس جب ابومعبد کی نظر دودھ پر پڑی تو وہ حیران ہوا اور کہا: اے اُم معبد! یہ دودھ کہاں سے آیا ہے حالانکہ بکری تو کمزور ہے' گھر میں بھی دودھ نہیں تھا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! ہمارے پاس سے ایک برکت والا آدمی گزرا اس کا حال اس طرح تھا' اس نے کہا: اے اُم معبد! اس کی صفت بیان کرو' اس نے کہا: میں نے ایک ایسا آدمی دیکھا جس سے روشنی ظاہر ہو رہی تھی' چہرہ خوبصورت تھا اور شکل اچھی تھی' پیٹ بڑا نہیں تھا' سر چھوٹا نہیں تھا' آنکھیں موٹی موٹی چمکدار' ہونٹ باریک اور لمبے یعنی معتدل' اس کی آواز میں مٹھاس اور نرمی تھی' گردن لمبی پھیلی ہوئی تھی' داڑھی بھاری تھی بھنویں لمبی' اَبرو اُبھرے ہوئے اور ملے ہوئے' اگر وہ خاموش ہوتے تو ان پر وقار نظر آتا' اگر کلام کرتے تو چہرے پر رونق چھا جاتی' تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت' دُور سے چمکتے ہوئے دکھائی دیتے تھے' لہجہ میٹھا تھا' قریب سے انتہائی حسین معلوم ہوتے تھے' بول میٹھے تھے اور ہر بات الگ الگ کرتے' نہ فضول کلام فرماتے' نہ کسی پر بوجھ ہوتی' ان کی کلام گویا کہ تسبیح میں پروئے ہوئے دانے ہیں' انتہائی سلاست سے ادا ہوتے تھے' درمیانہ قد تھے' لمبا ہونے کے قریب سے بَری' آنکھ چھوٹا ہونے کے قریب سے پاک' دو ٹہنیوں کے درمیان خوبصورت ٹہنی کی مانند' دیکھنے کے لحاظ سے تروتازہ' قدر کے اعتبار سے حسین وجمیل' اُن کے دوست ایسے محبت کرنے

هُوَ وَاللّٰهِ صَاحِبُ قُرَيْشٍ الَّذِي ذُكِرَ لَنَا اَمْرُهُ مَا ذُكِرَ بِمَكَّةَ وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَصْحَبَهُ وَلَاَفْعَلَنَّ اِنْ وَجَدْتُ اِلَى ذٰلِكَ سَبِيلًا فَاَصْبَحَ صَوْتٌ بِمَكَّةَ عَلِيًّا يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ وَلَا يَدْرُونَ مَنْ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ خَيْرَ جَزَائِهِ ... رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ اُمِّ مَعْبَدِ
هُمَا نَزَلَاهَا بِالْهُدَى وَاهْتَدَتْ بِهِ... فَقَدْ فَازَ مَنْ اَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ
فَيَالَقُصَيٍّ مَا زَوَى اللّٰهُ عَنْكُمْ ... بِهِ مِنْ فَعَالٍ لَا تُجَارَى وَسُؤْدَدِ
لِيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانَ فَتَاتِهِمْ ... وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ
سَلُوا اُخْتَكُمْ، عَنْ شَاتِهَا وَاِنَائِهَا ... فَاِنَّكُمْ اِنْ تَسْاَلُوا الشَّاةَ تَشْهَدِ
دَعَاهَا بِشَاةٍ حَائِلٍ فَتَحَلَّبَتْ... عَلَيْهِ صَرِيحًا ضَرَّةُ الشَّاةِ مُزْبِدِ
فَغَادَرَهَا رَهْنًا لَدَيْهَا لِحَالِبٍ... يُرَدِّدُهَا فِي مَصْدَرٍ ثُمَّ مَوْرِدِ.

فَلَمَّا سَمِعَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بِذٰلِكَ شَبَّبَ يُجِيبُ الْهَاتِفَ وَهُوَ يَقُولُ:

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ زَالَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ ... وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي اِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي
تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُولُهُمْ... وَحَلَّ عَلَى

والے کہ ان کو پیار سے گھیرے میں لے لیتے تھے‘ اگر وہ محوِ کلام ہوتے تو اُن پر خاموش چھا جاتی‘ اگر وہ حکم دیتے تو اسے پورا کرنے کیلئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے‘ وہ اپنی قوم میں ایسے قابلِ احترام و اطاعت تھے‘ جس کی خدمت کیلئے سب تیار ہوں‘ خشک مزاج منہ پر تیوری چڑھانے والے نہیں تھے‘ انہیں جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ ابومعبد نے کہا: وہ قسم بخدا! قریش کے ساتھی ہیں جن کا معاملہ ہمارے سامنے ذکر ہوا‘ مکہ میں جو بھی ذکر ہوا‘ تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ اس کی صحبت اختیار کروں‘ میں ایسا ضرور کروں گا اگر میں ان تک پہنچنے کا راستہ پالوں‘ ان کی آواز مکہ میں بلند ہو چکی ہے‘ لوگ ان کی بات سنتے تو ہیں لیکن اپنے ساتھی کو دُور نہیں کر سکتے‘ وہ کہنے لگے:

’’لوگوں کا ربّ‘ ان کو بہترین بدلہ دے دونوں دوستوں کو‘ انہوں نے اُم معبد کے خیمہ میں قیلولہ کیا‘

ان دونوں نے نزولِ اجلال فرمایا ہدایت کے ساتھ اس خیمہ میں اور صاحبِ خیمہ نے بھی ہدایت پائی‘ پس وہ کامیاب ہوا جس نے محمد ﷺ کے رفیق کے ساتھ شام کی‘

پس اے قصی قبیلہ! اللہ تعالیٰ تمہاری کاموں اور سرداری کو کبھی زوال نہ دے‘

انہیں چاہیے کہ وہ بنی کعب کو رسوا کر دیں بجائے ان کے جوانوں کے حالانکہ ان کے جوانوں کا ٹھکانہ بھی مؤمنوں کی تاڑ میں ہے‘

قَوْمٍ بِنُورٍ مُجَدَّدِ

هَـدَاهُـمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالَةِ رَبُّهُمْ ... وَاَرْشَدَهُمْ مَنْ يَتْبَعِ الْحَقَّ يُرْشَدِ

وَهَلْ يَسْتَوِى ضُلَّالُ قَوْمٍ تَسَفَّهُوا... عِمَايَتَهُمْ هَادٍ بِهِ كُلَّ مُهْتَدِ

وَقَـدْ نَـزَلَـتْ مِـنْهُ عَلَى اَهْلِ يَثْرِبَ... رِكَابُ هُدًى حَلَّتْ عَلَيْهِمْ بِاَسْعُدِ

نَـبِـىٌّ يَـرَى مَـا لَا يَـرَى النَّاسُ حَوْلَهُ... وَيَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ فِى كُلِّ مَسْجِدِ

وَاِنْ قَـالَ فِـى يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ ... فَتَـصْدِيقُهَا فِى الْيَوْمِ اَوْ فِى ضُحَى الْغَدِ

لِيَهْـنِ اَبَـا بَـكْرٍ سَعَادَةُ جَدِّهِ... بِـصُحْبَتِهِ مَنْ يُسْعِدِ اللّٰهُ يَسْعَدِ

لِيَهْـنِ بَـنِى كَعْبٍ مَكَانُ فَتَاتِهِمْ ... وَمَـقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

زَادَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ فِى حَدِيثِهِ قَالَ: وَحَدَّثَنَاهُ مُـجَاهِـدُ بْـنُ مُـوسَى، عَنْ مُكْرَمٍ فَقَالَ لَنَا: لَمْ تُعِبْهُ ثُـحْـلَةٌ وَلَـمْ تُـزْرِ بِهِ صَقْلَةٌ وَالصَّوَابُ ثَجْلَةٌ وَصَعْلَةٌ الثَّـجْـلَةُ: كِبَرُ الْبَطْنِ، وَالصَّعْلَةُ: صِغَرُ الرَّاْسِ، يُرِيدُ اَنَّـهُ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ كَبِيرَ الْبَطْنِ وَلَا صَغِيرَ الرَّاْسِ ـ وَقَـالَ لَـنَا مُكْرَمٌ: فِى اَشْفَارِهِ عَطَفٌ وَفِى صَوْتِهِ صَهَلٌ ـ وَقَالَ لَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ مُكْرَمٍ: فِى اَشْفَارِهِ وَطَفٌ فِى صَوْتِهِ صَحَلٌ ـ وَالصَّوَابُ وَطَفٌ وَهُوَ الطُّولُ، وَالصَّوَابُ صَحَلٌ وَهِىَ الْبَحَّةُ ـ وَقَالَ

اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کے حوالے سے پوچھو' اگر تم بکری سے بھی سوال کرو گے تو وہ بھی گواہی دے گی'

انہوں نے کمزور بکری کو منگوایا اور اس بکری کی کھیری سے دودھ آیا' سب کے سامنے اور مکھن والا'

پس اس بکری کو اس کے پاس ہی دوھنے والے کے لیے باقی رکھا' دودھ دوھنے والا اسے نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ میں روتا ہے''۔

پس جب حضرت حسان بن ثابت نے اُسے سنا تو انہیں جوش آیا وہ اس غیبی آواز کا جواب دینے لگے' فرماتے ہیں:

''اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس قوم نے گھاٹا پایا' جس کا نبی اس کے پاس سے چلا گیا اور وہ لوگ پاکیزہ ہوئے جورات کو یا دن کو اس کی طرف چلے'

سو انہوں نے قوم سے کوچ کیا' اس قوم کی عقلیں ماری گئیں اور انہوں نے دوسری قوم کے پاس نئے نور کے ساتھ ڈیرہ لگایا'

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے' ان کے ربّ نے ان کی گمراہی کے بعد انہیں ہدایت دی اور ان کی خوب راہنمائی فرمائی' جو حق کی پیروی کرتا ہے' اس کی راہنمائی کی جاتی ہے'

اور کیا احمق اور قوم کے گمراہ لوگ' ہر ہدایت پانے والے کو ہدایت دینے والے کے برابر ہو سکتے ہیں'

ان کی وجہ سے یثرب والوں پر ہدایت کی رکاب

لَنَا مُكْرَمٌ: لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ . وَالصَّوَابُ لَا يَتَشَنَّا مِنْ طُولٍ . وَقَالَ لَنَا مُكْرَمٌ: وَلَا عَابِسٌ وَلَا مُعْتَدٍ . وَقَالَ لَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ مُكْرَمٍ: لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ يَعْنِي: لَا عَابِسٌ وَلَا مُكَذَّبٌ

اتری' پھر بے شمار سعادتوں کے ساتھ' ان میں ڈیرے ڈال دیئے'

نبی ﷺ وہ کچھ دیکھتا ہے جو لوگ اپنے اردگرد نہیں دیکھ سکتے' اور ہر سجدہ گاہ میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتا ہے'

اگرچہ کسی دن غائب کی بات بھی کر دیتا ہے' جس کی تصدیق اسی دن ہو جاتی ہے یا اگلے دن ہو جاتی ہے' یعنی جو بات فرماتے ہیں وہ پوری ہو جاتی ہے'

ابوبکر کی خاندانی سعادت نے ان کے لیے آپ ﷺ کی صحبت حاصل کرنے کو آسان بنا دیا' اللہ تعالیٰ جسے سعادت عطا فرمائے' اسے سعادت ملجاتی ہے'

بنی کعب کی نوجوان عورتیں ان کو مبارکباد دیں اور ایمان والوں کے لیے ان کے بیٹھنے کا انتظار کیا جا رہا ہے''۔

حضرت موسیٰ بن ہارون نے اپنی حدیث میں اضافہ فرمایا' کہا: اور حضرت مکرم سے روایت کر کے مجاہد بن موسیٰ نے ہمیں حدیث بیان کی' پس انہوں نے ہم سے کہا: پیٹ کا بڑا ہونا آپ ﷺ کو عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی سر کا چھوٹا ہونا آپ ﷺ کو عیب لگاتا تھا۔

درست لفظ ''ثَجلَةٌ'' اور ''صَعلَةٌ'' ''ثَجلَةٌ'' کا معنی: پیٹ کا بڑا ہونا اور ''صعلةٌ'' کا معنی: سر کا چھوٹا ہونا' ان کی مراد ہے کہ آپ ﷺ بڑے پیٹ والے نہ تھے اور نہ ہی آپ کا سر چھوٹا تھا۔ اور مکرم نے ہم سے کہا: آپ کے ہونٹ لمبے تھے اور آپ کی آواز میں گونج تھی اور

حبیش بن خالد الخزاعی

رعب تھا۔ حضرت مکرم سے روایت کر کے جناب مجاہد نے ہمیں فرمایا: اصل الفاظ ''في اشفاره وطف في صوته صحل '' ہیں اور ''وطفٌ '' ہی درست ہے' جس کا معنی لمبائی ہے اور درست ''صحلٌ '' ہے' جس کا معنی: آواز کا بھاری ہونا۔ حضرت مکرم نے ہم سے کہا: لمبا ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے' اور درست الفاظ ''لا يتشنأ '' ہیں اور مکرم نے ہمیں یہ بھی کہا: چیں بجبیں ہونے والے نہ تھے' نہ حد سے تجاوز کرنے والے تھے۔ حضرت مکرم سے روایت کر کے مجاہد نے ہم سے کہا: ''لا عابس ولا مفندٌ '' ہے' یعنی نہ ماتھے تیوری چڑھانے والے اور نہ جھٹلانے گئے تھے۔

حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِيُّ

خَالُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اسْتُشْهِدُ مَعَ الْقُرَّاءِ السَّبْعِينَ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاوَى لَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ وَاَصْحَابُهُ قَتَلَتْهُمْ بَنُو سُلَيْمٍ

حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ

یہ حضرت انس بن مالک کے خلو ہیں' یہ ستر افراد کے ساتھ شہید کیے گئے' جن کو رسول اللہ ﷺ نے منذر بن عمرو بن ساوی کی طرف بھیجا تھا' جب حضرت خبیب اور ان کے ساتھیوں کو بنوسلیم نے قتل کیا تھا۔

3525 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ ذَكَرَ سَبْعِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانُوا اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا اِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ فَاِذَا اَصْبَحُوا، فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس نے انصار سے ستر افراد کا ذکر کیا کہ جب رات ہوتی تو وہ مدینے میں استاد کے پاس آتے وہاں رات گزارتے اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے اور جب صبح ہوتی جو طاقت ور ہوتا وہ لکڑیوں کا گٹھا اُٹھاتا

قُوَّةٌ أَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ سَعَةٌ أَصَابُوا الشَّاةَ، فَأَصْلَحُوهَا فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحَجَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ وَأَتَوْا حَيًّا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالَ: فَأَتَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ فَأَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَأَبْطَنُوا عَلَيْهِمْ فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قُلْتُ: مَا لَهُ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ فَقَدْ أَسْلَمَ

اور میٹھا پانی لاتا اور جوان میں سے مالدار ہوتا وہ بکریاں لیتے اور ان کو سنبھالتے اور صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے حجرے کے پاس آتے‘ جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو بھیجا‘ ان میں میرے خالو حرام بھی تھے‘ بنی سلیم کے قبیلے کے پاس آئے تو حضرت حرام نے ان کے امیر سے کہا: کیا میں ان کو ان کے متعلق بتاؤں نہیں کہ ہم ان سے نہیں ہیں‘ ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہم سے پھر جائیں؟ راوی کا بیان ہے: وہ ان کے پاس آئے‘ سامنے سے ان کے ایک آدمی نے تیر مارا جو حضرت حرام کو لگا اور پار ہو گیا‘ جب حضرت حرام نے اپنے پیٹ میں تیر کو محسوس کیا تو حضرت حرام نے کہا: اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ اُنہوں نے باقی سب کو گھیر لیا اور اُن میں سے کسی کو نہیں چھوڑا خبر دینے کے لیے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ فجر کی نماز پڑھا لیتے تو آپ دونوں ہاتھ اُٹھا کر ان کے خلاف دعا کرتے‘ جب تھوڑا عرصہ گزرا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے تو مجھے کہا: کیا آپ کو حرام کے قاتل سے کوئی کام ہے؟ میں نے کہا: اللہ اس پر لعنت کرے اور جو کام اس نے کیا ہے مجھے کوئی کام نہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسے نہ کہو اور وہ مسلمان ہوئے۔

3526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ

3526- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 4صفحه1502 رقم الحديث: 3856 عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن انس بن مالك به.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ قَيْسٍ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوهُ اَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ نَاسًا يُعَلِّمُونَهُمُ الْقُرْآنَ، فَبَعَثَ مَعَهُمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْهُمْ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ خَالُ اَنَسٍ فَغَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَكَانَ حَرَامٌ اَوَّلَ مَنْ طُعِنَ بِعَنَزَةٍ، وَكَانَ الدَّمُ يَخْرُجُ مِنْهُ، فَتَلَقَّاهُ وَيَرْفَعُهُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَقُولُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَنَزَلَ فِيهِمْ قُرْآنٌ بَلِّغُوا عَنَّا اَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَاَرْضَانَا

قیس سے کچھ لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے آپ سے مطالبہ کیا کہ ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو بھیجیں جو ان کو قرآن سکھائیں' آپ نے انصار سے ستر آدمی ان کے ساتھ بھیجے' ان میں سے میرے خالو حرام بن ملحان بھی تھے' قبیلہ قیس والوں نے ان کے ساتھ غداری کی اور انہیں قتل کر دیا' حضرت حرام وہ پہلے شخص ہیں جن کو نیزے کے ساتھ زخمی کیا گیا' ان کا خون نکل رہا تھا' اُنہوں نے اپنا منہ آسمان کی طرف کیا اور کہا: ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا! ان کے متعلق قرآن پاک کی آیات اُتریں' اُنہوں نے کہا: ہمارا پیغام پہنچا دو! ہم اپنے رب سے ملے ہیں' ہم اس سے خوش ہیں اور وہ ہم سے۔

حَشْرَجُ وَلَمْ يُنْسَبْ

حضرت حشرج' ان کا نسب معلوم نہیں ہے

3527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ اَبُو الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ حَشْرَجَ رَجُلًا اَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَدَعَا لَهُ

حضرت اسحاق ابوالحارث فرماتے ہیں کہ میں نے حشرج نام کا آدمی دیکھا' نبی پاکﷺ نے ان کو پکڑا اور انہیں اپنی گود میں رکھا اور ان کے سر پر اپنا دستِ اقدس پھیرا اور ان کے لیے دعا کی۔

حُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت خویصہ بن مسعود

ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی۔

حَنِيفَةُ الرَّقَاشِيُّ

حضرت حرہ کے چچا

عَمُّ اَبِی حُرَّةَ

3528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَبِی حُرَّةَ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

حضرت حنفیہ الرقاشی

حضرت ابوحرہ الرقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حجۃ الوداع کے موقع پر ایامِ تشریق کے درمیان میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

حُمَمَةُ الدَّوْسِیُّ

اسْتُشْهِدَ بِاَصْبَهَانَ مَعَ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَقَبْرُهُ مَعْرُوفٌ عَلَى بَابِ مَدِينَةِ اَصْبَهَانَ وَقَدْ رَاَيْتُهُ اَنَا

حضرت حممہ الدوسی

ان کو مقامِ اصبہان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ شہید کیا گیا تھا اور ان کی قبر اصبہان شہر کے دروازے کے پاس مشہور و معروف ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میں نے ان کی وہ قبر دیکھی ہے۔

3529 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِیِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِیِّ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُقَالُ لَهُ حُمَمَةُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ غَازِيًا اِلَى اَصْبَهَانَ فِی خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفُتِحَتْ اَصْبَهَانُ فَقَالَ حُمَمَةُ: اللّٰهُمَّ اِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاكَ، فَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ بِصِدْقِهِ، وَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ، وَاِنْ كَرِهَ فَاَخَذَهُ الْبَطْنُ فَمَاتَ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن الحمیری سے روایت ہے کہ ایک آدمی جنہیں حممہ کہا جاتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کے لیے اصبہان کی طرف نکلے' اصبہان کو فتح کیا گیا' حضرت حممہ نے عرض کی: اے اللہ! حممہ خیال کرتا ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اگر اپنی اس بات میں سچا ہے تو اس کی بات کو پختگی دیدے' اگر جھوٹا ہے تب بھی اس کی بات پوری کر دے اگر اس کو وہ پسند کرتا ہے۔ حضرت حممہ کو پیٹ کی بیماری نے

بِاَصْبَهَانَ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّا وَاللّٰهِ مَا سَمِعْنَا فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَلَغَ عِلْمُنَا اِلَّا وَاَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

پکڑا اور مقامِ اصبہان میں ہی فوت ہو گئے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے نہیں سنا اس میں جو ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے' ہمارا علم یہ کہتا ہے کہ حممہ شہید ہے۔

بَابُ الْخَاءِ

خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بَدْرِيٌّ

باب الخاء

حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ، وَيُقَالُ: مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ فَمَنْ نَسَبَهُ اِلَى الْعَرَبِ زَعَمَ اَنَّهُ مِنْ تَمِيمِ بْنِ مُرِّ بْنِ طَالِحَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فراع کے حلیف ہیں اور ان کو بنی زہرہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے' ان کے نسب میں اختلاف ہے' جنہوں نے انہیں عرب کی طرف منسوب کیا ہے اُن کا خیال ہے کہ یہ تمیم بن مرہ بن طالح بن الیاس بن مضر کے قبیلے سے ہیں۔

3530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے ایک خباب بن ارت بن خویلد بن سعد بن جزیمہ بن کعب بن سعد ہیں۔

3531 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تُوُفِّيَ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بنی زہرہ کے غلام ہیں' بدر میں شریک ہوئے تھے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' 37 ہجری میں ان کا انتقال ہوا' حضرت علی رضی اللہ عنہ جس وقت

سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ مُنْصَرَفَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِنْ صِفِّينَ إِلَى الْكُوفَةِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ قُبِرَ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُ خَبَّابٍ بِمَكَّةَ

صفین سے کوفہ واپس آئے تو اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کوفہ میں سب سے پہلی قبر ان کی تھی' حضرت خباب رضی اللہ عنہ مکہ میں ایمان لا چکے تھے۔

3532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْدُوسًا، يَقُولُ: إِنَّ خَبَّابًا أَسْلَمَ سَادِسَ سِتَّةٍ كَانَ سُدُسَ الْإِسْلَامِ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں چھٹے نمبر پر ہیں۔

3533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ نَسْأَلُهُ، عَنْ طسم الشُّعَرَاءِ، قَالَ: لَيْسَتْ مَعِي وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ مَنْ أَخَذَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

حضرت معدیکرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے سورۂ طسم شعراء کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرے ساتھ نہیں ہے لیکن جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیے ہیں وہ ابوعبداللہ خباب بن ارت ہیں۔

3534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: فِي هَذَا التَّابُوتِ ثَمَانُونَ أَلْفًا لَمْ يُشَدَّ لَهَا وِكَاءٌ، وَلَمْ يُمْنَعْ مِنْ سَائِلٍ وَلَوَدِدْتُ أَنَّهَا كَذَا وَكَذَا، إِمَّا قَالَ: بَعْرًا أَوْ غَيْرَهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسّی ہزار ہیں اور اسے حفاظت کے لیے کسی چیز سے نہیں باندھا گیا اور کسی مانگنے والے کو منع بھی نہیں کیا گیا اور جانتا ہوں کہ ایسے ایسے کر دیا جائے؟ فرمایا: اونٹ اور اس کے علاوہ اور چیزیں ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کی کیونکہ وہ حضور

مِسْعَرٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا بَقَايَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَبْشِرْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، إِخْوَانُكَ تَقْدَمُ عَلَيْهِمْ غَدًا فَبَكَى ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أُولَئِكَ مَضَوْا بِأُجُورِهِمْ وَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ ثَوَابِي لِتِلْكَ الْأَعْمَالِ مَا أُوتِينَا بَعْدَهُمْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے' لوگوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کے لیے خوشخبری! آپ کے بھائی آپ سے پہلے گئے ہیں۔ تو حضرت خباب رضی اللہ عنہ رو پڑے' پھر فرمایا: وہ تو اجر لے کر گئے ہیں' مجھے ان اعمال کے ثواب کا خوف ہے کہ ہمیں ان کے بعد نہیں دیا گیا۔

3536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عِكْرِمَةَ، أَنَّ خَبَّابًا أَوْصَى أَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ أَهْلِ الْكُوفَةِ

حضرت یونس بن عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ کوفہ والوں کے درمیان دفن کرنا۔

3537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سِرْنَا مَعَهُ يَعْنِي عَلِيًّا حِينَ رَجَعَ مِنْ صِفِّينَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ بَابِ الْكُوفَةِ إِذَا نَحْنُ بِقُبُورٍ سَبْعَةٍ عَنْ أَيْمَانِنَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا هَذِهِ الْقُبُورُ؟، فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ تُوُفِّيَ بَعْدَ مَخْرَجِكَ إِلَى صِفِّينَ وَأَوْصَى أَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ الْكُوفَةِ وَكَانَ النَّاسُ إِنَّمَا يَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ فِي أَفْنِيَتِهِمْ وَعَلَى أَبْوَابِ دُورِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا خَبَّابًا أَوْصَى أَنْ يُدْفَنَ بِالظَّهْرِ دَفَنَ النَّاسِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: رَحِمَ اللّٰهُ خَبَّابًا لَقَدْ أَسْلَمَ رَاغِبًا، وَهَاجَرَ طَائِعًا، وَعَاشَ مُجَاهِدًا، وَابْتُلِيَ فِي جِسْمِهِ أَحْوَالًا، وَلَنْ يُضَيِّعَ اللّٰهُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا، ثُمَّ دَنَا مِنْ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس آئے تو ہم آپ کے ساتھ چل رہے تھے' جب ہم کوفہ کے دروازے کے پاس آئے تو ہم نے اپنی دائیں جانب سات قبریں دیکھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کس کی قبریں ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! حضرت خباب بن ارت کا وصال ہوا' آپ کے صفین کی طرف نکلنے کے بعد' آپ نے وصیت کی تھی کہ کوفہ کے ایک طرف دفن ہونے کی' لوگ اپنے مردوں کو باہر دفن کرتے ہیں' ان کے گھر اور ہوتے ہیں' جب حضرت خباب نے دیکھا تو آپ نے لوگوں کو اس جگہ دفن کرنے کی وصیت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل خباب پر رحم کرے! خوشی سے اسلام لائے تھے اور خوشی سے ہجرت کی' مجاہدانہ زندگی

الْقُبُورِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ فَارِطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَمَّا قَلِيلٍ لَاحِقٌ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ، وَتَجَاوَزْ بِعَفْوِكَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَ الْمَعَادَ وَعَمِلَ لِلْحِسَابِ وَقَنِعَ بِالْكَفَافِ وَرَضِيَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

گزاری، اپنے جسم کو مختلف آزمائشوں میں مبتلا رکھا، جو اچھے اعمال کرتے ہیں اللہ ان کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے، پھر قبروں کے قریب ہوئے اور فرمایا: اے ایمان والو اور مسلمانوں کے گھروں والو! تم پر سلامتی ہو! تم ہم سے پہلے آ گئے، ہم تمہارے تھوڑی دیر بعد آ رہے ہیں، اے اللہ! ہمیں اور انہیں بخش دے! اور ہماری اور ان کی غلطیوں سے درگزر کر! اس کے لیے خوشخبری جس نے قیامت کے دن کو یاد رکھا اور حساب کے لیے عمل کیا، جو مل گیا اس پر راضی ہوا اور اللہ کی رضا پر خوش رہا۔

مَا أَسْنَدَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث حضرت ابوامامہ باہلی، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3538 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ، أَنَا وَنَفَرٌ مَعِي عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: اكْتَوَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَرْقُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ چند لوگ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آپ نے اپنی پیشانی پر داغا تھا، ہم نے کہا: آپ نے پیشانی پر داغا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے، وہ نہ منتر کرتے ہیں اور نہ کرواتے ہیں اور نہ داغتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَنْفَقَ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا، إِلَّا النَّفَقَةَ فِي هَذَا التُّرَابِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن جو بھی خرچ کرتا ہے اس پر اُسے ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز) عمارتیں بنانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ خَبَّابٌ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3540 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، وَمُوسَى بْنُ عِيسَى، قَالَا: ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِيهِ خَبَّابٍ، أَنَّهُ: رَاقَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَصَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُكَ اللَّيْلَةَ صَلَّيْتَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا؟ قَالَ: أَجَلْ، إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کو دیکھا' آپ فجر تک نماز پڑھتے رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے' میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو' تو مجھے یہ دی گئی' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی'

فَاعْطَانِى ذٰلِكَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا فَيُهْلِكُونَا فَاَعْطَانِى ذٰلِكَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَ اُمَّتِى شِيَعًا فَمَنَعَنِى

پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

عبد الله خباب عن ابيه

3541 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، اَنَّ خَبَّابًا، قَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتّٰى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ خَبَّابٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا؟ قَالَ: اَجَلْ اِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَاَلْتُ فِيهَا رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ، فَاَعْطَانِى اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِى وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے رہے، آپ فجر تک نماز پڑھتے رہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے، میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں، دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا، میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو، تو مجھے یہ دی گئی، اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی، پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

3542 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نماز پڑھی، اسے لمبا کیا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح کی نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟

الْاَرَتِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَاَطَالَهَا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا قَالَ: اَجَلْ اِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، وَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِي بِسُنَّةٍ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَلَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو تو مجھے یہ دی گئی اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

3543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، فَقَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ جِئْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا فَقَالَ: اِنَّهَا صَلَاةُ رَهَبٍ وَرَغَبٍ، سَاَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا، فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا.

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ پس میں نے دل میں کہا کہ میں دیکھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی جب آپ لوٹے تو میں آپ کے سامنے آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح کی نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو تو مجھے یہ دی گئی اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا

گیا۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، ثنا اَبِی، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3544 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَاتِمُ بْنُ اَبِی صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عَلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اَتَسْمَعُونَ؟ ، قُلْنَا: قَدْ سَمِعْنَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ .

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے' تم ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرنا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا' جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا' انہیں میرے حوض پر آنے نہیں دیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْحِمْصِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت حاتم بن ابو مغیرہ والی حدیث

رَوْحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ اَبِي صَغِيرَةَ

روایت کرتے ہیں.

عبد الله خباب عن ابيه

3545 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثنا رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ يُجَالِسُنَا فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، قَالَ: صَحِبْتُ اَصْحَابَ النَّهَرِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ كَرِهْتُ اَمْرَهُمْ خَشِيتُ اَنْ يَقْتُلُونِي، فَبَيْنَا اَنَا مَعَ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ اِذْ اَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ نَهَرٌ اِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ مُرَوَّعًا، فَقَالُوا لَهُ: كَاَنَّا رَوَّعْنَاكَ، قَالَ: اَجَلْ، قَالُوا: لَا رَوْعَ لَكَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَعْرِفُوهُ وَلَمْ اَعْرِفْهُ، فَقَالُوا: اَنْتَ ابْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ اَبِيكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً، فَقَالَ: الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ اِلَى شَطِّ النَّهَرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَاَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ عبدالقیس سے ایک آدمی نے ہمیں بتایا کہ ہم جامع مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اُس نے کہا: میں اصحاب نہر کی صحبت میں رہا' میں ان میں شریک تھا' پھر میں نے ان کے معاملہ کو ناپسند کیا اور میں ڈر گیا کہ مجھے قتل نہ کریں' ہم اسی حالت میں تھے کہ میں ان میں سے ایک گروہ کے ساتھ تھا کہ اچانک ہم ایک بستی کے پاس آئے' ہمارے اور اس بستی کے درمیان ایک نہر تھی' اچانک بستی سے ایک آدمی ڈرتا ہوا نکلا' ہم نے اس سے کہا: گویا ہم ین تمہیں ڈرا دیا ہے' اس نے کہا: ہاں! اُنہوں نے کہا: تو نہ ڈر! میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس کو پہچانو یا نہ پہچانو۔ اُنہوں نے کہا: تو ابن خباب صحابیٔ رسول ﷺ ہے؟ اُس نے کہا: ہاں! اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنائیں! اُس نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد سے حدیث سنی ہے' وہ حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث ذکر کرتے ہیں کہ آپ نے فتنے کا ذکر کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو

مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: فَأَخَذُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوها وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا، لَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا هُمْ أَبْغَضُ إِلَيَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ

گا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اگر تو اس زمانہ کو پائے تو عبداللہ مقتول ہو جاتا۔ وہ ان کو نہر کے پاس لے گئے' وہاں ذبح کیا' میں نے ان کا خون پانی پر ایسے دیکھا جس طرح تسمہ پانی میں چلتا ہے' اُنہوں نے ان کی اُم ولد کو پکڑا اور اسے قتل کیا حالانکہ وہ حاملہ تھی' اُنہوں نے اُس کا پیٹ چاک کیا' میں نے کسی ایسی قوم کی صحبت اختیار نہ کی' جو مجھے ان سے زیادہ ناپسند تھے میں نے ان کو اکیلے پایا تو میں وہاں سے بھاگ گیا۔

عبد اللہ بن خباب عن ابیہ

3546 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي مَسْلَمَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْخَوَارِجِ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا: أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: فَهَلْ أَنْتَ مُحَدِّثُنا عَنْ أَبِيكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا أَفْضَلُ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا أَفْضَلُ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا أَفْضَلُ مِنَ السَّاعِي، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ، فَقَالُوا لَهُ: فَكُنْ أَنْتَ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَدَّمُوهُ إِلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَجَرَى دَمُهُ كَأَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ، مَا ابْذَقَرَّ ثُمَّ قَرَّبُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَبَقَرُوها عَمَّا فِي بَطْنِهَا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ فَارَقْتُهُمْ

حضرت حمید بن ہلال ایک آدمی سے' وہ عبدالقیس کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں خارجیوں کے ساتھ تھا' ہم ایک آدمی کے پاس آئے' اُنہوں نے کہا: عبداللہ بن خباب صحابی رسول ﷺ ہیں؟ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! اُنہوں نے کہا: ہمیں اپنے والد کے حوالہ سے حدیث بیان کریں جو آپ کے والد نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد کو حضور ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ فتنے ہوں گے' ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے افضل ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے افضل ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے افضل ہوگا' جب ایسا ہو تو عبداللہ مقتول ہو جانا۔ اُنہوں نے کہا: تو عبداللہ نے قتل ہونا ہے؟ اُنہوں نے نہر کے پاس لے گئے اور اس کی گردن کاٹ دی' اس سے خون جاری ہوا' وہ خون ایسے بہنے لگا جس طرح تسمہ پانی میں چلتا ہے'

پھر اُنہوں نے اُم ولد کو پکڑا اور جو اُس کے پیٹ میں تھا اُسے چیر کر باہر نکالا' جب میں نے ان کی یہ حالت دیکھی تو ان سے جدا ہو گیا۔

3547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ صَحِبْتُ قَوْمًا لَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا أَحَبَّ إِلَيَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ، فَسِرْنَا عَلَى شَطِّ نَهَرٍ، فَرُفِعَ لَنَا مَسْجِدٌ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى نَوَاصِي الْخَيْلِ خَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ لَهُ أَمِيرُنَا: لِمَ تُرَعْ؟ فَقَالَ: قَدْ رُعْتُمُونِي قَالَ: فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ خَبَّابٍ، قَالَ لَهُ أَمِيرُنَا: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَحَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ إِلَى شَطِّ النَّهَرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَأَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: ثُمَّ أَخَذُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوهَا، وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا فَلَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ

حضرت حمید بن ہلال' عبدالقیس کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ علیحدہ ہوئے تو میں ایسی قوم کے پاس رہا' میں ایسی قوم کی محبت میں رہنا پسند نہیں کرتا تھا' ہم نہر کے کنارے چل رہے تھے' ہمارے سامنے مسجد آئی تو وہاں ایک آدمی تھا' جب گھوڑے کی پیشانی دیکھی تو وہ گھبراہٹ سے اپنے کپڑے کو گھسیٹتا ہوا نکلا' ہمارے امیر نے اسے کہا: تم کیوں ڈرتے ہو؟ اُس نے کہا: مجھے ڈرایا گیا ہے؟ وہ حضرت عبداللہ بن خباب تھے' ان کو ہمارے امیر نے کہا: ہمیں ایسی حدیث بتائیں جو اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے سنی ہے! حضرت عبداللہ نے بتایا کہ میرے والد نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فتنے کا ذکر کیا' فرمایا: ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا' اگر تو ان کا زمانہ پائے تو عبداللہ مقتول بنو؟ اُنہوں نے آپ کو پکڑا اور نہر کے کنارہ پر لے گئے' وہاں ذبح کیا' میں نے آپ کا خون پانی میں ایسے بہتے ہوئے دیکھا جس طرح تسمہ پانی پر چلتا ہے' پھر اُنہوں نے آپ کی اُم ولد کو پکڑا اور اُسے قتل کیا حالانکہ وہ حاملہ تھی تو اس کا پیٹ چاک کیا' میں ایسی قوم کے پاس نہیں رہنا

چاہتا جو مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہو میں نے تنہائی پائی تو میں وہاں سے بھاگ گیا۔

قَيْسُ بْنُ اَبِى حَازِمٍ عَنْ خَبَّابٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ حَازِمٍ، عَنْ خَبَّاب

حضرت قیس بن ابو حازم حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں، حضرت اسماعیل بن ابو خالد حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

3548 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ اَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِى بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ خَبَّابٌ: لَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، اَلَا اِنَّ اَصْحَابَنَا مَضَوْا، وَلَمْ يُصِيبُوا مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا اَلَا، وَاِنَّا قَدْ اَصَبْنَا بَعْدَهُمْ حَتَّى لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا اِلَّا فِى التُّرَابِ، اِنَّ الْمَرْءَ يُؤْجَرُ فِى نَفَقَتِهِ كُلِّهَا، اِلَّا فِى شَىْءٍ يَجْعَلُهُ فِى هَذَا التُّرَابِ، قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَبْنِى حَائِطًا لَهُ

حضرت قیس بن ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں خباب کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنے پیٹ کو سات مرتبہ داغا تھا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو موت کی دعا کرتا' ہمارے ساتھی تو گزر گئے' اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہیں لی' ہم نے ان کے بعد دنیا پائی ہے' ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے سوائے مٹی میں خرچ کے لیے' آدمی کو ہر شے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جاتیں' یہ اس دن مٹی کی دیوار بنا رہے تھے۔

3549 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت قیس بن ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں

3549- أخرج نحوه ابن حبان فى صحيحه جلد 7 صفحه 265 رقم الحديث: 2999 عن اسماعيل بن أبى خالد عن قيس بن حازم عن خباب بن الأرت به .

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَنْ مَضَى مِنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ مَضَوْا وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَإِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتَّى نِلْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَدْرِي أَحَدُنَا، مَا يَصْنَعُ بِهِ إِلَّا أَنْ يُنْفِقَهُ فِي التُّرَابِ، وَأَنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَنْفَقَهُ إِلَّا مَا أَنْفَقَهُ فِي التُّرَابِ

خباب کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنے پیٹ کو سات مرتبہ داغا تھا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو موت کی دعا کرتا' ہمارے ساتھی تو گزر گئے' اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہیں لی' ہم نے ان کے بعد دنیا پائی ہے' ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے سوائے مٹی میں خرچ کے لیے' آدمی کو ہر شے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جاتیں۔

3550 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے اپنے پیٹ میں سات مرتبہ داغا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی دعا کرنے سے منع کیا ہے تو میں ضرور اس کے لیے دعا کرتا۔

3551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا، وَذَهَبُوا لَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا، وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ، قَالَ: ثُمَّ أَتَيْنَا بَعْدَ ذَلِكَ نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا شَيْئًا

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے آئے تو آپ نے سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: ہمارے اصحاب جو پہلے گزر گئے وہ چلے گئے' اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہ لی' ہمیں ان کے بعد دنیا ملی' مگر اس دنیا کو خرچ کرنے کے لیے مٹی ہی پاتے ہیں۔ حضرت قیس فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد ہم ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے تو وہ دیوار بنا رہے تھے۔ آپ

يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ، وَلَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

نے فرمایا کہ مسلمان کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس شی کے کہ جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جائیں' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ آپ نے موت کی دعا سے منع کیا ہے تو میں ضرور موت کی دعا کرتا۔

قيس بن ابى حازم عن خباب اسماعيل عن قيس عن خباب

3552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے موت کی دعا کی ممانعت نہ سنی ہوتی تو میں ضرورت موت کی دعا کرتا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَوَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3553 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو لَنَا، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يُصَدُّ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں شکایت کی اس حال میں کہ آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے' ہم نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت ہڈیوں

3553- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1322 رقم الحديث: 3416' جلد6صفحه2546 رقم الحديث: 6544 عن اسماعيل عن قيس عن خباب به .

هَذَا الْاَمْرُ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ اَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

سے نوچا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹے نہیں اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا' اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3554 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟، قَالَ: فَجَلَسَ مُحْمَارٌّ لَوْنُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُجْعَلُ فِلْقَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هَذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں شکایت کی اس حال میں کہ آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے' ہم نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ یہ سن کر آپ کا رنگ سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا' زمین میں اس کے لیے گڑھا کھودا جاتا' پھر آرا لایا جاتا' اس کے سر پر رکھ کر اسے دو ٹکڑے کر دیا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹے نہیں' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا' اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3555 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَدْعُو لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کعبہ کے سایہ میں چادر لے کر ٹیک لگائے ہوئے تھے' ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے' آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور اسے زمین کے گڑھے میں پھینکا جاتا' پھر ایک آرا منگوایا جاتا اور اس کے سر کے اوپر رکھا

بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ فَوْقَ رَأْسِهِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ، وَلَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

جاتا' پھر بھی وہ دین سے نہ پھرتا' اس کا گوشت اور پٹھے نوچے جاتے' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلے گا تو وہ اللہ سے ہی ڈرے گا اور اس کو اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا خوف ہوگا لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

قيس بن ابي حازم عن خباب

3556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِرِدَاءٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ أَلَا تَسْتَنْصِرُ؟ فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ غَضْبَانًا، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَتُحْفَرُ لَهُ الْحُفْرَةُ، ثُمَّ يُوضَعُ فِيهَا ثُمَّ يُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلٰى رَأْسِهِ، ثُمَّ يُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ فَمَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر کی ٹیک سے تشریف فرما تھے' ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے' آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگیں گے' آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور اسے زمین میں گڑھا کھود کے گڑھے میں پھینکا جاتا' پھر اس کے سر کے اوپر رکھا جاتا' پھر اس کا گوشت لوہے کی کنگھیوں سے نوچا جاتا لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلے گا تو وہ اللہ سے ہی ڈرے گا یا اس کو اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا خوف ہوگا لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3557 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے' سوائے (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنانے پر جو خرچ کیا جائے۔

يَقُولُ: كُلُّ نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا الْعَبْدُ يُؤْجَرُ فِيهَا اِلَّا الْبُنْيَانُ

3558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ خَبَّابٌ يَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے لیے نیزہ رکھتے تھے۔

3559 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ اَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے نیزہ رکھتا تھا۔

عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت عیسیٰ بن مسیّب' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

3560 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے داغا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3561 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے

عِيسَى بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا وَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

داغا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ

حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

3562 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ، ثنا أَبِي، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، وَابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَدَعَوْتُ وَهُوَ يُعَالِجُ حَائِطًا لَهُ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آئے تو آپ نے سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے موت کی دعا کرنے سے منع کیا ہے' اگر آپ نے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور دعا کرتا۔

3563 - فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا إِلَّا مَا يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جائیں۔

3564 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً،

حضرت خباب فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' جبکہ آپ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر کے ذریعے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے جبکہ ہمیں مشرکوں سے تکلیف پہنچی تھی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ پس آپ

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟ فَجَلَسَ مُغْضَبًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَقَالَ: إِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لِيُسَالُ الْكَلِمَةَ فَمَا يُعْطِيهَا فَيُوضَعُ عَلَيْهِ الْمِنْشَارُ فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَإِنْ كَانَ أَحَدُهُمْ لَيُمْشَطُ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ، أَوْ عَصَبٍ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْأَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ، وَزَادَ فِيهِ بَيَانٌ أَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اس حال میں کہ غصے سے آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا' فرمایا: بے شک تم سے پہلے لوگوں سے کوئی خاص کلام بولنے کا م طالبہ کیا جاتا لیکن وہ نہ کہتا تو اس پر آرا رکھ کر دو ٹکڑے کر دیا جاتا' لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا اور ان میں سے کسی کے جسم پر لوہے کی کنگھی چلائی جاتی' لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو حالانکہ اللہ اس کام کو ضرور مکمل فرمائے گا یہاں تک کہ صنعاء سے ایک سوار حضر موت تک جائے گا' اسے صرف اللہ کا خوف ہو گا اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا: یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا۔

3565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، وَبَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً وَبَلَغُوا مِنَّا الْجَهْدَ، فَقُلْتُ: أَلا تَدْعُو لَنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ الْحَدِيدَ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ مَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اس حال میں کہ آپ چادر سے ٹیک بنائے کعبہ کے سایہ میں تھے جبکہ مشرکین نے ہم پر بہت سختی کی اور ہم ہمت ہار گئے' میں نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت ہڈیوں سے نوچا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹے نہیں۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ الیشکری' حضرت قیس بن ابو حازم سے

بْنِ اَبِی حَازِمٍ

روایت کرتے ہیں

3566 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا اَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟، قَالَ: فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ اِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ اَقُولُ لَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فَوَاللّٰهِ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، وَمَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ .

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنا دست مبارک اپنے سر کے نیچے رکھ کر ایک درخت کے نیچے لیٹے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ہمارے لیے اللہ سے دعانہیں کریں گے ان لوگوں کے خلاف جو ہم کو دین سے پھیرنے کے لیے ڈرا رہے ہیں؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرلیا' میں دوسری طرف سے آیا جدھر آپ کا چہرۂ مبارک تھا' آپ نے تین مرتبہ اپنا چہرۂ مبارک پھیرا' جب بھی میں عرض کرتا تو آپ اپنا چہرہ پھیر لیتے' تیسری مرتبہ آپ بیٹھے' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور تم میں سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے سر کے دوٹکڑے کردیئے جاتے' لیکن پھر بھی وہ دین سے نہ پھرتا' اللہ سے ڈرو! تمہارے لیے کھولنے والا ہے اور سارے کام بنانے والا ہے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

مَسْرُوقُ بْنُ

حضرت مسروق بن اجدع'

مسروق بن الاجدع عن خباب

الْاَجْدَعِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ سَيْفًا فَجِئْتُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) قَالَ: مُوَثَّقًا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں تلواریں بناتا تھا' میں نے عاص بن وائل کے لیے تلوار بنائی' میں ان سے اس کی قیمت لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تُو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انکار نہ کرے۔ میں نے کہا: اللہ تجھے موت دے! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہتا ہے: مجھے (اگلے جہان میں) ضرور مال اور اولاد ملے گی' کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے' یا رحمٰن سے اس نے کوئی وعدہ لیا ہوا ہے''۔ عہداً کا معنی ہے: پختہ وعدہ۔

3568 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ، فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ، فَقَالَ:

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تلواریں بناتا تھا' عاص بن وائل کے ذمہ میرا ایک درہم تھا' میں اُس سے لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں نہیں دوں گا یہاں تک کہ تُو محمد کا انکار کرے۔ میں نے کہا: میں محمد کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ اللہ تجھے مارے اور پھر زندہ کرے' اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے' میں مروں' پھر اُٹھوں اور میرے لیے

3567- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 736 رقم الحديث: 1985' جلد 4 صفحه 1760 رقم الحديث: 4455' جلد 4 صفحه 1671 رقم الحديث: 4456' عن أبي الضحى عن مسروق عن خباب به .

دَعْنِي حَتَّى اَمُوتَ ثُمَّ اُبْعَثَ فَيَصِيرَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيَكَ، قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا) (مريم: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

مال اور اولاد ہو تو میں اس کو ادا کروں گا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ الی آخرہٖ''۔

3569 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: عَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ وَاِنِّي اَرْجِعُ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ فَاِذَا رَجَعْتَ اِلَيَّ ثُمَّ اَعْطَيْتُكَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) الْآيَةَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا تھا تو میں اس سے پیسہ لینے کے لیے آیا' اس نے کہا: تم' خیال کرتے ہو کہ تم مال اور اولاد کی طرف واپس آؤ گے' اور میں مال و اولاد کی طرف واپس آؤں گا' جب تُو میری طرف واپس آئے گا تو پھر میں آپ کو دوں گا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''افرایت الذی الی آخرہٖ''۔

3570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ حَقٌّ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَكْفُرُ بِهِ حَتَّى تَمُوتَ وَتُبْعَثَ، قَالَ: اِذَا بُعِثْتُ فَسَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيكَ حَقَّكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) الْآيَةَ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تلواریں بناتا تھا' عاص بن وائل کے ذمہ میرا ایک درہم تھا' میں اُس سے لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں نہیں دوں گا یہاں تک کہ تُو محمد کا انکار کرے۔ میں نے کہا: میں محمد کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ اللہ تجھے مارے اور پھر زندہ کرے' اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے' میں مروں' پھر اُٹھوں اور میرے لیے مال اور اولاد ہو تو میں اس کو ادا کروں گا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''اَفَرَاَيْتَ الَّذِيْ الی آخرہٖ''۔

حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابًا، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تلواریں بناتا تھا' عاص بن وائل کے ذمہ میرا قرض تھا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

أَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت مسروق سے' یہ حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً وَكَانَ إِذَا غَطَّى بِهَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّى بِهَا رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَضَعُوا عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْإِذْخِرِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو حضرت مصعب بن عمیر کو شہید کیا گیا' اُنہوں نے صرف ایک چادر چھوڑی تھی' جب ان کا چہرہ ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو۔

أَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ'

3571- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 649 رقم الحديث: 940' وأخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1487 رقم الحديث: 3821' جلد 4 صفحه 898 1 رقم الحديث: 3854 كلاهما عن الأعمش عن شقيق عن الخباب به .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

3572 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةٌ كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں ہجرت کرنے کا شرف پایا' ہم اللہ کی رضا طلب کر رہے تھے' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3573 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ يَقُولُ: اِنَّا هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ بُرْدَةً اِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ بَدَا رَاْسُهُ، وَاِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رَاْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ نَجْعَلَهَا عَلَى رَاْسِهِ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا - يَعْنِي يَاْكُلُهَا-

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضورﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

ابو وائل شقیق عن خباب

3574 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا خَبَّابٌ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ اِلَّا نَمِرَةً اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ نُغَطِّيَ رَاْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ اِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضورﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

3575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اِنَّا قَوْمٌ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ خَرَجَ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا ، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اللہ کی رضا کے لیے' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

ابو وائل شقیق عن خباب

3576 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِي

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں تلواریں بناتا تھا' میں نے عاص بن وائل کے لیے تلوار بنائی' میں ان سے اس کی قیمت لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں اس وقت تک نہیں

عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ وَكُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فَاتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: لَا اُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ، قَالَ: وَاِنِّي لَمَبْعُوثٌ بَعْدَ الْمَوْتِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّهُ سَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ؟ قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) اِلَى (فَرْدًا) (مريم:80) قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هٰكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ كَمَا ذَكَرْنَاهُ اَوَّلًا عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، فَاِنْ كَانَ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ ضَبَطَهُ عَنِ الْاَعْمَشِ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ اَبِي وَائِلٍ

دوں گا جب تک تُو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انکار نہ کرے۔ میں نے کہا: اللہ تجھے موت دے! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ میں ضرور مال اور اولاد دوں گا' کیا وہ غیب پر مطلع ہوگیا تھا' یا رحمٰن نے اس سے وعدہ لیا تھا''۔ عہداً کا معنی ہے: پختہ وعدہ۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ حماد بن شعیب نے حضرت اعمش سے' وہ ابووائل سے لوگوں نے اس کو اوّلاً ذکر کیا ہے' اعمش سے' وہ ابوالضحیٰ سے' وہ مسروق سے' وہ خباب سے' حضرت حماد بن شعیب نے اس کو اعمش سے ضبط کیا ہے' یہ حدیث ابووائل کی حدیث سے غریب ہے۔

3577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْاَخْرَمِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا اَبُو السَّرِيِّ سَهْلُ بْنُ مَحْمُودٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ: اِنَّ فِي هٰذَا التَّابُوتِ ثَمَانِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ، وَاللّٰهِ مَا شَدَدْتُ لَهَا مِنْ خَيْطٍ، وَلَا مَنَعْتُهَا مِنْ سَائِلٍ، ثُمَّ بَكَى فَقِيلَ: مَا يُبْكِيكَ؟، قَالَ: اَبْكِي اِنَّ اَصْحَابِي مَضَوْا وَلَمْ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی بیماری میں آئے تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسّی ہزار درہم ہیں' اللہ کی قسم! میں نے اس کو تالا نہیں لگایا اور کسی سائل کو منع نہیں کیا۔ پھر آپ رو پڑے' آپ سے کہا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس لیے رویا ہوں کہ میرے ساتھ والے چلے گئے اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہیں لی' ہم ان کے بعد آئے' ہم اس کو خرچ کرنے کے لیے کوئی جگہ نہیں پاتے۔

تَنقُصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَاِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى مَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا

3578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ فَبَكَى، وَقَالَ: فِي هَذَا التَّابُوتِ سَبْعُونَ اَلْفًا مَا شُدَّ لَهَا وِكَاءٌ وَلَا مُنِعَ مِنْهَا سَائِلٌ، وَدِدْتُ اَنَّهَا كَذَا وَكَذَا، اِمَّا قَالَ: بَعْرٌ، وَاِمَّا قَالَ: غَيْرُهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسی ہزار ہیں اور اسے حفاظت کے لیے کسی چیز سے نہیں باندھا گیا اور کسی مانگنے والے کو منع بھی نہیں کیا گیا اور جانتا ہوں کہ ایسے ایسے کر دیا جائے؟ فرمایا: اونٹ اور اس کے علاوہ اور چیزیں ہیں۔

حَارِثَةُ بْنُ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت حارثہ بن مضرب' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3579 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3580 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا اَنْ يُتَمَنَّى الْمَوْتُ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہوتا کہ آپ نے ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو میں تمنا کرتا۔

3581 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ ابْنَةَ السُّدِّيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3582 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3583 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَسْلَمَ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ

حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے

زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَهٰذِهِ اَرْبَعُونَ اَلْفًا مَوْضُوعَةً

فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا ہوں' میں صرف ایک درہم کا مالک ہوں' اس وقت چالیس ہزار ہیں۔

3585 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَاِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْيَوْمَ لَاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

حارثة بن مضرب عن خباب

3586 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَفِي دَارِهِ حَائِطٌ يُبْنَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ اِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے' سوائے (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنانے پر جو خرچ کیا جائے۔

3587 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت نہیں کی۔

3588 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی، ہم نے شکایت نہیں کی۔

3589 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گویا فرمایا کہ اسی گرمی میں پڑھتے رہو۔

3590 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: لَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَذْهَبَ بِاُجُورِنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصَبْنَا بَعْدَهُ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ ہمارا وہ ثواب نہ چلا جائے جو ہم نے دنیا ملنے کے بعد حاصل کیا تھا۔

3591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُفِّنَ حَمْزَةُ فِي بُرْدَةٍ اِذَا غُطِّيَ رَاْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْتَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا' جب ان کا سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' پھر پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔

3590- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 432 رقم الحديث: 5644 عن أبي اسحاق عن حارثة بن مضرب عن خباب به .

3592 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتَا رِجْلَاهُ فَغَطَّيْنَا رَأْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے انہیں کفن دینے کے لیے سوائے ایک چادر کفن کے کچھ نہ پایا' جب ہم اس چادر سے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب ہم سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے ان کا سر ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دی۔

3593 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ ثُمَّ أَتَى بِكَفَنِهِ، فَلَمَّا رَآهُ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بُرْدَةً إِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے انہیں کفن دینے کے لیے سوائے ایک چادر کفن کے کچھ نہ پایا' جب ہم اس چادر سے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب ہم سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے ان کا سر ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دی۔

أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابو معمر عبداللہ بن سخبرہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3594 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و

3594- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 713' جلد 1 صفحه 264 رقم الحديث: 726' جلد 1 صفحه 269 رقم الحديث: 744 عن عمارة بن عمير عن أبي معمر عن خباب به .

الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِاَيِّ شَيْءٍ عَرَفْتَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْنَا: كَيْفَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ؟، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3596 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِخَبَّابٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذٰلِكَ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3597 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران گرم جگہ کے متعلق شکایت کی، لیکن کبھی آپ ﷺ نے ہماری شکایت کا مداوا نہ کیا۔

3598 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ

لِخَبَّابٍ: بِاَیِّ شَیْءٍ کُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَۃَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِهِ

نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3599 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: اَکَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِاَیِّ شَیْءٍ کُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِهِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْاَنْمَاطِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ، ثنا مَرْوَانُ، وَاَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا لِخَبَّابٍ: بِاَیِّ شَیْءٍ کُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَۃَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْیَتِهِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

اَبُو مَیْسَرَۃَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِیلَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ کَرَامَةَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیلَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَی خَبَّابٍ اَعُودُهُ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّی

حضرت عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

میں سے کوئی بھی موت کی تمنا کرے تو میں ضرور تمنا کرتا۔

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّاب

حضرت ہبیرہ بن مریم حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَسَا الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُرِيدُ اَنْ يَصُومَ هٰذَا الْيَوْمَ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ اَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! جو کوئی تم میں سے اس دن روزہ رکھنے کا ارادہ کرے تو وہ اس دن کا روزہ رکھے جس نے نہیں کھایا ہے وہ روزہ مکمل کرلے جس نے کھایا ہے وہ اپنا بقیہ دن روزہ مکمل کرے۔

3603 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَكَلَ فَلَا يَاْكُلْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ نَوَى مِنْكُمُ الصَّوْمَ فَلْيَصُمْهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! جس نے کھایا ہے وہ اپنا بقیہ دن روزہ مکمل کرے اور تم میں سے جس نے روزے کی نیت کر لی ہے اسے چاہیے کہ وہ روزے سے ہی رہے۔

اَبُو الْكَنُودِ، عَنْ

حضرت ابوالکنود حضرت خباب سے روایت

خَبَّاب

3604 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِیُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِی الْكَنُودِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ) (الانعام: 52)، قَالَ: جَاءَ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا مَعَ بِلَالٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَصُهَيْبٍ وَخَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِی اُنَاسٍ مِنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَهُ حَقَرُوهُمْ، فَاَتَوْهُ فَخَلَّوْا بِهِ، فَقَالُوا: اِنَّا نُحِبُّ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا، فَاِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَاْتِيكَ فَنَسْتَحِي اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ قُعُودًا مَعَ هَؤُلَاءِ الْعَبِيدِ، اَوْ اِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنَّا، وَاِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاَقْعِدْهُمْ اِنْ شِئْتَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا، فَدَعَا بِالصَّحِيفَةِ لِيَكْتُبَ لَهُمْ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ، فَلَمَّا اَرَادَ ذَلِكَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِی نَاحِيَةٍ اِذْ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ)

کرتے ہیں

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے روایت ہے: ''(یارسول اللہ!) ان لوگوں کو بارگاہِ کرم سے کبھی دور نہ کیجئے گا جو صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اسی کی رضا کے طلب گار ہیں''۔ کہا: اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن فزاری' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اس حالت میں آئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت بلال' عمار بن یاسر' صہیب اور خباب بن ارت رضی اللہ عنہم کے پاس یعنی ایمان والوں میں کمزور لوگوں میں تشریف فرما تھے' جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد ان حضرات کو دیکھا تو ان کو حقیر کہا' پس وہ آپ کے پاس آئے اور اکیلے میں مجلس کرنے کے لیے وقت مانگا۔ کہنے لگے: ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ اپنے ساتھ بیٹھنے کو ہمارے لیے ایک جگہ مقرر کریں جس کے ذریعے سارے عرب والے ہماری فضیلت پہچانیں۔ کیونکہ عرب کے کونے کونے سے وفد آپ کی خدمت میں آتے ہیں' پس ہمیں اس بات سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ وہ لوگ آپ کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں یا جب ہم آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ ان کو ہمارے پاس سے اُٹھا دیا کریں اور جب ہم فارغ ہو جائیں تو ان کو اپنے پاس بٹھالیں' اگر آپ کی مرضی ہو تو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس کے بعد

(الانعام: 52) اَلْاٰيَةَ. ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَصَاحِبُهُ قَالَ: (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ) (الانعام: 53)، ثُمَّ ذَكَرَهُ فَقَالَ: (وَاِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) (الانعام: 54)، فَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّحِيفَةِ، فَدَعَانَا فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى رُكْبَتِهِ

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الكهف: 28) يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا يَقُولُ: لَا تُجَالِسِ الْاَشْرَافَ (وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا) (الكهف: 28)، اَمَّا الَّذِي اُغْفِلَ قَلْبُهُ فَهُوَ عُيَيْنَةُ، وَالْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَاَمَّا فُرُطًا فَهَلَاكًا ثُمَّ ضَرَبَ مَثَلَ رَجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فَكُنَّا بَعْدَ ذٰلِكَ نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي كَانَ يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتّٰى يَقُومَ وَاِلَّا صَبَرَ حَتّٰى نَقُومَ

انہوں نے ایک دستاویز لکھنے کا مطالبہ کیا' ان کی خاطر کچھ لکھنے کیلئے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاغذ منگوایا' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا تاکہ وہ لکھیں۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ارادہ فرمایا جبکہ ہم ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے' اچانک حضرت جبریل علیہا السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے: ''اور آپ ان لوگوں کو دور نہ فرمائیں جو صبح شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں''۔ پھر اقرع بن حابس اور اس کے ساتھی نے کہا' فرمایا: ''اور ہم نے انہیں ایک دوسری کی وجہ سے مشکل میں ڈال دیا ہے' وہ کہتے ہیں: کیا یہی لوگ رہ گئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان میں سے ان پر احسان کیا ہے' کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو بہت اچھی طرح نہیں جانتا''۔ پھر اس کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: ''تمہارے رب نے رحمت کو اپنی ذات کیلئے لکھ رکھا ہے''۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ورق پھینک دیا اور (اسی وقت) ہم غریبوں کو بلا لیا' پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ کی زبان مبارک پر جاری تھا: سلام علیکم! پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنا قریب ہوئے کہ ہم نے اپنے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی مجلس سجایا کرتے تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھنے کا ارادہ فرماتے تو اُٹھ جاتے اور ہم کو وہیں چھوڑ جاتے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اور اپنے آپ کو کیفیت صبر میں ان لوگوں کے ساتھ رکھئے جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو

پکارتے ہیں اور خالصتاً اسی کی جستجو میں رہتے ہیں اور اپنی آنکھیں ان سے پھیر نہ لینا کہ دنیوی زندگی کی آرائش سامنے آئے اور کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرنا‘ جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اس نے اپنی ذاتی خواہش کی اتباع کر رکھی ہے اور اس کا معاملہ حد سے نکلا ہوا ہے‘‘۔ اس آیت کے درمیان والے کلمات کا مفہوم ہے کہ اشرافیہ کے ساتھ ہم مجلس نہ ہوں‘ لیکن غافل دل‘ عیینہ اور اقرع بن حابس ہیں‘ بہرحال ’’فرطًا‘‘ کا معنی ہلاک ہونا ہے‘ پھر اللہ نے دو آدمیوں کی مثال دی اور دنیوی زندگی کی مثال دی۔ راوی نے کہا: پس اس کے بعد ہم ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے‘ پس جب ہم اس لمحے تک پہنچتے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھنا ہوتا تو ہم اُٹھ جاتے لیکن ہم آپ کو وہیں بیٹھا چھوڑ جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھتے ورنہ (اگر ہم نہ اُٹھتے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ ہم اپنی مرضی سے اُٹھیں۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ خَبَّاب

امام شعبی‘ حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ إِلَّا أَعْطَى مَا سَأَلُوهُ يَوْمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی ایسا نہیں تھا جس نے مانگا ہو اور اس کو دیا نہ گیا ہو‘ جس دن مشرکوں نے عذاب دیا سوائے میرے‘ ان کو انگاروں پر لٹایا جاتا‘ اس سے کوئی شی نہ چھوڑتے۔ ایک

عَذَّبَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، اِلَّا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ كَانُوا يُضْجِعُونَهُ عَلَى الرَّضْفِ فَلَمْ يَسْتَقِلُّوا مِنْهُ شَيْئًا، قَالَ: فَاَتَى بِكَفَنِهِ فَنَشَرَ عَلَيْهِ قَبَاطِيَّ بِيضًا فَبَكَى، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: ذَكَرْتُ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ لَمْ يَتَعَجَّلْ شَيْئًا مِنْ طَيِّبَاتِهِ كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُكَفَّنُ فِيهِ، وَكَانَ اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، حَتَّى جَعَلْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ

کفن لایا گیا' وہ سفید کفن ان پر بچھایا گیا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ رو پڑے' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں روتے ہیں؟ آپ صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں ہیں؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مصعب کا ذکر کیا کہ آپ نے اپنی زندگی میں دنیا میں کوئی شی نہیں لی' آپ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا' کفن کے لیے کوئی شی نہیں تھی' جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' ہم نے ان کے سر کو ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھی۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3607 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَبْشِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضَ، قَالَ: كَيْفَ بِهَا اَوْ بِهَذَا وَاَشَارَ اِلَى اَعْلَى بَيْتِهِ وَاِلَى اَسْفَلِهِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے تو اُنہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر آئیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے؟ کیا اس کے ذریعہ آپ نے اپنے گھر کی بلندی اور پستی کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کے لیے دنیا اتنی ہی کافی ہے جتنا مسافر کے پاس زادِراہ ہوتا ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا كَيْسَانُ اَبُو عُمَرَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَثنَا كَيْسَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا صُمْتُمْ فَاسْتَاكُوا بِالْغَدَاةِ وَلَا تَسْتَاكُوا بِالْعَشِيِّ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَائِمٍ تَيْبَسُ شَفَتَاهُ بِالْعَشِيِّ اِلَّا كَانَ نُورًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَمْ يَرْفَعْهُ عَلِيٌّ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب روزہ رکھو تو صبح مسواک کرو اور شام کو مسواک نہ کرو کیونکہ شام کے وقت جب روزہ دار کے ہونٹ خشک ہوتے ہیں تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے دونوں آنکھوں کے درمیان نور ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے ہیں۔

مُجَاهِدٌ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت مجاہد' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3609 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَاَصَابَنَا الْعَطَشُ، وَلَيْسَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمیں پیاس لگی تو ہمارے ساتھ پانی نہیں تھا' ہم میں سے کسی نے اونٹنی کو بٹھایا اور اس کے دونوں پاؤں کے درمیان مشکیزہ کی

مَعَنَا مَاءٌ فَتَنَوَّخَتْ نَاقَةٌ لِبَعْضِنَا، وَإِذَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا مِثْلُ السِّقَاءِ فَشَرِبْنَا مِنْ لَبَنِهَا

طرح کوئی چیز رکھی، ہم نے اس سے اس کا دودھ نکال کر اُسے پیا۔

سَعِيدُ بْنُ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سعید بن وہب الہمدانی، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3610 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا، يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْهَجِيرِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی، آپ نے شکایت دور نہیں کی یعنی دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کے متعلق۔

3611 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی، آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3612 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ح، وَثنا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی، آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا، قَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز اس وقت پڑھ لیا کرو۔

3614 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3615 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي خَبَّابٌ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا، وَقَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو اس وقت نماز پڑھا کرو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سلیمان بن ابو ہند' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

حَنۡبَلٍ، ثنا اِبۡرَاهِيمُ بۡنُ الۡحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيۡبٌ، عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ جُحَادَةَ، عَنۡ سُلَيۡمَانَ بۡنِ اَبِي هِنۡدٍ، عَنۡ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوۡنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الۡحَرِّ فِي جِبَاهِنَا، وَاَكُفِّنَا فَلَمۡ يُشۡكِنَا

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی کہ ہم پیشانی زمین پر رکھتے ہیں تو سخت گرم ہوتی ہے' ہم نے کپڑا رکھا' لیکن آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ اَبِي الۡهُذَيۡلِ، عَنۡ خَبَّابٍ

حضرت عبداللہ بن اُبو ہذیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3617 - حَدَّثَنَا عَبۡدَانُ بۡنُ اَحۡمَدَ، ثنا نَصۡرُ بۡنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بۡنُ بَكَّارٍ الۡعَيۡشِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحۡمَدَ الزُّبَيۡرِيُّ، ثنا سُفۡيَانُ، عَنِ الۡاَجۡلَحِ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ اَبِي الۡهُذَيۡلِ، عَنۡ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بَنِي اِسۡرَائِيلَ لَمَّا هَلَكُوا قَصُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل جب لڑتے تو بدلہ لیتے۔

3618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عَبۡدِ اللّٰهِ الۡحَضۡرَمِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ سَعِيدٍ الۡكِنۡدِيُّ، ثنا الثِّقَةُ، عَنۡ اَبِي اُسَامَةَ، عَنِ الۡاَجۡلَحِ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ اَبِي الۡهُذَيۡلِ، قَالَ: دَخَلۡتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَرَاَيۡتُ فِي بَيۡتِهِ دَرَاهِمَ مَكۡشُوفَةً. فَقُلۡتُ مَا هٰذَا؟، قَالَ: بِعۡتُ ضَيۡعَتِي الۡفُلَانِيَّةَ وَقَدۡ اَنۡفَقۡتُهَا مَا اَرَى اَحَدًا اَحَقَّ بِهِ مِنِّي

حضرت عبداللہ بن ابو ہذیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کے گھر درہم کھلے ہوئے دیکھے (یعنی سنبھال کر نہیں رکھے تھے) میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے فلانیہ کو دے دیئے ہیں' میں نے خرچ کیے ہیں' اس میں سے کسی پر میرا حق نہیں ہے۔

صِلَةُ بۡنُ زُفَرَ، عَنۡ

حضرت صلہ بن زفر' حضرت خباب سے روایت کرتے

خَبَّاب

3619 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ ثَلَاثٌ فَفَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ، وَفَرَسٌ لِلْاِنْسَانِ، وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ، فَاَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ: فَمَا اتُّخِذَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقُوتِلَ عَلَيْهِ اَعْدَاءُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَمَّا فَرَسُ الْاِنْسَانِ: فَمَا اسْتُبْطِنَ وَتُحُمِّلَ عَلَيْهِ، وَاَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ: فَمَا رُوهِنَ عَلَيْهِ وَقُومِرَ عَلَيْهِ

ہیں

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی تین قسمیں ہیں: ایک گھوڑا رحمٰن کے لیے ہے ایک گھوڑا انسان کے لیے ہے ایک گھوڑا شیطان کے لیے ہے جو گھوڑا رحمٰن کے لیے ہے تو وہ ہے جو اللہ کی راہ میں استعمال کیا جائے اور اس پر اللہ کے دشمنوں سے لڑا جائے اور جو انسان کے لیے گھوڑا ہے تو وہ ہے جو وہ اپنے استعمال اور سواری کے لیے رکھے اور جو شیطان کے لیے ہے تو وہ دکھاوے اور ریاکاری کے لیے رکھا جانے والا گھوڑا ہے۔

عَبَّادُ اَبُو الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّاب

3620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مَعْقِلٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّابٍ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ لَمْ يَاْتِ فِرَاشَهُ قَطُّ اِلَّا قَرَاَ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ حَتَّى يَخْتِمَ

حضرت عباد ابوالاخضر حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بستر پر سونے کے لیے آتے تو سورۃ الکافرون مکمل پڑھتے تھے۔

عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عبادہ بن نسی، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3621 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نَسِيٍّ يُحَدِّثُ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعَثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّكَ تَبْعَثُنِي بَعِيدًا وَاَنَا اُشْفِقُ عَلَيْكَ، قَالَ: وَمَا بَلَغَ مِنْ شَفَقَتِكَ عَلَيَّ؟، قُلْتُ: اُصْبِحُ فَلَا اَظُنُّكَ تُمْسِي، وَاُمْسِي فَلَا اَظُنُّكَ تُصْبِحُ، قَالَ: يَا خَبَّابُ خَمْسٌ اِنْ فَعَلْتَ بِهِنَّ رَاَيْتَنِي، وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ بِهِنَّ لَمْ تَرَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا هُنَّ؟، قَالَ: تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْاِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟، قَالَ: تَعْلَمُ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا، كَمَا اَنَّ شَجَرَتَهَا تَعْلُقُ الشَّجَرَ، وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا، وَتَعْتَصِمُ بِحَبْلِ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ يَدَ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، يَا خَبَّابُ اِنَّكَ اِنْ رَاَيْتَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تُفَارِقْنِي.

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں' میں آپ کی زیارت کا بڑا مشتاق ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم میرے متعلق کتنے مشتاق ہو؟ میں نے عرض کی: میں صبح کرتا ہوں تو رات کا یقین نہیں ہوتا ہے اور شام کرتا ہوں تو صبح کا یقین نہیں ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے خباب! اگر تم پانچ کام کرو تو مجھے دیکھو گے' اگر تم نہیں کرو گے تو مجھے نہیں دیکھو گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' اگرچہ تجھے کاٹا جائے اور جلایا جائے' تقدیر پر ایمان رکھ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تقدیر پر کیسے ایمان لاؤں؟ آپ نے فرمایا: تُو یقین کر کہ جو تجھے ملنا ہے وہ رہ نہیں سکتا ہے اور جو نہیں ملنا وہ تجھے مل نہیں سکتا' شراب نہ پی' اگر غلطی ہو جائے تو غلطی کی معافی مانگ' جس طرح درخت درخت کے ساتھ لگتا ہے اور اپنے والدین سے نیکی کر اگرچہ تجھے دنیا سے نکلنے کا حکم دیں' جماعت کی رسّی تھامے رکھ کیونکہ جماعت پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے' اے خباب! میں

خَبَّابٌ اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

3622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ ثَوْرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خَبَّابٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ

خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ ذُو الشَّهَادَتَيْنِ

وَهُوَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَدِيِّ بْنِ وَائِلِ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ سَلْمَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ جُشَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَسَّانَ بْنِ الْاَزْدِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ كَهْلَانَ بْنِ سَيَّارِ بْنِ يَشْجُبَ بْنِ يَعْرُبَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ هُودٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قیامت کے دن دیکھوں تو تُو مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔

حضرت ابوابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ

حضرت ابراہیم بن خباب الخزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میرا پردہ ڈھانپ اور خوف سے امن دے اور میرا قرض ادا کر۔

یہ باب ہے جن کا نام خزیمہ ہے

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری جن کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے' ان کا نسب خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن عمرو بن عدی بن وائل بن منبہ بن امرء القیس بن سلمی بن حبیب بن عدی بن ثعلبہ بن امرء القیس بن علقمہ بن معاویہ بن جشم بن مالک بن اوس بن حارثہ بن ثعلبہ بن عمرو بن عامر بن حارثہ بن ثعلبہ بن غسان بن ازد بن غوث بن مالک بن زید بن کہلان بن سیار بن یشجب بہ یعرب بن قحطان بن ھود ہے۔

3623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَاتَلَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ يَوْمَ صِفِّينَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ جنت صفین میں لڑے اور شہید کیے گئے۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت زید بن ثابت' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3624 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ أَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الاحزاب: 23) . قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذُو الشَّهَادَتَيْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن لکھا' میں نے ایک آیت نہ پائی' جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی' میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' وہ آیت یہ تھی: ''مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الى آخره '' حضرت خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر تھی' اس لقب سے یہ مشہور تھے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3625 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعَمَّانِيُّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

وَالْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح کرے گا تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی، حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے (یعنی مغرب و عشاء)۔

3627 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِجَمْعٍ ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں تین نمازیں پڑھائیں اور دو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری اور شعبہ اور زہیر اور ان کے علاوہ عدی بن ثابت سے وہ عبداللہ بن زید سے وہ ابوایوب انصاری سے غیلان نے ان کی مخالفت کی ہے اور جابر بن الجعفی ہے دونوں نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کر کے کہا:

سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَشُعْبَةُ، وَزُهَيْرٌ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ. وَخَالَفَهُمْ غَيْلَانُ، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ فَقَالَا عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: وَالصَّوَابُ حَدِيثُ اَبِي اَيُّوبَ . وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

درست! درست حضرت ابوایوب والی حدیث ہے۔ امام سفیان ثوری نے حضرت عدی بن ثابت سے روایت کی' وہ عبداللہ بن یزید سے' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں۔

عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3628 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ: رَاَى كَاَنَّهُ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب دیکھا گویا کہ وہ حضور ﷺ کی پیشانی پر سجدہ کر رہے ہیں' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھو اور سجدہ کرو اور ایسے کرو جس طرح تم نے خواب دیکھا ہے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ وَاسْجُدْ وَاصْنَعْ كَمَا رَاَيْتَ

3630 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنِي خُزَيْمَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس نے غم اُٹھائے ہوئے ہیں' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری عزت وجلال کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا' اگرچہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

3631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي الشَّيْطَانُ الْاِنْسَانَ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، حَتَّى يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے: آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے! تو شیطان کہتا ہے: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ بندہ کہتا ہے: اللہ نے! شیطان کہتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب تم میں سے کوئی یہ حالت پائے تو وہ کہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔

3632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد جنگ جمل اور صفین

اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ اَبِى كَافًّا سِلَاحَهُ يَوْمَ الْجَمَلِ وَصِفِّينَ، فَلَمَّا قُتِلَ عَمَّارٌ اسْتَلَّ سَيْفَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

میں اسلحہ اُٹھائے ہوئے تھے جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو آپ نے تلوار سونتی اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ شہید کرے گا۔

3633 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ واسْتَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ عزوجل (اپنی اُمت کے لیے) بخشش اور رضا اور جہنم سے آزادی مانگتے۔

3634 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو بخش دے۔

3635 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِى، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی (کتے کا پیشاب) نہ ہو۔

وَسَلَّمَ، عَنِ الاسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلاثَةُ اَحْجَارٍ وَلَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

3636 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَتِ الاسْتِطَابَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلا يَكْفِي اَحَدَكُمْ ثَلاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ؟ . قَالَ هِشَامٌ: وَاَخْبَرَنِي اَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اَبُو خُزَيْمَةَ قَالَ: لَا اِنَّمَا هُوَ اَبُو وَجْزَةَ الشَّاعِرُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس استنجاء کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: استنجاء کے لیے تین پتھر ہی کافی ہیں جس میں ہڈی نہ ہو۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: مجھے ابووجزہ نے حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت کے حوالے سے بتایا' سفیان سے کہا گیا: ابوخزیمہ کہتے ہیں: نہیں! بلکہ ابووجزہ شاعر ہیں۔

3637 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالا اَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الاسْتِطَابَةِ ثَلاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی نہ ہو۔

3638 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الاسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی نہ ہو۔

3639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلِاسْتِطَابَةُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

کہ حضور ﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جس میں ہڈی نہ ہو۔

3640 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا: ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَنْ اَصَابَ شَيْئًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذٰلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ایسا گناہ کیا جس میں حد لگتی ہو تو حد اُس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

3641 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَطَابَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ كُنَّ لَهُ طُهُورًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین پتھروں سے استنجاء کیا کہ ان میں گندگی نہ ہو تو وہ اس کے لیے پاکی ہے۔

3641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواء بن حارث سے گھوڑا خریدا' اس نے انکار کیا تو میں نے اس کی گواہی دی' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں گواہی دینے پر کس نے اُبھارا تھا حالانکہ تم موجود نہیں تھے؟ میں نے عرض کی: جو آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر آپ کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ حق ہی فرماتے ہیں۔

وَسَلَّمَ اشْتَرَى فَرَسًا مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ فَجَحَدَهُ فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ حَاضِرًا؟ ، قَالَ: صَدَّقْتُكَ لَمَّا جِئْتَ بِهِ وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَقُولُ اِلَّا حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ اَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَحَسْبُهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے خزیمہ گواہی دے اُس کے لیے اس کی گواہی ہی کافی ہے۔

3643 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَصَابَ شَيْئًا مِمَّا نَهَى اللّٰه عَنْهُ ثُمَّ اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ كَفَّرَ عَنْهُ ذَلِكَ الذَّنْبَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ نے اس گناہ کو کیا ہو جس سے اللہ نے منع کیا تھا تو اس پر حد لگاؤ‘ وہ حد اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی۔

3644 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ نے اس گناہ کو کیا ہو جس سے اللہ نے منع کیا تھا تو اس پر حد لگاؤ‘ وہ حد اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی۔

هَرَمِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ

حضرت هرمی بن عبداللہ خطمی‘ حضرت خزیمہ بن ثابت سے

خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ روایت کرتے ہیں

3645 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3646 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ صَاحِبِ الشَّهَادَتَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3647 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3648 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

3649 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَحَدَ بَنِي الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ هَرَمِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3651 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

السَّائِبِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

3652 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، اَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3653 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بُنْدَارٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَامِرٍ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3654 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، قَالَ: ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر

الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

میں وطی نہ کرو۔

3655 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْوَائِلِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے، تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

عَمْرُو بْنُ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عمرو بن احیحہ بن جلاح، حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے، تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابووقاص' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3657 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ، فَإِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِهَا وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ طاعون بیماری ہے' پہلی قوموں کو عذاب دیا گیا ہے' یہ جس کا باقی حصہ ہے' جب کسی شہر میں آئے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں موجود نہ ہو تو اس شہر میں داخل بھی نہ ہونا۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3658 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ طاعون بیماری ہے' پہلی قوموں

بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رِجْسٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ فِيهِ قَوْمٌ قَبْلَكُمْ فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلا تَدْخُلُوهَا، وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلا تَدْنُوا مِنْهُ - يَعْنِى الطَّاعُونَ-

کو عذاب دیا گیا ہے‘ جس کا بقیہ حصہ یہ ہے جب کسی شہر میں آئے اور تم وہاں موجود ہوتو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں موجود نہ ہوتو اس شہر میں داخل بھی نہ ہونا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ‘ حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3659 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِى عَمِّى، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح کرے گا تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

اَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّىُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابوغطفان بن طریف المری‘ حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن و پیاز وغیرہ کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3661 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر سوال کرنے والا زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3662 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَزَادَهُ

ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر سوال کرنے والا زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3663 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَعْرَابِيًّا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ . وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3664 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3665 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3666 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِينَ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

عَلَى الْخِفَافِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

3668 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا . قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَسْقَطَ اَبُو الْاَحْوَصِ مِنَ الْاِسْنَادِ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات‘ اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔ ابوالقاسم کا قول ہے کہ ابوالاحوص نے اسناد سے عمرو بن میمون کو گرادیا۔

3669 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثًا وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات‘ اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3670 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ؟، فَقَالَ: ثَلَاثًا لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ لِلْحَاضِرِ وَلَوِ اسْتَزَادَهُ الْاَعْرَابِيُّ لَزَادَهُ- يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات‘ اللہ کی قسم! اگر اعرابی زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

الْخُفَّيْنِ-

3671 - حَدَّثَنَا خلفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔ حضرت شعبہ کا قول ہے: میرا گمان ہے کہ فرمایا: ان دنوں کی راتیں بھی شامل ہیں۔

3672 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔

3673 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَا: ثنا ذُوَادُ بْنُ عَلْبَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ الْأَكْبَرِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3674 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

ایک دن۔

3675 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِیُّ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3676 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3677 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْجِذْعِيُّ الْقَاضِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3679 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3680 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔

3681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِی الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، وَیَوْمٌ لِلْمُقِیمِ

ایک دن۔

3682 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3683 - حَدَّثَنَا اَبُو زَیْدٍ الْحَوْطِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ الْحِمْصِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ یَحْیَی، عَنِ ابْنِ ذِی حِمَایَةَ، عَنْ غَیْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3684 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَیْنٍ الْقَاضِی، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3685 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِیُّ، ثنا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ الْكِنْدِیُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

ایک دن اور ایک رات۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل ایک دوسری حدیث روایت کرتے ہیں۔

3686 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3687 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، اَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، وَاِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو كُرَیْبٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3689 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا خُنَیْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَیْسٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: الْمَسْحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3690 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ اَشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِیدِ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِیُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ لَا یَنْزِعُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات موزے نہ اتارے۔

3691 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عِیسَی الْحِمْصِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِیُّ، ثنا عُفَیْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی، الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

3694 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا هِشَامُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی

بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3695 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3696 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3697 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَلْحِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا زَكَرِيَّا اَبُو يَحْيَى الْبُدِّيُّ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: هٰذَا خَطَأٌ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَرَادَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ اَنَّهُ خَطَّاَ حَدِيثَ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، وَالصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔ حضرت عبداللہ کا قول ہے: میرے والد نے کہا کہ یہ خطا ہے۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: حضرت امام احمد بن حنبل کی مراد یہ ہے کہ انہوں نے حضرت منصور کی حدیث کو خطا پر قرار دیا ہے' انہوں نے ابراہیم سے' انہوں نے ابوعبداللہ جدلی سے روایت کیا اور منصور کی احادیث میں سے درست عمرو بن میمون کی حدیث ہے۔

3700 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ایک دن اور ایک رات۔

3701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِى الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا عَمِّى مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ اِذَا اَدْخَلَهُمَا وَقَدَمَاهُ طَاهِرَتَانِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات وہ اپنے موزوں پر مسح کرے گا' جب اس نے اپنے دونوں پاؤں پاک کر کے موزوں میں ڈالے ہوں۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت خزیمہ بن ثابت سے

بْنِ ثَابِتٍ

روایت کرتے ہیں

3703 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَلَكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ رِجَالٌ مِنَّا اِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ يَغْسِلُونَ اَثَرَ الْغَائِطِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108)

حضرت شرحبیل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ لوگ جب پاخانہ کے لیے نکلتے تو وہ پاخانہ کے بعد پانی کے ساتھ استنجاء کرتے' پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''اس میں کچھ لوگ ہیں جو پاکی کو پسند کرتے ہیں''۔

خُزَيْمَةُ بْنُ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ

3704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَاَةٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ: حَبِطَ عَمَلُهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُوَ كَفَّارَةُ ذُنُوبِهَا وَتُحْشَرُ عَلَى مَا سِوَى ذَلِكَ

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رجم کیا گیا' لوگوں نے کہا: اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ رجم کرنا اس کے گناہ کا کفارہ ہو گا' اس کے علاوہ کو اکٹھا کیا جائے گا۔

خُزَيْمَةُ بْنُ جُزَيٍّ

حضرت خزیمہ بن جزی

السُّلَمِيُّ

3705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْاَرْنَبُ؟ قَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا، قُلْتُ: وَاِنِّي لَسْتُ تَارِكَهَا مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهَا، قَالَ: اِنَّهَا تَحِيضُ - اَوْ قَالَ: تَدْمَى - ، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ؟

3706 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَشْيَاءَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قُلْتُ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الْاَرْنَبِ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قَالَ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمَى، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ؟ قَالَ: وَمَنْ

السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! خرگوش کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' میں نے عرض کی: میں اس کو نہیں چھوڑوں گا' جب تک آپ اس سے منع نہیں کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اس کو حیض آتا ہے' میں نے عرض کی: گوہ کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: گوہ کون کھاتا ہے۔

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے چند چیزوں کے متعلق پوچھوں اور زمین کی کچھ اشیاء کے متعلق' آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' میں نے عرض کی: اگر آپ اس کو حرام نہیں کرتے ہیں تو میں اسے کیوں کھاؤں گا؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: میں نے اُمتوں میں سے ایک اُمت کو نہ پایا اور میں نے ایک مخلوق دیکھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خرگوش کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب تک آپ حرام

يَأْكُلُ الضَّبُعَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ؟، قَالَ: وَيَأْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

نہیں کریں گے میں کھاؤں گا' یارسول اللہ! آپ کیوں نہیں کھاتے؟ آپ نے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ لومڑی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھیڑیے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بھیڑیے کو کھانے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

خزیمہ بن جزی السلمی

3707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ فَقَالَ: سَلْ عَمَّا شِئْتَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ، حُدِّثْتُ اَنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَنْ اَدَعَ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ، قَالَ: قُلْتُ فَالْاَرْنَبُ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا اِنِّي نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَحِيضُ ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَمْ اَدَعْ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ قُلْتُ: فَالثَّعْلَبُ؟ قَالَ: فَهَلْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ اَحَدٌ؟ ، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَأْكُلُ الضَّبُعَ اَحَدٌ؟ ، قُلْتُ: فَالذِّئْبُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَأْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین کی کچھ اشیاء کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو چاہو پوچھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے گوہ کے متعلق بتائیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' مجھے بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک اُمت تھی جسے مسخ کیا گیا وہ زمین پر پیٹ کے بل چلنے والی چیزوں کی مانند ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی شی کو کھانا نہیں چھوڑوں گا جس سے آپ نے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: خرگوش کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے۔ میں نے عرض کی: میں ایسی شی کو نہیں چھوڑوں گا جسے کھانے سے آپ نے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: آپ لومڑی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟

میں نے عرض کی: بجّو کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: بجّو کوئی کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: بھیڑیے کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: بھیڑیا کھانے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

آج راقم الحروف نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضل و کرم اور اہل بیت اطہار، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی نگاہِ کرم اور اولیاءِ کاملین کے صدقے اور اساتذہ اور والدین کی دعاؤں کے طفیل "**المعجم الکبیر للطبرانی**" جلد دوم کا ترجمہ مکمل کیا، اس جلد کے ترجمہ میں تاخیر ہوئی جس کی وجہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بزرگوں کو معلوم ہے، میں اس کا اظہار نہیں کرسکتا، بہرحال جو بھی ہوا اس میں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے کوئی بھلائی ہی تھی۔ اے اللہ! اپنے ان پیارے نیک بندوں کے طفیل! بقیہ جلدوں کا ترجمہ بھی میرے لیے آسان کر دے اور اس کو میرے لیے دنیا و قبر و آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے اور ہر قسم کی آفات و بلیات اور حاسدین کے حسد اور شریروں کے شر اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے، اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ عطا فرمائے، شرِ شیطان اور شرِ انسان سے محفوظ رکھے۔

بندہ چندروزہ: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور

☆☆☆☆☆